امل کامل

حصہ اوّل

پرنٹر پبلشر کاش البرنی نے

فضلی سنز لمیٹڈ۔ اردو بازار۔ کراچی

سے چھپوا کر دفتر اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵

سے شائع کیا

عامل کامل

اُن لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ جو روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی ضروریات میں عملیات سے خود کام لینا چاہتے ہیں۔ اِس کتاب میں اصلاحات کی مکمل تشریح، اور ان کے تجربات دیئے گئے ہیں۔ مصائب کے حل، مقاصد کے حصول کے طریقے، نقوش کا حسابی نظام،

اور حروف کی قوتوں کو قابو میں لانے کے طریقے بہ تفصیل لکھے گئے ہیں۔

کاش البرنی

فہرست ابواب

۲۱۸ عملیات اور نقاط و اصول

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

روحانی قوتوں سے کام لینا، روحانی اعمال تیار کرنا تکالیف کے ازالہ کے لئے تعویذات دم۔ جھاڑ پھونک کا نظریہ زمانہ قدیم سے دنیا کی ہر قوم میں رائج ہے۔ آج جب کہ سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا زمانہ ہے، بے شمار لوگ ان چیزوں کے خلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے اور ان سے کام لیتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہوں گا کہ زمانہ قدیم کے انسان اور موجودہ زمانہ کے مہذب لوگوں میں اس قوت کو تسلیم کرنے کی جو نسبت پہلے تھی وہ اب بھی موجود ہے۔

البتہ اب اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ان علوم کو پرانے ڈھب پر پیش کرنے کا زمانہ ختم ہوگیا۔ ریسرچ کا زمانہ ہے۔ نیز لوگوں کے پاس طویل چلّوں اور لمبی تسبیح گردانی کے لئے کوئی وقت نہیں آج کا انسان یہ چاہتا ہے۔ کہ جلدی سے جلدی زیادہ سے زیادہ سفر طے ہوسکے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ کپڑا تیار ہوسکے۔ چند گھنٹوں میں ہزاروں اوراق کتاب کے چھپ جائیں۔ اور جملہ ضرورتِ زندگی کے لئے اسے کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدے حاصل ہوسکیں۔

انسانی کام و ذہن کی اس رفتار کو مدِ نظر رکھ کر روحانی اعمال میں بھی ایسے طریقوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں وقت کم صرف ہو۔ قوت زیادہ ہو۔ اور سائنٹیفک نظریہ سے وہ درست ہوں۔ اور ہر شخص جب چاہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ دھوکہ باز اور جاہل نام نہاد عاملوں سے محفوظ رہ کر مقصد حاصل کرسکے اور اس چکر سے نکل سکے۔ جو عاملوں نے "میں عامل ہوں" کہہ کر چلایا ہوا ہے۔ مندرجہ بالا

مقاصد کو صرف علم جفر ہی پورا کر سکتا ہے۔ علم جفر میں چلّہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ان موازین کو اکٹھا کرنا ہوتا ہے۔ جو اس مقصد کے لئے کام دے سکیں۔

اسی مقصد کو مدِ نظر رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ بازار میں ان علوم کے متعلق کتابیں نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی، تو ان سے وہی اصحاب مستفیض ہو سکتے ہیں۔ جو کم و بیش ان علوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ عامل کامل سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر عمل میں جہاں کوئی اصطلاح دی گئی ہے۔ وہاں اس کی مکمّل تشریح، اس کے تجربات اور مثالیں ہیں۔ تاکہ مطالعہ کرنے والا صرف واقفیت ہی حاصل نہ کر سکے بلکہ فائدہ اٹھا سکے۔ جو کچھ اس کتاب میں درج ہے۔ وہ مکمّل علم نہیں۔ علم تو بہت وسیع ہے۔ اور اس پر بیسیوں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ تحقیق و تدقیق کا راستہ بہت وسیع ہے۔ لیکن متعدد تجربات جو شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان سے فیض اٹھانا اور تجربہ کرنا آپ کا کام ہے۔

عملیات و حروف کی قوت اور وقت کے اثر کے نظریہ کو مختصر طور پر بیان کرتا ہوں کہ اثر کی قبولیت کے جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ کیا ہے؟

اعمال کا اثر

گردش فلک اور سیر کواکب سے دنیا میں حادثات ہوتے ہیں۔ پروردگار عالم نے ہر کوکب ہر درجہ اور ہر برج میں اپنی قدرت کے ظہور کا سبب پوشیدہ کیا ہے۔ اور انہی پر تمام نظم و نسق عالمِ سفلی کا مقرر فرمایا ہے حکمائے فلاسفہ کہتے ہیں۔ کہ فاعل کے ساتھ جب تک حصولِ اثر کے لئے مفعول موجود نہ ہو۔ مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اکثر اوقات گردشِ فلک سے عالم علوی میں عجیب و غریب شکل پیدا ہوتی ہے۔ وہ شکل اس بات کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ عالم سفلی میں اس کی تاثیر سے ایک اثر پیدا ہو جائے۔ یا ایک شکل پیدا ہو جائے۔ لیکن چونکہ مادہ مہیا نہیں ہوتا۔ جو اس کا اثر قبول کرے۔ یا مادہ مہیّا ہے۔ اور بعض شرائط اس کے معدوم اور مفقود ہیں۔ تو اس شکل کی ہیئت عالم سفلی میں اثر پیدا نہیں کرتی۔ اس لئے جو لوگ اس علم کو جاننے والے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اعمال کے ساتھ مادہ مہیّا کرتے ہیں جو اثر قبول کر لیتا ہے۔ اس کا اثر وہ تعویذ، لوح یا طلسم پر اتار لیتے ہیں وہ ظہور اس شکل کا ہوتا ہے۔ جو عالمِ بالا میں اس وقت پیدا کرتا ہے اور جب اس کا اثر کسی چیز پر زمین میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ

ہوتا ہے کہ وہ سبب ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ عوام الناس اور اکثر اوقات خواص بھی حیران رہ جاتے ہیں مثلاً ایک لڑکا طالع بد میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ مبتلائے فقر و افلاس اور رنج میں رہا۔ ایسے لڑکے کے لئے عامل لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ کسی نیک وقت قران پر ایک عمل تیار کرتے ہیں۔ جس میں جوہر برج اور جوہر کواکب کو مہیّا کرتے ہیں۔ اور ایک چیز ایسی تیار کرتے ہیں۔ جو سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرلے۔ جب وہ اس کا اثر لوح یا نقش پر ڈال دیتے ہیں۔ تو وہ لڑکے کو پاس رکھنے کے لئے دیتے ہیں۔ بواسطہ اس لوح مسعود کے وہ لڑکا نحوست سے نکل کر سعادت میں داخل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نحوست اس کے پیدائشی ستارے کی مخفی ہو جاتی ہے اور اس پر سعد اثر ڈال کر تاثیر بدل دی جاتی ہے۔ تاکہ سعد اثر سے اس کے بخت، اس کے طالع روزگار۔ کاروبار میں ترقی ہو جائے۔ اور دنیا میں خوشی اور کامیابی کی زندگی بسر کرے۔ اگر وہ لوح اس سے جدا کر دی جائے۔ تو پھر دوبارہ بدبختی وارد ہو جاتی ہے۔ اور سعادت جاتی رہتی ہے۔

حکمائے کہتے ہیں۔ جب انسان شکم مادر میں ہوتا ہے۔ تو ایک کوکب کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور وہی کوکب اس کی تربیت کرنے والا ہوتا ہے۔ جب تک کہ دوسرا کوکب اس کی تربیت قطع کر کے اپنی تربیت کا آغاز نہ کر دے۔ لہٰذا دوسرے سعد کوکب کی شعاعیں نحوست بد پر ڈالنی چاہئیں۔ اسی طرح جس طرح امراض بدنی میں ریڈیائی شعاعیں داخل ہو کر مرض کو ختم کر دیتی ہیں۔ اگر کوئی شخص طالع بد میں پیدا ہوا اور وہ جاگیر دار ہو۔ ستارے یہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ جاگیر اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ اور فقیر ہو جائے گا تو بقائے جائیداد کے لئے موافق مادہ سے عمل کیا جاتا ہے اور اسے دیا جاتا ہے۔ ایسے کواکب کے اثرات اس پر حاوی کر دیئے جاتے ہیں۔ جو جاگیر کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ نحوست اس کی رفع ہو جائے گی۔ جاگیر پاس ہی رہے گی۔ لیکن وہ ترقی جاگیر نہ کر سکیگا۔

اسی طرح حبّ، بغض، حصول روزگار، حصول دولت، امراض اور بے برکتی کے اعمال تیار کر کے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

اس مد و جزر کی زندگی میں سینکڑوں تجربات، مشاہدات جو مخلوق خدا کی شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہیں۔ میرے ذمّہ قدرت نے جو کام سپرد کیا ہے۔ اپنی ہمّت کے مطابق ضرور پورا کروں گا۔ میں خدائے قدوس کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ کہ رب العالمین میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنا دے۔

کاشؔ البرنی

بابِ اوّل

عِلمِ جفر

اِصلاحاتِ جفریہ معہ اعمال

علم جفر کی ابتدائی تاریخ ترقی تنزل کا آغاز و انجام اس کے اسباب وغیرہ کے متعلق بحث و تحجیص ضرور دلچسپ ہے۔ لیکن اس مضمون کی نوعیت "بے کارم و با کارم چوں مدبہ حساب اندر" سے ملتی جلتی ہے یعنی جہاں تک میں غور کرتا ہوں۔ تو اس جگہ بے کارم کا رنگ زیادہ گہرا نظر آتا ہے۔ پھر بھی مَالا یدرک کلہ یترک کلہ کے زریں مقولے پر عمل کرتے ہوئے ضروری مگر مختصر بحث کرتا ہوں۔

اس علم کی بنیاد ابجد کے اٹھائیس حروف پر ہے۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ابجد کی ابتداء جفر کی ابتداء ہے۔ ابجد آٹھ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عرب کے حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ان جملوں میں ترتیب کا سلسلہ قائم نہیں رکھا گیا۔ بلکہ ایک معہود ذہنی کے مطابق ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد اس سے حاصل کئے گئے ہیں (جس کی تشریح آگے آئے گی) یہ آٹھوں جملے بے معنی ہیں یا با معنی اس سے اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ ان جملوں میں معنی کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ صرف اعدادی مراتب ملحوظ رکھے گئے ہیں۔ لیکن بعض محققین کا قول ہے۔ کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرّہ کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں جو ابجد کا موجد تھا۔ بعض کا قول ہے۔ کہ ابتدائی چھ جملے مدین کے چھ بادشاہوں کے نام ہیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ میرا مطالعہ یہ ہے کہ اس علم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا گیا۔ ان کے احکام کے چھٹے اور ساتویں حصہ میں ابجد کے چھ کلمے موجود ہیں۔

یہودی جفار قدیم ایام میں صرف پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے۔ جس کے اعداد ۷۰۰ پر منتہی ہوتے ہیں۔ جب اہل عرب میں جفر کا شوق پیدا ہوا۔ تو انھوں نے آخر کے دو جملے اضافہ کر کے عددی تعداد کو ایک ہزار تک بنا لیا اور اب جفر میں وہی رائج ہیں۔ ممکن ہے کہ ابن مرّہ جسے مورخین نے ابجد کا موجد تسلیم کیا ہے۔ وہ صرف ان دو جملوں کا موجد ہو۔ یہ تو تحقیق شدہ امر ہے کہ ابن مرّہ عرب تھا تو پھر مؤرخین کا یہ قول کہ دو جملے اہل عرب نے اضافہ کئے۔ بے معنی نہیں ہے۔

بہرحال ابتداء میں یہودی جفار پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے لیکن چھ جملوں کی ملفوظی صورت کیا تھی اس کے متعلق مجھے کسی کتاب میں سیر حاصل بحث نہیں ملی۔ جہاں تک مختلف اقوال اور صور سے نتیجہ نکال سکتا ہوں۔ وہ صورت یہ ہو سکتی ہے۔

ابَجد ۔ ھوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتث

آخر کا جملہ سہ حرفی اگرچہ بے ترتیبی پیدا کر رہا ہے۔ لیکن اس کے سوا چارہ کار نہیں ہے۔ لیکن چو حرفی اور سہ حرفی کا عیب اب بھی ابجد میں موجود ہے جب کہ پانچ حرفوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بلکہ یہودی تقسیم میں تو سہ حرفی کا آنا ناگزیر تھا۔ اس لئے کہ حرف ۲۳ ہیں جو پورے تقسیم ہی نہیں ہو سکتے۔ چاہے ہم چو حرفی جملے بنائیں یا سہ حرفی یا دو حرفی۔ لیکن پانچ حرفوں کی ایزادی سے اگر ہم چاہیں۔ تو سات جملے مساوی الحروف بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ اب بھی عملیات میں چو حرفی جملے بنا کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہے۔ ابجد ۔ ھوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتثخ ذضظغ ۔ اس ترتیب میں تین حرف یعنی ز ۔ ح ۔ ذ پیوند سے الگ ہیں ۔ جو بے جوڑ معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن موجودہ ابجد میں بھی حرف ذ اسی طرح الگ تھلگ پڑا ہے۔ اہل عرب نے پانچ حرف کیوں ایزاد کئے ؟ اس کی کوئی خاص وجہ معلوم نہ ہو سکی۔ سوائے اس کے کہ ایک حرف غ کا مرتبہ نکل آیا۔ ورنہ ث سے غ کا کام نکل آتا تھا۔ اور ذ ۔ ض ۔ ظ کا کام ز سے نکل آتا تھا۔ ممکن ہے قدیم یہودی رسم الخط میں غ کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ جس طرح عربی میں پ ۔ چ ۔ ژ گ ۔ وغیرہ کا حرف نہیں آتا۔

اہل عرب کے ان پانچ جملوں کی ایزادی سے جہاں استخراجِ احکام میں سہولتیں پیدا ہو گئیں۔ وہاں سلسلۂ حساب بیحد طویل ہو گیا۔ جس کی بحث نہایت طولانی ہے۔

المختصر جو طریقہ علم جفر ہم اس کتاب میں بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے۔ بعض محققین کا قول ہے۔ کہ علم جفر الہامی ہے۔ جو انبیاء و اولیاء کو بطور الہام تعلیم ہوتا تھا اور یہ علم خاص تھا۔ آخری زمانہ میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس علم کا ایک حصّہ تعلیم میں عام کر دیا۔

(۱) ابجد کے ۲۸ حروف معہ اعداد یہ ہیں۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اب ان حروف یا اعداد سے کام لینے سے قبل ہم اصلاحاتِ جفر بیان کرتے ہیں یہ حصّہ نہایت کارآمد اور ضروری ہے۔ آپ کو چاہیئے۔ کہ اس حصّہ کو خوب ذہن نشین فرمالیں اس لئے کہ ہم آئندہ صرف اصطلاح کا نام لکھ دیں گے۔ تشریح نہ کریں گے اگر آپ نے یہاں تشریح ذہن نشین نہ کی۔ تو آئندہ آپ کے لئے بہت الجھن اور پیچیدگی پیدا ہوگی۔

اِصطلاحاتِ جفریہ معہ حل

۲۔ ابجد میں کل اٹھائیس حروف ہیں اور بائیس نقطے ہیں۔ ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ اور جہاں عملیات میں لکھا ہوا ہو کہ اس حرف کو مکتوبی لکھو۔ وہاں اس حرف کو اس طرح لکھ دیا جائے۔ مثلاً اگر کہا جائے۔ کہ جیم مکتوبی لکھو۔ تو ہم اس طرح لکھیں گے۔ ”ج“۔

۳۔ دوسری قسم ملفوظی ہے۔ یعنی جو حرف جس طرح بولا یا پڑھا جاتا ہے۔ اور جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے۔ اسی طرح لکھیں۔ مثلاً حرف ج بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔ جیم۔ اب ایک حرف سے تین حرف پیدا ہوگئے (ج۔ ی۔ م) اس طرح ک۔ ق۔ کا ملفوظی کاف۔ قاف ہے۔ اگر ابجد کے حروف کو ملفوظی طریق پر لکھیں۔ تو بجائے ۲۸ مکتوبی کے ۷۲ حرف ملفوظی بن جاتے ہیں۔ اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں جس کی جدول یہ ہے۔

الف ۔ با ۔ جیم ۔ دال ۔ ہا ۔ واو ۔ زا ۔ حا ۔ طا ۔ یا ۔ کاف ۔ لام ۔ میم ۔ نون ۔ سین ۔ عین ۔ فا ۔ صاد ۔ قاف ۔ را ۔ شین ۔ تا ۔ ثا ۔ خا ۔ ذال ۔ ضاد ۔ ظا ۔ غین

۴۔ مکتوبی حرف ۲۸ ۔ نقطہ ۲۲ ۔ ملفوظی حرف ۷۲ ۔ نقطہ ۴۲ ۔ ۲۸ عدد اسمِ وحید کے ہیں۔ ۲۲ عدد حبیب کے ہیں۔ جب ۲۸ ۔ اور ۲۲ کو جمع کریں۔ تو ۵۰ ہوتے ہیں۔ اور ۵۰ عدد محب کے ہیں۔ یہ قاعدہ وہ ہے۔ جب آپ کو کہیں لکھا ہوا ملے۔ حروف مکتوبی سے اسم خدا نکالو۔ تو آپ اس قاعدہ سے نام حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جب کہا جائے۔ کہ تمام حرف مکتوبی سے اسمِ خدا حاصل کرو۔ تو تمام حروف مکتوبی کے اعداد ۵۹۹۵ کے مطابق ہم خدا کے ایک یا زیادہ ایسے نام نکالیں گے۔ جن کے کل اعداد ۵۹۹۵ ہوں مثلاً

غیاث المستغیثین	کاشف الضر	رفیع الدرجات	طالب	=	میزان ہوئی
۳۶۱۲	۱۴۳۲	۹۰۹	۴۲	=	۵۹۹۵

اسی طرح ملفوظی حروف سے اسماءِ الٰہی استخراج کر سکتے ہیں۔

استنطاق

۵۔ یہ لفظ بھی علم جفر میں بار بار آتا ہے۔ اور اس طرح آتا ہے۔ کہ ان عددوں سے حروف استنطاق بناؤ۔ اس لیے اس کی ماہیت بھی سمجھ لیں۔ اکائی پر جو ہندسہ ہو۔ تو اس کی جگہ وہ حرف رکھ دیں جس کے اسی قدر عدد ہوں۔ مثلاً تین کے عدد کا استنطاق ”ج“ ہوا۔ اسی طرح دھائی اور سینکڑہ اور ہزار کی جگہ وہی حرف رکھتے جائیں گے۔ چونکہ ابجد کی تعداد ہزار پر ختم ہے اور ممکن ہے۔ کسی اسم میں دو ہزار یا تین ہزار عدد ہوں۔ تو اس کے لئے ہم ہر ہزار کے واسطے حرف غ لکھتے جائیں گے۔ مثلاً ۶۷۲۰ کا استنطاق کرو۔

ک	ذ	غ	غ	غ	غ	غ
۲۰	۷۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

اعداد کا بلحاظ مراتب جمع کرنا

۶۔ یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح ہے۔ جب کسی جگہ آپ کو لکھا ہوا ملے۔ کہ ان اعداد کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ داہنی طرف سے عددوں کو جوڑتے چلے جائیں اور جو حاصل جمع ہو۔ اس سے کام لیں۔ مثلاً جب ہم سے کہا جائے کہ ۶۷۲۰ کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ تو اس کی میزان یہ ہوئی۔

۰ + ۲ + ۷ + ۶ = ۱۵ حروف ی ہ

یعنی ۱۵ کا عدد بلحاظ مراتب حاصل جمع ہے۔ اب یہاں پر علمائے جفر کا ایک اصولی اختلاف بیان کر دوں۔ تاکہ آپ کو سہولت ہو۔ بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ ہر نام کے مکتوبی اعداد ہر کام میں زیادہ سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً ہمیں زید نام شخص کو مسخر کرنا یا تکلیف پہنچانا مقصود ہے۔ تو اس کے مکتوبی اعداد یعنی ز ۔ ی ۔ د = ۲۱ عدد ہر حالت میں مؤثر ہوں گے۔ دوسرے گروہ کا قول ہے۔ کہ بجائے مکتوبی کے ملفوظی اعداد زیادہ مؤثر ہوں گے۔ زید کے ملفوظی اعداد ۵۴ ہوتے ہیں۔ یعنی

ز ا ۔ ی ا ۔ د ا ل
۷ ۱ ۱۰ ۱ ۴ ۱ ۳۰ = ۵۴

۷۔ نوٹ:۔ محبت یا جدائی کا عمل ہو۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے کہ مطلوب کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی شامل ہو۔ طالب کا نام معہ والدہ ہو۔ اب یہ تمام حروف ایک جگہ لکھ کر خواہ مکتوبی اعداد حاصل کریں۔ یا ملفوظی۔ ایک اختلاف تو یہ ہوا۔ اب دوسرے اختلاف کو سنیئے۔ بعض علمائے جفر فرماتے ہیں کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے۔ (چاروں ناموں کے

عدد سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے) اور اصلی عدد میں عدد استنطاق خارج کر کے بقیہ اعداد سے عمل تیار کیا جائے یا نقش بھرا جائے۔ تو زیادہ مؤثر ہوتا ہے بعض محققین جفر کا مذہب ہے. کہ بغیر استنطاق کے زیادہ اثر ہوتا ہے. اس بحث سے معلوم ہوا کہ اس اختلاف کی چار قسمیں ہیں. جس کو میں ایک مثال سے زیادہ واضح کرتا ہوں۔ مثلاً زید چاہتا ہے۔ کہ بکر کو مسخر کروں۔ زید طالب ہے اور بکر مطلوب۔ زید کی ماں کا نام ہندہ اور بکر کی ماں کا نام رابعہ ہے۔ اب چاروں نام یہ ہوئے۔ زید ہندہ بکر رابعہ۔ اس کے مکتوبی حروف معہ اعداد یہ ہوئے۔

ز ی د ہ ن د ہ ب ک ر

٧ ١٠ ٤ ٥ ٥٠ ٤ ٥ ٢ ٢٠ ٢٠٠

ر ا ب ع ہ۔

٢٠٠ ١ ٢ ٧٠ ٥۔

میزان ٥٨٥ ہوئی۔ اس کے استنطاقی عدد ہوئے ٥ + ٨ + ٥ = ١٨۔ اب ایک صاحب فرماتے ہیں۔ ٥٨٥ کا عدد زیادہ مؤثر ہے۔ دوسرے صاحب کا قول ہے کہ ١٨ عدد استنطاق کے تفریق کرو۔ تو باقی رہے ٥٦٧۔ یہ ٥٦٧ کا عدد زیادہ مؤثر ہے چونکہ اس مثال اور اوپر والی عبارت سے آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے اس لئے میں زید وغیرہ کی ملفوظی طریق پر تشریح نہیں کرتا۔ کیونکہ خواہ مخواہ عبارت طویل ہو جائے گی۔ لیکن یہاں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر ان چاروں قولوں میں سے مجرب قول کون سا ہے۔ اس کے لئے میری ذیل کی عبارت کو خوب غور سے پڑھیں۔

٨۔ عملیات کا کام بہت نازک ہے۔ جس کی تشریح آئندہ جا کر کروں گا۔ میرا اپنا تجربہ یہ ہے۔ کہ کسی وقت کوئی عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ جس سے میں خود حیران ہو جاتا ہوں لیکن کسی وقت وہی عمل ایسا بیکار ہو جاتا ہے۔ کہ مطلق اثر نہیں کرتا۔ میرے پاس دن رات اس قسم کے کام ہوتے ہیں۔ دس جگہ کامیاب ہوتا ہوں۔ ایک جگہ ناکام۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ باوجود اس کے کہ میں علوم کی باریکیوں سے واقف ہوں۔ میرا عاجز رہ جانا کیا معنی رکھتا ہے؟ جب ایک چیز میں اثر ہے۔ تو کیوں کسی جگہ بے اثری پائی ہے۔ اس کی حقیقی وجہ تو یہ ہے — کہ وَاللّٰہ غالبٌ اَمرِہٖ۔ یعنی اللہ کا حکم غالب ہے۔ اس کا کلام ہے اور وہی مؤثر حقیقی ہے۔ ذرہ ذرہ اس کے حکم کا پابند ہے۔ کسی کے لئے کوئی عمل کیا جائے۔ یا کوئی دوا مریض کو کھلائی جائے۔ تو عمل یا دوا حکم خدا کی منتظر ہوتی ہے۔ اس کو جیسا حکم ملتا ہے۔ وہی بن جاتی ہے زہر تریاق۔ تریاق زہر ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ کسی کو معلوم نہیں۔ وہی عالم الغیب جانتا ہے۔ لیکن عملی طور پر جو طریقہ بزرگوں سے مجھے ملا ہے اور جس پر میں عمل کرتا ہوں

وہ یہ ہے۔ ابجد کے ٢٨ حروف ہیں۔ جس میں سے ٧ حرف آبی۔ ٧ خاکی۔ ٧ بادی ٧ آتشی ہیں۔ جن کی جدول یہ ہے۔

٩۔ جدول عنصری

حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نوٹ:۔ ہماری زبان اردو میں اس ابجد سے زاید حروف ہیں۔ ان زاید حروف کے اعداد وعناصر ذیل کے حروف کے مطابق لینے چاہئیں۔

ڈ کی جگہ د۔ ڑ کی جگہ ر۔ گ کی جگہ ک۔ ٹ کی جگہ ت۔ چ کی جگہ ج۔ ژ کی جگہ ز شمار کی جائے۔

١٠۔ اب میرا مذہب اس میں یہ ہے۔ کہ اگر طالب اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف ایک ہی طبع کا ہے۔ یعنی دونو ایک ہی عنصر کے ماتحت ہیں۔ مثلاً طالب کا نام جلیل ہے اور مطلوب کا نام قمر ہے۔ تو یہ دونو حرف آبی ہیں۔ اندریں صورت میں استنطاق کی صورت جائز نہیں سمجھتا۔ اگر برخلاف اس کے طالب و مطلوب کا نام محمود ہے۔ تو ایک آبی ہے ایک آتشی ہے۔ اس صورت میں استنطاق کے اعداد خارج کر دینے کے بعد اثر ہوگا۔ کیونکہ آتش و آب آتش میں دشمن ہیں۔ یہی میرا تجربہ ہے اور یہی میرا عمل ہے۔ میں نے سب صورتیں بیان کر دی ہیں۔ ارباب ذوق جس طرح چاہیں عمل کریں۔ یہ قاعدہ تمام اعمال حب وتسخیر میں استعمال کیا جائے گا۔

اعدادِ متحابہ

١١۔ علم جفر میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ اعداد متحابہ کا ہے۔ جو زبر و بینات حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس میں علمائے جفر کا اختلاف ہے۔ میں مختصر طور پر اس اختلاف کو بیان کرتے ہوئے آخر میں وہ قول پیش کروں گا۔ جو میرا تحقیق شدہ عمل ہے۔ اور جو میرے تجربہ میں آتا رہتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو میرے نقطہ نظر سے اختلاف ہو تو میں مجبور نہیں کرتا۔ کہ خواہ مخواہ میری تصدیق کی جائے۔ میں نے اپنے تجربہ کو صداقت کے

ساتھ پیش کر دیا ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ صاحب تعمق نظر ژرف نگاہی سے کام لیں گے اور وہ اس دماغ سوزی اور کاوشِ طبع کی داد دیں گے۔ اور مجھے دعائے خیر سے یاد کریں گے۔ اور میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے نفع دے آمین۔ ثم آمین!

قواعد حروفِ بنیات و اعداد متحابہ و قوائمہ

۱۲۔ چونکہ علم جفر میں حروفِ بنیات اور اعداد متحابہ و قوائمہ آتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کی تشریح اور تفصیل بیان کرنا ضروری ہے یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا کہ علم جفر کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ لیکن جب ان حروف کو ملفوظی کیا جائے تو آخر کا حرف اصطلاحِ جفر میں حرف قائمہ کہلاتا ہے چونکہ ملفوظی کرنے میں ابجد کے حرف آخر مختلف ہیں۔ اس وجہ سے تمام ابجد سے مختلف حروف قائمہ پیدا ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔

بے۔ تے۔ ثے۔ خے۔ رے۔ زے۔ طوئے۔ ظوئے۔ فے۔ ہے۔ یے۔ اِن بارہ حرفوں کے آخر میں حرف ی قائمہ ہے۔ اب تمام ی بارہ ہیں۔ چونکہ ابجد میں ی کے دس عدد مقرر ہیں۔ اس لئے جب بارہ کو دس سے ضرب دیا تو ۱۲۰ حاصل ہوئے۔ اب ۱۲۰ کا عدد اعداد متحابہ اصطلاح جفر میں کہلاتا ہے۔ ۱۲۰ کا عدد اگر نقش مثلث میں چاندی کی انگوٹھی پر عروج ماہ کندہ کرا کر پہنے۔ تو اس شخص کا ہاتھ کبھی روپے سے خالی نہ رہے گا۔ اور ایسی جگہ سے آمد ہوگی۔ کہ وہ شخص خود حیران ہوگا۔ یہ نقش علوے مرتبت اور ترقی مناصب کے واسطے بے حد مجرب ہے۔ یہ نقش اس چال سے بھریں۔ جو سرِ نام کے حرف کی طبع کے موافق ہو۔

۱۳۔ لیکن محققینِ جفر نے اعداد متحابہ دوسرے طریق پر قائم کیا ہے۔ یعنی وہ ان بارہ حرفوں کو بجائے ی کے الف سے لکھتے ہیں۔ یعنی با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔ اس صورت میں ان تمام حرفوں میں حرف الف قائمہ ہے۔ اور تین حروف، الف۔ قاف۔ کاف میں حرف ف قائمہ ہے۔ صاد۔ ضاد میں حرف د قائمہ ہے۔ سین۔ شین۔ عین۔ غین۔ نون میں حرف ن قائمہ ہے۔ جیم۔ میم۔ لام میں حرف م قائمہ ہے بس ابجد ختم ہوئی اس حساب سے حرف قائمہ سات بنے۔ ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن۔ م۔ ان ہی سات حروف کو بنیات کہتے ہیں۔ ان ساتوں حرفوں کے اعداد ۲۱۱ ہیں اور ۲ نقطہ ہیں۔ یعنی ف اور ن کا۔ اب نتیجہ یہ ہوا۔ کہ حروف ۷۔ اعداد ۲۱۱ نقطہ ۲۔ میزان = ۲۲۰۔

۱۴۔ قاعدہ

بنیات کا دوسرا قاعدہ جو عام رائج ہے۔ آگے چل کر جفر میں بیان ہوگا۔ یہ صرف

ایک خاص قاعدہ ہے جو استادانِ جفر نے محض عملیات کے لئے بیان کیا ہے۔ یہ بنیات سوائے عملیات کے کسی اور جگہ کام نہیں آتے۔ دوسرا بنیات جو آگے مفصل آئے گا۔ وہ علاوہ عملیات کے دوسرے علوم مثلاً تاریخ وغیرہ میں بھی کار آمد ہے۔ بعض استادوں نے اعداد متحابہ ۲۲۰ کو مانا ہے۔ یہ عدد بھی نہایت پر تاثیر ہے۔ علی الخصوص محبت کے واسطے یہ عدد سریع الاثر ہے۔ ۲۲۰ کا نقش مثلث تیار کر کے اور نیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ ایک کاغذ پر لکھے۔ اور طالب اور مطلوب کے نام کا موکل علیحدہ علیحدہ بنا کر جس کاغذ پر نقش لکھا ہے۔ اس کاغذ کی پشت پر لکھ دے۔ پھر اس نقش کو بھاری پتھر سے دبا دے۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ موکل بنانے کا قاعدہ اور نقش بھرنے کا طریق آگے آئے گا۔ لیکن اس سے زیادہ مجرب اور پر تاثیر عمل محبت کے لئے یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ مفرد طریق پر لکھو۔ اور ے حرف قائمہ بھی اس کے ساتھ لکھو۔ چونکہ نقطہ والے حرف ۲ ہیں۔ اور ۲ حرف ب کے ہیں۔

اس لئے ب بھی اس میں شامل کر دو۔ یہ سب حرف ایک لائن میں لکھ کر تکسیر جفری کرو۔ جب تکسیر کامل ہو جائے۔ تو اوپر والی لائن علیحدہ کاٹ لو۔ اور اس کی پشت پر ایک کا ہندسہ لکھ دو۔ اور ایک لائن آخر کی کاٹ لو۔ اس پر ۳ کا ہندسہ لکھ دو۔ درمیان کا حصہ یوں ہی سالم رہنے دو۔ اور اس پر ۲ کا ہندسہ ڈال دو۔ پہلے دن اول ہندسہ والا دوسرے دن دوسرے ہندسے والا، تیسرے دن تیسرے ہندسے والا نقش جلاؤ۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہو جائے گا۔

ان تعویذوں پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹو۔ ذرا ذرا سا۔ اور چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ جو لائنیں کاٹی جائیں۔ ان کی بتی سی بنا لو اور اس پر ذرا سا کپڑا لپیٹ لو۔ اس مثال سے سمجھو۔ زید بن ہندہ طالب ہے۔ اور بکر بن خالدہ مطلوب ہے۔ اب ان کے حروف یہ ہوئے۔ ز۔ ی۔ د۔ ہ۔ ن۔ د۔ ہ۔ ب۔ ک۔ ر۔ خ۔ ا۔ ل۔ د۔ ہ۔ اب ان میں سے سات حرف قائمہ اور ایک ب جو لفظوں سے حاصل کی ہے۔ بڑھاؤ۔ ان سب کو ایک ہی لائن میں لکھو۔ کل ۲۳ حروف ہو جائیں گے۔ اب ان کی تکسیر جفری کرو۔

طریقۂ تکسیر جفری

۱۵۔ جس سطر کو تکسیر صدر مؤخر یا تکسیر جفری کرنا ہو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لیکر بار بار چپ و راست کا یہ عمل کریں۔ حتیٰ کہ یہ

عمل ختم ہو جائے اور تمام حروف ختم ہو جائیں۔ اور دوسری لائن تیار ہو جائے۔ اب اس دوسری لائن پر بھی یہی عمل کر کے تیسری لائن تیار کریں۔ ہر لائن پر یہی عمل اتنی بار کریں۔ کہ سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ بس اب تکسیر ختم ہے۔ آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔

مثال :- اب اوپر والی لائن میں سے صرف زید ہندہ کی تکسیر جفری کرو (اختصار مثال کے لئے صرف نام لے رہا ہوں) اوپر والی لائن پہلے دن۔ بیچ والی لائنیں دوسرے دن اور آخر کی لائن تیسرے دن جلاؤ۔

سطر اوّل :- ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ

ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس کو کاٹ کر پہلے دن جلاؤ
ہ - ز - د - ی - ن - د - ہ ہ - ہ - د - ز - ن - د - ی زمام ی - ہ - د - ہ - ن - د - ز	ان تمام لائنوں کو کاٹ کر دوسرے دن جلاؤ
سطر آخر ز - ی - د - ہ - ن - د - ہ	اس لائن کو تیسرے دن جلاؤ

طریقہ :- نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم ودود لکھو، یہ حب کے عمل کی سطر بن گئی اب اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور سعد وقت میں بتیاں جلاؤ۔ مؤثر ثابت ہوگا۔

قانونِ زبر و بنیات

۱۶۔ انسان کے دل کو تسخیر میں لانا بہت مشکل ہے۔ ہر کتاب میں اس کے متعلق سریع الاجابت عمل لکھے ہوتے ہیں۔ تاکہ جس کو دل قبول کرے، اور جس پر آسانی سے عمل ہو سکے۔ اس کو اختیار کر لیا جائے۔ بایں ہمہ بعض اصول اس قسم کے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ جن کی قوی تاثیر سے صاحب جفر اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔ بعض دلوں میں مخفی رکھتے ہیں۔ بعض تحریر میں مخفی کر دیتے ہیں۔ چونکہ میرا مقصد انہی رموز و اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس فقیر کے دل میں جو بات آجاتی ہے۔ اس کے اظہار سے دریغ نہیں کرتا۔

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ کسی کے دل کو مسخر کرے تو مطلوب معہ والدہ کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے۔ پھر ہر حروف کا ملفوظی لکھے۔ زبر کو چھوڑ دے۔ اور بنیات کو لے لے۔ ان میں اگر کوئی نقاط ہوں تو ان کو بھی لے لے۔ اور عددوں کی میزان کرے۔ اس میزان کے مطابق اسم باری تعالیٰ نکالے۔ اور اسم موکل بھی نکالے۔ پھر عدد مطلوب کے مطابق روزانہ اسی ساعت میں پڑھے جو مطلوب کے حرفِ اوّل کے مطابق ہو۔ تو ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ دنوں میں

حب کیلئے ھکشائیل موکل منسوب ہے۔
عدو کیلئے منسوب موکل ہوگا۔

مقصد ہاتھ آئے گا۔ اور مطلوب حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ ہوگا۔ میں اس قاعدہ کی مثال بھی دے دوں۔ تاکہ شبہ نہ رہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص عبدالحق کے دل کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو مسخر کرنے کی نیت ہے۔ تو اس کے نام کے حروف کو فرداً فرداً لکھا۔ ع۔ ب - د۔ ا۔ ل۔ ح۔ ق ان کا ملفوظی کیا۔ عین - با دال - الف - لام - حا - قاف ہوا۔ اب زبر کو دور کیا۔ صرف بنیات رکھے۔ تو ین - ا ال۔ لف - ام - ا - اف رہے۔ اعداد ان کے ۳۲۵ ہیں۔ اسم الٰہی یا احد قریب ہوا۔ اور موکل شکھائیل ہوا۔ اب ۳۲۵ بار روزانہ اس طرح پڑھیں۔ اجب یا شکھائیل بحق یا احد قریب، اب عبدالحق کے مخصوص اسم و ملائک چونکہ معلوم ہو گئے ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی انہیں ورد کرے گا۔ عبدالحق لازمی اسی طرف متوجہ ہوگا۔ اس کے دل میں ایسی لگن لگے گی۔ کہ وہ جب تک ملاقات نہ کرے گا۔ چین نہ پائے گا۔ نام معہ والدہ سے تخصیص ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ نام معہ والدہ لیا کریں۔ یہ قاعدہ جفر کے سریع التاثیر قواعد میں سے ایک ہے۔

۱۷۔ زبر و بنیات کا قاعدہ ہر شخص اور ہر امر کے پوشیدہ متعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کسی شخص کی ذات۔ دنیا میں اس کا مقام اور روحانیت میں اس کا تعلق ہوتا ہے۔ اسی سے ہی اس قاعدہ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

مثال نمبر ۱۔ محمد کے حروف م۔ ح۔ م۔ د ہیں۔ ان کا ملفوظی میم۔ حا۔ میم۔ دال ہے۔ کل پندرہ حروف۔ اوّل حرف کو زبر باقی کو بنیات کہتے ہیں۔

م ی م۔	طرح زبر یعنی م	باقی	ی م	بنیات
ح ا۔	طرح زبر یعنی ح	باقی	ا	بنیات
م ی م۔	طرح زبر یعنی م	باقی	ی م	بنیات
دال۔	طرح زبر یعنی د	باقی	ال	بنیات

سطر بنیات یم ایم ال ہوئی عدد ۱۳۲۔ یہ موافق عدد اسلام ۱۳۲ کے ہیں پس اسم محمد کی ذات اور دینوی مقام اسلام ہے۔ گو اس مخصوص لفظ کی تلاش کرنے کے لئے خاص علم اور بصیرت کی ضرورت ہے۔ جو کسی انسان کے دینوی مقام کو ظاہر کرتا ہے تاہم موکل و اسما۔ مشہور قواعد سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے۔

مثال نمبر ۲۔ علیؓ کے حروف ع ل ی۔ ان کی ملفوظی عین۔ لام۔ یا ہوا زبر کو علیحدہ کیا۔ تو بنیات ی ن ا م ا ہوا۔ عدد ۱۰۲ ہیں۔ جو موافق عدد ایمانی کے ہیں۔ پس علیؓ کی ذات اور دینوی مقام ایمان کا اظہار کرتا ہے۔ ان کے حرف بنیات بے ترتیب لفظ ایمان ہی ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ کاش البرنی کے حروف ک ا ش ا ل ب ر ن ی ؛ ملفوظی کاف، الف ۔ شین ۔ الف ۔ لام ۔ با ۔ را ۔ نون ۔ یا ؛ زبر کو علیحدہ کیا۔ اور بنیات کو باقی رکھا تو اف ۔ لف ۔ ین ۔ لف ۔ ام ۔ ا ۔ ا ۔ ون ۔ ا ہوا۔ کل اعداد ۴۶۱ ہوئے۔ یہ اعداد میری قوتوں کے ترجمان ہیں۔ جن کا مطلب ایک ہی ہے۔ مثلاً

(۱) اسم بطنی و جفر ۴۶۱

(۲) علم جفر والا ۴۶۱

(۳) ہدایا و علم حروف ۴۶۱

(۴) علم باطنی و علم اسماء ۴۶۱

معلوم ہوا کہ محمدؐ صاحب اسلام ہیں۔ علیؓ صاحب ایمان ہیں۔ اسی اصول پر درویش بے مایہ کاش البرنی صاحب علم باطنی و علم اسماء ہے۔

ان مثالوں کے دینے کا مقصد باطنی الفاظ کا اظہار تھا۔ آپ ان سے اس اہمیت کا بھی اندازہ لگالیں۔ جو کسی شخص کے اپنی حروف سے اسم باری تعالیٰ یا اسم موکل نکال کر کام لینے کی ہوگی۔

زبر و بنیہ کے متعلق مستند اقوال کتب جفر میں موجود ہیں۔ یہ جان لیں کہ ہر حرف ملفوظی مکتوبی ظاہر و باطن سے خالی نہیں ہوتا۔ ظاہر سے مراد عدد ابجدی ہے۔ اور باطن سے مراد عدد بنیات ہے۔ لہٰذا ہر شخص کے ظاہر و باطن اسماء الٰہی اور موکلات اسی طریقہ سے بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں مثلاً الف کا عدد ایک ہے۔ یہ نسبت ظاہر یہ ہے۔ لف کے عدد ۱۱۰ ہیں۔ اس کی نسبت بنیاتِ بطن سے ہے اسی قیاس پر ہر حرف کا بطن معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جو حرف اسم کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک بنیات کے جو عدد نکلیں۔ ان کا ہم عدد جن بھی اسمائے باری تعالیٰ سے متعلق ہے۔ وہ اس کے بطنی اسماء ہیں۔ یہی اسم اعظم ہوتا ہے تسخیر قلب کے لئے بھی بطنی اسماء اس لئے مؤثر ہیں۔ کہ قلب بطن سینہ میں پوشیدہ ہوتا ہے اس لحاظ سے الف کا بطن اسم الٰہی علی میں ہے۔ اگر مبارک ہستیوں سے تعلق باطنی معلوم کرنا ہو تو الف کا بطن اسم اقدس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے متعلق ہے۔ اور حضرت علی کے بطن میں ایمان ہے۔ لہٰذا وہ شخص جو حرف الف کا حامل ہوگا۔ اسے نسبت بطنیہ حضرت علیؓ سے حاصل ہو جائے گی۔ وہ ان کو خواب میں زیارت کرسکتا ہے۔ ریاضت سے آپ کی مجالس و نماز میں جب چاہے شرکت کرسکتا ہے۔ یہ شرکت بطنی ہوگی جسمی نہیں۔

پس جو شخص اپنے اسم باطن کو معلوم کرکے ورد کرے گا۔ اُسے علم باطن نصیب ہوگا اور

وہ اس کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔

مخارج اعداد

۱۸۔ استادوں نے اقسام حروف میں ایک اور صنعت پیدا کی ہے مگر تاثیر عملیات میں اس کو کہاں تک دخل ہے۔ یہ مجھے تحقیق نہ ہوسکا۔ میں نے چند استادانِ جفر سے اسکے متعلق سوال کیا۔ مگر کوئی شافی جواب نہ مل سکا۔ میں نے خود کبھی کوئی خاص اثر اس میں نہیں دیکھا۔ اس صنعت کو مخارج اعداد کہتے ہیں۔ اس کے بہت سے طریق ہیں۔ میں یہاں وہی طریق بیان کروں گا۔ جو میرے نزدیک کسی قدر صحیح ہے۔ باقی طریقوں کے لئے کسی مبسوط کتاب میں دیکھیں۔

۱۹۔ جاننا چاہئے۔ کہ حروفِ ابجد کو ملفوظی کرنے میں دو قسم پیدا ہوتی ہیں۔ ایک وہ حروف ہیں۔ جو ملفوظ ہوجانے پر مضاعف ہوجاتے ہیں۔ مثلاً با ۔ تا ۔ ثا ۔ یا بے ۔ تے ۔ ثے وغیرہ۔ اور بعض حروف تین گنا ہوجاتے ہیں۔ جیسے الف ۔ جیم ۔ سین وغیرہ اب اگر ہم ان کے اعداد جمع کریں۔ تو ایک حرف کی حالت تین قسم کی ہوجاتی ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین س کے عدد ۶۰ ہیں۔ سین کے عدد ۱۲۰ ہیں۔ اس ۱۲۰ کو مدخل کبیر کہتے ہیں۔ دوسری میزان اس کی یہ ہے۔ کہ صفر کا صفر۔ دو اور ایک تین۔ میزان ۳۰۔ اس ۳۰ کو وسیط کہتے ہیں۔ تیسری صورت اس کی یہ ہے کہ صفر چونکہ کوئی عدد نہیں اس لئے اسے خارج کردیا۔ باقی رہے تین۔ اس کو صغیر کہتے ہیں۔ لیکن جو حرف کہ ملفوظی ہوتے ہیں۔ صرف المضاعف ہوجاتے ہیں۔ جیسے با ۔ تا ۔ ثا وغیرہ۔ اب اگر ان کو الف سے ہی لکھا جائے۔ تو صرف مدخل کبیر رہ جاتا ہے۔ وسیط اور صغیر اڑ جاتے ہیں۔ البتہ اگر ان حروف کو ی سے لکھا جائے تو بے ۔ تے ۔ ثے وغیرہ سے مدخل کبیر اور صغیر تو نکل آتا ہے۔ مگر وسیط رہ جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا۔ کہ جو حرف ملفوظی ہوجانے سے سہ حرفی ہے۔ اس کے مخرج بھی تین ہی ہوں گے۔ اور جو حرف ملفوظی ہونے میں المضاعف ہوجاتا ہے۔ اس کے مخرج بھی دو ہی رہتے ہیں۔ چونکہ الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ اس لئے الف سے لکھنے میں یہ حرف پھر ایک ہی رہتے ہیں (ملفوظی کی حالت میں بھی) اس لئے ان کا مخرج بھی ایک ہی رہتا ہے۔

اب علمائے جفر نے بجائے اصلی حرف کے کبیر۔ وسیط۔ صغیر سے کام لیا ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین۔

سین کا مدخل کبیر ۱۲۰ حروف ک ۔ ق

وسیط ۳۰ حرف ل

حرف ج ۳ صغیر

گویا مطلب یہ ہوا۔ کہ سین کا کام ک ق ل ج سے لینا۔ سین کا کام ک ق سے
لے سکتے ہیں یا س کا کام ل سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ج سے لے سکتے ہیں۔ یا ان
تمام چار حرفوں سے لے سکتے ہیں۔ امید ہے۔ اس قدر تشریح سے آپ سمجھ جائینگے
اور اسی طرح تمام حروف ابجد کے اعداد بنا سکیں گے۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں
طبع کا اختلاف ہو۔ تو مخارج سے کام لینا چاہیئے۔

۲۰۔ عمل عدو

اب یہاں ایک عمل برائے دشمنی تحریر کرتا ہوں۔ میں نے اس کی خود آزمائش نہیں کی۔
اس لئے نہیں۔ کہ مجھے اس کی صحت میں شبہ ہے۔ بلکہ اس لئے کہ مجھے ایسا موقع نہیں ملا۔ وجہ یہ ہے
کہ علم جفر نہایت ہی پر تاثیر علم ہے۔ اور بعض وقت اس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ مہلک
ہوتا ہے۔ چونکہ یہ عمل دشمن کو تکلیف پہنچانے کا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ کسی وقت اپنی پوری تاثیر
دکھا جائے۔ تو خواہ مخواہ ایک خدا کے بندے کو نقصان پہنچے۔ دنیا میں میرا بغض و حسد کسی سے
ایسا نہیں ہے نہ ہوا نہ انشاءاللہ ہوگا۔ کہ میں اسے تکلیف پہنچانے کا قصد کروں۔ اس لئے
میں نے خود تو کبھی نہیں کیا۔ لیکن کتاب میں لکھتا ہوں۔ بایں شرط کہ جو صاحب قانون
شریعت کے خلاف اس سے کسی کو تکلیف پہنچائیں گے۔ اس کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے عمل یہ ہے
کسر النور قمر (چاند کی ۱۵ سے ۳۰ تک) اتوار یا منگل کے دن۔ دن کے ۱۲ بجے دشمن کے
نام کے اعداد مع والدہ نکالیں۔ پھر اس کے مخارج بنائیں۔ اور ان مخارج کو کاغذ پر لکھیں۔
آگے اسم الٰہی قہار لکھیں۔ پھر نام دشمن مع والدہ لکھیں۔ اور اوپر سے سانپ کی کینچلی
لپیٹ کر بتی بنالیں۔ اور سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ ادنیٰ صفت تو یہ ہے۔ کہ اس شخص کو
تکلیف ہو جائے گی۔ اور جب تک یہ بتی جلتی رہے گی۔ وہ بیقرار رہے گا۔ اور کسی پہلو چین نہ لے گا
لیکن اگر کسی وقت اس کا پورا پورا اثر ہو جائے۔ تو پھر دشمن کو سخت تکلیف پہنچ جانے
کا اندیشہ ہے۔ اس لئے جو صاحب کریں۔ احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی بے ترتیبی سے
ایک مرتبہ اثر نہ ہو۔ تو یہ دوسرے دن بھی عمل کریں۔ یعنی اگر اتوار کو یہ بتی جلائی تھی لیکن
کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو پھر منگل کے دن کریں۔ اگر منگل کے دن کیا ہے۔ اور کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو
پھر اتوار کے دن کریں۔ لیکن یہ واضح رہے کہ جب کوئی شخص عمل کرے۔ اور کوئی اثر نہ ہو۔
یہ نہ سمجھے کہ عمل غلط ہے بلکہ اسے مخارج نکالنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اگر کسی نے صحیح مخارج
نکالے ہیں۔ اور دشمن کو نقصان پہنچانا از روئے شرع جائز ہے۔ تو پھر نہ ہونا ناممکن ہے۔

اگر دن کو وقت نہ ملے۔ تو رات کو ساعت مریخ یا زحل میں بتی جلائیں۔

۲۱۔ ایک خاص نکتہ

اکثر عملیات لوگ کرتے ہیں مگر شاذ و نادر ہی فائدہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زیادہ
تر لوگ وہ ہیں۔ جو سرے سے تاثیر عملیات کے قائل ہی نہیں۔ مگر جو لوگ تاثیر کے
قائل نہیں۔ وہ حق بجانب نہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ خدا کے نام میں تاثیر تو ضرور ہے لیکن ان
قواعد کے جاننے والے جن کے ماتحت ان کا اثر ہوتا ہے۔ دنیا میں بہت کم ہیں۔

۲۲۔ نکتہ

ایک شخص کسی کی دوستی کے لئے عمل کرتا ہے۔ مگر اس کے نام کا اوّل حروف آتشی ہے
محمود شمس الدین وغیرہ۔ اور جو شخص کر رہا ہے۔ اس کے نام کا اوّل حرف آبی ہے۔ مثلاً
سعید۔ قادر وغیرہ۔ تو ان میں حقیقی دشمنی ہے۔ ہرگز عمل کام نہ آئے گا۔ چاہے کیسا ہی
زبردست عمل ہو۔ یہ نکتہ استاد اپنے سینہ میں رکھتے ہیں۔ اور کسی کو نہیں بتاتے۔ مگر
میں بغیر کسی بخل کے اس کتاب کے ناظرین کی خاطر اس راز کو ظاہر کئے دیتا ہوں۔ واضح ہو کہ
اگر طالب مطلوب کے نام میں تفاوت ہو تو مطلوب کے نام سے مدخل کبیر۔ وسیط
صغیر بنا کر بجائے نام کے ان حرفوں سے کام لے۔ اس طرح تاثیر بدل جائے گی۔ اور
مخالفت جاتی رہے گی۔ پھر عمل یقیناً کامیاب ہوگا۔

۲۳۔ حروف کے مرکز

علمائے جفر نے حروف کے مرکز کو بھی عملیات میں بہت پر تاثیر تسلیم کیا ہے اور اس میں
شک نہیں۔ کہ مرکز میں ایک عجیب و غریب تاثیر پنہاں ہے۔ امید ہے کہ جو صاحب اس کو آزمائینگے
وہ بہت حیرت انگیز فوائد ملاحظہ کریں گے۔ اس قسم کے اسرار نہایت محنت و مشکل سے
معلوم ہوتے ہیں۔ یہ علوم سینہ ہیں۔ میں نے محض رفاہ عام کی خاطر علم سفینہ بنا دیا
ہے۔ اللہ تعالیٰ میری سعی مشکور فرمائے۔ ناظرین سے التماس ہے۔ کہ جو صاحب اس سے
فائدہ اٹھائیں وہ مجھ فقیر کے حق میں سلامتی ایمان کی دعا فرمائیں۔

ناظرین کرام سے یہ امر مخفی نہ رہے کہ مرکز حروف میں علماء اور حکماء کے بہت سے
اختلاف ہیں۔ مثلاً بعض کا قول ہے۔ کہ کسی اسم کا حرفِ اوّل پر تاثیر ہوتا ہے۔ اگر اس سے
کوئی طلسم یا نقش تیار کیا جائے تو بہت تاثیر دکھاتا ہے۔ مثلاً اگر زید کے نام سے صرف

حرف نما سے کوئی نقش یا طلسم بقاعدہ جفر تیار کرے گا۔ (قاعدہ آگے آئے گا) اس کو مرکز فوقی کہتے ہیں بعض کا قول ہے۔ کہ ہر اسم کے درمیان سے جو حرف یا حروف پیدا ہوں۔ وہ نہایت پرتاثیر ہوتے ہیں۔ جیسے زید نام میں حرف ی سے کوئی طلسم یا تعویز تیار کیا جائے۔ یا مثلاً رفیق احمد کے نام سے ف۔ ق۔ ح۔ م سے کوئی تعویذ یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز قلبی کہتے ہیں۔ بعض کا قول ہے۔ کہ زید کے حرف د سے کوئی نقش یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز تحتی کہتے ہیں۔ بعض اصحاب نے ہر حرف کا مرکز الف ہی کو قرار دیا ہے لیکن میری تحقیق اور تجربہ یہ ہے۔ کہ حروف قلبی زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اس لئے میں اس سے نقش اور طلسم بنانے کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ لیکن اسی قاعدے سے دوسرے مرکزوں سے بھی نقش اور طلسم تیار ہو سکتے ہیں۔ جو صاحب مالی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا قرض سے پریشان ہوں۔ یا ترقی کی خواہش ہو۔ وہ اس نقش یا طلسم کو تیار کریں۔ خدا چاہے۔ تو جلد سے جلد غیب سے ان کی مراد پوری ہوگی۔ اور ہر طرف سے خوشی اور شادمانی کے آثار پیدا ہوں گے۔ اس جگہ ایک اور بات بھی بیان کرنے کے قابل ہے۔ کہ اکثر اصحاب کا نام پیدائش کے وقت کچھ اور رکھا جاتا ہے۔ پھر آگے بڑھکر کسی خاص وجہ سے کوئی دوسرا نام ہو جاتا ہے۔ وہ دو نام تو اکثر لوگوں کے ہوتے ہیں، علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام میں محمدؐ۔ مولانا۔ سید وغیرہ ابتدا میں ایسے آجاتے ہیں۔ جو حقیقتاً نام کا جزو نہیں ہوتے۔ بلکہ تبرک یا اظہارِ ذات وعلم کے لئے وہ اسم لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندوؤں کے نام میں لالہ۔ پنڈت۔ مہاشہ۔ ساہو۔ وغیرہ ابتداء میں آتے ہیں۔ اس لئے یہ زائد حصّہ بعض اوقات طالع نکالنے اور عمل پڑھنے میں نہایت نقصان دہ ہوتا ہے۔ میرا دن رات کا تجربہ ہے۔ کہ اکثر اصحاب مجھ سے امداد عملیات روحانی لیتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ بھی خرچ کرتے ہیں۔ میں بھی ان کے واسطے حقیقی اور سچی محنت کرتا ہوں، لیکن وہ پھر بھی ناکام رہتے ہیں جس سے ان کو بھی تکلیف اور بدگمانی ہوتی ہے۔ اور خود مجھے بھی شرمندگی ہوتی ہے۔ میں اس کا تو قائل نہیں۔ کہ عملیات میں تاثیر نہیں۔ ہاں بعض مرتبہ ترکیب اور ترتیب میں فرق ہو جاتا ہے۔ لیکن فی صدی پچیس ناکامی کی وجہ ناموں کی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ نام اصلی اور صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جو نام مشہور ہوتا ہے وہی لکھ دیتے ہیں۔ باوجودیکہ پیدائش کے وقت ان کا نام اور تھا۔ اس لئے جو صاحب اس پر عمل کریں۔ وہ اپنے اصلی نام سے کریں۔

۲۴۔ نکتہ

محمدؐ علی نام میں محمد برکت کے لئے نہیں۔ بلکہ یہ نام کا جزو ہے۔ لیکن محمد عبدالحق کے نام میں محمد برکت کے لئے ہے۔ صحیح اور مکمل نام عبدالحق ہے۔ بعض لوگ یہ غلطی بھی کرتے ہیں عبد کو نہیں گنتے۔ حالانکہ وہ غلطی کرتے ہیں۔ عبدالحق۔ عبدالرب۔ عبداللہ مکمل نام ہیں ان

سے عبد خارج کر دیا جائے تو یہ آدمی کا نام نہیں رہ جاتا۔ کسی شخص کا نام حق۔ رب۔ اللہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے نام عبدالحق عبد کے ساتھ درست ہے۔

۲۵۔ قواعدِ طلسم

اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے حروف قلبی نکالو۔ یہ بھی یاد رکھو۔ کہ چار اور چھ اور آٹھ غرض کہ جفت حروف میں آخر میں دو حرف لئے جائیں گے جیسے امجد میں م اور ج دو حروف قلبی ہیں۔ اسی طرح نور علی میں و۔ ع۔ ل۔ حروف قلبی ہیں۔ اور شفیق احمد میں ف، ق۔ ح۔ م حروف قلبی ہیں۔ جب حروف قلبی اپنے اور اپنی والدہ کے نکال لو تو پھر ان کو ملفوظی کرو۔ اب ان حروف میں یہ دیکھو۔ کہ کس قدر حروف آتشی ہیں۔ کتنے بادی ہیں۔ کتنے آبی ہیں۔ کتنے خاکی ہیں۔ اب یہاں ایک نقطہ اور سمجھ لو۔ مثلاً تمھاری ترقی نہیں ہوتی۔ یا تمھارے کسی کاروبار میں روکاوٹ ہے لیکن یہ ترقی یا کاروبار کی رکاوٹ کسی شخص کی طرف سے ہو رہی ہے۔ تو اس صورت میں حروف خاکی کو کبیر۔ وسیط۔ صغیر کے ذریعہ آتشی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ اگر یہ رکاوٹ کسی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری کوتاہی قسمت سے ہی کام بگڑ رہا ہے۔ تو پھر حروف آتشی ہوں۔ ان کو خاکی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ جب یہ عدد تیار ہو جائیں۔ تو مشتری کے وقت میں چاند کی چودھویں تاریخ عروج آفتاب میں یعنی زوال سے پہلے پہلے (۶ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک) چاندی کے پترے پر شیر کی تصویر بناؤ۔ یا کسی سے بنوالو۔ اور اس تصویر کے اوپر قوسی شکل میں وہ حروف کندہ کرواؤ۔ جب طلسم تیار ہو جائے۔ تو لوبان کی دھونی دے کر اور پر عطر چنبیلی لگا کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔ روزمرہ خلوص قلب و طہارت کے ساتھ اس طلسم کو دیکھا کرو۔ خدا چاہے تو چند یوم میں تمھاری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ لیکن اگر خود تمھاری نحوست کی وجہ سے یہ پریشانی تم کو ہو رہی ہو۔ یعنی تم نے آتشی حروف کو خاکی بنایا ہے۔ تو پھر شیر کی تصویر نہ بناؤ وقت تو وہی رہے گا۔ البتہ بجائے شیر کی شکل کے مینڈھے یا بکری کی شکل بناؤ۔ مشتری کی ساعت کتاب الساعات میں کسی ساعت کے نقشہ سے معلوم کرو۔

۲۶۔ نقش بنانے کا قاعدہ

اس سے قبل کہ میں نقش بنانے کا قاعدہ بیان کروں۔ یہ عرض کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ بہ نسبت طلسم کے نقش کمزور ہوتا ہے۔ اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اسکے مرکزی حروف

نکالو۔ اور پھر ان کو ملفوظی کرلو۔ پھر ان کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے اس کا استنطاق کرلو۔ استنطاق سے جو عدد حاصل ہوا۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو۔ اور زعفران سے اس جھلی پر لکھو۔ جس جھلی میں زرکوب چاندی اور سونے کے ورق کوٹا کرتے ہیں۔ یہ جھلی زرکوبوں کے ہاں استعمال شدہ مل جاتی ہے۔ نقش لکھنے کا وہی وقت رہے گا۔ جو طلسم بنانے کا ہے۔ پھر اس نقش کو عطر میں معطر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ اور خدا کی قدرت اور اس کے نام پاک کی عظمت اور حروف کی تاثیر دیکھو۔

سُبۡحَانَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ۔

چونکہ میں پہلے عرض کر آیا ہوں۔ کہ حروف کے مرکزوں میں عالموں کا اختلاف ہے اس لئے جو صاحب جس طرح مراکز حروف کے قائل ہوں اسی طرح نقش یا طلسم بھر لیں میں ان تمام اختلافوں کے ماتحت علیحدہ علیحدہ تشریح کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اس حالت میں ایک بحث بجائے خود اس قدر طولانی ہو جائے گی کہ کتاب کے محدود اوراق اس میں ختم ہو جائیں گے اس لئے میں کوشش کروں گا۔ کہ آئندہ بشرطِ زندگی اسی کا ایک اور حصّہ لکھوں۔ تاکہ اس کی پوری تشریح کر سکوں بشرطیکہ حیاتِ ناپائیدار بھی وفا کرے ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا   آدمی بلبلا ہے پانی کا

۲۷۔ نقشہ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۱

۲۸۔ کامیابی کا ایک خاص چٹکلہ

مخرج حروف کا قاعدہ آپ سابقہ ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی مخرج جفری سے استادوں نے مؤکل بھی بنایا ہے۔ جو تجربہ سے نہایت زود اثر ثابت ہوا ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے، کہ جب تم کسی کام میں مشوش ہو۔ اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں۔ کہ تمھارا کام تمھاری منشا کے مطابق نہ ہوگا۔ تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو۔ تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو۔ جس قدر

اعداد نکلیں۔ ان کو اس میں ضرب دو۔ مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے۔ تو باون کو باون میں ضرب دو۔ پھر ان کا مخرج حاصل کرو۔ مثلاً ۵۲ کو ۵۲ میں ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد بنے مخرج اس کا یہ ہوا۔ د۔ ز۔ ب (صفر کا کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ ایل بڑھا دو۔ تو اب یہ دزبائیل ہوا۔ یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا مؤکل علوی ہے۔ اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے۔ اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم اور انتہا سے انتہا ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ یَا دَزۡبَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوۡحُ۔ عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصوّر رہے۔ پرہیز اس میں کچھ نہیں۔ سوائے اس کے کہ جب تک عمل جاری رہے۔ کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے۔ مثلاً سرخ رومال یا سرخ پگڑی وغیرہ۔

۲۹۔ عزیمت معکوس

جن جن صاحبوں کو میں نے عمل بتایا ہے۔ بفضلِ خدا وہ کامیاب ہوئے ہیں اس قاعدے کو اگر پلٹ کر کیا جائے تو مقہوری دشمن کے واسطے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کا نام عزیمت معکوس ہے۔ معکوس کا طریق یہ ہے۔ کہ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے اور ضرب دے کر ان کو پلٹ دو۔ مثلاً پہلے آپ نے ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد حاصل کئے تھے۔ اب ان کا مخرج یہ ہوا۔ ب۔ ز۔ د اس کے آگے لفظ طیش لگا دینے سے موکل سفلی بزدطیش بنا ساعت زحل یا مریخ میں پڑھے سیاہ کپڑا پاس رکھنا ضروری ہے۔ عزیمت اس کی یہ ہوگی

اقسمت علیکم یا بزدطیش بحقِ یا قہّار۔

نوٹ:۔ یہاں یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے۔ کہ اس عمل کے پڑھنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اس لئے ذرا سی غلطی میں رجعت کا خوف ہے اور جب رجعت ہو جاتی ہے۔ تو اس کا اثر اپنی ذات پر پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کا نتیجہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس عمل کو وہاں ہی استعمال کریں۔ جہاں شرع اور قانون اجازت دیتا ہو اگر آپ نے شتاب شروع کر دیا۔ اور دوسرے کو یا اپنے آپ کو نقصان پہنچ گیا۔ تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہے۔ میرا کام صرف علمی طریق پر ایک پوشیدہ اسرار کو ظاہر کرنا ہے۔ جائز اور ناجائز کا انتخاب آپ کا کام ہوگا۔

ناجائز طریق استعمال پر اس کے ذمہ دار عند اللہ و عند الحاکم آپ خود ہونگے
کاشس البرنی بری الذمہ ہے۔

۳۰۔ تخلیص کرنا

یہ لفظ بھی علم جفر میں اکثر موقعوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا جاننا ضروری ہے۔ تخلیص کے معنی خالص یا خلاصہ کے ہیں۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ جو حرف مکرر آئے ہوں۔ ان کو نکال دو۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ اسم محمد کو تخلیص کرو۔ تو محمد میں جو دو میم ہیں ایک میم کو خارج کر دیں گے۔ اب بجائے محمد کے محد رہ گیا۔ اس کا نام تخلیص ہے۔

۳۱۔ ایک خفیہ راز

دوران سیاحت میں ایک عامل سے میری ملاقات ہوئی۔ جس نے ایک عجیب طریقہ مجھے بتایا۔ جو ترقی درجات اور علو مرتبت میں نہایت مفید ثابت ہوا۔ میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کا ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے۔ نہایت ہی زود اثر ہے جو صاحب تنگی۔ افلاس۔ قرض مقدمہ میں گرفتار ہوں۔ وہ ضرور اس خاتم سلیمانی کو تیار کریں۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور قدرت غیب سے مشکل کشائی کرے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ تمہارے نام کا جو پہلا حرف ہے اس سے اپنا ستارہ معلوم کرو۔ چونکہ سات ستارے ہیں۔ اس لئے جو ستارہ تمہارا ہو اس کے حرف ملفوظی بناؤ۔ اب یہ دیکھو۔ کہ اس ستارہ کا برج کیا ہے۔ ایک برج ہو یا دو۔ ان دونوں کے حروف ملفوظی بناؤ۔

مثلاً تمہارا ستارہ زہرہ ہے۔ تو اس کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ زا۔ ھا۔ را ھا۔ زہرہ دو برجوں کا مالک ہے۔ یعنی ثور و میزان کا۔ لہٰذا دونوں کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ ثا۔ واو۔ را۔ میم۔ یا۔ زا۔ الف۔ نون۔ اب ستارہ اور برج کے حروف ملفوظی کو ایک جگہ لکھو۔ اور ان کے اعداد بقاعدہ ابجد حاصل کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے۔ اس کے حروف ابجد بنا کر لفظ ایل آگے زیادہ کر دو۔ اس اسم ملائکہ کو پھر ملفوظی کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی پر ذیل کے طریقہ سے کندہ کرا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) میں پہن لو۔

نوٹ:۔ جو تمہارا ستارہ ہے۔ اسی ستارہ کی ساعت میں کندہ کرانا چاہیئے۔ ستارہ کی ساعت کے لئے کتاب الساعات سے مدد لو۔ اور تقویم سے معلوم کرلو۔ کہ ستارہ

برج شرف یا اوج میں جس ماہ ہو۔ تیار کرو۔

مثال:۔ زہرہ کا برج ثور۔ میزان اعداد ملفوظی ۱۲۶۲ ÷ ۲۸ باقی ۲ موکل بائیل بنا اعداد موکل ملفوظی با۔ الف۔ یا۔ لام کل اعداد= ۱۹۶ ÷ ۲۸ باقی صفر یا ۲۸ رہے۔ انگشتری پر کندہ کرانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اسم ملائکہ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے جو بھی عدد بچے۔ اس کو اور اس کے آگے کے تین نمبروں کو دیئے گئے طریقہ سے کونوں میں لکھو۔ اور درمیان میں موکل کا نام لکھوا انگشتری پہننے کے بعد ہی تم کو نفع معلوم ہوگا۔ خواب میں عجیب و غریب حالات معلوم ہوا کریں گے۔ جس امر میں تم پریشان ہوگے۔ رات کو خواب میں اس کا صحیح نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔



اس انگشتری کے ۶ بڑے فائدے ہیں (۱) ترقی درجات و علو مرتبت (۲) رفع افلاس (۳) مشکل آسان ہوں (۴) خواب میں حالات معلوم کرنا (۵) غیب سے قرض دور ہونے کے اسباب کا پیدا ہونا (۶) مقدمہ کا فیصلہ حق میں ہو۔

نوٹ:۔ جس شخص کے نام کی یہ انگشتری تیار کی جائے گی صرف اسی کو کام دے گی۔ کسی دوسرے آدمی کے کام کی نہیں۔ بشرطیکہ اُس نے ایک دفعہ پہن لی ہو۔

۳۲۔ نام ستارہ و برج معلوم کرنا

ذیل کے نقشے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے سرنام کے مطابق کونسا ستارہ ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ

ستاروں کے متعلقہ برج حسب ذیل ہیں۔

شمس کا برج ـــــ اسد — زہرہ کا برج ـــــ ثور۔ میزان
قمر کا برج ـــــ سرطان — مریخ کا برج ـــــ حمل عقرب
عطارد کا برج ـــــ جوزا۔ سنبلہ — مشتری کا برج ـــــ قوس۔ حوت
زحل کا برج ـــــ جدی۔ دلو

۳۳۔ برائے افزونی قوت مردانگی

بعض علمائے جفر حرف غ کو اور بعض حرف ج کو قوت باہ کے واسطے اکسیر صفت بتاتے ہیں لیکن میری تحقیق کے مطابق حرف س دونوں سے زیادہ صاحب طاقت وعظمت ہے۔ اور جب ب اور س کو ممزوج کر کے عمل بنایا جائے۔ تو پھر اس کی طاقت بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ بہرحال ہم ذیل میں ترکیب تیاری طلسم لکھے دیتے ہیں۔ جس حرف سے دل چاہے عمل تیار کر لیں۔ فائدے سے کوئی ایک بھی خالی نہیں۔ قوت مردانگی کسی حد تک زائل ہو چکی ہو۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ آنکھوں میں نور اور روشنی کم ہو گئی ہو۔ غرض کہ تمہارے جسم کی مشینیں ناکارہ اور نکمی ہو چکی ہو۔ تو ذیل کا عمل کرو۔

اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ پھر حرف غ۔ ج یا ب۔ س (دونوں کے) عدد اس میں زیادہ کرو۔ پھر اس میں ۱۶۳۱ زیادہ کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو تقسیم سے جو کچھ بچے۔ اس کے حرف بنا کر آخر میں لفظ طیش زیادہ کرو۔ پھر لوہے کی انگوٹھی بنوا کر اس پر یہ کلمہ ساعت مریخ میں کندہ کرا کر اپنے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ تم کو شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا یا یاقوتی کھانے کی ضرورت نہیں۔ مریخ اس ماہ سعد اور باقوت ہونا چاہیئے۔

۳۴۔ تکسیر مراتب عددی کا راز

طالب و مطلوب کے ناموں میں جو نام باعتبار حروف زیادہ ہو پہلے لکھے۔ اس سے عمل میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ جب طالب و مطلوب کے نام لکھے تو ان کو تکسیر مراتب عددی کرے۔ تکسیر مراتب عددی اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو حرف باعتبار ابجد افضل ہوں۔ ان کو پہلے لکھے۔ اور جو ادنیٰ ہوں۔ ان کو بعد میں لکھے۔ مثلاً طالب کا نام شیر علی ہے اور مطلوب کا نام حمید النساء ہے چونکہ شیر علی میں چھ حرف ہیں اور حمید النساء میں سات حرف ہیں۔ اس لئے حمید النسا کو پہلے اور شیر علی کو بعد میں لکھیں گے۔

پہلے ان ناموں کا بسط کیا۔ ح۔ م۔ ی۔ د۔ ا۔ ل۔ ن۔ س۔ ا۔ ش۔ ی۔ ر۔ ع۔ ل۔ ی۔ اب تکسیر مراتب عددی کیا۔ تو یہ صورت ہوگئی۔

ش۔ ر۔ ع۔ س۔ ن۔ م۔ ل۔ ل۔ ی۔ ی۔ ی۔ ح۔ د۔ ا۔ ا

لیکن یہاں یہ نکتہ قابلِ غور ہے۔ کہ اگر عمل محبت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تو تکسیر مراتب عددی علوی کرنا ہوگی۔ یعنی پہلے اعلیٰ حرف کے بعد ادنیٰ۔ اسی طرح حسب مراتب۔

اور اگر دو شخصیتوں کے درمیان عداوت کرانا ہو۔ تو تکسیر مراتب عددی سفلی کرنا ہوگا۔ اس میں یہ صورت ہوگی۔ ا۔ ا۔ د۔ ح۔ ی۔ ی۔ ی۔ ل۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ر۔ ش
۱ ۱ ۴ ۸ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۳۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۲۰۰ ۳۰۰
یعنی ادنیٰ حرف پہلے اور اعلیٰ بعد میں۔ اب مکرر حروف کاٹ دیں۔
ا۔ د۔ ح۔ ی۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ر۔ ش سطر بنی۔ اسکے دو طریق حسب ذیل ہیں۔

۳۵۔ مراتب علوی

اب اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو طالب و مطلوب کے نام حسب طریق بالا یعنی تکسیر مراتب عددی علوی کر کے ایک سطر میں لکھئے۔ جب یہ لائن تیار ہو جائے۔ تو اس سطر کی تکسیر جفری کیجئے۔ یعنی ایک حرف بائیں طرف سے ایک دائیں طرف سے لیتے جائیں۔ اس طرح آخر تک الٹ پلٹ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پہلی سطر بعینہٖ نیچے آجائے۔ اب ان تمام حروف کو چار چار حرف کی صورت میں قینچی سے کاٹ لیں۔ اگر آخر ٹکڑے میں دو حرف رہ جائیں تو رہنے دیں۔ اگر ایک یا تین رہ گئے ہوں۔ تو حرف م بڑھا کر دو یا چار کر لیں۔ اور ہر ٹکڑے پر یا میکائیل لکھیں۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح چار دن کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اگر خدا نہ کرے۔ کوئی نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ اگر پھر نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے۔ خدا چاہے تو کامیاب ہوگا۔

۳۶۔ مراتب سفلی

اگر دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا ہے۔ تو دونوں کے نام لکھ کر اور مریخ کے حرف بڑھا کر تکسیر مراتب اعداد سفلی کر کے تخلیص کریں پھر مقلوب التکسیر کریں۔ یعنی ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے جائیں۔ مثال مقلوب التکسیر کی یہ ہے۔ مثلاً شیر علی کو مقلوب التکسیر کرنا ہے۔

ش۔ ی۔ ر۔ ع۔ ل۔ ی
ی۔ ع۔ ی۔ ل۔ ر۔ ش
ع۔ ل۔ ش۔ ر۔ ی۔ ی
ل۔ ر۔ ی۔ ی۔ ش۔ ع
ر۔ ی۔ ع۔ ش۔ ی۔ ل
ی۔ ش۔ ل۔ ی۔ ع۔ ر
ش۔ ی۔ ر۔ ع۔ ل۔ ی

جب مقلوب التکسیر ہو جائے۔ تو ان تمام حرفوں کو تین تین حرف کر کے کاٹ لیں اگر آخر میں دو رہ جائیں۔ تو حرف ق بڑھا کر تین کر لیں۔ اگر ایک رہ جائے تو کچھ نہ بڑھائیں۔ ایک ہی رہنے دیں۔ اب ہر ٹکڑے پر یا عزرائیل لکھیں۔ اور نیم کی لکڑی جلا کر اس میں ایک ایک تعویذ (وہی تین تین حروف

والاٹکڑہ) یکے بعد دیگرے ڈالتے جائیں۔ اسی طرح تین دن کریں۔ انشاء اللہ تین روز میں مخالفت ہو جائے گی۔ اگر کوئی اثر نہ ہو۔ تو پھر تین دن کرو۔ اثر نہ ہونے پر پھر تین دن کرو۔ یعنی کُل میعاد چلّہ ۹ دن ہے۔ اس درمیان میں مطلب حاصل ہوگا۔ یہ ایسے قواعد ہیں کہ عامل اپنی لائق اولاد یا شاگرد کو بطور راز تعلیم کرتے رہے ہیں۔ مگر ہم نے بغیر کسی بخل کے ظاہر کر دیا ہے۔ تاکہ عوام فائدہ پا سکیں۔

حُب کے لئے سعد اوقات اور بغض کے لئے نحس اوقات حسب قواعد استخراج کر کے عمل کریں۔

۳۷۔ حُب کے لئے سات بتیّاں

ناظرینِ کتاب کے لیے جفر کے دردِ سینہ اسرار کو ظاہر کرتا ہوں۔ یہ وہ راز ہیں جو برسوں کی خدمت سے بھی استاد نہیں بتاتے۔ حُب کے لئے جفر سے ایک چلتا ہوا جادو تحریر کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ جو صاحب آزمائیں گے۔ انشاء اللہ درست پائیں گے۔

نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ناموں میں جس قدر نقطہ ہوں۔ ان کو بھی شمار کر کے اس شمار میں اضافہ کر لو۔ پھر اس میں سے ۲۸ عدد منہا کر کے جو باقی بچیں۔ ان کو لکھ کر دوسرا عدد لکھو۔ جس میں ایک اضافہ ہو۔ دوسرے میں ۲ کا۔ اسی طرح ساتویں میں سات کا اضافہ کرو۔ مثلاً ۲۸ عدد منہا کرنے کے بعد ۲۰۳ عدد بچے۔ تو پھر ۱/۲۰۳، ۲/۲۰۴، ۳/۲۰۵، ۴/۲۰۶، ۵/۲۰۷، ۶/۲۰۸، ۷/۲۰۹ لکھو۔ اَب یہ سات اعداد ہوئے۔ ان میں سے پہلے کا نام مفتاح ہے۔ (یہ طریقہ بھی ایک علیحدہ راز ہے۔ جس سے جن اور ملائکہ کے نام پیدا کئے جاتے ہیں۔ مگر مجھے یہ طریق خاص طور پر ملا ہے) بغرض آسانی ان ساتوں عددوں کے نام ذیل کی جدول سے معلوم کرو۔

مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹

اَب ان شکلوں سے سات فتیلہ تیار کرو۔ لیکن اس سے قبل کہ فتیلہ تیار کرنے کا طریق بیان کروں۔ پہلے اس طلسم کے متعلق ہدایات بیان کر دوں یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ تیار کرو عروج ماہ میں زہرہ یا مشتری کی ساعت میں۔ انار کی لکڑی کا قلم بنا کر زعفران سے سپید کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ لکھتے وقت لوبان کی دھونی ہوتی رہے۔ منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ ساتوں فتیلہ ایک ہی نشست میں تیار کرو۔ یہ عمل سات دن کا ہے۔ اس لئے سات

دن تک کسی قسم کا گوشت نہ کھاؤ۔ بلکہ دودھ۔ دہی۔ گھی سے بھی پرہیز رکھو صرف اناج اور پھل کھایا کرو۔ تیل کھا سکتے ہو۔ اس لئے کہ تیل بھی نباتات کی قسم ہے۔ بتیاں بنانے کے وقت عمدہ معطر کپڑوں کو پہنو اب بتیاں بنانے کا قاعدہ خوب غور سے معلوم کرو۔

۱۔ مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ اور پھر تین سے اس کو ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنا لو۔ اور پھر اس میں ذیل کے حروف اور اضافہ کر دو۔ ح ۔ ب ۔ ی ۔ ب، اَب یہ ایک لائن بن گئی۔ اس لائن کی تکسیر حفری کر [illegible] کا تمام کاغذیوں ہی رہنے دو۔ اور اس سب کی ایک بتی بنا لو۔ یہ ایک فتیلہ بن گیا۔

۲۔ اب عدل اور دفق کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے اس کو سات سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کے حروف ابجد بنا کر یہ حرف زیادہ کرو ش ۔ ف ۔ ی ۔ ق یہ ایک لائن ہوئی۔ اس کی تکسیر حفری کرو۔ اور سب کاغذ کی ایک بتی بنا لو۔ یہ دوسرا فتیلہ تیار ہو گیا

۳۔ اَب مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے اس کو گیارہ سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے حروف بنا لو۔ اور ان میں یہ حروف زائد کر لو ر ۔ ف ۔ ی ۔ ق ۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ اس کی تکسیر حفری کر کے تمام کاغذ کی ایک بتی بنا لو۔ یہ تیسرا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۴۔ اب غایت اور مفتاح (مفتاح دوبارہ آئے گا۔ یعنی پھر سرے سے شروع ہوگا) کے اعداد جمع کر کے ان میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے آٹھ سے ضرب دے دو۔ اور حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا لو۔ ان میں ذیل کے حروف کا اضافہ کر کے ایک سطر مکمّل کر لو۔ ھ ۔ ح ب ۔ و ۔ ب ۔ اب اس کی تکسیر حفری کرو۔ اور تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنا لو۔ یہ چوتھا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۵۔ اب مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کر کے پانچ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف اس میں اضافہ کر دو۔ ھ ۔ ع ۔ ش و ۔ ق ۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ پھر اس کی تکسیر حفری کر کے تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنا لو۔ یہ پانچواں فتیلہ تیار ہو گیا۔

۶۔ اب دفق اور مساحت کے اعداد جمع کر کے ۲۱۲ کا ان میں اضافہ کر کے ۹ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سے حروف ابجدی بنا لو۔ اور اس میں ذیل کے حرُف زیادہ کرو۔ ھ ط ۔ ل ۔ و ۔ ب ۔ یہ ایک لائن ہو گئی۔ پھر اس کی تکسیر حفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنا لو یہ چھٹا فتیلہ تیار ہو گیا۔

۷- اب ضابطہ اور غایت کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ پھر تیرہ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ اور ذیل کے الفاظ اس میں زیادہ کر دو۔ ا۔ ن ی۔ س۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ ساتواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

یہ ساتوں فتیلہ ایک بیٹھک میں چاند کی چھ تاریخ بنالو۔ جب رات آئے تو بعد غروب آفتاب ایک فتیلہ جو سب سے پہلے تیار کیا ہے چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔

مزید ہدایات:-

کوئی کمرہ یا علیحدہ جگہ پہلے سے تجویز کرلو۔ جس میں فتیلہ جلاتے وقت کوئی نہ ہو۔ مٹی کا چراغ بالکل نیا ہو۔ جس جگہ چراغ رکھنا چاہتے ہو۔ وہ جگہ بھی پاک صاف ہو۔ بتی کا رخ ... محبوب کے مکان کی طرف ہو۔ اس فتیلہ کو روشن کر کے تم بھی باہر نکل آؤ۔ اور پھر اس وقت تک اس جگہ نہ خود جاؤ نہ کسی کو جانے دو۔ جب تک کہ تم کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ اب فتیلہ بالکل جل گیا ہوگا۔ یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ کو جلایا جائے گا۔ یہ رات ساتویں ہوگی۔ اسی طرح دوسرے دن دوسرا فتیلہ۔ تیسرے دن تیسرا فتیلہ۔ چوتھے دن چوتھا علیٰ ہذا القیاس ساتویں فتیلہ کا دن تیرھویں رات چاند کی ہوگی۔

تم کو یہ یقین ہوگیا۔ کہ فتیلہ جل گیا ہوگا۔ اب تم وہاں پہنچے۔ تو دیکھا کہ فتیلہ جلتے جلتے باقی رہ گیا ہے۔ اس باقی حصہ کو رہنے دو۔ دوسرے دن کے فتیلہ میں اس بقایا کو بھی شامل کرلو۔ لیکن فتیلہ کا کوئی حصہ جلنے سے رہ جانا اچھی علامت نہیں ہے۔ اگر تمام فتیلہ جل جائے۔ تو بہت مبارک ہے۔ اس کے لئے تیل میں اچھی طرح تر کرلو۔ یہ عمل کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ کبھی سات دن پورے نہیں ہوتے۔ کہ وہ شخص جس کے لئے کیا گیا ہو۔ بیقرار ہو جاتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ عمل امر جائز پر اثر کرے گا۔ ناجائز امر پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ کرنے والا گنہگار ہوگا۔ علم جفر ربانی علم ہے اور علم انبیاء ہے۔ خدا کا کلام حق ہے۔ لیکن خدا کا کلام برائی اور حرام سے بچاتا ہے۔ حرام اور بدکاری میں ممد و معاون نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا کے کلام اور اس کے مقدس نام کی عظمت کرتے ہوئے کسی نیک اور جائز کام پر آزمائش کرو۔ دیکھو کہ ایک مرتبہ پتھر بھی ہل کر تمہارے پاس آجائے گا۔ اگر تم ناجائز طریق پر کروگے۔ تو وہ کام بھی نہ ہوگا۔ اور ناحق گنہگار ہوگے۔ اعداد سے حروف ابجدی بنانے کے لئے استنطاق قاعدہ نمبر ۵ دیکھئے۔

۳۸- جفر احمر

یہ حقیقت ناظرین کرام کو معلوم ہوگی۔ منجملہ ان علوم کے جن سے گزشتہ اور آئندہ

واقعات معلوم ہوسکیں۔ تین علم زیادہ متداول اور مشہور ہیں۔ علم جفر۔ علوم نجوم اور علم رمل۔ علم جفر میں حروف ابجد اور اس کے اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ علم نجوم میں گردش سیارگان سے نتیجہ نکالا جاتا ہے۔ اور علم رمل میں نقاط سے مطلب حاصل کیا جاتا ہے اگرچہ وجہ ایجاد ہر سہ علوم کی ایک ہی ہے۔ لیکن ہر سہ علوم میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر چونکہ اتحاد معنوی ہر سہ علوم میں ظاہر ہے۔ لہٰذا استادان کامل نے باوجود تفریق اصول کے باہمی امتزاج سے طلسم و عملیات تیار کرنے کے قواعد بنائے ہیں اور تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ دو علم کے باہمی اختلاط سے تاثیر اور عملیات میں دوگنی قوت پیدا ہوگئی۔ چنانچہ جس قاعدہ میں جفر و نجوم کا باہمی پیوند لگایا گیا ہے۔ اس کا نام جفر احمر ہے۔ امید ہے ناظرین اس قاعدہ سے بھی مستفید ہوں گے۔

۳۹- علم نجوم کی بنیاد سات ستاروں اور بارہ بروج پر ہے۔ سات ستاروں کے نام بالترتیب یہ ہیں (۱) شمس (۲) قمر (۳) عطارد (۴) زہرہ (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل

یہ سات ستارے بارہ برج میں گردش کرتے ہیں۔ ان بارہ برج کے بالترتیب نام یہ ہیں۔

۱ حمل۔ ۲ ثور۔ ۳ جوزا۔ ۴ سرطان۔ ۵ اسد۔ ۶ سنبلہ۔ ۷ میزان۔ ۸ عقرب۔ ۹ قوس۔ ۱۰ جدی۔ ۱۱ دلو۔ ۱۲ حوت۔

سات ستاروں میں سے دو ستارے شمس اور قمر اپنی رفتار میں بالکل سیدھے چلتے ہیں باقی پانچ ستارے سیدھی اور الٹی رفتار دونوں سے چلتے ہیں۔ اس لئے شمس و قمر کو اپنی تمام رفتار میں ہر برج سے ایک ہی مرتبہ گزرنا ہوتا ہے لیکن پانچ سیاروں کو اپنی الٹی اور سیدھی رفتار میں دو برج سے گزرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا شمس و قمر صرف ایک ایک برج کے مالک ہیں۔ اور دوسرے پانچ ستارے دو دو برجوں کے مالک ہیں۔ جن کی تشریح اس طرح ہے۔

(۱) شمس کا برج اسد
(۲) قمر کا برج سرطان
(۳) مریخ کا برج حمل و عقرب
(۴) عطارد کا برج جوزا و سنبلہ
(۵) مشتری کا برج قوس و حوت
(۶) زہرہ کا برج ثور و میزان
(۷) زحل کا برج جدی و دلو

بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔ اب استخراج طلسم کا قاعدہ غور سے ملاحظہ کریں۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ جو صاحب اس طرح عمل کا استخراج کریں گے۔ وہ حیرت انگیز اثر عملیات میں دیکھیں گے۔ ہر قسم کے مقاصد کے لئے ان سے زود اثر اور تیر بہدف عملیات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن تمام قواعد کا بیان کرنا یہاں دشوار ہے۔ وہ بشرط زندگی پھر کسی موقعہ پر بیان کروں گا۔ اس جگہ صرف تسخیر کے استخراج طلسم کا قاعدہ بیان کرتا ہوں۔

۴۰۔ طلسم تسخیر

طالب مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرو۔ جو تقسیم سے بچے۔ اس کو برج حمل سے شمار کرکے دیکھو کہ کون سے برج پر آتا ہے۔ جس برج پر آئے۔ اس برج کا ستارہ معلوم کرو۔ اب آپ کے پاس چار جزو ہوگئے۔ (۱) نام طالب (۲) نام مطلوب (۳) نام ستارہ (۴) نام برج۔ اب طالب کا نام معہ والدہ کے علیحدہ لکھو۔ اور جس قدر اس کے اعداد ہوں۔ اسی عدد کا ایک نام یا دو نام خدا کے لو۔ خدا کے نام معہ اعداد بہ تعداد کثیر اس کتاب میں درج ہیں پھر مطلوب کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ پھر برج کے اعداد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام نکالو۔ اب خدا کے نام جتنے بھی حاصل ہوں۔ ان ناموں کو علیحدہ کاغذ پر لکھ لو۔ اب وہ نام جو تم نے حاصل کئے ہیں۔ روزمرہ اتنی تعداد میں پڑھو جس قدر تعداد تم نے جمع سے حاصل کی ہے۔ جو ستارہ تم نے حاصل کیا ہے۔ اس ستارے کی ساعت میں روزانہ پڑھو۔ اس میں وقت کا تفاوت ہوتا رہے گا۔ تم وقت کی پابندی نہ کرو بلکہ ستارے کی ساعت کی پابندی کرو (ستاروں کی ساعتوں کا بیان السّاعات میں مفصل درج ہے) خدا چاہے تو سات دن یا انتہا بارہ دن کے اندر مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ عمل پڑھتے وقت لوبان۔ گوگل وغیرہ کسی خوشبودار چیز کی دھونی ہوتی ہے کسی چیز کا اس میں پرہیز نہیں۔ اگر مطلوب کوئی شخص نہیں۔ بلکہ کوئی کام ہے۔ مثلاً ترقی روزگار۔ رزق۔ رہائی قرض وغیرہ وغیرہ، تو مطلوب کے نام کی جگہ اس کام کا نام لکھکر حسب قاعدہ بالا عمل کرو۔ انشاء اللہ سات یا بارہ دن میں غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا۔ کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ یہ علوم سینہ ہیں جگر کے ٹکڑے ہیں جن کو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

اس کا نقش بھی پُر کرکے دورانِ عمل میں اپنے پاس رکھا جائے تو عمل میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ نقش بھرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ چاروں ناموں کا مجموعہ اعداد سے ۲۱۲ عدد خارج کردو۔ اب باقی اعداد کا مربع نقش بھرلو۔

۴۱۔ مشکل کشائے احمری

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔ یعنی کیسا ہی کام ہو۔ اور تمام ذرائع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہوگئی ہو۔ تو جفر احمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔

قاعدہ ۵:۔ جو مطلب ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کردو۔ جو باقی بچے۔ اس کو برج حمل سے قسمت کردو۔ جس برج پر وہ تعداد منتہی ہو۔ اس برج کو طالع اس عمل کا کرے۔ اور جو ستارہ اس طالع کا ہو۔ اس ستارہ سے دن معلوم کرے۔ اور اس دن عمل شروع کرکے اس برج کے اعداد کے مطابق خدا کا ہم عدد نام پڑھے۔ جو اس دن کا مالک ہو یعنی جس دن جو برج ہو۔ اسی برج کی تعداد کے مطابق روزانہ خدا کا ہم عدد نام پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیابی ہوگی

۴۲۔ نظیرہ اور اساس

علم جفر میں ایک قاعدہ نظیرہ اساس کا بھی ہے۔ اور یہ اکثر کام آتا ہے اس لیے طالبانِ علم کے لئے اس قاعدہ کا سہل طریق لکھے دیتا ہوں۔ نقشہ اساس و نظیرہ کا یہ ہے۔

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	[illegible]
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	[illegible]

واضح ہو کہ ابجد میں ۱۴ حرف الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور ۱۴ حرف سین سے غین تک نظیرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا نظیرہ ع ہے۔ یوں سمجھ لیں۔ کہ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہے۔ اسی طرح ظ کا نظیرہ م ہے۔ مجھے امید ہے صاحبان علم و ذکا اسی طریق سے تمام ابجد کا نظیرہ اور اساس معلوم کرلیں گے۔ اساس۔ نظیرہ۔ مدخلِ بسیط سے مشتق مستحصلہ جفر نکالے جاتے ہیں۔ چونکہ اس کتاب کا تعلق صرف عملیات سے ہے۔ اس لئے مستحصلہ کی تشریح کرنے سے مجبور ہوں۔

۴۳۔ حروف مکتوبی۔ ملفوظی۔ مسروری

حرف ملفوظی وہ حرف ہیں۔ جو تین حرفوں سے مرکب ہیں۔ اور وہ تمام ابجد میں ۱۳ ہیں۔ الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ اور حرف مکتوبی ان کو کہتے ہیں۔ جن کا اول و آخر ایک ہو۔ اور یہ تمام ابجد میں تین حروف ہیں میم۔ نون۔ واؤ مسروری ان حروف کو کہتے ہیں۔ جو دو حرفوں پر مشتمل ہیں اور وہ تمام ابجد میں بارہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔

۴۴۔ جدول زبر و بنیات

ملفوظی حرف میں اوّل حرف کو زبر کہتے ہیں۔ اور باقی دو حروف کو بنیات۔ اور اسی

طرح مکتوبی کے تین حرفوں میں پہلا حرف زبر ہے۔ باقی دو بنیات ہیں۔ اور مسروری میں پہلا حرف زبر کا ہے۔ آخر کا بنیات کا۔ برائے آسانی زبر و بنیات کی جدول درج کی جاتی ہے۔

حروف زبر	ا۔ ج۔ د۔ ذ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل۔ م ن۔ و۔ ب۔ ت۔ ث۔ ح۔ خ۔ ر۔ ز۔ ط۔ ظ۔ ف ہ۔ ی۔
حروف بنیات	ل۔ ف۔ ی۔ م۔ ا۔ ل۔ ا۔ ل۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ ا۔ د ا۔ د۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ اف۔ اف۔ ام۔ ی۔ م ون۔ او۔
	مسروری حروف میں ۱۲ حروف الف یا ۱۲ حرف ی ہیں۔

۴۵۔ ترفع حرفی ابجدی

علم جفر میں یہ قانون بھی سریع الاثر مانا گیا ہے۔ اور اس سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر خطا کر جائے۔ تو جان لو۔ کہ مجھ سے ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ میرا خود ہی مجرّب عمل ہے۔ جو محض شائقین کی خاطر لکھتا ہوں۔ واضح رہے۔ کہ حسب قانون جفر ترفع تین قسم میں آتا ہے۔ ترفع حرفی ابجدی۔ ترفع مزاجی۔ ترفع عددی چونکہ اس کتاب میں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ اس لئے محض ترفع حرفی ابجدی کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس سے جو طلسم تیار کیا جائے۔ وہ ترقی درجات۔ علو مناصب۔ زیادتی زر و مال اور عزت و دولت میں افزونی کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک مرتبہ تو یہ طلسم ایسا اثر دکھاتا ہے۔ کہ انسان کو بادشاہی کا لطف آجاتا ہے۔ اب غور سے ترکیب سمجھ لیجئے۔

ترفع حرفی ابجدی کا مطلب ہے کہ حروف کا مرتبہ بلند کیا جائے مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دھائی کے حروف رکھیں۔ اور جو دھائی کے ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ کے۔ اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ ان کی جگہ ہزار کے حرف رکھیں۔ اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی غ۔ تو اس کو مکرّر کر دیں۔

مثلاً کسی کا نام طمق ہے۔ ط اکائی کا مرتبہ رکھتی ہے۔ اور آخر میں ہے۔ کیونکہ ط کے بعد دھائی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم نے اسے ترفع کیا۔ اور جس جگہ کی اکائی ہے۔ وہاں

ہی سے دھائی کا حرف لیا۔ دھائی میں آخر حرف ص ہے۔ کیونکہ دھائی ص پر ختم ہوتی ہے۔ اسلئے ترفع کے یہ معنی ہیں۔ کہ بجائے ط کے ص لیں۔ بغرض سہولت اکائی کی جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دھائی

اسی طرح دھائی کے حروف ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ رکھے۔ جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دھائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ

اسی طرح سینکڑہ کے حروف ہیں۔ ان کی ترفع کے لئے حرف غ آئے گا۔

اصلی حرف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

چونکہ الوف میں صرف ایک ہی حرف ہے یعنی غ۔ پس جس قدر حرف سینکڑہ کے کسی نام میں آئیں گے۔ اسی قدر ہم غ لکھتے چلے جائیں گے اور جس نام میں غ ہوگا۔ تو بجائے ایک غ کے دو غ لکھیں گے۔ مثلاً کسی شخص کا نام اختر ہے۔ تو اس کا ترفع ہوا۔ ی۔ غ۔ غ۔ غ امید ہے اس قدر تشریح سے بخوبی ذہن میں آگیا ہوگا۔

گو مجھے دوسرے دو ترفعات کا بیان کرنا اس وقت مقصود نہیں۔ لیکن لگے ہاتھوں اس کو بھی بیان کئے دیتا ہوں۔ تاکہ شائقین تلاش سے محفوظ رہیں۔ ترفع عددی سے مراد ہے اعداد کا اضافہ کرنا۔ اسی مراتب پر جس کی اوپر تشریح کی گئی ہے۔ اور ترفع مزاجی یہ ہے کہ عناصر کی تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یعنی حروف خاکی کو آبی سے بدل لینا اور حروف بادی کو آتشی سے بدل لینا۔ اسی طرح بادی سے آتشی کو بدل لینا۔ بعض علمائے نے تحریر کیا ہے کہ ترفع کی ایک اور بھی صورت ہے اور وہ اس طرح ہے۔ ا کو ب سے بدل لینا۔ ب کو ت سے بدل لینا۔ علی ہذا القیاس آخر ابجد تک۔

۴۶۔ طلسمِ ترقی

اب میں وہ طلسم بیان کرتا ہوں۔ جو میرا مجرّب اور میری تحقیق کے مطابق نہایت سریع الاثر ہے۔ اوّل اپنے نام کا بسط حرفی کرو۔ یعنی الگ الگ حرف لکھو۔ پھر جو مقصد

ہے. مثلاً ترقی - دولت وغیرہ - اس کے حروف اسی لائن کے آگے لکھو - پھر جو تمھارا ستارہ ہے اس کے حروف لکھو - پھر برج کے حروف لکھو - پھر جس دن یہ طلسم لکھ رہے ہو - اس دن کے حروف لکھو اب ان سب کو ترفع حرفی ابجدی کرو -

مثال :- تمھارا نام محمود ہے تم دولت چاہتے ہو - تمھارا ستارہ شمس اور برج اسد ہے اور جمعہ کے دن طلسم لکھتے ہو - تو کل مجموعہ یہ ہوا -

محمود دولت شمس اسد جمعہ - اب حروف مکتوبی یہ ہوئے - م - ح - م - و - د - د - و - ل - ت - ش - م - س - ا - س - د - ج - م - ع - ہ - اب اس کا ترفع ابجدی یہ ہوا - ت - ن - ت - س - م - م - س - ش - غ - غ - ت - خ - ی - خ - م - ل - ت - ذ - ن -

اب جو ستارہ ہے - اس ستارہ کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بناؤ - جس کے داہنے ہاتھ میں تلوار ہو - اور اس کے گرداگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے حاصل کئے ہیں - لکھو - اور ایک انگوٹھی چاندی کی بنوا کر نگینہ کی جگہ یہ طلسم کاغذ پر لکھا ہوا تہ کر کے رکھ دو - اوپر سے عقیق کا نگینہ جڑا دو - (انگشتری کی دیوار ذرا اونچی رکھواؤ) اب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو - انشاء اللہ ایسی جگہ سے دولت ملیگی جس کا تم کو گمان بھی نہ ہوگا -

نوٹ :- اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کر لو - اور انگشتری پھر کسی وقت تیار کر سکتے ہو - عمل عروج ماہ میں سعد دنوں میں ساعت تلاش کر کے تیار کرو -

۴۷ - ابجد شمسی

واضح ہو - کہ ابجد کی یہ شکل جس کا بیان اب تک ہو رہا ہے - ابجد قمری کہلاتی ہے یعنی ابجد - ہوز - حطی الخ - اور ان حروف کو با ترتیب لکھنا یعنی - ا - ب - ت - ث - ج - ح - خ الخ - یہ ابجد شمسی کہلاتی ہے - اگرچہ عملیات میں عام طور پر ابجد قمری ہی سے حساب کیا جاتا ہے - لیکن ابجد شمسی بھی سریع الاثر ہے - یہاں تک کہ اس کا اثر لکھتے لکھتے معلوم ہو جاتا ہے - مجھے بزرگوں سے معلوم ہوا ہے - کہ چونکہ شمس نہایت گرم ہے - اس لئے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے - ابجد قمری میں اگر عامل سے غلطی ہو جائے - تو کوئی نقصان نہیں ہوتا یعنی رجعت نہیں ہوتی - اور اس وجہ سے بزرگوں نے ابجد قمری کو عام معلومات میں رکھا ہے - کیونکہ انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے - اگر غلطی ہو جاتی ہے - تو رجعت نہیں ہوتی - برخلاف شمسی ابجد کے کہ اس سے جو عمل تیار کیا جائے وہ تیر کی طرح ہو جاتا ہے لیکن اگر اتفاق

سے کوئی غلطی ہو جائے - تو پھر عامل کی جان کی خیر نہیں - اسی وجہ سے یہ ابجد عملیات میں متروکہ ہے - میں چند قواعد اس کے تحریر کرتا ہوں -

۴۸ - جدول ابجد شمسی

واضح ہو کہ ابجد شمسی کے حروف بھی تعداد میں ۲۸ ہیں - اور وہ یہ ہے -

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس میں نورانی - ظلمانی - تواخیہ - غیر تواخیہ - ناطق - صامت - مکتوبی - ملفوظی - مسروری ان کی علیحدہ علیحدہ تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں - اس لئے صرف اسی قانون کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا عمل لکھنا مقصود ہے

۴۹ :- عاملین نے چودہ حروف نورانی مقرر کئے ہیں - اور وہ یہ ہیں - ا - ہ - ح - ط - ی - ک - ل - م - ن - س - ع - ص - ق - ر اور علم لدنی سے ظاہر ہوا ہے - کہ حروف نورانی وہ ہیں جو قرآن شریف کی صورتوں میں اوّل حروف مقطعات کی صورت میں آتے ہیں بہر حال حروف مذکورہ تسخیر کے لئے نہایت مجرّب ہیں - طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی اور نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی نکال کر ایک جگہ جمع کرو - حاصل جمع کے حروف بقاعدہ استنطاق حسب ابجد شمسی بنالے - اور آخر میں کلمہ ایل بڑھا کر نام موکل کا پیدا کرے - اب اس موکل کا نام زعفران سے سرخ کاغذ پر اتنی مرتبہ لکھے - جتنے اعداد پہلے حاصل ہوئے تھے انشاء اللہ تعداد پوری نہ ہونے پائیگی - کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا - اگر کسی وجہ سے کاوٹ پیدا ہو - تو اس تمام کاغذ کی جس پر نام موکل لکھا ہے - بڑی سی بتی بنا کر شہد اور روغن گاؤ میں جلائے - فلتیہ کے جلتے ہی مطلوب کے دل میں محبت کی آگ بھڑکے گی - اور مطلوب دیوانہ وار طالب کے پاس حاضر ہوگا - اس عمل کو شرف آفتاب، شرف مشتری - شرف زہرہ یا دیگر مؤثر وقتوں میں تیار کیا جا سکتا ہے -

مثال :- دیکھو حروفِ نورانی معہ اعداد ابجد شمسی ا ۱ - ہ ۹۰۰ - ح ۶ - ط ۷۰ - ی ۱۰۰۰ - ک ۴۰۰ - ل ۵۰۰ - م ۶۰۰ - ن ۷۰۰ - س ۳۰ - ع ۹۰ - ص ۵۰ - ق ۳۰۰ - ر ۱۰ - ان کا مجموعہ ہوا ۴۶۵۷ - نام مطلوب حسن - نام والدہ زہرہ - نام طالب علی نام والدہ طالب خانم - ان کے اعداد بحساب ابجد شمسی ۵۴۶۴ ہوئے - اب دونوں کو جمع کیا تو ۱۰۱۲۱ ہوئے - اب از روئے استنطاق ان سے ابجد شمسی کے یہ حروف پیدا

ہوئے۔ ا۔ ز۔ غ۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ مؤکل ان کا یہ بنا۔
ازغیبیبیبیائیل۔ اب یہ نام ۱۰۱۲۱ مرتبہ سرخ کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ چاہے کتنے دنوں میں ختم ہو، اگرچہ اس عمل میں طوالت ضرور ہے۔ لیکن محب صادق کبھی محنت سے نہیں گھبراتے اور مطلوب تو ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس قدر قیمت پر بھی ملے۔ تو آخر ارزاں ہی ہے۔ جتنے بھی نام مؤکل لکھتا جائے ان کو احتیاط سے رکھتا جائے جیسا کہ عرض کیا ہے۔ انشاء اللہ دوران تحریر ہی میں مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر حسن اتفاق سے اس درمیان میں نہ آئے اور تعداد پوری ہوچکی۔ تو پھر سب لکھے ہوئے کاغذ یکجا کرکے ان کو ایک فتیلہ بنا کر جلاؤ۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۵۰۔ ابجد شمسی معکوس

یہ قاعدہ کسی جفر کی کتاب اور اصطلاحات میں نہیں ہے۔ ایک شخص سے حاصل ہوا تھا۔ لیکن نہایت سریع الاثر ہے۔ اور بجز اس کے کہ کسی نام یا حساب میں غلطی ہوجائے۔ تو علیحدہ بات ہے۔ ورنہ کبھی اس کا عمل ضائع نہیں جاتا۔ الا ما شاء اللہ

ابجد شمسی معکوس سے مراد یہ ہے۔ کہ ی سے اعداد شمار کرے۔ یعنی ی۔ ہ۔ د وغیرہ تمام ابجد کو الٹا کر لکھئے۔ یہ نکتہ بھی آپ مجھ ہی سے حاصل کریں۔ اور کسی کتاب میں نظر نہ آئے گا۔ اس لئے کہ استاد اس کو سینے میں پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کہ بغض۔ عداوت۔ ہلاکی دشمن میں ابجد شمسی زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ اور عمل محبت۔ ترقی وغیرہ میں ابجد قمری۔ معکوس ابجد شمسی کا جو قاعدہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ جس دشمن کو تکلیف پہنچانا مقصود ہو۔ تو اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور نقطہ۔ نیز زحل کے اعداد بحساب ابجد جمع کرے۔ اس میں سے ۱۲ طرح دے کر بقایا کا مثلث نقش پُر کرے۔ اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن کے جب ساعت زحل یا مریخ ہو۔ دفن کردے۔ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ و برباد ہوجائے گا۔

۵۱۔ دیگر

دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرے۔ اور پھر ان حروف کو مقلوب التکسیر کرے۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ قاعدہ مقلوب التکسیر کا پہلے لکھا جاچکا ہے۔ اس میں ایک ایک حروف چھوڑ چھوڑ کر سطریں تیار کی جاتی ہیں۔ جب زمام برآمد ہو۔ تو اس تمام تکسیر کا ایک فتیلہ تیار کرے۔ اور مولی کے تیل میں بتی تر کرکے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کرکے اس پر رکھ دے۔ اور بتی کا سر نیچا کردے۔ یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین دن غروب ماہ میں زوال آفتاب میں یہ عمل کرے۔ تین دن میں دشمن تباہ برباد ہوجائے گا۔

۵۲۔ بسط تمازج

بسط تمازج کے خاص اثر کو علمائے جفر نے بے مثل تسلیم کیا ہے۔ کیسا ہی بے رحم اور سنگدل آدمی ہو۔ یا کتنا ہی تمہارا جانی دشمن ہو۔ اس عمل سے دوست اور خیر خواہ بن جائے گا۔
بسط تمازج طالب مطلوب کے نام ملانے کو ایک خاص قانون کے ماتحت کہتے ہیں۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ مادر حروف مکتوبی میں لکھے۔ اور نام طالب معہ مادر حروف مکتوبی میں علیحدہ لکھے۔ پھر دونوں ناموں کو شمار کرے۔ اگر اتفاق سے دونوں برابر ہیں۔ تو بہتر۔ اگر دونوں میں کمی بیشی ہے مثلاً مطلوب کے نام میں معہ والدہ کے گیارہ حرف ہیں۔ اور طالب کے نام معہ والدہ کے بارہ یا تیرہ ہیں یا اور زیادہ ہیں، اب اس کی دو صورتیں ہیں۔ یا طالب معہ مادر کے نام میں حرف زیادہ ہیں یا نام مطلوب معہ مادر میں زیادہ ہیں۔ بہرحال دونوں میں سے جس کسی کے نام میں زاید حروف ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھ لے۔ جب زائد نام نکل کر دونوں ناموں کے حروف برابر رہ گئے۔ تو اب ایسا کرو۔ کہ پہلے طالب کے نام کا پہلا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا پہلا حرف۔ پھر طالب کے نام دوسرا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ اسی طرح باری باری طالب مطلوب کا حرف لے کر ایک سطر بنا لو۔ اب وہ حروف جو تم نے زاید ہونے کے سبب سے نکال دیئے ہیں۔ اگر وہ طالب کے نام میں سے نکالے ہیں۔ تو اس سطر کے شروع میں بڑھا دو۔ اگر مطلوب کے نام میں سے نکالے ہیں تو سطر کے آخر میں بڑھا دو۔ اب اس ساری سطر کی تکسیر جفری کرو۔ اور زمام نکالو۔ اوپر والی لائن کو پہلے دن جلاؤ درمیان والی لائنوں کو دوسرے دن۔ اور آخری ایک لائن کو (جو اوپر والی لائن کی نقل ہوگی) تیسرے دن جلاؤ۔ اور جفر کے طلسمات کا مشاہدہ کرو۔ کہ کس طرح وہ شخص تمہارا دوست اور جاں نثار بنتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا میلا کپڑا مل جائے۔ تو ان فتیلوں پر لپیٹ کر جلانے سے بہت جلد اثر ہوتا ہے۔

۵۳۔ تکسیر مزاجی

یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح عمل حب بغض میں نہایت کارآمد ہے اور سریع الاثر ہے۔ بیان اس کا یہ ہے۔ کہ نام طالب اور مطلوب کا معہ ماں کے بسط حرفی میں لکھے۔ اگر دونوں ناموں کے حروف بشمول اسم مادر برابر ہوں تو خیر۔ اگر کم زیادہ ہیں۔ تو اس کی دو صورتیں ہیں اگر عمل برائے محبت تیار کرنا ہے۔ اور طالب کے نام میں حرف زیادہ ہیں تو طالب کے ابتدائی نام سے زاید حروف نکال کر علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ اگر مطلوب کے نام میں زیادہ حرف ہیں۔ تو

مطلوب کے آخر میں سے زائد حرف نکال ڈالے۔ مثلاً احمد نبی بن بلقیس طالب ہے اور واحد بن زہرہ مطلوب ہے۔ تو طالب کے نام میں بارہ حروف ہیں۔ اور مطلوب کے نام میں آٹھ حرف ہیں۔ تو ہم احمد کے چار حرف شروع کے نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے۔ اب دونو میں آٹھ آٹھ حرف رہ گئے۔ ان کو تکسیر مزاجی کریں گے۔

اور اگر طالب کا نام واحد بن زہرہ اور مطلوب کا احمد نبی بن بلقیس ہے۔ تو اس صورت میں بلقیس کے نام سے چار حرف آخری یعنی س۔ ی۔ ق۔ ل نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے۔ اب تکسیر مزاجی کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دونوں ناموں کے حروف برابر کر چکیں۔ تو ایک حرف طالب کا ایک حرف مطلوب کا لیکر امتزاج کر دیں اور ایک سطر مکمل کریں۔ اور جو حروف ہمارے پاس زائد ہیں۔ ان کو آخر میں بڑھا دیں گے۔ اس طرح ایک لائن بنا کر اور تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ بنائیں گے۔ اور شہد اور گھی میں مشتری یا زہرہ کے وقت، میں تین دن جلائیں گے۔ مثال دیکھو احمد نبی بلقیس۔ واحد زہرہ ۔ ۴ حرف احمد کے نکال لئے۔ باقی کو امتزاج دیا۔

نام طالب :۔ ن ب ی ب ل ق ی س

نام مطلوب :۔ و ا ح د ز ہ ر ہ

امتزاج :۔ ن و ب ا ی ح ب د ل ز ق ہ ی ر س ہ۔ یہ آٹھ آٹھ حرفوں کا امتزاج ہو گیا۔ اب باقی چار حرف ا۔ ح۔ م۔ د کو آخر میں لکھ کر سطر مکمل کر لی۔

۵۴۔ بسط تضعیف

بلندی مرتبہ اور ترقی کے واسطے یہ قاعدہ جفر کا نہایت مجرب ہے۔ میرا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ حساب صحیح ہو۔ قاعدہ یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے حروف علیحدہ لکھے اور پھر ہر حرف کو دوگنا بنالے۔ مثلاً کسی کا نام احمد ہے۔ ا۔ ح۔ م۔ د۔ اب اس کو بسط تضعیف کیا۔ الف کو دوگنا کیا ب ہوا۔ ح کو دوگنا کیا ی د ہوا۔ میم کو دوگنا کیا ت ف ہوا۔ دال کو دوگنا کیا ت ح ہوا۔ اب احمد کا نام بقاعدہ بسط تضعیف یہ ہوا۔ ب۔ ی د۔ ف۔ ح اس کی تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ تیار کر کے جس وقت چاند نکلے۔ تو چنبیلی کا تیل کورے چراغ میں ڈال کر اس فتیلہ کو روشن کرے (کاغذ کی بتی پر صاف روئی لپیٹ لے۔) جب بتی روشن کر چکے۔ تو خود اپنے نام کے اعداد کے مطابق (یعنی بسط ضعیف کئے ہوئے نام کے اعداد نکالے) خدا کا نام "یا متعالی" پڑھے اگر تعداد ختم ہونے سے پہلے بتی جل جائے۔ تو کچھ ہرج نہیں۔ اپنی تعداد پوری کرے۔ اگر تعداد پوری ہو چکی لیکن بتی باقی ہے۔ تو اس کو بجھا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے۔ دوسرے دن کی بتی میں اس بقایا کو بھی شامل کرے۔ انشاء اللہ پورے چودہ دن نہ ہونے پائینگے۔ کہ غیب سے ترقی

کی صورتیں پیدا ہوں گی۔ اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ فتوحات دیگا۔ کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ یہ عمل حقیقت میں دست غیب کا ہے۔ اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو برکت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ یہ واضح رہے کہ چاند کے طلوع ہونے کے وقت یعنی بعد نماز مغرب کے ہی بتی جلادے۔ کیونکہ پہلی تاریخوں میں چاند سر شام ہی طلوع ہو جاتا ہے چاند کے طلوع کے ساتھ فتیلہ روشن کر دیا جائے۔ اب ختم ہونے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ یعنی ختم چاہے کسی وقت ہو لیکن عمل کی ابتدا اور چاند کی ابتداء ساتھ ساتھ ہو۔ دو چار منٹ کے فرق کا کوئی ہرج نہیں۔ مگر زیادہ توقف ہونے میں نقصان کا احتمال ہے۔ پاکیزگی اور طہارت لازم ہے۔

۵۵۔ حضرت شہیدؒ کا عمل حُب

حضرت شہید مولانا عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ بڑے پایہ کے جفار تھے۔ ایک شخص نے آپ سے التجا کی۔ کہ میں ایک رئیس کی لڑکی پر عاشق ہوں۔ مجھے کوئی عمل بتائیے۔ کہ جس سے نکاح ہو جائے۔ یہ واقعہ ۱۱۰۳ھ نیشاپور کا ہے۔ مولانا شہید نے ایک فتیلہ تیار کر کے اس کو دیا کہ وہ جلائے اس شخص نے وہ فتیلہ جلایا۔ فتیلہ جلاتے ہی وہ لڑکی اپنے مکان سے نکل آئی اور دیوانہ وار اُس جگہ پہنچی۔ جہاں وہ فتیلہ جل رہا تھا۔ اس واقعہ کی تمام نیشاپور میں خبر اُڑ گئی۔ والئی نیشاپور نے مولانا کو بلا کر فرمایا کہ آپ اپنے عملیات سے مخلوق خدا کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے آپ کا قتل واجب ہے۔ چنانچہ نیشاپور کے میدان میں آپ کو قتل کرادیا۔ چند علمائے جفار نے عملیات لکھ کر اسے مولانا شہید کا عمل بتایا ہے، خدا جانے کہاں تک صحیح ہے۔ مجھے جو استادوں سے پہنچا ہے۔ وہ بیان کرتا ہوں۔ اس سے غرض نہیں۔ کہ یہ عمل مولانا شہید کا ہے یا نہیں۔ مگر اس کے مؤثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔

اوّل نام طالب معہ والدہ پھر نام مطلوب معہ والدہ کے ناموں کو بسط حرفی میں لکھے، اور قاعدہ کے مطابق امتزاج دے (امتزاج کا قاعدہ لکھا جا چکا ہے) جس وقت زہرہ اور مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ تو چاندی اور تانبے کو ملا کر ایک لوح بنائے۔ اور اس میں ۱۴۹۲ کا ایک مربع آبی چال سے پُر کرے۔ پھر اس لوح کے گوشے اونچا کر کے چراغ کی صورت بنالے۔ اب جو ناموں کے امتزاج سے سطر پیدا کی ہے۔ اس کی تکسیر جفری کر کے زمام نکالیں پھر اوپر والی لائن علیحدہ کر لیں۔ درمیان کی تمام گردش علیحدہ اور آخر کی سطر علیحدہ۔ ساعت مشتری یا زہرہ میں شہد اور روغن ڈال کر پہلے دن پہلی لائن جلائے۔ اور بتی کا رُخ مکان مطلوب کی طرف کرے۔ جب بتی جلنا شروع ہو جائے۔ تو ساٹھ مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ۔ چراغ میں شہد

اور کبھی بقدر قلیل ڈالے۔ تاکہ پڑھنے کی تعداد ختم ہونے تک وہ بتی بھی ختم ہو جائے۔ اگر بتی ختم ہو چکی اور ابھی پڑھنے کی تعداد ختم نہ ہوئی تھی۔ تو عمل بیکار ہو گیا۔ اگر عمل ختم ہو گیا۔ لیکن بتی ابھی جل رہی ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ اپنی تعداد ختم کر کے چراغ دیکھتا رہے۔ یہاں تک کہ بتی ختم ہو جائے۔ اسی طرح دوسری لائن دوسرے دن اور تیسری لائن تیسرے دن جلائے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ ایک مرتبہ ایک شخص کو لاہور میں یہ عمل تیار کر کے دیا تھا۔ صرف ایک بتی جلائی تھی۔ کہ مطلب حاصل ہو گا۔

۵۶۔ عمل حروف صوامت

نام طالب مطلوب معہ والدہ اور مشتری ان پانچوں ناموں کے حروف ملفوظی کر کے لکھو۔ پھر ان میں سے حروف صوامت نکال ڈالو۔ حروف صوامت بے نقطہ حروف کو کہتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ ا ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ یہ کل تیرہ ہیں۔ جب سب حروف نقطہ دار الگ ہو جائیں۔ تو ان کو ایک لائن میں لکھو اور تکسیر جفری کر لو۔ اوپر والی لائن الگ۔ درمیانی دور الگ۔ اور آخر کی سطر الگ کر لو۔ احتیاط یہ ہے کہ اول اور آخر کی لائن نہ مل جائے۔ پہلی لائن پہلے دن جلاؤ۔ دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری۔ مشتری کے وقت میں شہد اور روغن ڈال کر جلاؤ۔ جس وقت بتی جلنا شروع ہو۔ تو اس وقت وہ عمل پڑھنا شروع کر دو جو ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے۔ تم نے عبارت بنائی ہے۔

۵۷۔ عبارت بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر ایک لائن میں حروف طاق ہوں۔ تو پانچ پانچ حروف کے کلمات کا جملہ بناؤ۔ اگر جفت میں تو چار چار حروف کا جملہ بناؤ۔ جملوں پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ جزم دینے کا نقشہ یہ ہے۔

یہ قاعدہ تمام عملیات جفر میں عبارت بنانے کے کام آتا ہے۔

پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
زبر والے حروف	ہ	ر	ش	و	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ص	ق	ل	م	ن	د	ی
جزم والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ض

اسی طرح سے حروف پر زبر زیر دے کر عبارت بنا لو۔ اور ان تمام حروف کے اعداد بحساب ابجد نکال لو۔ اتنی ہی مرتبہ وہ طلسم پڑھو جو تم نے حاصل کیا ہے۔ خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہو کر تمہارے پاس آئے گا۔

۵۸۔ نوٹ:۔ اگر مطلوب کا استعمال کیا ہوا کپڑا مل جائے تو ان بتیوں پر لپیٹ لیا جائے

تو پھر کامیابی میں کوئی شبہ نہ سمجھو۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ اور پڑھتے وقت یہ خیال رہے۔ کہ مطلوب سامنے کھڑا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

۵۹:۔ دیگر:۔ حروف صوامت کا ہی عمل تسخیر حاکم۔ افسر یا امرا وزراء کے لئے بیحد کارآمد ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص یا افسر ہے جو تمہارے خلاف چلتا ہے۔ یا کسی شخص یا افسر سے خاص کام نکلوانا ہے تو اس عمل سے فائدہ اٹھاؤ۔

۶۰۔ برائے بغض

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے۔ تو اسی طرح دونوں کے نام معہ والدہ لکھ کر اور بجائے مشتری کے زحل لکھ کر ان میں سے حروفِ صوامت لے لو۔ اور تکسیر منقلب کر کے زحل کی ساعت میں روغن مغز نیب (نمولی) یا کڑوے تیل میں جلاؤ۔ تین دن میں ہی عداوت ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ عمل محبت عروج ماہ میں اور عمل بغض زوال ماہ میں کرو۔

۶۱۔ تکسیر طالع

محبت کے واسطے استادوں کا تسلیم شدہ طریقہ ہے لیکن اس کے قواعد علیحدہ ہیں طریقہ یہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے۔ اس کو بروج پر تقسیم کرے جو برج حاصل ہو۔ اس کا ستارہ نکالے۔ اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کا برج اور ستارہ نکالے اب ان ستاروں کے حروف ایک جگہ لکھے۔ اور ان الفاظ کو زیر زبر حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے۔ اور اس عزیمت کو دونوں ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھے سات روز میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اس عمل کا چلہ صرف سات یوم کا ہے۔

نوٹ:۔ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کی سطر لکھیں۔ دوسری سطر بروج اور سیاروں کے حروف کی ہو۔ ان کی امتزاج دیں یعنی ایک حرف نام کی سطر سے لیں اور ایک برج و سیارہ کی سطر کا اس طرح ایک سطر علیحدہ تیار کر لیں۔ اور اس سطر کو زیر زبر دے کر پڑھنے کی عزیمت تیار کر لیں۔

۶۲۔ بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا۔ع۔ھ	ج۔م۔ز	ف۔ی۔ض	س ل ر	ہ ط ح	ز۔ب۔خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض۔غ۔ظ	ر۔ث۔ن	ح۔ق۔ش	خ۔ت۔ذ	ظ۔ک۔ص	ن و د

ستاروں کے حروف کی جدول یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا - ف س - ج	ع - ی ل - م	ھ - ض ر - ز	ط - غ ث - ب	ح - ظ ن - خ	ق - ک و - ت	ش - ص د - ذ

التماس

٦٣ - علم جفر اس قدر مشکل ہے۔ کہ اس کا ہر مسئلہ بے حد تفصیل اور تفسیر چاہتا ہے ایک معمولی مسئلہ کے لئے صفحہ درکار ہیں مبالغہ نہیں بلکہ واقعیت ہے۔ کہ جس قدر میں جفر کی تشریح کر سکتا ہوں اس کے واسطے کئی کئی ضخیم جلدوں کی ضرورت ہے۔ کتاب کے صفحات کے لحاظ سے خدوخال رکھے گئے ہوں۔ گو ہزار میں سے دس مسائل ختم ہوئے ہیں، لیکن جو چند عملیات لکھ چکا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کی نیک نیتی سے ان میں اثر پیدا کر دے۔ تو وہی کافی ہیں اب چند ایک جفر کی تشریحات تو لکھ دوں گا۔ مگر ان کے ماتحت عملیات نہ لکھوں گا۔ اور ان کے بعد یہاں سے جفر کا حصہ عام نہ رہے گا۔ بلکہ وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو اس علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

٦٤ - طرح اکثر جگہ آتا ہے۔ کہ فلاں عددوں میں سے ٣٠ کم کرو۔ ٩ زیادہ کرو۔ ١٢ سے ضرب دو۔ ٤ پر تقسیم کرو۔ تو یہ اعداد فرضی نہیں ہیں — بلکہ بقاعدہ علم درست ہیں۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ ٣٠ سے مراد ٣٠ درجات ہیں۔ ٢٨ سے مراد ٢٨ حروف ابجدی (منازل) ہیں۔ ١٢ سے مراد ١٢ بروج۔ ٩ سے مراد ٩ آسمان۔ ٧ سے مراد ستارے۔ ٤ سے مراد اربعہ عناصر (خاک۔ باد۔ آب۔ آتش) اور ٣ سے مراد موالید ثلاثہ ہیں۔ اب کس عدد سے کہاں کام لیا جاتا ہے۔ یہ ایک طویل بیان ہے۔

٦٥ - مستحصلہ علم جفر میں نہایت کارآمد قانون ہے۔ حرف کو مرتبہ میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو۔ اس کو مستحصلہ کہتے ہیں۔ مثلاً ک کے عدد ٢٠ ہیں مگر مرتبہ میں ابجد قمری کا گیارھواں حرف ہے۔ اب ٢٠ کو ١١ سے ضرب دیا تو ٢٢٠ ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ ک کا عدد مستحصلہ ٢٢٠ ہے۔

٦٦ - جذر حرف کے اعداد کو بہ نفسہ ضرب کرنا۔ مثلاً ک کے عدد ٢٠ ہیں۔ تو ٢٠ کو ٢٠ میں ضرب دیا۔ تو ٤٠٠ حاصل ہوئے۔ پس ک کا جذر ٤٠٠ ہے۔

٦٧ - ایک خاص قانون عمل محبت میں طالب کا نام ہمیشہ مطلوب کے نام سے مقدم آنا چاہیئے۔ اس سے بہت جلد اور پورا اثر ہوتا ہے۔

محبت کے عمل میں نام زہرہ یا مشتری کا شامل کر لینا چاہیئے اور عداوت میں زحل یا مریخ کا نام شامل کرنے سے اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی عبارت ہے یا نام ہے یا کوئی نقش ہے یا عدد ہے۔ غرض جس طرح ہو سکے شامل کر لینا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ مجبوری ہے تو دوسری بات ہے۔

٦٨ - مراتب الحروف طالب اور مطلوب کے حرف ادنیٰ اور اعلیٰ کر کے لکھئے۔ یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حرف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں۔ تو اس کو الٹ دے۔ جیسے زمن کا مراتب الحروف سے نمز کیونکہ ن ان میں سب سے اعلیٰ ہے۔ اس کے بعد م کا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد ز کا۔

٦٩ - تکسیر عنصری یعنی حروف کو بلحاظ عنصر ترتیب دینا۔ یعنی نام میں آتشی کی ضرورت ہے تو آتشی حرف کو مقدم کرنا مثلاً کسی کا نام حمید ہے تو تکسیر آتشی کرنے سے محید لکھیں گے۔ اسی طرح آبی۔ بادی۔ خاکی ہے۔ ان کے حروف کا نقشہ پہلے دیا جا چکا ہے۔

باب دوم

نقوش وعملیات

۷۰ - چونکہ نقش بھرنے کی ترکیب میں اکثر احباب پریشان رہتے ہیں - اس لئے اس قاعدہ کو سہل ترین عبارت میں پیش کرتا ہوں - استادوں نے نقش بھرنے کا طریق ایک خاص چال پر رکھا ہے - جو خانے نقش کے بنائے جاتے ہیں - وہ ہر خانہ ایک خاص چیز سے تعلق رکھتا ہے - اور جس طریق اور چال اور کسر پر نقش بھرا جائے - وہی اثرات اس میں پیدا ہوتے ہیں -

نقش کے پر ہونے کے معانی یہ ہے - کہ جو تعداد نقش کے اندر بھری گئی ہے - وہ میزان میں ہر طرف سے پوری آئے - کسی جگہ سے ایک ہندسہ بھی کم نہ ہو - اگر کسی طرف کی میزان میں فرق آگیا - تو نقش غیر مکمل اور غیر اثر ہوگا - نقش بہت سے مروج ہیں - مثلث - مربع - مسدس - مخمس وغیرہ - ان کی تفصیل و تشریح عامل کامل حصہ دوم میں درج ہے -

قاعدہ کلیہ

۷۱ - جب کسی نقش کو بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے - تو تین باتوں کا جاننا ضروری ہے (۱) اعداد طرح (۲) اعداد طبعی (۳) اعداد کسر - اب ان کی تشریح یہ ہے -

۱ - اعداد طرح :- تمام نقش کے خانہ شمار کریں - جتنے خانے ہوں - ایک کم کریں باقی کو نصف کریں اور ایک طرف کے جتنے خانے ہوں ان سے ضرب دیں - اعداد طرح نکل آئیں گے - مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں - ایک کم کیا ۸ رہے اسے نصف کیا ۴ ہوئے - چونکہ مثلث کے ایک طرف خانے ۳ ہیں اس لئے اعداد طرح ۴ × ۳ = ۱۲ ہوئے

۲ - اعداد طبعی :- جتنے خانے ہوں ایک بڑھا دیں - اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں - اعداد طبعی حاصل ہوں گے - مثلاً مثلث کے خانہ ۹ میں ایک بڑھایا ۱۰ ہوئے، نصف کیا ۵ ہوئے - ۵ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۱۵ اعداد طبعی حاصل ہوا -

۳ - عدد کسر :- عدد مطلوبہ کو مقررہ عدد نقش پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے کسر کہتے ہیں - کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے - کہ کتنی کسر ہے اور کس

خانہ میں ڈالی جائے گی - خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے - کہ جو کسر باقی بچے - اس کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں - اور جتنے خانے نقش کے ہیں - ان میں ایک بڑھا دیں - ان اعداد سے پہلے اعداد طرح کر دیں - باقی کے خانہ میں ایک کا اضافہ کریں - مثلاً مثلث کے کسی نقش میں ۲ کسر آتی ہے - یہ کس خانہ میں ڈالی جائے گی - تو اب حساب یہ ہے کہ ۲ × ۳ = ۶ - اب نقش کے کل ۹ خانہ ہیں - ۹ میں ایک کا اضافہ کیا - ۱۰ ہوا - اس میں سے ۶ طرح کیا باقی ۴ رہے - معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے -

نوٹ :- باقی خواہ کچھ ہو خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے -

نقش مثلث

۷۲ - بہت مروج ہے - اور یہی زیادہ کام آتا ہے - اس لئے پہلے اسی کا بیان دیا جاتا ہے - اگر آپ اس ترکیب کو غور سے سمجھ لیں گے - تو ہر قسم کے نقش بغیر تکلیف کے آپ خود بھر لیا کریں گے -

قاعدہ :- جتنے اعداد کا نقش بھرنا ہو - اس میں سے ۱۲ تفریق کریں - باقی کو ۳ پر تقسیم کریں - جو خارج قسمت آئے اس کو نقش کے خانہ اول میں رکھ کر چال مقررہ سے ہندسے لکھتے جائیں - اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو نقش کو بتدریج پر کرتے ہوئے جب خانہ ہفتم میں پہنچیں - تو ایک کا اضافہ کر دیں - اگر باقی ۲ ہو تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں -

۷۳ - ہر نقش کی چار چالیں ہوتی ہیں - آتشی - آبی - بادی - خاکی - اب آتشی چال ہلاکت دشمن - عداوت - کسی کو بیمار کرنا وغیرہ کاموں کے لئے ہوتی ہے - آبی چال بیماری کو دور کرنے سحر اور آسیب کو رفع کرنے، اولاد کے لئے، رہائی قید - رکے ہوئے کاموں کے لئے کار آمد ہوتی ہے - بادی چال واسطے علو مرتبت - ترقی جاہ - زیادتی مال - تسخیر اور حب کے لئے کار آمد ہوتی ہے - خاکی چال برائے زبان بندی - خواب بندی - مرد اور عورت کی شہوت بستہ کرنا وغیرہ کے لئے ہوتی ہے - اب چاروں مثلث کی چالیں دی جاتی ہیں

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی جنوبی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۷۴۔ **مثال:** عدد ۴۶۲ کو نقش مثلث آتشی میں پر کرو۔

طریقہ: ۴۶۲ - ۱۲ باقی ۴۵۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۱۵۰ خارج قسمت ہوئے ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کیا۔ تو نقش یہ ہوا ←

۴۶۲

۱۵۵	۱۵۰	۱۵۷
۱۵۶	۱۵۴	۱۵۲
۱۵۱	۱۵۸	۱۵۳

۷۵۔ **دیگر:** اب کسروں کے نقش لیں مثلاً ۴۶۳ - ۴۶۴ کو مثلث آتشی میں پر کرو۔

(۱) ۴۶۳ - ۱۲ باقی ۴۵۱ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی ایک (۲) ۴۶۴ - ۱۲ باقی ۴۵۲ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی دو۔

باقی ایک خانہ کسر ۷

۴۶۳

۱۵۵	۱۵۰	۱۵۸
۱۵۷	۱۵۴	۱۵۲
۱۵۱	۱۵۹	۱۵۳

باقی دو۔ خانہ کسر ۴

۴۶۴

۱۵۶	۱۵۰	۱۵۸
۱۵۷	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۱	۱۵۹	۱۵۴

خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کر دیا ہے۔ نقش پُر ہو گیا۔ اُمید ہے۔ یہ تشریح کافی ہوگی تمام نقوش کا یہی طریقہ ہے۔

نقش مربع

۷۶۔ اس کی بھی چار چالیں ہوتی ہیں۔ اس کے پُر کرنے کے بہت سے قاعدے ہیں۔ مگر میں مروجہ آسان طریقہ بتاتا ہوں۔

قاعدہ: کل تعداد سے ۳۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو ان کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پر کر دیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ باقی ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ رہیں تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

۷۷۔ **نوٹ:** تقسیم کرنے سے جو عدد خارج قسمت اور باقی حاصل ہوں۔ تو نقش کے خانہ اوّل سے خارج قسمت کو بھرنا شروع کر دیں گے اور ہر خانہ میں بڑھا کر لکھتے جائیں گے۔ لیکن جب کسر ہے۔ تو ان خانوں میں جن کا نام اوپر لکھ دیا ہے۔ ایک کا اضافہ کر دیں گے۔ مثلاً بقایا قسمت ایک ہے۔ اور تیرھویں خانہ میں حساب سے ۱۳ آنا چاہیے تو وہاں ہم ۱۴ لکھ دینگے اب مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں۔

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقشِ مخمّس

۷۸۔ کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کر کے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم سے ۴ باقی رہے۔ تو خانہ نمبر ۶ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اور اگر باقی ۱ ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو۔ نقش پر ہو جائے گا۔

(خانہ نمبر ۲۱ ترتیب کے لحاظ سے گیارھواں خانہ ہے۔

مخمّس کی چال یہ ہے

۱۴	۱۰	۱	۲۲	۱۸
۲۰	۱۱	۷	۳	۲۴
۲۱	۱۷	۱۳	۹	۵
۲	۲۳	۱۹	۱۵	۶
۸	۴	۲۵	۱۶	۱۲

نقوش کا بنیادی فلسفہ

۷۹۔ یہ شاید تعویذات کا ماہر کہلانے والا شخص بھی آپ کو نہ بتاسکے۔ کہ حرف کو عدد میں بدل لینے میں کیا نفع ہے؟ کیونکہ نقوش کسی نہ کسی اسم یا آیت یا مقصد کے اعدادی مجموعہ کا ہوتا ہے۔ اس عدد کے اثرات کیا کیا ہیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں۔ ایک شخص اللہ اللہ کہتا ہے اور دوسرا چھیاسٹھ، چھیاسٹھ۔ یہ کون کہتا ہے کہ خدا چھیاسٹھ کہنے والے کو یا ثواب کرے گا۔ یا چھیاسٹھ کا عدد لکھتا رہے۔ تو اسے ثواب ملے گا۔ حالانکہ اس سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ اللہ کہنے والوں کو ثواب ہوا۔ جب یہ ظاہر ہے کہ حرف میں اثر ہے۔ مگر عدد میں سوائے قیمت مقرر کرنے کے اور کوئی اثر نہیں۔ تو پھر کسی آیت کو یا عمل کو خواہ مخواہ ہندسوں میں تبدیل کرنا کیا اثر کریگا؟ جیسا کہ یہ بتایا جاچکا ہے۔ کہ عدد قیمت مقرر کرنے کا آلہ ہیں نہ کہ تاثرات کے حامل!

اب میں اس حقیقت کا انکشاف کرتا ہوں۔ کہ عاملین باصفا اور کاملین بے ریا نے بجائے حرفوں کے عددوں سے کیوں کام لیا۔ اور کہاں کام لیا۔ واضح ہو کہ نقوش کے تمام خانے چار عناصر پر تقسیم ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ اب اگر کسی شخص کو مغلوب یا مسخر کرنے کے لئے کوئی عمل کیا جائے تو دیکھنا یہ ہے۔ کہ مطلوب اور عمل ہم مزاج ہیں یا نہیں۔ اگر ہم مزاج ہیں تو عمل اثر کرے گا۔ اگر ہم مزاج نہیں تو عمل اثر نہ کرے گا۔ مزاج کبھی تو سر اسم سے لیتے ہیں۔ اور کبھی تعداد مراتب سے۔ یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اسی طرح مثلث مخمس۔ مسبع زیادہ قوی ہیں۔ یا مربع۔ مسدس مثمن۔ یہ بحث بھی طولانی ہے۔ اب صرف مقصد کو سمجھیں۔

مثلاً زید کو ہم اسم اعظم یا وُدُوْد سے مسخر کرنا چاہتے ہیں۔ زید کے سر اسم کی ز آبی ہے اور وُدُوْد کا سر اسم وَ خاکی ہے۔ آب اور خاک میں دوستی ہے۔ ظاہر ہے یقیناً نفع ہوگا۔ لیکن زید کے مسخر کرنے کا اسم نافع پڑھتے ہیں۔ اس کا سر اسم بادی ہے۔ تو ہرگز ہرگز اثر نہ کرے گا۔

اب دیکھئے نقش کیا کام کرتا ہے۔ ہم کو اسم اعظم نافع ہی پڑھنا ہے۔ اور زید کو ہی مسخر کرنا ہے۔ تو یہاں نقش کام دے گا۔ نافع کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔ اب ہمیں آبی قوی بنانا ہے تو مثلث میں پر کریں گے۔ اب دیکھو مثلث میں پر کرنے سے آبی کے حصّہ میں دو گھر آگئے۔ جس سے وہ قوی ہوگیا۔ اب زید کے مسخر کرنے کے لئے یہ نقش کام دے گا۔ نقش ایک خصوصی شے ہے۔ جو محیّر العقول نہیں۔

نقوش کے چند عملیات

ناچاقی زن و شوہر

۸۰۔ جن بی بی اور شوہر میں نا اتفاقی ہو۔ تو پندرہ کا نقش حسب قاعدہ پر کریں۔ واضح ہو کہ

۱۵ عدد حوّا کے ہیں۔ اور مثلث کی ایک لائن میں تین خانے ہوتے ہیں۔ جب ۱۵ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۴۵ ہوئے۔ اور آدم کے عدد ۴۵ ہیں۔ اس لئے زن و شوہر کے باہمی اتفاق کے لئے ۴۵ کا نقش جو آبی چال سے بھرا گیا ہو۔ تیر بہدف ہے۔ چاند کی ۵ تاریخ میں ساعت زحل میں نام طالب و مطلوب معہ والدہ اور اعداد مقلب القلوب کے مجموعہ کو نقش میں پر کرو۔ اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

احرق القلب فلاں بنت درغرض وحق فلاں بن فلاں یا مقلب القلوب العجل العجل العجل۔

نوٹ:۔ اگر میاں ناراض ہے۔ اور بی بی کی خواہش ہے کہ شوہر میرا تابع فرمان ہوجائے تو بی بی کا نام فلاں بنت فلاں کی جگہ لکھے خدا چاہے۔ تو درمیان میں موافقت ہوگی۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ عورت کے نام معہ والدہ کے درمیان بنت آتا ہے اور آدمی کے نام معہ والدہ کے درمیان بن آتا ہے۔

شاید بعض اصحاب کو شک گزرے۔ کہ زحل ایک منحوس ستارہ ہے۔ اس میں عمل تسخیر خلاف قاعدہ ہے۔ لیکن دانایانِ نجوم سے یہ بات پوشیدہ نہیں۔ کہ زحل گو منحوس ہے۔ لیکن سعد کے ساتھ مل کر اس کی طبیعت سے نحوست زائل ہوجاتی ہے۔ اور پھر استحکام اور طویل المیعاد معاہدات کے لئے زحل بہتر کام کرتا ہے علاوہ ازیں اس طریق کار کا جو تجربہ کیا گیا ہے۔ اس سے کبھی فرق معلوم نہیں ہوا۔

جابر حاکم

۸۱۔ کوئی حاکم کیسا ہی سنگدل اور جابر ہو۔ ذیل کا نقش لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھے۔

و	ا	د
د	۱۵	د
د	و	ا

یا مقلب القلوب قلب فلاں ابن فلاں۔
(نام حاکم۔ عہدہ) سَخِّرْلی بحق فلاں ابن فلاں
(نام طالب) کَمَا سَخَّرْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ
عَلَیْہِ السَّلَام۔

اور اس نقش کو موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے۔ اور اس حاکم کے سامنے آجائے۔ خدا چاہے تو وہ حاکم مہربان ہوگا۔

عمل بغض

۸۲۔ اگر دشمن نے خواہ مخواہ ستایا ہے۔ اور اس سے جان کا اندیشہ ہے۔ تو ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ عزوب ماہ ہو۔ تو ٹوٹے ہوئے قلم سے مردہ کے کفن پر پندرہ یہ نقش آتشی لکھے۔ اور نیچے یہ عبارت لکھ دے تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ فلاں بن فلاں بحقِّ عِزْرائیلُ العجل العجل العجل پھر اس تعویز کو مرگھٹ میں جہاں ہندو مُردے جلائے جاتے ہیں۔ یعنی شمشان بھومی میں دفن کردے۔ دشمن تباہ ہوجائے گا۔

عداوت

۸۳- جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو۔ یا باہمی بغض و فساد کے لئے دونوں کے نام معہ والدہ لکھے۔ اور ان کے اعداد کو نقش مثلث میں آتشی چال سے زحل یا مریخ کے وقت میں مردے کے کفن پر لکھے۔ مردے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکرہ کاٹ لے۔ اور جس مردے کا کفن ہے۔ اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کر دے اور اس مردے کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ بار پڑھے۔ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمْ فلاں بن فلاں اَلْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَآءِ فلاں بن فلاں اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ بِحَقِّ یَا عِزْرَائِیْلُ اس طرح تین دن جا کر پڑھے۔ باہمی عداوت ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

۸۴۔ دیگر۔ ساعت زحل یا مریخ میں سکہ (سیسہ) سے ان دونوں کی تصویر بنائے جن دو شخصوں میں عداوت ڈالنا مقصود ہے۔ یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو۔ بلکہ دونو کی تصویریں فرضی بنا دے دونوں مرد ہیں تو دونوں آدمی کی تصویر بنائے۔ اگر ایک آدمی ایک عورت ہے تو ایک آدمی ایک عورت کی تصویر بنائے۔ اب ان دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں۔ ایک ایک تصویر پر لکھ دے۔ دونوں تصویروں کے ہاتھ میں تیر و کمان بھی بنائے۔ دونوں تصویریں بالمقابل ہوں۔ اس سکہ پر جس پر دونوں تصویریں بنی ہیں۔ دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۱/۲۸ ۲/۱۴۴ ۔ پھر اس تختی کو ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا۔ کہ دونوں میں دلی عداوت ہو جائیگی

۸۵- دیگر:- جن دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو۔ اگر وہ دونوں مرد ہیں۔ تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس سے بچے کھیلتے ہیں بنائے۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا ایک گڈا بنائے اگر دونو مرد ہیں تو دو گڈے بنائے۔ پھر ۳۲ سوئیاں (جن سے کپڑا سیا جاتا ہے) لائے اور دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پڑھے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ یہ عمل اس وقت پڑھے۔ جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کا تقویم سے معلوم کرو) عمل پڑھتے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ اور صورت غضبناک بنائے رہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے۔ تو ان ۳۲ سوئیوں کو دونو گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔ ہر سوئی لگاتے وقت مندرجہ بالا آیت پڑھے۔

دماغ ۱۔ دونوں آنکھوں ۲ میں۔ دونوں کانوں ۲ میں۔ دونوں نتھنوں ۲ میں، منہ ۱ میں، سینہ ۱ میں۔ ناف ۱ میں۔ دونوں ہاتھ کی ہتھیلی ۲ میں۔ پاؤں کے دونوں تلوؤں ۲ میں۔ پاخانہ کی جگہ ۱۔ پیشاب کی جگہ ۱ = میزان ۱۶ عدد

سولہ ایک میں سولہ دوسری میں۔ اسی اسی جگہ چبھو دے۔ پھر دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے۔ اور نماز جنازہ علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ پھر دونوں کی علیحدہ علیحدہ قبر میں مثل میت کے دفن کرے جب دفن سے فارغ ہو۔ تو گھر آ کر دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش بنا کر رفتار معکوس سے

پُر کرے اور ۹ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے انشاءاللہ نو دن نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ باہمی شدید عداوت ہو جائے گی۔ لیکن نقش بھرنے میں یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے۔ وہ خانہ نمبرا میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۲ میں سے ایک کم کر دے اسی طرح ہر خانہ سے ایک کم کرتا جائے۔ نیز دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد لینے ہیں۔ مجرّب اور نہ خطا کرنے والا تیر ہے

رفتار معکوس کی چال یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

حُب کا عمل

۸۶- ایک آسان اور مجرّب عمل ہے۔ اور اس دی گئی مربع چال کو کام میں لانا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کر کے نقش میں بھرے، اور اس کو تہہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دے۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

تسخیر ہمزاد

۸۷- یہ عمل بھی ایک راز ہے۔ بہر حال عامل کامل کی نذر ہے۔ کسی ماہ کی ۲۸ تاریخ چاند کو ذیل کے اہم (اکتالیس) نقش زعفران سے پر کرو اکتالیسواں نقش اپنے داہنے بازو پر باندھو۔ اور چالیس نقش احتیاط سے رکھو۔ جب نیا چاند نکلے۔ تو صبح کو ایک نقش کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ اور دفن کرتے وقت زبان سے کہیں ہمزاد! یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔ اسی طرح چالیس دن متواتر عمل کرو یعنی روزانہ صبح کو ایک نقش زمین میں دفن کر دیا کرو۔ اس عمل کے لئے خاص بات یہ ہے۔ کہ ہمزاد کے حاضر ہونے پر کیا ہوتا ہے۔ اُسے کیا کہنا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمزاد کی کتابوں سے مدد لو۔ نقش مربع آتشی چال کا ہے۔ لکھنے کا صحیح وقت قران شمس و قمر ہے۔ جو اندازہً ۲۸ تاریخ قمری کو ہوتا ہے

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل

اس عمل کے لئے اجازت ضروری ہے۔

جس دن نقش لکھے جائیں اسی کے بعد رات کو یا بُدُّوحٌ کی پڑھائی ہوگی۔ اسی رات کے بعد جو صبح ہوگی۔ اس میں نقش دفن ہوگا۔ پڑھائی کا طریقہ یہ ہے۔

دو رات تک اسم کا ورد ________ ۲۲۲۲ مرتبہ روزانہ

چار رات تک اسم کا ورد ________ ۴۴۴۴ مرتبہ روزانہ

چھ رات تک اسم کا ورد ________ ۶۶۶۶ مرتبہ روزانہ

آٹھ رات تک اسم کا ورد ________ ۸۸۸۸ مرتبہ روزانہ

یہ بیس دن ہو جائیں گے۔ باقی کے بیس دنوں میں پھر اسی وظیفہ کو دُھرانا ہے چالیس دن پورے ہو جائیں گے۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ دورانِ عمل ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ بلکہ پرہیز جلالی کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلہ میں کام نہ ہو۔ تو اگلے قران شمس و قمر میں پھر نقوش لکھ کر عمل جاری کر دیں۔ بازو والے نقش کے ساتھ یہ تازہ نقش بھی رکھ لیں۔ انشاء اللہ ہمزاد سے ملاقات ہوگی۔ واقعات و حالات پر پوری نظر رکھیں۔ ملاقاتیوں کو بھی ذہن میں رکھیں۔

اِستخارہ مجرّب

۸۸۔ یہ استخارہ مجرب و معتبر ہے۔ ایسے اہم امور جن کا انکشاف بمشکل ہے۔ وہ بھی اس استخارہ سے حل ہو جاتے ہیں لیکن بغیر زکوٰۃ کے اس کا لطف نہیں آتا۔ زکوٰۃ کے دوران میں حالات غیب عجیب و غریب منکشف ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے سینہ کو فراخ کرے۔ اور کسی سے ان عجائبات کا ذکر نہ کرے اگر دوسرے شخص کے سوال کا جواب دینا ہے تو جو جواب غیب سے معلوم ہو۔ وہ جواب ضرور دے دے مگر جو عجائبات معلوم ہوں۔ ان کا ذکر کسی سے نہ کرے۔

۶۴۷	۶۳۹	۶۴۵
۶۴۱	۶۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۶۴۸	۶۴۰

زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقشِ پاک کو سفید کاغذ پر زعفران سے باوضو قبلہ رو ہو کر ایک ہزار نو سو اکتیس (۱۹۳۱) مرتبہ لکھے۔ اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ کہ کتنے ایام میں ختم کرے نہ اس کی قید ہے کہ روزانہ جو لکھے دریا میں ڈال دیا کرے۔ بلکہ روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے جتنے ایام میں ہو سکے ختم کرے اور جب موقع ملے۔ دریا میں ڈال دے لیکن لکھے ہوئے تمام نقوش کو حفاظت اور پاکیزگی سے رکھے۔ جب زکوٰۃ ادا کر چکے۔ تو جس کام کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو یہی نقش ۱۳ لکھا کرے۔ تیرہ نقش کسی جگہ محفوظ رکھے۔ اور چودھواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سویا کرے۔ یا یہ نقش اس شخص کو دے دے۔ جس نے خود حالات معلوم کرنے ہوں۔ انشاء اللہ تمام حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو۔ تو اسی نقش کو دوسرے دن

سرہانے رکھے۔ اور بضرورت تیسرے دن بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام حالات کا علم ہوگا۔ جب جواب مل جائے تو اس کو بھی ان تیرہ نقوش کے ساتھ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے گولیوں پر آٹا لپیٹ لیا کریں (دریا سے مراد ایسا پانی ہے جس میں مچھلیاں ہوں۔) کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں۔ زکوٰۃ باوضو ادا کیا کرے اور جب حالات معلوم کرنا ہوں تو پاک بستر پر باوضو سویا کریں۔ استخارہ دیکھنے کے لئے کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب تک نیند نہ آئے۔ دل میں مقصد کا خیال رکھ کر ذیل کی عزیمت پڑھتا رہے۔

يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ يَا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِيْ۔

دَستِ غیبْ

۸۹۔ یہ عمل جس بزرگ سے ملا تھا۔ وہ اس کو نہایت زود اثر بتاتے تھے۔ خود آزمائش کا اتفاق نہیں ہوا لیکن ناظرین کتاب کے لئے وضاحت سے درج کیا جاتا ہے۔ قواعد عملیات پر نظر کرتے ہوئے عمل نہایت صحیح ہے۔ امید ہے جو صاحب کریں گے۔ نفع ضرور پائیں گے۔ اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ اور اس کے مطابق خدا کا ایک نام یا دو یا تین غرض کہ جس قدر ناموں میں عدد مطابق ہو سکیں۔ تلاش کرو پھر سب کو ایک سطر میں لکھو۔ اور تکسیر حفری کرو۔

اس تکسیر سے نفع کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ ایک دن کا لکھا دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ پھر دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ اسی طرح چالیس دن برابر کرو۔ اس کام کے لئے تختی آم کی استعمال اور پھر خدا کی قدرت اور عملیات کا اثر دیکھو۔

قواعد:۔ آم کی لکڑی کی تختی بنواؤ۔ اور شاخ درخت انار قلم بنا کر زعفران سے یہ تکسیر تیار کیا کرو۔ وقت عروج آفتاب یعنی طلوع سے دوپہر تک کسی وقت قبلہ رُخ بیٹھیں۔ باطہارت ہوں لوبان دھوپ وغیرہ خوشبو پاس جلالیں۔ کہ دھونی رہے۔

اسمِ ذات ہر مقصد کے لئے

۹۰۔ ایک نہایت مجرّب اور زود اثر طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب تر ہے۔ اس کو ہی اگر منظور نہ ہو۔ تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن اس عمل کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح مشرق سے آفتاب کا نکلنا۔ جو آپ کا مقصد ہو۔ ملازمت، ترقی، اولاد، تسخیر وغیرہ۔ غرضیکہ ایسا مقصد ہو جو پورا نہ ہوتا ہو۔ تو بحکم تعالیٰ پورا ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ اسمِ ذات اللہ کو اس طرح لکھیں۔ ا ل ل ہ ۔ سفید اور عمدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر علیحدہ علیحدہ لکھا کریں۔ یعنی ہر کاغذ کے ٹکڑے پر ایک اسم۔ یہ اسم ایک لاکھ مرتبہ لکھا جائے گا۔ اب آپ اپنے وقت اور فرصت کا لحاظ کرتے ہوئے جس قدر روزانہ لکھ سکیں لکھیں۔ ایک لاکھ کو اتنے دنوں پر تقسیم کریں۔ مثلاً

۴۰ دن یا ۶۰ دن یا ۹۰ دن میں غرض کہ جسقدر ایام میں آپ آسانی کے ساتھ ایک لاکھ کی تعداد ختم کر سکیں اتنی تعداد روزمرہ لکھا کریں۔ پھر ہر ٹکڑاہ کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کریں (جاری پانی ہونا اور اس میں مچھلیاں ہونا شرط ہے) اس امر کی ضرورت نہیں۔ کہ روزمرہ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں۔ بلکہ کئی کئی روز کی جمع کر کے ایک دن بھی ڈال سکتے ہو۔ مگر احتیاط رہے کہ کوئی پرزہ ضائع نہ ہو جایا کرے۔

لکھنا اور گولیاں بنانا سب با طہارت ہو۔ یہ عمل عروج ماہ میں پیر یا بدھ یا جمعہ کے دن لکھنا شروع کریں اور جس روز سے لکھنا شروع کریں۔ اسی روز سے اسم اللہ چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ روزانہ آخری دن تک پڑھا کریں۔ لکھنے اور پڑھنے میں اسم اللہ کے حرکات و سکنات زیر زبر پیش صحیح ادا ہونا ضروری ہے ہ کی پیش خوب واضح کر کے پڑھیں۔ خیال رہے۔ کہ جلدی میں ہ منہ سے ساکن نہ نکلے۔ اسی طرح لکھنے میں حرکات ساتھ لگائیں۔ یوں اَ لْ لَ ہُ۔

ایک کاغذ پر لکھتے چلے جائیں۔ پھر ہر اسم کو علیحدہ علیحدہ کر لیں شرط یہ ہے۔ کہ چاقو یا قینچی یعنی لوہے اور دھاردار آلے سے علیحدہ نہ کریں۔ قلم بھی لوہے کا نہ ہو۔ قلم و دوات نئی ہوں۔ اور اسے کسی اور کام میں قطعی استعمال نہ کریں۔ زعفران سے لکھا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ بہتا ہوا دریا بھی رک جائے گا۔ اس عمل میں کوئی خاص پرہیز نہیں۔ صرف حرام سے بچیں اور حتی الامکان نماز کی پابندی کریں۔ جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے پرہیز کریں۔ بس یہی شرائط ہیں۔

حُب کا ایک عمل

۹۱۔ ایک ہزار دانہ گندم کے گن کر ان پر ایک ایک مرتبہ ذیل کا عمل پڑھے۔ (ایکہزار بار ہوا) پھر ان دانوں کو کسی پاک برتن میں ڈال کر اور پانی ڈال کر نرم نرم آنچ نیچے کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور دانے بھی گرم ہو جائیں۔ یعنی پکنے نہ لگیں۔ بلکہ گرم ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ وہ شخص بیقرار ہو جائے گا۔ اور آپ سے ملنے پر مجبور ہو جائے گا عمل یہ ہے۔

یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِہٖ فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں گرم گردد۔

فتوح

۹۲۔ اگر کوئی شخص اسم رحمٰن کو تیرہ ہزار مرتبہ باوضو ۲۹ روز تک پڑھے۔ تو اس شخص پر اسرار الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ فرشتہ اور جن اس کے تابع فرمان ہو جائیں گے۔ جو لوگ تسخیر ہمزاد کے شائق ہیں۔ وہ ضرور اس عمل کو کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کیا اسرار غیبی ظاہر ہوتے ہیں۔

ظالم سے اِنتقام

۹۳۔ اگر کوئی شخص کسی کو ناحق تکلیف پہنچا رہا ہے اور مظلوم بوجہ کمزوری انتقام لینے سے مجبور ہے تو چاہیئے کہ سات شاخیں سرس کے درخت کی جو لمبائی میں ایک گز سے کم نہ ہوں لائے پھر زمین پر دشمن کی تصویر بنائے۔ یہ ضروری نہیں کہ تصویر ہم شکل ہو۔ صرف اپنے ذہن سے تصویر بنا لے۔ اور سمجھ لے کہ یہ تصویر میرے دشمن کی ہے۔ اور اس پر نام دشمن معہ ماں کے لکھے۔ پھر ایک شاخ کو الٹے ہاتھ میں لے کر سات سو چھیاسی بار الٹی بسم اللہ پڑھے۔ اور اس لکڑی پر تین مرتبہ پھونک کر وہ لکڑی اس تصویر پر زور زور سے اس قدر مارے۔ کہ لکڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ لکڑی مارتے وقت نہایت غصہ کی صورت بنائے رکھے۔ اسی طرح سات دن میں سات لکڑیاں ختم کر دے۔ تصویر روزمرہ بنائے۔ سات دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مجرّب ہے۔ اس عمل کو بالکل جائز طریق پر کرے۔

الٹی بسم اللہ یہ ہے۔ احتیاط رہے کہ اعراب کی غلطی نہ ہو۔ مِیْحِرَّ نِمٰحِرَّ ہِلّٰ مِسْبِ۔

اس عمل کو غروب ماہ میں منگل یا اتوار یا ہفتہ کے دن سے شروع کرے۔

عملیات میں دن کا تعین

۹۴۔ عملیات میں دن کا تعین ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ ہر دن کے واسطے جو ستارہ علماء نے مقرر کیا ہے۔ وہ نام نہاد یا فرضی نہیں کہ جو دل چاہے۔ اس ستارہ کو کسی دن سے منسوب کر دیا۔ بلکہ سات ستاروں کو سات دنوں پر تقسیم کرنا علمائے نجوم کا ایک خاص اصول ہے۔ جو نجوم جفر اور رمل میں بہت سود مند ہے اور جس پر مکمل کتاب السَاعات لکھی گئی ہے۔ علمائے جفر نے بھی ستاروں کے ساتھ دنوں کے ان تعلقات کی تصدیق کی ہے۔ اس امر کی جانچنے کے لئے کہ کون سا ستارہ کس دن سے متعلق ہے۔ علماء نے ابجد عربی عددی سے کام لیا ہے۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ شمس کا تعلق اتوار سے جو روز اوّل ہے۔ کیوں ہے۔ تو طریقہ یہ ہے کہ نام کے حروف کا بسط حرفی عددی کر کے اعداد حاصل کریں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا۔ وہ دن متعلقہ ہوگا۔ اب شمس کا عربی عددی کیا۔ تو ش۔ م۔ س کے ثلاثہ مایہ (۱۰۸۷) اربعین (۳۳۳) ستین (۵۲۰) کل اعداد ۱۹۴۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا باقی ایک رہا۔ یعنی شمس روز اوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ جو اتوار ہے۔ اسی طرح ہر دن کا معلوم کر سکتے ہیں۔ (السَاعات میں تفصیل موجود ہے۔)

یہ ایسے طریق ہیں۔ کہ اوّل تو علماء نے انھیں ظاہر ہی نہیں کیا اور اگر کہیں اشارہ کر دیا ہے۔ تو مہینوں ٹھوکریں کھانے پر بھی باوجود استعداد علمی رکھنے کے وہ مسئلہ حل نہ ہوا۔ اسی طرح اس ابجد سے روحانیان اور موکلات اور ہمزاد کے استخراج میں بہت بخل سے کام لیا گیا ہے۔ حالانکہ کائنات کے قابض

موکلات کا مخصوص کاموں کے لئے جاننا عامل کے لئے بہت ضروری ہے۔ لیکن میں نے ایک طریق کو ایسے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ طالب علم بغیر کسی تکلیف کے ہر مسئلہ کا حل کر سکتا ہے۔

ابجد عربی عددی

۹۵۔ استادان جفر نے ابجد کے ۲۸ حروف کو عربی کی متکلّم زبان میں لکھا ہے۔ اس کو بسط عددی کہتے ہیں۔ جفر میں اس قاعدہ کے متعلق بیشتر ایسے مسائل حل کئے گئے ہیں۔ جو حیرت انگیز ہیں۔ یہاں واقفیت کے لئے نقشہ دیا جا رہا ہے۔ تاکہ اگر کہیں ضرورت ہو تو آپ کام لے سکیں۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اب بسط عددی کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً د کا بسط عددی اربعہ ہوا۔ د کی بجائے اربعہ سے کام لیا جائے گا

قانونِ قدرت اور عملیات

۹۶۔ عملیات اور وظائف کا یہ کام نہیں۔ کہ اس سے قانونِ قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جا سکتا ہے یا جو امر ناشدنی ہے اور اس کو ہونا ہی نہیں چاہیئے۔ وہ ہو جائے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے ایسی حکایات کتابوں میں لکھی ہیں۔ جن سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ خلافِ قانونِ قدرت کام کر دکھایا ہے۔ اگر اس کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو وہ ان کا بزرگانہ تصرّف کہا جا سکتا ہے۔ جو ان کے ساتھ ہی مخصوص تھا۔ مثلاً اگر کوئی شخص چاہے کہ

میں بادشاہ ہو جاؤں۔ اور اس کے لئے ترقی مدارج کا کوئی عمل پڑھے۔ تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ بادشاہ بننے کی اس میں لیاقت اور طاقت نہیں ہے۔ نہ اس کے پاس ایسے اسباب ہیں۔ کہ جس سے وہ بادشاہی کر سکے۔ قدرت کسی کو خواہ مخواہ بے استحقاق بادشاہ نہیں بناتی۔ ہاں اگر وہ شخص بادشاہی کے قابل ہے۔ یا بادشاہت اس کا حق ہے۔ جو دشمنوں نے چھین لیا ہے۔ تو ایسی حالت میں عمل اپنا اثر دکھائے گا۔

اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو۔ یا آپ کو ملازمت ملے۔ جس کی لیاقت آپ میں ہے۔ لیکن گردشِ سیارگان کے سبب یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی نہیں ہوتی یا ملازمت نہیں ملتی تو ایسی حالت میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں۔ غرض یہ کہ جس کام کو قاعدے اور قانون کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ مگر نہیں ہوتا۔ تو اس کام کے لئے روحانی امداد لینا مناسب ہے۔

دوسری بات یاد رکھو۔ کہ ہونے والی بات آخر ہو کر رہے گی۔ قانونِ قدرت مٹ نہیں سکتا۔ شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی۔ کوئی عمل ہزار پڑھے مگر قدرت کی تقدیر ہو کر رہے گی۔ آپ کہیں گے کہ ہونے والی بات جب ہو کر رہے گی۔ تو پھر کیا ضرور ہے۔ کہ ہم کوشش کریں۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مثلاً سردی کثرت سے پڑ رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں۔ سردی کو دور کرنے کے لئے ہم کوئلہ سلگاتے ہیں۔ یا گرم کپڑا پہن لیتے ہیں۔ اس سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ موسم بدل گیا۔ جاڑا ضرور پڑے گا۔ مگر ایک حد تک ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے اس کے مضر اثرات سے محافظت کا پہلو نکال لیا۔ اگر ہم یوں ہی ننگ دھڑنگ پھرتے رہتے۔ تو نمونیہ اور نزلہ کا احتمال تھا۔ اور سنئے! بارش ہو رہی تھی ہم نے چھتری لگالی۔ اس سے بارش بند نہیں ہوئی لیکن ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔ اس لئے جب کوئی ایسی تکلیف یا مصیبت آجائے۔ تو اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرو۔ انشاءاللہ وہ تکلیف ضرور رفع ہو گی ناممکن اور حرام و ناجائز، خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ ایسے امور میں کوشش تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں۔

بدّوح

۹۷۔ جن احباب کو علم جفر اور عملیات سے مس ہے وہ اسے اسمائے طلسم میں شمار کرتے ہیں اس کی تاثیر کے قائل ہیں۔ بیس کا نقش مثلث بدوح کا اعدادی نقش ہے۔ جس کے متعلق عامل لوگ کہتے ہیں کہ یہ نقش کسی کے پاس نہیں۔ بعض لوگ بدوح کو خدا کا اسم مانتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں یہ ایک باقوت موکل ہے۔ اور بدوح کے نقش و عملیات بھی اکثر کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن بدوح کے راز کا کسی کو علم نہیں۔ یہ دراصل کیا چیز ہے۔

یہ راز بھی کاش البرنی ہی آپ کو بتا سکتا ہے۔ بدوح کے نام نہاد عامل بھی آپ کو نہیں بتا سکتے

واضح رہے۔ کہ ابجد میں جفت اور طاق دو قسم کی قوتیں ہیں (نیگیٹو اور پازیٹو) ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کریں گے۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ان حروف کے بعد اعدادی قوت کے لحاظ سے انہیں دہرانا ہوتا ہے۔ اب جفت علیحدہ کر لیں اور طاق علیحدہ کر لیں۔

جفت ب۔ د۔ و۔ ح۔ اور طاق ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط ہوئے۔ جفت ہوا بدوح۔ اور طاق اجہزط۔ حکماء کا تجربہ ہے کہ ابجد کی ابتدائی جفت قوت حب و تسخیر کے کام آتی ہے اور تجربہ بعید کامیاب اور موثر ہے۔ بس یہ ہے بدوح، جو موکل یا اسم خدا وغیرہ کے لیے غلط طور پر عاملوں نے اس کے رازوں کو پوشیدہ کرنے کے لئے مشہور کر دیا اور اس کے اعمال بتانے میں ہمیشہ بخل سے کام لیا۔ اب اس کے چند عملیات ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

برائے قرض

۹۸۔ عاملین نے اس ترکیب کو کبریت احمر لکھا ہے۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ جملہ تعداد چار ہزار بار ہوئی یعنی بدوح کو چار ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ پڑھنے کا وقت رات کے ۱۲ بجے کے بعد ہے۔ اور صبح سے پہلے پہلے۔ پڑھتے وقت لوبان۔ دھوپ وغیرہ کا بخور کرنا چاہیئے۔ یہ قاعدہ بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے۔ عروج ماہ میں شروع کریں ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ تعداد ختم ہونے پر تین مرتبہ بصدق دل کہے۔

اس اسم مبارک کے فرشتو! تم کو اس جبلی نام کی قسم ہے۔ کہ میرے قرض کا بندوبست غیب سے کرو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اس کا پورا چلہ چالیس یوم کا ہے۔ انشاء اللہ چالیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ قرض کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو۔ تو قرض کی جگہ اس کا نام لو۔

فائدہ:۔ بدوح کا نقش نئے چاند بر جمعرات کو ۱۰۲ عدد لکھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان کو علیحدہ کر کے (کسی لوہے کی چیز سے الگ نہ کرے) آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں۔ ڈال دیا کرے۔ چالیس دن نہ گزرینگے کہ انشاء اللہ مطلب حل ہوگا۔ زعفران سے لکڑی کی قلم سے لکھے قلم اور دوات بالکل نیا ہو نقش لکھتے وقت بخور جلائیں۔ نقش کے درمیان اپنا نام معہ والدہ اور مقصد لکھے بدوح کا نقش یہ ہے ← طلوع آفتاب کے وقت اسے لکھنا چاہیئے۔

۱۰	۹	۱
۶	۲ ۸ زید بن آمنہ کی نوکری کا جلد بندوبست کر دے ۷ ۳	۱۴
۴	۱۱	۵

تصرف روحانی

۹۹۔ بدوح کے موکل سے کام لینے کا ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ترکیب جلالی ہے اس لئے احتیاط سے کرو۔ اور اس عمل کے دوران میں پندرہ یہ نقش خاکی چال سے روزانہ ۱۵ عدد لکھا کرو۔ اس سے نہ صرف عمل میں زور پیدا ہوگا۔ بلکہ اس عمل کے جلال میں کمی آجائے گی۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ کی بے ترتیبی یا بدپرہیزی سے اگر کوئی نقصان پیدا ہو جائے تو اس سے بچالے گا۔ بلکہ اس نقصان میں کمی آجائے گی۔

عمل یہ ہے کہ عشا کے بعد رات کے ۱۲ بجے تک کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ میں دوزانو ہو کر ذیل کا عمل ۳۶۰ بار پڑھو۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا بُدُّوحُ بِحُرْمَتِ یَا جِبْرَئِیْلُ دوران عمل میں خواب میں بھی بشارت ہوگی۔ اور بعض اوقات حسین اور پاکیزہ صورتیں بھی سامنے آئیں گی۔ مگر کوئی خوف نہ کرنا چاہیئے۔ اپنا عمل جاری رکھو۔ چالیس دن کے اندر مقصد حاصل ہوگا۔

پرہیز:۔ اس عمل کے دوران میں گوشت ہر قسم۔ پیاز۔ لہسن۔ دودھ دہی۔ گھی نہ کھائے نہ کسی کا جھوٹا کھائے۔ نہ کسی کے برتن میں کھائے نہ اپنا برتن کسی کو دے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھانا پکائے۔ اگر بالفرض ایسا نہ کر سکے۔ تو پھر ایسے آدمی یا عورت سے پکوائے۔ کہ جو پاک صاف باوضو پکا سکے۔ حتی الوسع دریا کا پانی استعمال کرے۔ بحالت مجبوری کنوئیں کا پانی بھی استعمال کر سکتا ہے دوران عمل میں اگر یا دھوپ یا لوبان کا بخور کرے۔

بست کا مربع

۱۰۰۔ یہ بدوح کا مربع تسخیر کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ طالب اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد نکالو۔ ان کو ۲۰ پر تقسیم کرو۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اتنے ہی نقش روزانہ کے لکھا کرو۔ اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ دیا کرو۔ اگر تقسیم سے کچھ باقی بچے۔ تو آخر دن اتنے ہی نقش لکھو۔ روزانہ کے نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو نقش یہ ہے ← انشاءاللہ جس شخص کے لئے تم کر رہے ہو وہ دوست قلبی بن جائے گا۔ اور ہر طرح تمہاری اطاعت و فرمانبرداری کرے گا۔ نقش سولہویں خانہ سے شروع کرو۔ یہ چال مربع بادی کی ہے۔

۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶
۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ روزانہ بیس نقش لکھ کر اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک چٹکلہ

۱۰۱۔ جس شخص کو تم اپنی جانب راغب کرنا چاہتے ہو۔ تو دیکھو۔ کہ اس کا سر اسم ان گیارہ حرفوں میں سے ایک ہے، اگر ہے۔ تو یہ چٹکلہ کام دے گا ورنہ نہیں۔ وہ گیارہ حروف یہ ہیں۔

ث۔ع۔ل۔ک۔ل۔و۔س۔ط۔ض

ح۔م۔ اب گیارہ خانے کا اس طرح کا

نقش بناؤ۔ وہ حرف جو سر اسم کا ہے اسے درمیان میں لکھو۔ اور باقی دس حرف دس خانوں میں لکھ دو اور نقش کو کسی بھاری پتھر تلے دبا دو۔ یقیناً مطلوب کے دل میں اثر ہوگا۔

نقش مجرّب برائے ہر مرض

۱۰۲۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ہر روز پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض کیسا بھی ہوگا۔ صحت کلی ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں تمام قواعد عملیات کے تحت لکھیں۔ اجازت عام ہے۔ نقش مثلث چال سے لکھنا ہوگی۔

یارب جبرائیل ۸	یا قیوم ۱	یارب میکائیل ۶
یا قیوم ۳	یا قیوم ۵	یا قیوم ۷
یارب عزرائیل ۴	یا قیوم ۹	یارب اسرافیل ۲

نظر بد کے لئے

۱۰۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶			
۸	۱	۶	۴۷۲۵	۴۷۱۸	۴۷۲۳	۱	۱۴	۱۱	۸
۳	۵	۷	۴۷۲۰	۴۷۲۲	۴۷۲۴	۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۲	۴۷۲۱	۴۷۲۶	۴۷۱۹	۶	۹	۱۶	۳
بحق اطہر آدم وحوا			ﮦ ۱۱۱ ﮦ ۱۱۱ ۵			۱۵	۴	۵	۱۰

یہ تعویز نظر بد کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ خواہ انسان ہو یا حیوان لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لئے بھی تیر بہدف ہے۔ اکثر مجرّب و معمول ہے۔

برائے جاری کرنا خون حیض

۱۰۴۔ یہ تعویز لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں باندھے۔ بند حیض جاری ہوگا۔

الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان

نقشِ طاعون

۱۰۵۔ جہاں اس نقش کو لکھ کر لٹکا دیں گے۔ یا جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ مرض طاعون سے محفوظ و مامون ہوگا۔ اگر مریض ہوگا شفا پائے گا۔

۸۵۵۴	۸۵۶۸	۸۵۶۵	۸۵۶۲
۸۵۶۶	۸۵۶۱	۸۵۵۵	۸۵۶۷
۸۵۶۰	۸۵۶۳	۸۵۷۰	۸۵۵۶
۸۵۶۹	۸۵۵۷	۸۵۵۹	۸۸۶۴

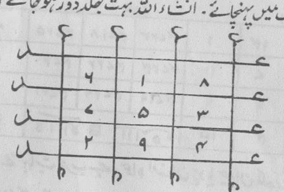
یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا اللّٰہُ

برائے آسیب

۱۰۶۔ جب کسی کو آسیب ہو۔ دو فتیلے لکھے۔ ایک کو چراغ میں روشن کرے اور دوسرے

کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔

الرست



کمزود ابوجہل ہربلاے
۳۶ داعلے
ہاتھو لوماں بحق

برائے طاعون و ہیضہ

۱۰۷۔ بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلۡیَاسِیۡنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ھَارُوۡنَ سَلَامٌ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ لِیۡ خَمۡسَۃٌ اُطۡفِیۡ بِھَا حَرَّ الۡوَبَاءِ الۡحَاطِمَۃِ اَلۡمُصۡطَفٰی وَالۡمُرۡتَضٰی وَ اَبۡنَاھُمَا وَالۡفَاطِمَۃ!
عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ لے وبا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد صدیق نقش بندی فاروقی احمد سرہندی وبا رفع شود۔

یاحفیظ — یاحافظ

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بحق یا بدوح

ترکیب:۔ اس کو لکھ کر دروازہ پر لگادیں اور صبح و شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔ لکھ کر لگانے کے لئے نیچے یہ نقش بھی لکھ لیں۔

برائے تپ سہ روزہ چہار روزہ

۱۰۸۔ مجرب و معمول ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ یَا اللہُ یَا رَحِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الشَّافِیۡ وَ اَنۡتَ الۡکَافِیۡ وَ اَنۡتَ الۡحَاجَاتِ قُلۡنَا یَا نَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡمِ ط

ترکیب اس کلام پاک کی یہ ہے۔ کہ تین ڈلی گڑ پر تین تین مرتبہ ہر ڈلی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بخار نہیں آئے گا۔ خدانخواستہ پہلے روز آبھی جائے۔ تو دوسری باری پر نہیں آئے گا۔ کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ میں تو صرف آیت قُلۡنَا یَا نَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ ہی پڑھ کر دم کر دیا کرتا ہوں۔ بخار بحکم خدا اتر جاتا ہے۔ تینوں ڈلیوں کو بخار آنے کے وقت سے پہلے

پہلے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں۔

حب کے لئے الائچی

۱۰۹۔ بعض عامل بزرگ الائچی پر دم کر کے کھلانے کو دیتے ہیں۔ یہ عمل مشہور زماں ہے۔ اور بہت زیادہ زود اثر ہے۔ میں بلا بخل ہدیہ احباب کرتا ہوں۔ سب سے پہلے اس کا چلہ یا ترک حیوانات چالیس روز تک کرنا ہوگا۔ چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی حد درجہ رکھنی ہوگی۔ چلہ ختم ہونے پر اس کے عامل ہو جائیں گے جب خود ضرورت پڑے یا کسی دوسرے کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیں۔ جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ مَحۡبُوۡبَ فِیۡ قَلۡبِیۡ یَا بُدُّوۡحُ یَا بَدُّوۡحُ یَا بَدُّوۡحُ اس عمل کو (۳۶۰) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب

۱۱۰۔ یہ حب و بغض دونوں جگہ کام کر جاتا ہے قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حب کے لئے کرنا ہے۔ تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں۔ بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکٹھے (۶۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اور اپنے مقصد کا کامل تصور کریں۔ اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ اسم یہ ہے۔ یَا تَنۡکَافِیۡلُ بِحَقِّ یَا وَدُوۡدُ تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

۱۱۱۔ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ الم ترکیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورۃ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ سو بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل ۱۲ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل ترک کر دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡقَھۡرِ یَا بَدِیۡعُ سیف برہنہ عمل ہے قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے۔

برائے دشمنی یا عداوت

۱۱۲۔ اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو۔ اور پرانی قبر

میں بجائے فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے۔ فوراً اثر ہوگا۔
والقینا بینھم فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں العَدَاوۃِ البَغضَاءِ اِلیٰ یومِ القیٰمۃِ

۱۰ انت الذی	۱۱ لا یطاق	۱۲ انتقامہ	۷ یا قاہر
۹ الشدید	۱۶ انت الذی	۱۵ لا یطاق	۶ انتقامہ
۸ ذوالبطش	۱۳ الشدید	۴ انت الذی	۵ لا یطاق
۱ یا قاہر	۲ ذوالبطش	۳ الشدید	۴ انت الذی

کل اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق اللھم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین آدم وابلیس وبین محمدؐ وابوجھل۔

دفع آسیب و جادو وغیرہ

۱۱۳- اس نقش کی چار بتیاں ساعت عطارد یا مشتری میں بناؤ۔ یعنی چار تعویز لکھ کر ان کی بتیاں بناؤ۔ اور چراغ میں تیل ڈال کر ایک ایک کر کے چاروں بتیاں جلاؤ۔ مریض کو قبلہ رو اس طرح بٹھائیں۔ کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے نیز ایک برتن میں عرق بادیاں لبقدر چار تولہ ڈال کر اس پر عامل نادعلی شریف پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب چاروں بتیاں ختم ہو جائیں اور چراغ گل ہو جائے۔ تو وہ عرق مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں صحت ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نادعلی شریف یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اللّٰہُ بِنَبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ! اور نقش یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بحق مہتر سلیمان بن داؤد علیہ السلام یالومائیل سلیقون یا بجتانوش

حصار

۱۱۴- بعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حصار ایک دیوار قلعہ کے مانند ہے

علاوہ عمل کے سفر حضر میں ہر جگہ آفات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰہَ کا کوٹ، اِلَّا اللّٰہ کی کھائی۔ شاہ مرداں کی چوکی بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دہائی۔ تین مرتبہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کر کے سر کے اوپر سے انگلی گھما کر تین مرتبہ دستک (تالی) بجائے۔

نقشِ اَجلْ

<table dir="rtl">
<tr><td>۱</td><td colspan="2">۱۴</td><td>۱۱</td><td>۸</td></tr>
<tr><td>۱۲</td><td>۷</td><td rowspan="2">بحق یا اجل</td><td>۲</td><td>۱۳</td></tr>
<tr><td rowspan="2">۶</td><td>یاعزائیل</td><td>یاجبرائیل</td><td rowspan="2">۳</td></tr>
<tr><td>۹</td><td>یامیکائیل</td><td>۱۶</td></tr>
<tr><td>۱۵</td><td colspan="2">۴</td><td>۵</td><td>۱۰</td></tr>
</table>

۱۱۵- اس نقش کی زکواۃ یہ ہے۔ کہ ہر روز نقش ۳۴ عدد تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں مچھلیوں کو ڈالا کرے۔ ۴۰ یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت ہو۔ تو پانچ نقش لکھ کر زیر زانو دبائے رکھے۔ حکیموں اور دکان داروں اور عاملوں کے لئے بہت اچھا ہے۔
صبح جب کام پر بیٹھیں تو نقش کو زانو تلے رکھ لے نقش یہ ہے اور دیکھیئے خلقت کس طرح اُمڈ آتی ہے۔

عقدُ اللِّسَانْ

۱۱۶- اس عمل کو ساعت عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو۔ اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بحق اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ مجرّب ہے۔

برائے چور

۱۱۷- بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے۔ کہ ہر بار قل ہو اللہ کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے۔ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا۔ میرا مجرب معمول۔ چال آتشی مربع کی ہے

اط	۱۱۹ جبیب	۱۱ واحد	۱۶ 8
۱۲ ودود	7 حوا	2 ی	13 طیب
6 وہاب	9 ۱۷	۱۴ ۲۴	3 ہو
15 طبیب	۹ واجب	5 احد	10 حی

عداوت کا ٹوٹکہ

۱۱۸- قمر در عقرب میں سہیہ جانور کے تکلے سات عدد لے کر ہر تکلہ پر سات سو بار سورہ

انا اعطینا پڑھ کر دم کریں اور لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں۔ ساتھ ہی دشمن کا نام مع والدہ لیتے رہیں پھر یہ تکلے دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائیگا اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک تکلے وہاں سے نہ نکالے جائیں۔ ایسے عملوں سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا بار عامل کے سر پر ہوتا ہے۔

عمل اعطینا برائے عمل لغض

۱۱۹۔ یہ عمل لغض اور ہلاکی دشمن کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔ نمک سانبھر کی چالیس کنکریاں برابر برابر کی لے کر لبعد نماز عشا پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں ایک سو ایک مرتبہ سورۃ اعطینا بطریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں نیم کا پتہ رکھو اور بخور رال گوگل وغیرہ کا روشن کرو۔ پھر اپنے پاس کوئلوں کی آگ رکھ لو۔ ایک کنکری پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دو۔ اس طرح چالیس کنکریوں پر پڑھو۔ سات روز تک عمل کرنا ہے لفظ فلاں کی جگہ دشمن کا نام لو۔ سات دن نہ گزرنے پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سورۃ اس طریق سے پڑھو۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَر ھُوَ الاَبْتَر ھُوَ الْاَبْتَرْ۔

اَعطینا برائے حُبّ

۱۲۰۔ اس سے پہلے ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں۔ حُب پر بھی بے خطا اثر کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۴ مرچ سیاہ لیں ایک ایک مرچ پر ایک ایک مرتبہ عمل مذکور پڑھ کر دم کریں۔ اور کوئلوں کی آگ میں ڈالتے جائیں۔ اس طرح اکتالیس دن تک کریں۔ اوّل تو سات یوم میں کام ہو جائے گا ورنہ اکیس و رچالیس دن میں تو یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک کسی جمعہ کی رات شروع کر دیں۔ ساعت زہرہ کی ہو۔ بخور متعلقہ ستارہ بھی روشن کریں۔ سورۃ پڑھنے کا طریق یہ ہے۔ انا اعطینٰک الکوثر بحق یا جبرائیل فصل لربک والنحر بحق یا میکائیل ان شانئکَ بحق یا اسرافیل ھُوَالابتر بحق یا عزرائیل فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کردے۔

بستہ کرنے کا عمل

۱۲۱۔ لبعض مرد یا عورتیں فعلِ حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی عزت بھی برباد ہوتی ہے اور اُن کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے۔ یا لبعض عورتیں اپنے خاندان کو چھوڑ کر یا لبعض مرد اپنی

مستورات کو چھوڑ کر غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ اُن کی اصلاح پر لانے کے لئے سزا نصیحت کام نہیں دیتی۔ جب کہ وہ خود ارادہ نہ کریں۔ اس لئے میں ایک عمل بتاتا ہوں۔ یوں کرو۔ ایک قفل آہنی لاؤ۔ اور مقارنہ قمر با مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں کاغذ پر لکھو۔ یا قاھرُ ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اور اگر مرد ہے۔ تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) بر فرج فلاں بنت فلائنہ (نام عورت) اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بنت فلائنہ (نام عورت) بر ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) پھر اس تعویز کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں ڈال دو ایک ہزار بار اوپر کی آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ بند کر دو۔ اور چابی لگا دو۔ اوپر تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا۔ اسی پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں ہوگا۔ مرد عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

صرف لڑکیاں پیدا ہوں

۱۲۲۔ جس کے یہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو۔ یا اولاد ہی نہ پیدا ہوتی ہو۔ تو نیت فرزند اسم اعظم اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ روزانہ چورانوے (۹۴) بار پڑھا کرے اس طرح کہ دس مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ پھر دس مرتبہ اسم اعظم یعنی ہر دس مرتبہ پر ایک مرتبہ اسے پڑھے۔ آخر میں چار مرتبہ رہیگا اس چار مرتبہ میں ایک مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ آیت ہوگی۔ یعنی چاروں دفعہ اسم اعظم سے ملا کر آیت پڑھے۔ لبس عمل ختم ہوا۔ تھوڑا دودھ شیریں کر کے بوقتِ عمل اپنے پاس رکھ لیا کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو اس دودھ پر دم کرے بڑا حصّہ آپ پیا کرے۔ اور چھوٹا حصّہ اپنی اہلیہ کو پلایا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند ایّام میں ہی اثر ہوگا۔ اور حمل ظاہر ہوگا۔ یہ عمل عورت کے دو ایام تک جاری رکھا جائے۔ شروع اس وقت کرے۔ جب اس کے ایام شروع ہونے میں اندازاً ایک ہفتہ ہو۔

بچّوں کے دانت نکالنا

۱۲۳۔ دانت نکالتے وقت بچوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ لبعض بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ طبّی طریق پر ایک برقی فیتہ روحانی دنیا کا بنا ہوا بھی ملتا ہے۔ اس کے گلے میں پہننے سے بچہ کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شہد اور سہاگہ ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور روحانی طریقہ پر یہ عمل بہت مجرّب ہے۔ کالے دھاگہ کے بتیس تار گن کر گنڈا بناؤ۔ اور سورۃ شریف القارعہ بتیس (۳۲) مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ اور یہ گنڈا بچے کے گلے میں ڈال دو گنڈا ڈالنے سے قبل بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑوں پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام کی

روح مبارک پر فاتحہ دلاکر بچوں میں تقسیم کردو۔ بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑے مثلاً ۳۲ بتاشے۔ ۳۲ ریوڑیاں۔ ۳۲ لڈو وغیرہ ہوں۔ یا اگر شیرینی ایک سطح والی ہو تو اس کے ۳۲ ٹکڑے کریں۔

قوتِ ذہن و امتحان کیلئے

۱۲۴۔ اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ یادداشت کمزور ہے۔ یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہیں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ نقش نہایت مؤثر ہے، ذہنی قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۴	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہیئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیحد کمزور ہو۔ تو اس نقش کو بدھ کے دن شروع کرکے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھا کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلایا کرے۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں ارتقائے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوت یادداشت پیدا ہو جائے گی۔ اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبت علم ہوگی۔

کشائش

۱۲۵۔ جو شخص رنج و محن میں مبتلا ہو۔ اور نت نئے وقت میں مشکلات میں گھرتا جا رہا ہو قرض بڑھ رہا ہو یا ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو۔ یا کاروبار بند ہو جانے کا خطرہ ہو، ہر قدم پیچھے کو پڑ رہا ہو غرضیکہ امیدیں یاس میں بدل رہی ہوں۔ اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہو۔ بہت تنگی ہو۔ تو یوں کرے کہ شروع چاند میں کسی بھی بدھ یا جمعرات یا جمعہ کو دن بھر تمام نمازیں پابندی سے پڑھیں۔ رات کو جب عشاء کی نماز پڑھ لیں تو غسل کریں اور ایسے کمرے میں بیٹھ جائیں جہاں روشنی بہت مدہم ہو پھر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر قل ہو اللہ شریف ایک سو ایک بار پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۱۴۱ بار پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ اور اپنی حاجت کی دعا مانگے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

اب قلم دوات لیں سفید کاغذ پر زعفران سے اور کاہی کے قلم سے ایک مربع نقش پُر کریں۔ اس میں رفتار کے لئے کونوں پر ہندسے دیئے گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلا خانے کا عدد

۱۲۰ پہلے لکھے۔ پھر ۱۲۱ لکھے۔ پھر جہاں ۱۲۲ ہے وہاں لکھے گویا ترتیب وار ہندسے پُر کرے۔ صرف اس میں ایک سو بتیس کا ہندسہ نہیں ہے۔ اس کے نیچے وہ عبارت لکھے جس کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔ ہمراہ تین اسم باری تعالیٰ کے

۸/ ۱۲۷	۱۱/ ۱۳۰	۱۴/ ۱۳۴	۱/ ۱۲۰
۱۳/ ۱۳۳	۲/ ۱۲۱	۷/ ۱۲۶	۱۲/ ۱۳۱
۳/ ۱۲۲	۱۶/ ۱۳۶	۹/ ۱۲۸	۶/ ۱۲۵
۱۰/ ۱۲۹	۵/ ۱۲۴	۴/ ۱۲۳	۱۵/ ۱۳۵

اس طرح ہوں۔ یا کافیُ یا غنیُ یا رزاقُ میرے رزق میں برکت ہو یا میری دکان میں آمد کی برکت ہو یا جو چاہیں وہ لکھیں۔ پھر چوراسی (۸۴) بار یا کافیُ یا غنیُ یا رزاقُ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور اس نقش کو شیشہ میں جڑوا کر مکان یا دوکان میں لٹکا دیں۔ اس کے بعد ہر روز ہی تین اسماء چوراسی بار بعد نماز پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ اکتالیس دن کے اندر اندر کشائش آپ خود بخود دیکھ لیں گے۔ حیرت انگیز طور پر اپنے مطلب کا حل سامنے نظر آئے گا۔ میں نہیں جانتا خزانہ عجیب سے آپ کو کتنا حصہ ملے گا۔ یہ آپ کے یقین، اعتماد اور ضرورت پر منحصر ہے جس کا فیصلہ قدرت ہی بہتر کرے گی۔ مگر یہ ضرور ہے کہ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔ مرتبہ ملیگا، رزق میں برکت ہوگی۔ اور کام چل نکلے گا۔ یہ یاد رکھیں کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لئے عمل کرے۔

عمل جمعتہ الوداع

(الف) دردول کے لئے۔

۱۲۶۔ جمعتہ الوداع کی صبح بعد نماز فجر عمدہ خالص روغن چنبیلی پر اول آخر درود شریف سات بار پڑھیں۔ درمیان میں سورہ والعادیات سات بار پڑھیں اور تیل پر دم کردیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ یہ تیل جملہ قسم درد اعضاء۔ نزلہ و درد سر کے لئے بطور اکسیر تیار ہو۔ جب ضرورت ہو چند قطرے مقام درد پر ملیں۔ فوراً درد کافور ہوگا۔

(ب) ترقی رزق اور برکت

۱۲۷۔ آیت وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط کا .... ذوالکتابت نقش مخمس یا مربع یا مثلث گلاب۔ زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر با شرائط بعد نماز جمعہ لکھیں۔ مشک نہ ملے تو پاس خوشبو کا بخور جلائیں۔ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ دو نقش لکھیں۔ ایک تجارتی متاع میں محفوظ رکھے۔ دوسرا اپنے جسم کے ساتھ رکھے۔ تو قدرت کاملہ سے بے انتہا خیر و برکت پائے۔ صاحب نصاب ور زکات ہو جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب کو، قرض دار کو۔ دکان دار کو۔ بے برکت گھر والے کو اور ملازمت کے طالب کو ضرور اس وقت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ فی الواقع نہایت

مؤثر اور مجرب المجرب عمل ہے۔ جمعہ کے بعد مذہب نے کاروبار کرنے کی اجازت دی ہے اس لئے جمعہ کی نماز کے بعد گھر آکر علیحدہ جگہ اس عمل کو کریں۔ مخمس ذوالکتابت نقش یہ ہے۔ کُل تعداد ۲۱۹۹ کا نقش ہے کونوں میں نقش کی چال کے اعداد سہولت کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اگر خود نہ لکھ سکیں تو روزہ دار پرہیزگار نمازی سے لکھوالیں۔ اور پھر نتیجہ سے ہمیں آگاہ کریں۔

یا جبرائیلؑ

بسم

یا اسرافیلؑ (دائیں جانب) — یا عزرائیلؑ (بائیں جانب)

ولقد ۱	مکنکم ۲۵	فی الارض ۱۹	وجعلنا لکم ۱۳	فیھا معایش ۷
۲۵۱ (۱۴)	۵۱۸ (۸)	۱۴۱ (۲)	۱۶۶ (۲۱)	۱۱۲۳ (۲۰)
۱۶۷ (۲۲)	۱۱۱۹ (۱۶)	۲۵۲ (۱۵)	۵۱۹ (۹)	۱۴۲ (۳)
۵۲۰ (۱۰)	۱۴۳ (۴)	۱۶۸ (۲۳)	۱۱۲۰ (۱۷)	۲۴۸ (۱۱)
۱۱۲۱ (۱۸)	۲۴۹ (۱۲)	۵۱۶ (۶)	۱۴۴ (۵)	۱۶۹ (۲۴)

یا میکائیلؑ

وفق اس نقش کا ۲۱۹۹ ہے۔

قمر در عقرب

۱۲۸۔ قمر ہر ماہ برج عقرب میں آتا ہے۔ اس کے داخلہ کی تاریخیں اور اوقات تقویم سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ یہ وقت اور قران مریخ و قمر دو شخصوں کے درمیان مفارقت کے لیئے بہت مؤثر ہوتا ہے اگر قمر در عقرب میں عمل کریں۔ تو داخلہ سے ۴ گھنٹہ بعد شروع کریں یہی وقت قمر در عقرب میں عین عمل کا ہوتا ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ اگر دو شخصوں میں مفارقت لازمی کروانا ہو۔ تو وقت مقررہ پر کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں۔ اور ایک سو کالی مرچ بھی رکھیں۔ ذیل کا عمل ہر فلفل پر تین مرتبہ پڑھکر کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ کل تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسرے دن بھی اسی وقت کریں۔ اور تیسرے دن بھی اسی وقت عمل کریں۔ انشاءاللہ تین یوم میں مفارقت ہو جائے گی روزانہ سو کالی مرچیں ہوں کوئی پرہیز نہیں سوائے اس کے کہ رجال الغیب کا لحاظ رکھ کر بیٹھو۔ عمل ایسے موقعہ پر کریں جہاں مفارقت شرعاً جائز ہو۔ یہ عمل مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا الا ماشاءاللہ عمل یہ ہے۔ سورۃ القارعۃ تا منفوش پڑھ کر آخر میں یہ زیادہ کریں۔ اللّٰھُمَّ فرق بین فلاں بن فلاں۔ دونوں کا نام معہ والدہ لیں جن میں جدائی کی ضرورت ہو۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہیں۔ تو خالی نام ہی لیں۔ مگر تصوّر سے کام لیں۔ اور دونوں کی صورتوں کو اچھی طرح تصوّر کر کے عمل پڑھیں۔

مقابلہ نحسین

۱۲۹۔ مریخ و زحل دو نحس ستارے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالوانا مقصود ہو۔ یا وہ اشخاص جنھوں نے مل کر زندگی کو اجیران بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہو جائے تاکہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ (پارہ ۲۷ سورہ رحمٰن) کے اعداد نکالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں۔ اس کی مثلث زرد کاغذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ رفتار کے لئے کونوں پر نمبر دیئے گئے ہیں آپ انھیں نہ لکھیں۔ اس کے نیچے دونوں کے نام معہ والدہ معہ مقصد لکھیں ہر ایک کے اوپر نیچے ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر اور دھاگہ لپیٹ لیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں۔

یا متذلؑ

۱۰۵۶ (۶)	۱۰۵۰ (۱)	۱۰۵۸ (۸)
۱۰۵۷ (۷)	۱۰۵۵ (۵)	۱۰۵۲ (۳)
۱۰۵۱ (۲)	۱۰۵۹ (۹)	۱۰۵۴ (۴)

فلاں ابن فلاں البغض والعداوۃ بین فلاں ابن فلاں

کہ حرارت پہنچتی رہے۔ باقی دو کو دونوں کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کردیں یا ان کے مکانوں میں دفن کردیں۔ ایک مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش وقت پر تیار کرنے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

جب نقش لکھ چکیں تو ایک تکسیر تیار کریں۔ ایک سطر میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت (سطر مقصد) علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اب دونوں سطروں کو امتزاج دیں۔ یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکسیر تیار کریں۔

اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں۔ انگیٹھی کی طرف بیٹھ کر کے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں کہ مخالفین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اول تکسیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے۔ کہ تین دفعہ آیت پڑھیں۔ قینچی سے ایک حرف کاٹیں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ آیت کے بعد کہیں کہ فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت معہ مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کردیں۔ حروف ترتیب وار کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو گیا۔ اگلی رات پھر کوئلے

سلگا کر کسی علیحدہ جگہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کر کے جلائیں ہر رات اِسی طرح عمل جاری رکھیں۔ لیکن ساعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھا کریں۔ بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہوجاتا ہے جب بھی ایسا ہو عمل فوراً ختم کردیں۔ یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں۔ بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلادیں۔ مفارقت کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ عمل کے دوران کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ جن دو شخصوں کے درمیان مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

گرفتاری چور

۱۳۰۔ نابالغ لڑکا یا لڑکی کے ہر دو ہاتھوں پر روشنائی لگائیں اور اس عزیمت کو جَو یا ماش کے دانوں پر پڑھ پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نو دفعہ پڑھنے سے ہتھیلی پر صورت چور کی ظاہر ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ نَتحُوْنَ فَتحُوْنَ فَتحُوْت۔ جُتَکَ جُتَکَ جُتَکَ۔ شَفِیْعاً شَفِیْعاً عطیشاً عَطِیْشاً۔ سُرُوْراً سُرُوْراً سُرُوْراً۔ قَدُوراً قَدُوراً قَدُوراً۔ سہلاً سہلاً سہلاً نہلاً نہلاً نہلاً اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سلیمان بن دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَام۔

کاروبار و ترقی

۱۳۱۔ اگر عالم الغیب کا ہی حکم خاص اس عمل کے اثر کو روک دے۔ تو اور بات ہے۔ اور زیر قانون و اللہ غالب علی امر مجبوری ہے۔ مگر جہاں تک عاملین کی تحقیق اور قانون عملیات کا تعلق ہے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ جن اصحاب کی ترقی رکی ہوئی ہو۔ یا ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا کاروبار رک گیا ہے۔ تو یہ نقش آپ کو خوش قسمتی سے ہمکنار کرے گا۔ مجھے اس پر کامل یقین ہے اور دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ کو بھی اس سے کامیاب کر کے میری یقین کا ممد و معاون بنائے یہ خیال نہ کریں کہ نقش بالکل سادہ ہے اور اس کی ترکیب عمل آسان سی ہے بلکہ جس طرح تپ میں علاج بالمفردات ایک مؤثر طریق ہے۔ اسی طرح عملیات میں بھی ایک خاص قسم ہے اس نقش معظم کو ۶۸۷ مرتبہ لکھو۔ یہ اس کی زکواۃ ہے۔ ہر نقش کو علیٰحدہ علیٰحدہ کاٹ کر اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو۔ لیکن ایک اور نقش بھی لکھ لو۔ اس آخری

نقش کو عطر میں معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سچے اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱ یوم میں اس کا کھلا ہوا اثر معلوم ہوجائے گا۔ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ اور دراز عرصہ تک پاس رکھیں۔ پاس رکھنے کی کوئی میعاد نہیں مگر اثر اکیسویں دن سے ظاہر ہونا شروع ہوگا۔

نقش یہ ہے ←

۶۸۶

٨/ ٦٩٥	١/ ٦٨٧	٦/ ٦٩٢
٣/ ٦٨٩	٥/ ٦٩١	٧/ ٦٩٣
٤/ ٦٩٠	٩/ ٦٩٦	٢/ ٦٨٨

نقش لکھنے کے متعلق بھی سمجھ لیں۔ اگر ایک ہی نشست میں نقش لکھنے کا ارادہ ہو تو سعد اوقات یعنی تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری میں شروع کردے۔ ختم جب جی چاہے ہو۔ اگر ایک ہی نشست میں ممکن نہیں۔ تو سات دن میں ختم کرو۔ ہر روز ۹۸۔ ساتویں روز سو نقش لکھو۔ پاس رکھنے والا ملا کر۔ بس عمل کی تکمیل ہوجائے گی۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت مقرر نہیں جو وقت پہلے دن مقرر کرلیں۔ اس کی پیروی روزانہ کریں۔ کسی خاص قلم دوات اور کاغذ کی بھی ضرورت نہیں۔ زکواۃ کے نقوش کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر آخری نقش زعفران سے لکھنا ہوگا۔ نقش طہارت سے لکھا کریں۔ منہ مشرق کی طرف رکھا کریں۔ مندرجہ بالا مثلث کے کونوں میں رفتار کے ہندسے بھی دیئے گئے ہیں ان کو نقش میں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اگر چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر گولیاں بنا کر بھی دریا وغیرہ میں ڈال سکتے ہیں یا آخری دن سب نقوش کو بھی اکٹھا ڈال سکتے ہیں۔ پانی ایسا ہو جس میں مچھلیاں ہوں۔ اگر کسی ایسی جگہ جہاں ایسا پانی نہ ہو۔ تو پھر کنوئیں میں ڈال دیں۔ وہ کنواں جس سے کھیتوں کو پانی ملتا ہو۔ چھ دنوں میں لکھنا ہو تو ساعت مشتری میں روزانہ لکھے۔

مجاور و مسافر

۱۳۲۔ مجاور و مسافر کا عمل از قسم دست غیب ہے۔ اور قدرت صرف مستحقین کو ہی اسے بخشتی ہے اپنے حالات کا اپنے دل کا اپنی ضروریات کا اندازہ کر کے اس عمل کو کریں۔ ورنہ وقت ضائع نہ کریں۔ مجاور و مسافر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دو سکے بذریعہ عمل تیار کئے جاتے ہیں ایک کو پاس رکھا جاتا ہے جو مجاور کہلاتا ہے۔ دوسرے کو بازار میں چلایا جاتا ہے۔ جو مسافر کہلاتا ہے۔ یہ مسافر کبھی دوسرے کے پاس نہیں رہ سکتا۔ فوراً مجاور کے پاس پہنچ جاتا ہے خواہ یہ مجاور سکہ کہیں بھی ہو اور کیسے ہی صندوق میں بند ہو۔ دراصل دونوں عاشق و معشوق سکے کہلاتے ہیں۔ معشوق مجاور ہوتا ہے اور عاشق مسافر ہوتا ہے۔ ان دونوں سکوں کے اندر یہ قوت بذریعہ عمل پیدا کی جاتی ہے۔

ایک ہی سنہ کے دو روپے لے کر ایک روپیہ منہ میں رکھا جائے اور دوسرا پاؤں کے نیچے۔ اوّل دو

رکعت نماز بہ نیت دست غیب پڑھے۔ بعدازاں سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ اور قبل سورہ اخلاص کے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ مگر یہ تمام پڑھائی حالتِ قیام میں ہو۔ جب درود شریف سے فراغت حاصل کرے۔ تو منہ والے روپیہ کو منہ سے نکال کر اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ "ھل اتی" پڑھے۔ پھر پاؤں کے نیچے والا روپیہ نکال کر اس پر اکیس مرتبہ سورۃ "والیل" پڑھے اور آخر میں درود شریف گیارہ بار اور سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ مگر یہ عمل بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح کیا جائے اس عمل کو منقلب مہینوں میں یعنی حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی میں کیا جائے۔

ترکیب مذکورہ بالا کے مطابق چالیس دن کا عمل ہے۔ ہر روز جب عمل کر لیا کریں۔ تو دونوں روپیوں کو کسی علیحدہ علیحدہ صندوقچہ یا برتن میں رکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر دو پر کوئی نشان ضرور لگائیں جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ یہ روپیہ منہ والا ہے۔ اور وہ پاؤں والا ہے۔ اور صندوقچہ پر بھی لکھیں کہ اِس میں منہ والا روپیہ ہے اور اُس میں پاؤں والا روپیہ ہے۔ ہر طرح کی تسلی رکھیں تاکہ شناخت میں غلط فہمی قطعی نہ ہونے پائے۔

جب عمل ختم ہوگا۔ تو دو حالتوں میں سے ایک پیش آئے گی۔ اوّل یہ کہ منہ والا روپیہ مُنہ میں ہی رہے اور پاؤں والا روپیہ اس کے پاس آجائے۔ دوم یہ کہ پاؤں والا پاؤں میں ہی رہے اور منہ والا اس کے پاس چلا جائے۔ یہ دونوں صورتیں کامیابی کی ہیں۔ جو روپیہ اپنی جگہ قائم رہے گا وہ مجاور کہلائے گا۔ اور جو چل کر جائے گا وہ مسافر کہلائے گا۔ اگر دونوں روپے اپنی اپنی جگہ قائم رہیں۔ تو عمل کامیاب نہیں ہو سکا۔

جو روپیہ مسافر ہوگا۔ اس کو بازار میں چلانا ہے وہ دوسرے مجاور سے فوراً آملے گا جب بازار سے ایک روپیہ مل جائے۔ مثلاً آٹھ آنہ کی چیز آپ نے خریدی اور دکاندار نے آٹھ آنے واپس دئے پھر دوسری دفعہ روپیہ چلاکر آٹھ آنہ کی چیز خریدی اور آٹھ آنہ دوکاندار نے واپس دیئے تو گویا ایک روپیہ آپ کو ملا۔ اس وقت چار آنہ خیرات کردیں اور بارہ آنہ اپنے مصرف میں لاسکتے ہیں یا جمع کر سکتے ہیں۔ خیرات آپ کو فوراً ہی یا اُسی دن کرنی ہوگی۔ جس قدر بھی بنے مگر اخراجات کے سلسلے میں آپ پابند نہیں۔

اس عمل کے لئے عامل کو صحیح معنوں میں عامل ہونا چاہیئے۔ پابند شریعت ہو۔ اور حلال حرام کی تمیز رکھے۔ نیز جب بھی اس راز کو کسی پر ظاہر کرے گا۔ تو عمل ضائع ہو جائے گا۔

باب سوم

اعمالِ قدرت

ان تمام عملیات سے ہر مسلمان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کسی چلّہ یا کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں، تمام اعمال حدیث و قرآن کے ہے۔ ان کی تاثیر سے اس سے بہتر سند اور کیا ہو سکتی ہے۔

جنّ و شیاطین

۱۳۳۔ جن و شیاطین کی ہستیاں قرآنِ پاک سے ثابت ہیں اور لوگوں کو ستانا بھی احادیث سے ثابت ہے۔ آئے دن اس قسم کی شکایات بھی سننے میں آتی ہیں۔ امام بیقہی نے ایک طولانی حدیث بیان کی ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابو دجانہؓ ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایک آواز آئی۔ جیسے شہد کی مکھیاں بھنبھناتی ہیں، میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک سایہ دیکھا جو لٹک رہا ہے میں نے اسے ہاتھ لگایا تو اس نے ایک شعلہ میری طرف پھینکا، مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں جل رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جن ہے پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ يَّكُنْ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاغِبًا حَقًّا مُّبْطِلًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حضرت ابودجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس کاغذ کو لے آیا اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سوگیا فرماتے تھے کہ میرے گھر سے چیخوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے، ہائے جلے، ابودجانہ اس تعویز کو اپنے

سرہانے سے الگ کرلے۔ قسم ہے لات وعزیٰ کی۔ اب ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دوجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضور سے رات کی چیخ و پکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہے گا۔

اگر کسی کو خود یا گھر میں کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ یا یہ اندیشہ ہو کہ کسی پر سایہ ہے تو اس عمل مبارک کو لکھ کر بیمار یا آسیب زدہ کے سرہانے رکھو۔ اگر مکان میں اندیشہ ہو تو لکھ کر اونچی جگہ لٹکا دو۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ یہ پیغمبر آخرالزماں کے الفاظ مبارک ہیں آج بھی جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گے۔ حدیث پاک کی سند کافی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حسب ارشاد حضور علیہ السلام کسی آسیب یا جن شیطان یا منتر یا جادو کی طاقت نہیں کہ اس کا اثر ایک رات بھی قائم رہ سکے۔

قبولِ حاجت

۱۳۴۔ احادیث صحیحہ میں ایک محیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ آپ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری طرف بینائی درست کردے اور گم شدہ نور واپس آجائے، آپ نے فرمایا اگر تم اس بے بصری پر صبر کرو تو اس کا نتیجہ عاقبت میں خوب ملے گا۔ اگر تم دنیا کی بصارت پر راضی ہو تو میں دُعا کرنے کو موجود ہوں۔ ان نابینا نے عرض کیا کہ آپ میرے لئے دُعا ہی کریں، آپ نے ان نابینا سے فرمایا وضو کرو، جب وہ وضو کر چکے تو فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو۔ انہوں نے یہ دُعا پڑھی اور بحکم خدا ان کی آنکھیں بینا ہوگئیں، اس دُعا کے موثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ نسائی (حدیث کی معتبر کتاب) نے بعد وضو دو رکعت نماز نفل پڑھنا بھی بیان کیا ہے۔ اب میں عرض کرتا ہوں کہ جب ایک نابینا اس دُعا کے اثر سے بینائی حاصل کرسکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی مصیبتوں اور کلفتوں سے کیوں نجات حاصل نہیں کرسکتے"۔ حدیث پاک کے مطابق ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے اور کسی امر میں سخت پریشانی ہو تو پہلے وضو کرے۔ بعد ازاں دو (۲) رکعت نماز بنیت قضائے حاجت پڑھے بعد ازاں اسی مصلے پر بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ؕ

حدیث پاک میں نہ پڑھنے کی تعداد دی ہے۔ نہ ایام کی۔ نابینا کے متعلق تو حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ ان کو فوراً بصارت عطا ہوگئی اور یہ حضور علیہ السلام کا خاص معجزہ اور دُعا کا اثر تھا ہم کو بطریق عمل کل کے لئے تعداد کی بھی ضرورت ہے اور میعاد کی بھی۔ میرا اندازہ یہ ہے کہ نئے چاند میں روزانہ ایک سو اٹھاون (۱۵۸) مرتبہ پڑھیں۔ سات چودہ یا اکیس دن میں انشاء اللہ مصیبت دور کردے گا۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں حضور علیہ السلام کا ارشاد کردہ عمل ہے جس کی صحت اور اثر

میں شبہ کرنا بھی گناہ ہے سچے دل اور اعتقاد سے کریں۔ بظاہر کیسی ہی ناممکن بات کیوں نہ ہوگی۔ انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔

وسوسہ شیطانی

۱۳۵۔ فرمایا جناب حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے کہ نماز صبح کے فرض پڑھ کر اسی طرح بیٹھے رہو یعنی پاؤں موڑ کر جس طرح التحیات میں بیٹھے ہیں، بیٹھے رہو۔ اور قبل اس کے کہ کوئی بات کی ہو۔ یعنی فرضوں کا سلام پھیر کر پہلو نہ بدلو۔ اسی طرح بیٹھے رہو۔ اور کسی سے بات نہ کرو۔ بلکہ سلام پھیرتے ہی دس مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

دوسری حدیث میں تعداد سو بار آئی ہے۔ ایک اور حدیث میں ایک جملہ مقدم و مؤخر پایا گیا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو صحیح ہے وہ لکھ دیا ہے جو صاحب اس عمل کو ورد کرلیں گے وہ خزانہ غیب سے وہ پائیں گے۔ جس سے مستغنی ہوجاتے ہیں۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل وسوسہ شیطانی سے پاک ہوجاتا ہے جس کا نماز یا عمل یا عبادت میں بھٹکتا ہو۔ اس کو بہت فائدہ ہوگا شیطان اس کے عمل پر تصرف نہیں کرسکتا اور دنیوی طریق پر خداوند کریم اس کے درجات بلند کرتا ہے، عامل کی ہیبت اور عظمت لوگوں کے دلوں پر چھا جاتی ہے۔ اگر آپ نماز پڑھتے ہیں تو اسے شامل کرلیں۔ صرف یہی عمل انسان کو گرداب مصیبت اور معصیت سے نکالنے کو کافی ہے۔ مرتے دم تک تمام کاموں کے اسباب غیب سے درست رہیں گے اور محتاجی نہ ہوگی۔ ناکامی تو صرف شیطان کی وجہ سے ہوتی ہے اور وہ اس کے عامل پر حملہ ہی نہیں کرسکتا۔ اس لئے سارے کام درست رہتے ہیں۔ بڑے بڑے مقبولانِ بارگاہِ احد نے اسی عمل کے ذریعہ خدائے قدوس سے برکت اور نعمت حاصل کی ہے۔

نظرِ بد

۱۳۶۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ اَلْعَیْنُ حَقٌّ۔ یعنی نظر حق ہے۔ اور تمام علمائے حق قائل ہیں۔ کہ نظر حق ہے اور بُری نظر کے اثر سے تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ مالی اور جسمانی ہر طرح کی۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ نظر صرف بچوں کو ہوتی ہے، مگر یہ صحیح نہیں۔ نظر بد کا اثر ہر شخص پر ہوتا ہے۔ بچے جوان بوڑھے کی قید نہیں۔ حدیث میں ایک عمل نظر بد کا اثر دور کرنے کا آیا ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نظر بد کے اثر سے تکلیف میں ہو تو یہ عمل پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَحَسْبَھَا قُمْ۔ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ قُمْ باذن اللہ حضور علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے عوام کو جائز نہیں۔ اس لئے حسبھا تک پڑھنا چاہیئے

لیکن علمائے کرام اور اولیائے عظام اگر پورا عمل پڑھیں تو جائز ہے۔

نظر بد کا اثر جانوروں بھی ہوتا ہے۔ احادیث میں جانوروں سے نظر بد دور کرنے کے عمل بھی مذکور ہیں میں آپ سے عرض کروں گا کہ نظر کا اثر یقینی ہوتا ہے اور ہر چیز پر ہوتی ہے۔ کوئی بیمار ہے تو ممکن ہے کہ اس کی بیماری نظر بد کی وجہ سے ہو۔ وہ اس طرح کی حالت صحت میں کسی نے تندرستی اور صحت پر نظر کر کے نظر لگائی کہ کیا اچھی ہے؟ اور یہ کیسا تندرست ہے؟ بس بیمار ہوگیا۔ اسی طرح مال پر۔ اولاد پر۔ تجارت پر نوکری پر۔ شادی پہ۔ کپڑے پر۔ دوکان پر۔ غرضیکہ ہر کام اور ہر چیز پر نظر بد کا اثر ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ خالص روحانی ہے۔ دنیا کے کسی قانون سے اس کا تعلق نہیں۔ مجھے تو اس کا دن رات کا تجربہ ہوتا ہے اور صرف یقین ہی نہیں بلکہ عین الیقین اور حق الیقین ہے۔ کہ نظر حق ہے اور ہر شخص اور ہر چیز پر لگتی ہے اور اس کا اثر ہوتا ہے۔ جن اصحاب کو تجربہ نہ ہو تو ان کے واسطے جناب رسول علیہ السلام کا ارشاد ہزاروں شہادات اور لاکھوں تجربات سے زیادہ مستند ہے "اَلْعَیْنُ حَقٌّ" کا ارشاد نسائی، ابن ماجہ۔ حاکم۔ طبرانی وغیرہ احادیث کی کتب میں موجود ہے۔ تقاضائے دانش یہ ہے کہ جب کوئی بیماری یا تکلیف خود کو ہو۔ یا گھر وں میں سے کسی کو ہو تو علاج سے قبل نظر بد کو توڑا جائے۔ اگر مالی حالت خراب ہے۔ دکان نہیں چلتی۔ کوئی مقدمہ ہو غرض کوئی تکلیف ہو تو تدبیرِ علاج کے ساتھ نظر بد کو بھی توڑا جائے۔ ممکن ہے کہ کام کی خرابی نظر بد کا ہی اثر ہو۔ اگر نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو نظر بد اثر ہوگا۔ تو نظر توڑنے سے ہی سب کام درست ہوجائیں گے۔ مندرجہ بالا عمل پڑھنے۔ پانی پر دم کر کے پلانے یا غسل کرانے یا تعویز پہننے سے نظر ٹوٹ جاتی ہے۔

مفلسی

۱۳۷۔ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور سے عرض کیا کہ میں حد درجہ افلاس اور تنگ دستی میں مبتلا ہوں۔ رزق مجھ پر تنگ ہے۔ آپ کچھ تعلیم فرمایئے، کہ اللہ تعالیٰ رزق مجھ پر فراخ کر دے اور میری مالی حالت درست ہوجائے۔

آپ نے فرمایا کہ جب تم باہر سے گھر میں داخل ہو۔ تو کہو السلام علیکم۔ خواہ گھر پر کوئی ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد کہو۔ السلام علیک یارسول اللہ۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ احد) ایک بار پڑھو، اس عمل سے اللہ تعالیٰ تمہاری مفلسی دور کر دے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہی عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر غنی کر دیا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔

ضرورت مند کو چاہیئے کہ جب بھی گھر میں داخل ہو۔ اس عمل کو کرے، خواہ دن میں بیس مرتبہ داخل ہو۔ "قانون قدرت بالکل سیدھے اور سادے ہوتے ہیں۔ عاملین جو عمل تعلیم فرماتے ہیں، ان میں سے اکثر پیچیدہ ہوتے ہیں کہ عام آدمی انہیں کر ہی نہیں سکتا۔ اعداد نکالو۔ تکسیر کرو۔ حروف بناؤ۔ مؤکل بناؤ۔ نقش بناؤ۔ یہ کرو وہ کرو۔ غرض ہزار قسم کے طریقے ہوتے ہیں۔ مگر عملیاتِ قدرت میں کوئی

پیچیدگی نہیں ہوتی"۔ حضور سرورِ عالم عامل قدرت تھے۔ اس لئے حضور جو عمل تعلیم فرماتے تھے۔ بالکل سادہ ہوتے تھے۔ لیکن اس سادگی پر ہماری بے شمار بناوٹیں قربان ہوں۔ دنیا کے لوگ مشکل پسند ہوتے ہیں جس عمل میں جس قدر پیچیدگیاں اور عجیب و غریب باتیں ہوں گی۔ اس کو ہر شخص عزت کی نظر سے دیکھتا ہے مگر حضور کے عملیات کا مرتبہ تو ان سے دریافت کریں جو اس راہ کے گدا ہیں۔

آیاتِ کفایات

۱۳۸۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ خداوند عالم نے جو ارشاد فرمایا ہے۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اس کے ہی پاس آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں ہیں۔ تو وہ کنجیاں کیا ہیں؟ اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ ہاں وہ کنجیاں مجھے معلوم ہیں اور وہ یہ ہیں پھر حضور علیہ السلام نے چند ایک آیات پڑھیں اور ان کے اثرات بیان فرمائے۔ کتب احادیث میں ان کنجیوں کے بے شمار اوصاف و اثرات بیان کئے گئے ہیں۔ میں ایک بیان کرتا ہوں۔ یہ کفایات کے مقام ہیں۔ اور مہمات عمل کے پورا کرنے۔ غربتِ وطن سے والیس ہونے حصولِ مرادِ کلی و جزوی۔ دفع دشمناں، دفع مرض، دفع قرض۔ دفع رنج و غم۔ خلاصی قید وغیرہ کے لئے نافع ہیں۔ خدا کے فرشتے اس کی اور اس کے ہر کام کی محافظت کریں گے اور اس کا ورد کرنے والا دنیا کے کسی غم میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جو مصیبت ہے وہ ٹل جائے گی آیاتِ کفایات کے چھ کلمے ہیں اور وہ یہ ہیں وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔ کوئی بھی مقصد ہو۔ بعد نماز عشا کسی امر کی نیت سے چھ سو بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو صبح کی نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھے اور مقصد کی دعا کیا کرے۔ یقین رکھیں کہ اثر اٹل ہے۔ دین و دنیا کی چھ سعادتیں ان میں پوشیدہ ہیں۔

ادائیگی قرض

۱۳۹۔ مستند احادیث میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں، اور ادا کرنے سے عاجز ہوں۔ آپ میری امداد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا۔ میں چند کلمہ تم کو تعلیم کرتا ہوں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مجھے پہنچے ہیں۔ اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہوجائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر آپ نے جو دعا تعلیم فرمائی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

یہ واقعہ مفصل مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے اور ترمذی بھی یہ دعا درج ہے۔ چونکہ پہلے مسلمانوں کا ایمان والیقان بدرجہ اتم تھا اور انجلائے قلب حاصل تھی۔ اس لئے ان بزرگوں کا چند مرتبہ پڑھ لینا قبول ہوجاتا تھا۔ اسی وجہ سے احادیث میں نہ تو تعداد درج ہے نہ کوئی دن مخصوص ہے۔ نہ تاریخ اور پرہیز کا ذکر ہے۔ وہ لوگ علاوہ عمل کے بھی باپرہیز ہوتے تھے۔ ان کے لئے کسی شرط کی ضرورت نہ تھی اب زمانہ فتنہ کا ہے۔ نہ اکل حلال ہے نہ صدق مقال۔ اس لئے تمام قواعد کی بہیں ضرورت ہے جو صاحب قرض سے پریشان ہوں۔ وہ طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اکل حلال اور صدق مقال کی حفاظت کرتے ہوئے نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس عمل مبارک کو ایک سوایک بار پڑھ لیا کریں۔ اول آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ انشاء اللہ قرض ادا ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہوجائیں گے۔ یاد رہے یہ طریق میرا اپنا ہے، مگر حدیث میں صرف پڑھنا آیا ہے۔ اگر نماز صبح میں کسی وجہ سے نہ ہوسکے تو بعد نماز عشا اس کو پڑھیں۔ لیکن روزانہ ایک ہی وقت رکھیں۔ اللہ کرم کرے گا۔

رجوع

۱۴۰۔ کتب احادیث میں مذکور ہے کہ جس شخص کے عزیز واقارب۔ ماں۔ باپ۔ بہن بھائی، بیوی۔ بچے یا وہ شخص جو مثل عزیز کے ہو۔ کسی وجہ سے جدا ہوگیا ہو۔ اور بال بچوں کے پاس جانے کی قدرت نہ رکھتا ہو۔ مثلاً خرچ نہ ہو۔ یا رخصت نہ ملتی ہو۔ غرض کسی وجہ سے اپنے عزیزوں سے جدا ہو۔ تو ایسے شخص کے لئے لازم ہے کہ خدائے پاک کے نام پر اور بزرگان دین کے ارشاد پر اعتماد کامل کرتے ہوئے چاشت کے وقت غسل کرے۔ چاشت کا وقت زوال اور نصف النہار سے کچھ قبل ہوتا ہے۔ قریباً ۱۱ بجے دن۔ بعد غسل اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور دونوں ہاتھوں کو نیچا چھوڑ دے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر اَلْغَنِیُّ اَلْغَنِیُّ پڑھے۔ دس دفعہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر دس مرتبہ پڑھ کر دوسری انگلی بند کرے۔ اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کرے۔ کل تعداد پچاس مرتبہ ہوئی۔ جب پانچوں انگلیاں بند ہوچکیں۔ تو اس ہاتھ کو اپنے منہ پر ملے اور دعا کرے کہ فلاں عزیز کو مجھ سے ملادے یا مجھے وطن پہنچادے۔ یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح روزانہ دس مرتبہ کرے۔ یعنی ایک انگلی دس مرتبہ پڑھنے پر بند کرے۔ پچاس مرتبہ سے پھر مٹھی بند ہوگئی۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرے اور دعا کرے۔ پھر اسے دہرائے، یہاں تک کہ دس بار عمل ہو۔ تمام عمل میں اوپر کو منہ رکھے۔ اگر گردن تھک جائے تو دوبارہ شروع کرتے وقت وقفہ میں گردن نیچی کرلیا کرے۔ وقفہ اتنا کرے کہ گردن کو آرام آجائے۔ شروع و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھو۔ انشاء اللہ دس یوم میں مطلب حاصل ہوگا، اگر کامیابی کے امکانات ظاہر نہ ہوں تو دس دن مزید عمل کرے۔ انشاء اللہ تین دفعہ کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔

مصائب سے نجات

۱۴۱۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو۔ مثلاً بے روزگاری۔ قرض، مہلک بیماری۔ مقدمہ۔ غرض کوئی تکلیف ہو۔ تو نئے چاند میں پہلے پیر کے دن صبح کی نماز سنت پڑھ کر ستر مرتبہ الحمد شریف پڑھیں۔ ہر مرتبہ بسم اللہ سے شروع کریں۔ اس طرح کہ الرحیم کی میم کو الحمد للہ سے ملاکر پڑھے یعنی یعنی رِ لحمد للہ کرکے پڑھے۔ پھر فرض ادا کریں۔ اب سفید کاغذ پر زعفران سے الحمد شریف لکھیں۔ جہاں انعمت علیہم لکھیں۔ اس کے آگے اپنا مطلب لکھیں۔ پھر باقی سورۃ پوری کریں۔ اب اس کو تہ کرکے تعویذ بناکر صاف سفید کپڑے میں سی کر پاس رکھ لیں چاہے گلے میں رکھیں بازو بند بنوائیں یا جیب میں رکھیں اگلے دن منگل کو پھر نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ساٹھ ۶۰ مرتبہ الحمد پڑھیں، بدھ کے دن اسی طرح ۵۰ مرتبہ۔ جمعرات کے دن ۴۰ مرتبہ۔ جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کو ۲۰ مرتبہ اور اتوار کو ۱۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر کسی وجہ سے ابھی اثر معلوم نہ ہو، تو عمل کو پلٹ دیں اور جاری رکھیں۔ یعنی اس کے بعد پیر کو ۲۰ مرتبہ۔ منگل کو ۳۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۴۰ مرتبہ، جمعرات کو ۵۰ مرتبہ۔ جمعہ کو ۶۰ مرتبہ۔ ہفتہ کو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ جب بھی انعمت علیہم پر پہنچا کریں تو زور دے کر کہا کریں اور مطلب کا دل میں تصور رکھیں۔ انشاء اللہ سو فی صدی کامیابی ہوگی، دو باتیں اور ذہن میں رکھیں۔ ایک تو الحمد کے ورد کے اول آخر روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، دوسرا کام ہونے کے بعد فاتحہ شیرینی پر پیغمبرؐ خدا کے نام کی دلوائیں۔ اگر ترقی اور اسباب آمدن یا رزق کی ضرورت ہو تو اتوار کے دن سے عمل شروع کریں۔

حل المشکلات

۱۴۲۔ یہ عمل بھی بے روزگاروں۔ مقروضوں۔ ناحق مقدمہ میں پھنسے ہوؤں کے لئے ہے، کسی کے ظلم سے بچنے کے لئے یا کسی آنے والی مصیبت سے بچنے کے لئے فیض اٹھائیں۔ وہ لوگ جو روپیہ صرف کرنے کے باوجود اور سفارشوں کو کام میں لانے کے باوجود ناکام رہے ہیں۔ وہ تھوڑی سی محنت کرکے دیکھیں اللہ کی طرف رجوع ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مقصد کو نہ پائیں۔ چاند چڑھنے پر جو پہلا اتوار آئے اس کو گزار کر جمعرات آئے گی۔ اس رات کا یہ عمل ہے ماہ کی کوئی تخصیص نہیں۔ چاند کے جس ماہ میں عمل کرنا ہو۔ اس رات کو تین بجے اٹھ کر غسل کریں۔ اور احرام کی طرح صرف ایک چادر بدن پر اوڑھ لیں جو سفید رنگ کی ہو۔ اور سلی ہوئی قطعی نہ ہو۔ وضو کرکے دو رکعت نماز بہ نیت تہجد گزاریں۔ اس طرح چھ رکعت ختم کریں۔ اس کے بعد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا چار سو تہتر بار (۴۷۳) پڑھیں۔ اس کے بعد پھر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سارے عمل میں یہ

بات لازمی ہے کہ نماز اور درود شریف چھوڑ کر عمل پڑھتے وقت زبان تالو سے چمٹی رہے۔ علیحدہ نہ ہو۔ ممکن ہے۔ شروع میں عادت اور مشق نہ ہونے کی وجہ سے کسی وقت زبان تالو سے علیحدہ ہوجائے تو کوئی ہرج نہیں۔ علیحدہ ہوجائے تو پھر لگالیا کریں۔ البتہ کثرت سے ایسا ہونا عمل میں خلل کا باعث ہوگا جب عمل ختم ہوجائے تو بھی مصلےٰ سے نہ اٹھیں اور جب تک صبح کی نماز کا وقت نہ ہوجائے نہ اٹھیں، اس وقفہ میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ پھر نماز فجر ادا کریں۔ اور اپنے مقصد کی دُعا مانگیں۔ چودہ دنوں کا یہ عمل ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر کریں۔ کامل یقین اور صدق دل سے عمل کریں۔ انشاءاللہ چودہ دنوں میں خداوند کریم کوئی نہ کوئی غیب سے ضرور سامان پیدا کرے گا۔ ایک وقت میں صرف ایک مقصد کے لئے کریں۔ چودہ دنوں کے بعد حسب توفیق شیرینی پر ختم بنام رسول اکرم صلعم۔ انبیائے کرام صحابہ کرام۔ شہداء و اولیائے کرام کے نام کا دلائیں۔ اور جب کام ہوجاتے پھر دلائیں۔ اگر چودہ دنوں کے بعد معلوم ہو کہ اس مقصد کے ہاتھ آنے میں اللہ میاں کے ہاتھ سے دیر معلوم ہو رہی ہے تو عمل مذکور کے چاروں حرف بلاتعداد اٹھتے بیٹھتے ورد رکھیں تاکہ عمل میں تواتر رہے اور گو ہر مقصود ہاتھ آئے فیصلوں والے معاملات کا انتظار کرنا چاہئے جو یقیناً سائل کے حق میں ہی ہوگا۔

تنگی اور ذلت

۱۴۳۔ جو لوگ زمانہ میں تنگی اور ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہوں خواہ کوئی وجہ ہو۔ قرض نے زندگی حرام کردی ہے۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور پیسہ میں برکت نہیں، ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت دن بدن نیچے جا رہی ہے اور ان تمام تکالیف میں بعض بدطینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہوچکی ہو تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا ایک خاص طریقہ پیش کرتا ہوں جو دنیاوی نفائح سے سرفراز کرے گا۔

سب سے پہلے لازم ہے کہ اسم کے چلہ کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی پابندی ہو۔ بعد نماز صبح یا عشاء پابندی سے ۴۱ روز تک بسم اللہ شریف اڑھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلہ ختم کردیں، چلہ کے بعد روزانہ انیس (۱۹) مرتبہ پڑھا کریں۔ تاکہ عمل میں رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعت اول میں لکھیں اور اس کو لپیٹ کر پاس رکھ لیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضائے حاجت کا رکھیں اور ایک اور سطر بسم اللہ کی لکھیں۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ اس کے بعد لکھیں

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ (نام مع والدہ) اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْشِفْ ضُرِّیْ

وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَجَابَ کَسْرِیْ وَاَزِلْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ (نام حاجت یا مقصد لکھے) اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کاغذ کا تعویز بناکر بانس کی نلکی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کرکے موم لگادیں۔ اور دریا ندی یا سمندر میں جاری پانی میں ڈالدیں۔ بعدازاں کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسب توفیق خیرات کریں، انشاءاللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہئے۔ جب آدمی عامل ہوجاتا ہے وہ جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کے لئے اسی طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے اور انتظار کرے کہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔

زیارت سرکارِ دو عالمؐ

۱۴۴۔ میرا عقیدہ ہے کہ جو شخص جمالِ باکمال حضور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوجاتا ہے۔ وہ واقعی روحانیت کے درجۂ کمال پر فائز ہوجاتا ہے۔ عالمِ روحانی میں اس سے بلند تر مرتبہ نہیں کہ دربار حضورؐ تک باریابی ہوجائے۔ لیکن یہ مقصود جس قدر اعلیٰ ہے اتنا ہی صبر آزما بھی ہے حسن کی بے نیازیاں عاشقانِ برشتہ جگر سے پوشیدہ نہیں، مگر بعض اصحاب کے خیال اس قدر پست ہوتے ہیں کہ ان پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ دنیا کے معمولی معشوق و محبوب کے لئے برسوں ایڑیاں رگڑ گئے در در کی خاک چھانیں گے اور پھر بھی مطلوب کے نہ ملنے پر اپنی صداقت اور ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے مزید کوشش کریں گے۔ مگر سرکارِ دو عالم، محبوب کبریا حسینِ مطلق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدارِ فیض آثار کے لئے اگر چار دن کوشش کی اور مطلب حاصل نہ ہوا تو عمل کو بے اثر کہنے میں تامل نہ کریں گے، دوستو! یہ بارگاہِ حسنِ مطلق ہے۔ زبان گھس جانے اور دانت پس جانے پر بھی اگر متاعِ گراں بہا ہاتھ آجائے تو مفت ہے کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ کب رحم و کرم کی نسیم چل جائے۔ مجھے ایک بزرگ سے ایک طریقہ رویت جمالِ باکمال کا حاصل ہے۔ وہ عرض کرتا ہوں۔ ترکیب ہم دنیا داروں کے لئے سخت ہے اور عاشقانِ صادق کے لئے کچھ بھی نہیں۔

رات کے دو بجے اٹھو اور غسل کرو۔ سفید اور پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پھر چار رکعت نماز تہجد پڑھو اور مصلے پر بیٹھے رہو اور تین سو مرتبہ پڑھو۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو۔ پھر اس مصلے پر قبلہ رخ سو جاؤ۔ صبح کی نماز قضاء ہونے دو۔ تیس دن کے اندر زیارت ہوجاتی ہے پھر بھی جب فضل و کرم ہوجائے۔ مگر ہوگا ضرور خالی نہیں جاتا۔ شوقِ کامل اور اعتقادِ واثق کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کروگے تو دین و دنیا کی سعادت نصیب ہوگی۔

بے سروسامانی

۱۴۵۔ حضرت ابوطاہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک کام کی غرض سے سفر کر رہا تھا، لیکن اس کام میں کامیابی کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہ تھا۔ نہ کسی سے تعارف تھا نہ کوئی سفارش میرے پاس تھی۔ میں حضرات ابوالحسن قزوینی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور بے سروسامانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم سورۃ لایلاف قریش (تمام سورت) پڑھا کرو۔ بس یہی تمہاری کامیابی کے لئے کافی ہے۔ ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کیا اور سورۃ شریف کا ورد شروع کیا۔ غیب سے تمام سامان میری خواہش کے مطابق پیدا ہوتے رہے۔ یہ سورہ شریف صرف سفر کی کامیابی کے لئے ہی نہیں بلکہ قرض یا کسی مقدمہ سے رہائی یا کسی دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے درندہ یا کسی زہریلے جانور سے امان کے لئے۔ ملازمت یا تجارت کے وسائل کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بزرگانِ سلف نے اس کا ورد کس طریق پر کیا۔ اب تک میری نظر سے نہیں گزرا۔ لیکن میرا خاندانی ورد ضرور رہے اور وہ یہ ہے کہ کام میں کامیابی کی نیت سے بعد نماز عشا یا بعد نماز فجر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ اس سورہ پاک کا ورد کیا جائے۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ اس کی میعاد چالیس یوم ہے۔ انشاءاللہ چالیس دن کے اندر اندر آپ اپنی کامیابی دیکھ لیں گے لیکن باوجود کامیابی کے عمل چالیس دن پورے کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ کوئی خاص مقام کا تعین نہیں جس جگہ ہوں۔ وہاں ہی پڑھ لیا کریں۔ اگر برہنہ سر آسمان کے سایہ میں (یعنی سر پر چھت یا سائبان نہ ہو) پڑھیں تو زیادہ اثر ہوگا۔ اگر ابر ہو یا سفر میں ایسا موقعہ نہ ملے تو عمل ترک نہ کریں آسمان کا سایہ اس عمل میں خاص شرط نہیں ہاں اس کا انتظام کرسکیں تو بہتر ہے۔

دفع نحوست

۱۴۶۔ آئمہ علیہ السلام سے یہ طریق پہنچا ہے جو ایام منحوسہ میں دفع نحوست کے لئے ہے۔ سہل بن یعقوب فرماتے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہ سے کہا۔ اے مولائے من! کہ مجھے دن ماہ اور وقت کے اثرات کے اختلاف کے متعلق علم حاصل ہوا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو بیان کردوں؟ آپ نے اجازت دی۔ بلکہ بیان کرنے پر بعض جگہ تصحیح فرمائی، میں نے کہا۔ مولائے من، بعض دن ایسے ہیں کہ ان میں بعض کام کرنے کی ممانعت ہے لیکن ان میں وہ کام کرنے ضرور ہوتے ہیں۔ نحوست کے خوف سے دل میں ایک تشویش سی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریقہ بیان فرمایئے کہ ان ایام میں ضرورت کے مطابق جو چاہیں۔ بیخوف کرسکیں۔ آنحضرت نے فرمایا۔ میرے پاس ایک ایسی چیز ہے جو بائیس عالم پر اختیار رکھتی ہے، خواہ اس سے عمیق دریاؤں کو عبور کریں۔ بیابان جنگلوں کو طے کریں یا

جانوروں، درندوں، بھیڑیوں، دشمنوں، جن و انس کے درمیان رہیں۔ امان میں رکھے گی اور ان کے خوف کو کم کرے گی۔ اثر کو زائل کرے گی۔ خدائے تعالیٰ کی میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میرے کہنے پر اعتبار کرو۔ میں تمہیں ایک بہت بڑی نعمت دے رہا ہوں۔ سن اے سہل! صبح کے وقت تین مرتبہ اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا پڑھو گے۔ اور شام کو تین مرتبہ کہو گے تو گویا تمام دن ایک محفوظ قلعے میں آگئے۔ تمہیں دنیاوی خوف کچھ نہیں کہہ سکیں گے۔ اسے اپنا عمل بنالو اور اگر کسی خاص مقصد کے لئے کسی دن متوجہ ہونا چاہو اس دن کی نحوست کی وجہ سے خوف بھی ہو تو کام کرنے سے پہلے الحمد شریف قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قل ہو اللہ احد۔ آیت الکرسی۔ انا انزلناہُ اور پانچ آیات آخر سورہ آل عمران پڑھو۔ اور اس کے بعد اپنے مقاصد کی دعا مانگو۔ یہ ایک اٹل اثر ہوگا۔

علی ابن اسباط حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہیں۔ کہ میں اور ایک اور شخص سفر کے لئے تیار ہوئے ہم دونوں کے لئے یہ سفر اچھا نہیں تھا۔ میں نے اپنے علم سے معلوم کیا۔ میں نے اسی دعا سے کام لیا۔ سفر میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور میرے ہمراہی پر سخت مصیبت آئی مجھے دیکھ کر وہ حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔ تو میں نے اُسے صاف صاف کہہ دیا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے، جس صبح کا افتتاح صدقہ سے کردے گا اور جو شخص بھی کرے گا خدائے تعالیٰ اس سے نحوست کھینچ لے گا۔ وسوسہ خطرات اور بلا کو صدقہ ختم کرتا ہے اور دعائیں اُسے روکتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ

۱۴۷۔ یہ طریقہ حضرات امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ میں نے جس کو قضائے حاجت اور دفع کربات کے لئے بتایا۔ بفضلِ خدا سب کامیاب ہوئے ہیں۔ کوئی بھی کام ہو یا کوئی بھی غم و فکر ہو جس سے بظاہر رہائی کی امید نہ ہو یا کسی بھی امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ الحمد شریف کا عمل کریں۔

واضح رہے کہ اس سورۃ کی سات آیات ہیں اور ہفتہ کے سات ہی دن ہیں۔ شروع چاند میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے اس عمل کی ابتدا کی جائے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۵۸۲ مرتبہ اور پھر سات مرتبہ درود شریف، پیر کے دن اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۶۱۸ مرتبہ منگل کے اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۲۴۱ مرتبہ۔ پھر بدھ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۸۳۶ بار پھر جمعرات کے دن سات سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف اور اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۰۷۳ بار پھر جمعہ کے

دن اوّل آخر سات سات بار درود شریف اور صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۸۰۰ مرتبہ۔ پھر ہفتہ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۲۰۳۴ مرتبہ۔

واضح رہے کہ ہر روز ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار ضرور کہنا ہے اور آخر میں دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ہو۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ کو بیان کر دا ور تبدیل بالکل نہ کرو۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کچھ اسباب غیبی ایسے پیدا ہونگے جو حاجت روا کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایک بزرگ نے یوں فرمایا تھا کہ اسی طریقہ کی اگر کچھ دنوں پابندی کی جائے تو مفید ہے یا اسبابِ غیبی حقیقت مقصد کو پورا کر دیں۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان کبھی پریشان حال نہیں رہتا۔ جو ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ ۲۱ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

میں اس کا ورد کرتا ہوں۔ اگر کسی کو چیچک یا طاعون کا اندیشہ ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دوں تو بالکل یہ امراض نزدیک نہیں آنے پاتیں۔ بچوں پر حملہ ہو گیا ہو تو تعویذ ڈالنے سے فوراً رک جاتا ہے

گم شدہ

۱۴۸۔ اگر کوئی شخص عرصہ سے لاپتہ ہو۔ اس کی حیات موت کی کوئی خبر نہ ہو۔ اس کی گمشدگی سے عزیز و اقارب دوست و احباب حیران ہوں تو ذیل کا عمل نہایت مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے خدا چاہے تو اس عرصہ میں گم شدہ کا کوئی صحیح حال اور تسکین بخش خبر مل جائے گی اور کسی نہ کسی ذریعہ سے فیصلہ والی بات معلوم ہو جائے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ جس تاریخ کو یہ شخص گم ہوا ہے۔ اس تاریخ کے عدد اور اس گم شدہ کے نام کے عدد دونوں کو جمع کر کے جو تعداد ہو اس کے مطابق ذیل کی آیت روزانہ سورج نکلنے سے قبل پڑھیں۔

اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (سورۃ یوسف آیت ۹۴)

اگر گم ہونے کی صحیح تاریخ معلوم نہ ہو۔ یا یاد نہیں۔ تو صرف اس کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ دو باتیں اس عمل میں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ جو تعداد پڑھنا ہے وہ سورج نکلنے سے پہلے پہلے ختم ہو جائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ یہ عمل سایہ میں بیٹھ کر نہ پڑھا جائے بلکہ آسمان کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھا جائے پڑھنے والا بیٹھے نہیں۔ نہ کھڑا ہو۔ بلکہ ٹہلتا رہے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ لمبے میدان میں پڑھتا ہوا چلا جائے بلکہ ٹہلتا رہے اور پڑھتا رہے۔ خدا چاہے تو اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ کی کوئی صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز گم ہیں اور اب تک تلاش میں ناکام ہیں۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر گمشدگی کے دن کا علم ہو تو عمل اس دن سے شروع کرے ورنہ سوموار یا بدھ کے دن سے شروع کرے۔

واپسی

۱۴۹۔ کوفہ کا ایک شخص خچر کرائے پر چلایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دھوکہ باز آدمی نے اس کا خچر کرائے پر لیا۔ خچر والا ساتھ تھا۔ جاتے جاتے ایک دوراہے پر پہنچے۔ خچر والا متعارف راستے پر جانا چاہتا تھا۔ مگر کرایہ دار نے غیر معروف راستے پر چلنے کے لئے اصرار کیا۔ جب کچھ دور گئے، تو راستے میں کھنڈرات اور لاشوں کے پشتے معلوم ہوئے۔ خچر والے نے کہا۔ اے شخص تو میرے خچر کو کدھر لیے جا رہا ہے۔ دھوکے باز نے کہا خبردار ہو جا کہ تیرے مرنے کا وقت آ چکا ہے۔ خچر والا بولا۔ تو میرا خچر اور سامان لے لے اور مجھے جانے دے۔ اس نے کہا۔ خچر اور سامان تو میرا ہو چکا۔ مگر تجھ کو مخبری کرنے کے لئے کیسے چھوڑ جاؤں! جب خچر والے نے دیکھا کہ یہ کسی طرح نہیں مانتا۔ تو اس نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ قاتل نے اجازت دے دی۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔ رکعت اوّل میں چالیس بار اور دوسری میں ۳۰ بار یہ آیت مبارک پڑھی، اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ کو آخر تک۔ تو ابھی نماز ختم نہ ہوئی تھی، کہ ایک سوار غیب سے ظاہر ہوا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک حربہ تھا۔ اس نے اس دغا باز کو مار گرایا۔ خچر والے نے عرض کی آپ کون ہیں۔ سوار نے کہا کہ میں اسی ذات قدسی صفات کا ایک بندہ ہوں۔ جس کی نماز پڑھی اور اس آیت کا خادم ہوں۔

یہ تو ایک پرانا واقعہ ہے مگر اس کو بارہا آزمایا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کا روپیہ کسی نے دبا لیا ہے یا کوئی روپیہ کھا گیا ہے۔ باوجود بار بار تقاضے کے نہیں دیتا۔ یا زمین یا مکان چھین لیا ہے۔ اور حق تلفی ہو چکی ہے۔ یا کسی ظالم نے کوئی چیز چھین لی ہے۔ یا کوئی قیمتی چیز چرا کر لے گیا ہے۔ تو اسی طرح دو رکعت نماز قضائے حاجت واپسی مال کی نیت سے ادا کریں۔ انشاء اللہ اس کا اثر خود دیکھیں گے اس نماز کو بدھ و جمعرات کی درمیانی رات کو علیحدگی میں ادا کریں۔ اگر واقعہ پرانا ہو تو اسے ہفتہ میں ایک بار دہرایا کریں۔ حق حقدار کو لازمی مل جائے گا۔ نیا واقعہ ہو تو وقوعہ کے روز ہی پڑھیں۔ اس آیت کو کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لیں۔

تسخیر مطلوب

۱۵۰۔ جب کبھی بدھ کا دن ہو۔ اور قمر برج عطارد یعنی جوزا یا سنبلہ میں ہو اور بحالت سعد ہو۔ تو اس روز ناکتخدا لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لیں۔ غسل کریں۔ لباس پاک و صاف پہنیں اور عطر خوشبو لگائیں اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ عمل شروع کریں ایک انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر پاس رکھ لیں اور لوبان اور صندل بورہ کو عرق گلاب و کیوڑہ میں تر کر کے

آگ پر سُلگا کر بخور روشن کریں۔ اس دھاگہ کو لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سورہ یاسین شروع کریں۔ جب مبین اول پر پہنچیں تو یہ عزیمت پڑھیں۔ لبستم خواب وخور فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔ پھر دھاگہ پر پھونک ماریں۔ اور گرہ لگا دیں۔ اب پھر اول سے سورہ یاسین پڑھنی شروع کریں جب مبین دوم پر پہنچیں۔ تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ پر پھونکیں اور دوسری گرہ لگا دیں۔ اب پھر اول سے سورہ شریف پڑھنا شروع کریں۔ اور جب مبین سوم پر پہنچیں تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ میں تیسری گرہ لگائیں اور پھر اول سے سورہ پڑھنی شروع کر دیں اور اسی طرح ہر مبین پر پہنچ کر عزیمت پڑھ کر گرہ لگائیں اور ہر مبین کے بعد اول سے شروع کریں۔ گویا سورہ شریف ہفت گردان پڑھ کر ساتوں مبینوں کی سات گرہ لگا کر سورہ ختم کریں۔ آخر میں پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر اس دھاگہ کو محفوظ کر لیں۔ دوران عمل صورت محبوب کا تصور اس قدر پیشِ نظر رکھیں کہ محبوب قدموں میں حاضر ہے۔ اب اس دھاگے کو درِ محبوب کی چوکھٹ یا اس کے مکان کے اندر یا اس کے دروازہ کے باہر یا آمد و رفت کی جگہ گاڑ دیں۔ اگر خود نہ کر سکیں۔ کسی دوسرے سے استعمال کر والیں۔ پھر تماشا دیکھیں کہ محبوب کو تمہارے بغیر چین نہ آئے گا اس کی حالت ماہیٔ بے آب کی طرح ہوگی۔ انشاء اللہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اس کے پڑھنے کا وقت بعد طلوع اول ساعت ہے۔

استخارہ

۱۵۱۔ سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح سترہ (۱۷) بار دوسری رکعت میں یہی سورۃ پندرہ (۱۵) بار پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو ایک بار ذیل کی دعا پڑھ کر سو رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرُ (یہاں مطلب کا نام لے) فَاَخْبِرْنِیْ یَاخَبِیْرُ وَعَلِّمْنِیْ یَاعَلِیْمُ۔

انشاء اللہ رات میں کل حال معلوم ہو جائے گا۔ مگر اتفاق ایسا ہو کہ اگر کسی وجہ سے حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن اور تیسرے دن یہی کرو۔ نماز اور دعا پڑھ کر سو جائیں۔ پھر کوئی کام نہ کریں۔ نہ کسی سے بات کریں۔ نہ کچھ کھائیں۔ نہ پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ سب کاموں سے فارغ ہو کر ایسے وقت پڑھیں جب سونے کا وقت بالکل قریب ہو۔

عمل بسم اللہ

۱۵۲۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے۔ جس کے با اثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ سچے دل اور

اعتقاد سے اس عمل کو کرو اور خدائے پاک کے کلام سے فیضیاب ہو۔ معلوم ہو کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل انیس (۱۹) دن کا ہے۔ پڑھنے کا کوئی خاص وقت معین نہیں۔ فرصت کا وقت خود ہی انتخاب کر لیں۔ مگر اول دن جو وقت مقرر کیا تھا۔ آخر تک اس میں تبدیلی نہ ہو۔ اسی طرح مقام بھی تبدیل نہ ہو۔ شروع کرنے سے قبل روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کے وقت کپڑے صاف اور خوشبو سے معطر ہوں۔ پڑھنے کی جگہ پڑھتے وقت بخور بھی جلایا کرو۔ کوئی خاص تاریخ یا دن شروع کرنے کا نہیں ہے۔ پرہیز صرف اس قدر ہے کہ ۱۹ دن تک کچی لہسن اور پیاز نہ کھانا۔ جس مقصد کے لئے یہ عمل کرو گے۔ خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ اگر عمل کے اندر کامیابی ہو جائے۔ تب بھی تم ۱۹ دن پورے کرو۔ روزانہ عمل کے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھا کرو۔ ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے۔ اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں ہندسہ اس تعداد کا ہے۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی۔ پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی ہے۔ بہت احتیاط سے پڑھیں۔ تعداد میں بالکل کمی بیشی نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو جائے گا بعد عمل کے مقصد کی دعا مانگا کرو۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷۸۸	۸۴۶	۸۲۶	۷۸۶	۸۱۶	۸۱۶	۷۹۱	۷۸۶	۸۸۶	۹۸۶

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۷۹۴	۸۲۶	۸۳۶	۷۸۶	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴	۷۹۶	۸۲۶

ناجائز تنگ کرے

۱۵۳۔ ایک شخص اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے برابر والے دوکاندار کو ناجائز اور خلاف شرع طریق پر نقصان پہنچا رہا ہے۔ نقصان پانے والا کمزور ہے۔ وہ انتقام نہیں لے سکتا۔ اس لئے وہ ذیل کا طریق اختیار کرے۔ عقرب ماہ میں اتوار یا منگل کے دن زوال آفتاب کے بعد سیسہ کی تختی پر سورۃ شریف والعصر لکھ کر دشمن کی دوکان میں یا دوکان کی دیوار میں گاڑ دیں۔ خدا چاہے تو اس کا کاروبار بالکل سرد پڑ جائے گا۔ لکھنے والا باوضو ہو۔ اگر خود لکھنا نہ آتا ہو۔ تو کسی پرہیزگار شخص سے لکھوالے۔ لکھنے سے مراد کندہ کرنا ہے۔ چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نکیلی چیز سے کندہ کریں۔ حتی الوسع خوشخط تحریر کریں، اور اعراب بھی لگائیں اوپر بسم اللہ بھی تحریر کریں۔ کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں۔ زوال ماہ میں یعنی ہر قمری ماہ کی ۱۵ تاریخ سے ۲۸ تک کر سکتے ہیں۔ ناجائز طریق پر کس کو نقصان پہنچانے کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

(قمر برج ذی میں ہو)

بابِ چہارم

اسمارِ مؤکّلات

زکات کا طریقہ

۱۵۴۔ عاملین کا قول ہے کہ جب تک کسی عمل کی زکات نہیں دی جاتی۔ یا صاحب زکات کی اجازت نہیں ہوتی۔ تو عمل میں اثر نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ لوگ عملیات پڑھتے ہیں اور فائدہ نہیں ہوتا جن صاحبوں سے اجازت لیتے ہیں وہ اجازت دے دیتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے خود بھی زکات نہیں دی۔ اس لئے اگر عملیات کا شوق ہو تو جب تک خود باقاعدہ زکات نہ دیں۔ صرف سُنے سنائے یا لکھے ہوئے پر اعتبار کر کے مفت میں نقصان نہ کریں۔ ہاں اگر یقینِ کامل ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے۔ وہ خود صاحبِ زکاۃ ہے تو پھر ضرور اثر ہوگا۔

اب زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں۔ اوّل تو یہ کہ جو عمل ہمیں پڑھنا ہے۔ صرف اسی کی زکوٰۃ دے دی جائے۔ ایک یہ کہ حروف کی زکوٰۃ دے دی جائے۔ پھر علیحدہ کسی عمل کے لئے زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ حروف کی زکوٰۃ دینا اگرچہ ایک مشکل کام ہے۔ لیکن پہلے زمانے کے عامل حروف تہجی کی زکوٰۃ دے لیا کرتے تھے۔ حقیقت میں عامل وہی شخص ہے۔ جو حروف تہجی کی زکوٰۃ دے دے اب ہر عمل کی علیحدہ زکوٰۃ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ لاتعداد عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ بیان نہیں کیا جاسکتا اس لئے زکوٰۃ کے عام طریق بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ پہلا طریق یہ ہے کہ جس عمل کو تم کرنا چاہتے ہو اس کو پہلے سوا لاکھ دفعہ پڑھ لو۔ اس عمل کے عامل ہو جاؤ گے۔ عموماً چالیس دن میں زکوٰۃ دینے کی مدت مقرر ہے۔

۱۵۵۔ قاعدہ:۔ اگر صرف مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اگر اپنا نام جو بھی تمہارا نام ہے۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو تو تمہارا ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے۔

اصول

۱۵۶۔ سوا لاکھ مرتبہ کسی اسم یا آیت یا عمل کو چالیس دنوں میں پورا کرنے سے زکوٰۃ

اکبر ہو جاتی ہے۔ وہ شخص عامل ہو جاتا ہے وہ جب کبھی اس عمل کو پڑھے گا تو پورا پورا فائدہ ہوگا دوسرا طریقہ زکوٰۃ اصغر کا ہے۔ زکوٰۃ اصغر کا عامل کسی کو اجازت نہیں دے سکتا۔ اور اکثر اوقات زکوٰۃ اصغر سے عمل صرف ایک ہی مرتبہ کام دیتا ہے۔ زکوٰۃ اکبر کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے۔

زکوٰۃ اصغر کا طریقہ یہ ہے کہ جو عمل تم پڑھنا چاہتے ہو اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو جس قدر اعداد ہوں اتنی مرتبہ پڑھو۔

زکوٰۃ حروف تہجّی

۱۵۷۔ ہر حروف کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) ۲۸ روز تک پڑھو چونکہ ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں۔ اس لئے ہر ہر حرف ۲۸ دن تک پڑھنا ہے۔ لیکن زکوٰۃ دینے لئے اس حرف کا مؤکل ہمراہ ضرور پڑھنا ہوگا۔ بغیر مؤکل کے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔ اسی طرح ہر عمل کی زکوٰۃ اس کے مؤکل کے ساتھ دی جاتی ہے۔ حروف تہجی کے مؤکل تو میں لکھے دیتا ہوں اور آخر میں مؤکل بنانے کا قاعدہ لکھ دوں گا۔ تاکہ جس عمل کا مؤکل آپ بنانا چاہیں بنا سکیں، پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے، پہلے لفظ اُجب لگا کر پھر مؤکل کا نام لے کر پھر اس عمل کو پڑھو خواہ کوئی عمل ہو۔ مثلاً کوئی شخص حرف الف کی زکوٰۃ دینا چاہتا ہے۔ اور الف کا مؤکل اسرافیل ہے تو زکوٰۃ دینے میں یوں پڑھیں گے۔

اُجِبْ یَا اِسْرَفِیْلُ بِحَقِّ یَا اَلِف

یا مثلاً اُجِب یَا عَطرائِیلُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

یا مثلاً اُجب یَا جبرائیل بحقّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ امید ہے آپ اس تشریح سے طریقہ زکوٰۃ سمجھ گئے ہوں گے۔ حروف تہجی کے مؤکل حسب ذیل ہیں۔ یہ مرکب کہلاتے ہیں۔

۱۵۸۔ جدول حروف تہجّی معہ موکلات

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیلُ	جبرائیلُ	عزرائیلُ	میکائیلُ	کلکائیلُ	تنکفیلُ	مھکائیلُ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردائیلُ	اسرافیلُ	اَموآکیلُ	شرفائیلُ	ھَمُواکیلُ	ھمرائیلُ	اَھُجَمائیلُ
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیلُ	اسماعیلُ	لَوزائیلُ	لَومائیلُ	لَوخائیلُ	سرحماکیلُ	عطرائیلُ
ک	ل	م	ن	و	لا	ی
حروزائیلُ	طَاطَائیلُ	رویائیلُ	خولائیلُ	زفتمائیلُ	دوردیائیلُ	سرالبطائیلُ

زکوٰۃ مندرجہ بالا طریقہ پر دی جائے گی۔ اس کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس حرف کو معہ موکل ایک نشست میں ایک ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھو اور دیکھو کہ حرف میں کس قدر اثر ہے۔

حروف تہجی کے متعلق ہر حرف سے مخصوص کام لینے کے اور بھی طریق ہیں۔ دنیا وی ہر حاجت کے لئے یہ حروف کام دیتے ہیں۔ ان کے خواص اکثر کتب جفر میں مندرج ہیں۔

یہ یاد رہے کہ اگر زکات اکبرا دا کرنی ہو تو جس حرف کی زکوٰۃ ادا کرنا ہے اس کو ۲۸ دن تک پڑھنا ہے اور حرف کی متعلقہ منزل کے دن زکوٰۃ شروع ہوگی۔

اگر زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو حرف الف سے شروع کرد جب کہ قمر منزل شرطین میں ہو ۴۴۴۴ بار پڑھو اگلے دن جب قمر منزل بطین میں جائے تو ب کی زکوٰۃ ادا کرو۔ اور ۴۴۴۴ بار پڑھو۔ اسی طرح ہر حرف زکوٰۃ اس کی متعلقہ منزل میں ادا کرو ۲۸ منازل قمر کی ہیں لہٰذا تقویم سے دیکھ کر ایک نقشہ تیار کرلو کہ کس دن کس حرف کی زکوٰۃ کس منزل میں ادا کرنا ہے اور اس منزل کا وقت کب سے کب تک رہے گا۔ ترتیب دار حروف تہجی۔ ترتیب وار منازل سے متعلق ہیں۔ اگر کسی ایک ہی حرف کی زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو اس حرف متعلقہ منزل میں ۴۴۴۴ بار پڑھ لو۔ ایک ہی دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ نیت کرنا ہوگی۔ کہ ایک حرف کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں یا تمام حروف تہجی کی، اگر تمام حروف تہجی کی زکوٰۃ کی نیت کی اور اگر کسی وجہ سے چند حروف کی زکوٰۃ دینے کے بعد زکوٰۃ کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ تو تمام زکوٰۃ باطل ہو جائے گی۔ لیکن اگر ایک ہی حرف کی نیت کی تھی اور ایک

ہی وقت ایک ہی دن میں ادا کر دی۔ تو اس ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یہ بے ترتیب حروف سے بھی دی جا سکتی ہے۔ ہر زکوٰۃ کے بعد نیاز دلاؤ۔

۱۵۹۔ جدول حروف تہجی معہ منازل

نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل
۱	ا	شرطین	۸	ح	نثرہ	۱۵	س	غفرہ	۲۲	ت	ذابح
۲	ب	بطین	۹	ط	طرفہ	۱۶	ع	زبانا	۲۳	ث	بلعہ
۳	ج	ثریا	۱۰	ی	جبہٰ	۱۷	ف	اکلیل	۲۴	خ	سعود
۴	د	دبران	۱۱	ک	زبرہ	۱۸	ص	قلب	۲۵	ذ	اخبیہ
۵	ہ	ہقعہ	۱۲	ل	صرفہ	۱۹	ق	شولہ	۲۶	ض	مقدم
۶	و	ہنعہ	۱۳	م	عوا	۲۰	ر	نعائم	۲۷	ظ	مؤخر
۷	ز	ذراع	۱۴	ن	سماک	۲۱	ش	بلدہ	۲۸	غ	رشا

موکل بنانے کا طریقہ

۱۶۰۔ جس نام یا جس عمل یا جس عبارت کا موکل نکالنا مقصود ہو۔ تو اس کے حرف ملفوظی بناؤ، یعنی جو حرف جس طرح بولا جاتا ہے۔ اس طرح لکھو۔ اس کو ملفوظی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ میں پہلے لکھ آیا ہوں۔ مثلاً حرف ج کا ملفوظی جیم ہے۔ اب جس چیز کا موکل نکالنا ہے۔ اس کے تمام حروف ملفوظی کرکے ان کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو تقسیم سے بچ جائے۔ اس کو شروع ابجد سے شمار کرو جہاں ختم ہو۔ اس حرف کو لکھ لو۔ اور پھر ملفوظی کرو۔ اگر وہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اگر ۲۸ سے کم ہے۔ تو اسی طرح رہنے دو اور پھر ابجد پر پیش کرو جو باقی بچے ابجد پر پھر پھیلاؤ جو حرف برآمد ہو۔ پہلے دو حرف بھی اس میں شامل کرو۔ اب تین حروف ہو گئے۔ ان تینوں حرفوں کو ملفوظی کرکے ان کے اعداد حاصل کرو اور ۲۸ پر تقسیم کرکے جو عدد اس سے باقی بچے۔ اس کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو، بس یہی اس نام یا حرف یا عبارت کا موکل ہے۔

۱۶۱۔ مثال:۔ ہمیں زید کے نام کا موکل بنانا ہے تو اس کے ملفوظی حروف بنائیے۔ ز۔ا۔ی۔ا دال۔ اعداد ۳۵ ۵ کو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچے ۲۶۔ اب اس کو شروع ابجد سے شمار کیا۔ تو چھبیسواں حرف

ض آیا۔ اب ض کو ملفوظی کیا۔ ضاد۔ عدد ۸۰۵ اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۲۱۔ اب ابجد پر تقسیم کیا تو اکیسواں حرف ش آیا۔ اب اس کا ملفوظی شین ہوا۔ کل اعداد ۳۶۰ ہوتے اب اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۴ بچے۔ حرف خ نکلا۔ اب ضاد شین۔ خا کے اعداد لئے۔ ۱۷۶۶ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲ رہے ابجد میں دوسرا حرف ب ہے۔ لہٰذا موکل بائیل ہوا۔

۱۶۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اب پہلی مرتبہ بچے تھے ۲۶۔ دوسری مرتبہ ۲۱۔ تیسری مرتبہ ۲۴۔ ان کو جمع کیا تو ۷۱ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۱۵۔ ابجد میں پندرھواں حرف س نکلا۔ اب اس کے آگے ایل بڑھا دیا تو سائیل بنا۔ پس معلوم ہوا کہ زید کا موکل سائیل ہے۔ اب اسم زید کی زکوٰۃ ہم یوں دیں گے

احبب یا سائیل لمحقٌ زید

۱۶۳۔ نوٹ:۔ موکل بنانے کے اور بھی طریق ہیں۔ جن کو بوجہ طوالت بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ قاعدہ آسان اور قریب الفہم ہے۔ حروف تہجی میں جو موکل لکھے گئے ہیں۔ اگر کوئی موکل اس قاعدہ پر صحیح نہ آئے تو غلط نہ سمجھیں۔ اس لئے کہ دوسرے قواعد سے موکل نکالے گئے ہیں۔ اس کتاب کا تعلق عام لوگوں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ اور مشکل قواعد کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ موکل بنانے کا یہ طریقہ نہایت مؤثر ہے بلکہ کوئی صاحب حروف تہجی کے بھی اسی طرح موکل بنا کر زکوٰۃ دیں گے۔ تو زکوٰۃ نکل جائے گی۔

اسمار باری تعالیٰ

۱۶۴۔ کامل عاملین کا مجرب عمل ہے کہ اپنے نام کے اعداد اسم باری تعالیٰ پڑھنے سے بے انتہا فوائد حاصل ہوتے ہیں، قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اصلی نام کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کر دجو عدد حاصل ہوں۔ اسی کے ہم عدد خدا کا نام "تلاش کرو۔ اگر ایک ہی نام مل جائے تو بہتر ہے نہ ملے تو دو یا تین غرض جس قدر نام ہم عدد مل سکیں۔ ان کو روزمرہ اسی تعداد میں پڑھو، جو تمہارے نام کے اعداد ہیں۔ پڑھنے کا وقت وہی ہے جو تمہارے ستارے کا ہے۔ اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ملازمت۔ ترقی اولاد صحت غرض کہ دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل ہے۔ چونکہ اس عمل میں نیز دیگر بہت سے عملیات میں خدا کے ناموں کی ضرورت ہوتی ہے، اس وجہ سے بہ تعداد کثیر خدا کے نام معہ اعداد درج کئے جاتے ہیں تاکہ طالبین کو آسانی ہو۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ خدا کے صفاتی ناموں کی مکمل فہرست ہے بلکہ اس کے علاوہ اور بھی نام ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے اتفاقاً کوئی ہم عدد اسم نہ ملے تو تلاش کر کے دوسرا ہم عدد اسم پڑھ سکتے ہیں جو اعداد اسمار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ خود بھی ان کی میزان کی جانچ کر لیں کتابوں میں غلطی کا امکان ہو جاتا ہے نیز معنی کا خیال کر کے اگر اپنے مطلوب کے ہم معنی کوئی اسم پڑھ لیں تو اور بھی زیادہ تاثیر ہوگی۔ اور طالب کے سر نام کا حرف جس عنصر سے متعلق ہو۔ اسم باری تعالیٰ بھی اسی عنصر کا ہو یا موافق عنصر کا ہو۔ فوراً اثر ہو گا۔

۱۶۰۔ اسمائے الٰہی معہ اعداد

اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد
اللہ	٦٦	بصیر	٣٠٢	جابر	٢٠٦	حکم	٦٨	ذوالجلال	٨٠٢
الہ	٣٦	بدوح	٢٠	جلیل	٧٣	حافظ	٩٨٩	رحیم	٢٥٨
امر	٢٤١	باعث	٥٧٣	جمیل	٨٣	خبیر	٨١٢	رحمٰن	٢٩٨
احد	١٣	باسط	٧٢	جامع	١١٤	خیر	٨١٠	رقیب	٣١٢
اعلیٰ	١١١	بتر	٢٠٢	حی	١٨	خافض	١٤٨١	رشید	٥١٤
اولیٰ	٤٧	باری	٢١٣	حفیظ	٩٩٨	خادع	٦٧٥	رؤف	٢٨٦
اعلم	١٤١	باطن	[illegible]٢	حنان	١٠٩	خالق	٧٣١	رفیق	٣٩٠
اکرم	٢٦١	باقی	١١٣	حمید	٦٢	خاطر	٨١٠	رب	٢٠٢
اکبر	٢٢٣	بدیع	٨٦	حاکم	٦٩	دلیل	٧٤	رفیع	٣٦٠
اوّل	٣٧	تواب	٤٠٩	حلیم	٨٨	دیان	٦٥	رزاق	٣٠٨
آخر	٨٠١	ثابت	٩٠٣	حکیم	٧٨	داعی	٨٥	رافع	٣٥١
اصدق	١٩٥	جبار	٢٠٦	حسیب	٨٠	دائم	٥٥	زکی	٣٧
احکم	١٦٩	جواد	١٤	حق	١٠٨	ذاکر	٦٢١	سلام	١٣١
سمیع	١٨٠	غفار	١٢٨١	معزّ	١١٧	مقوی	١٥٦	واسع	١٣٧
سیّد	٧٤	غنی	١٠٦٠	متعالی	٥٥١	مانع	١٦١	وافی	٩٧
سبحان	١٢١	غافر	١٢٨١	مغنی	١١٠٠	نور	٢٥٦	والی	٤٧
ستّار	٦٦١	فرد	٢٨٤	معطی	١٢٩	ناصر	٣٤١	وہاب	١٤
سبوح	٧٦	فتاح	٤٨٩	ماجد	٤٨	نافع	٢٠١	واجد	١٤
شاہد	٣١٠	قہار	٣٠٦	منعم	٢٠٠	نادر	٢٥٥	واحد	١٩
شہید	٣١٩	قائم	١٥١	مجید	٥٧	نعیم	١٧٠	وکیل	٦٦
شافی	٣٩١	قابض	٩٠٣	ملہم	١١٥	ولی	٤٦	ہادی	٢٠
شفیع	٤٦٠	قیوم	١٥٦	مطہر	٢٥٤	ودود	٢٠	ھو	١١
شکور	٥٢٦	قادر	٣٠٥	متمم	٥٢٠	وارث	٧٠٧		
صبور	٢٩٨	مقتدر	٧٤٤	معید	١٢٤	ارحم الراحمین			٥٨٨
صمد	١٣٤	قدیر	٣١٤	محی	٥٨	احکم الحاکمین			٢٢٩

صادق	۱۹۵	قدوس	۱۷۰	منیر	۳۰۰	احسن الخالقین	۹۴۱
ضار	۱۰۰۱	قریب	۳۱۲	مذل	۷۷۰	بری من المشرکین	۹۵۳
طاہر	۲۱۵	قوی	۱۱۶	ممیت	۴۹	خیرالناصرین	۱۲۴۲
طبیب	۲۳	قاہر	۳۰۶	مصوّر	۳۳۶	یارحمٰن یارحیم	۵۷۷
طالب	۴۲	قاضی	۹۱۱	مقتدر	۷۷۴	سلام قولامن رب الرحیم	۸۴۹
ظاہر	۱۱۰۶	کافی	۱۱۱	مقسط	۲۰۹	ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۱
علیم	۱۵۰	کبیر	۲۳۲	منتقم	۶۳۰	یاعلیم یاحکیم	۲۵۰
عظیم	۱۰۲۰	کریم	۲۷۰	متین	۵۰۰	لاالٰہ الااللہ	۱۶۵
عالی	۱۱۱	کفیل	۱۴۰	منظہر	[illegible]۵	فسیکفیکھم اللہ و	۸۰۰
علیم	۱۵۰	لطیف	۱۲۹	مقیت	۵۵۰	ھوالسمیع العلیم	
علی	۱۱۰	مبدی	۵۶	ملک	۹۰	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	۴۵۰
عزیز	۹۴	مومن	۱۳۶	منشی	۴۰۰	یامالک یااللہ	۱۷۹
عالم	۱۴۱	متکبر	۶۶۲	مقدم	۱۸۴	اکرم الاکرمین	۶۱۳
عدل	۱۰۴	مہیمن	۱۴۵	مؤخر	۸۴۶	اللہ لطیف	۱۹۵
عفو	۱۵۶	مالک	۹۱	مہلک	۹۵	یاعلی یاعظیم	۱۱۵۲
غیاث	۱۵۱۱	مجیب	۵۵	محیط	۶۷	یاحی یاقیوم	۱۹۶
غالب	۱۰۳۳	محصی	۱۴۸	مغیر	۱۲۵۰	حسبی اللہ ونعم الوکیل	۴۰۹
غفور	۱۲۸۶	مکرّم	۳۰۰	مخرج	۸۴۳	مالک الملک	۲۱۲

جفر خافیہ

۱۶۶۔ جس وقت کوئی مہم پیش آئے یا دل میں کوئی حسرت ہو۔ مطلوب کو قابو میں لانا ہو یا کسی دشمن نے تنگ کیا ہوا ہو۔ قرض ہو۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو یوں کریں کہ اپنے مطلب کو مختصراً ایک کاغذ کے پرزے پر لکھیں۔ اس میں جو حرف مراد ہے اس کو باہر نکالیں اور حرف مکرر کاٹ کر باقی کے مطابق اسمائے الٰہی تلاش کریں، ان کے مطابق ہی نماز فجر کے بعد پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاءاللہ جلد مطلب حاصل ہو گا۔

مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں ملازمت چاہتا ہوں۔ ملازمت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھا۔ م ل ا زم ت ۔ اس میں سے مکرر حرف کاٹ دیا۔ تو م ل ا ز ت رہ گیا۔ تو اسمار باری تعالیٰ جن میں یہ حرف ہیں۔ نکالے۔

مومنُ لطیفُ ۔اللہُ ۔ زکی ۔ توابُ

۱۳۶ ۱۲۹ ۶۶ ۳۷ ۴۰۹

کل میزان ان کے اعداد کی ۷۷۷ ہوئی۔ لہٰذا بعد نماز فجر ان اسما باری تعالیٰ کا ۷۷۷ بار ورد کرنا چاہیے۔ اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ جب تعداد ختم ہو۔ تو اپنی حاجت کی دُعا خشوع وخضوع سے مانگے۔ جب تک مقصد ہاتھ نہ آئے پابندی سے عمل کرتے رہیں بہت تھوڑے عرصے میں مقصد دلی ہاتھ آئیگا مجرب وآزمودہ ہے چونکہ ۷۷۷ کے عدد مفرد ۲۱ ہیں۔ اس لئے ۲۱ دنوں میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ شروع ماہ قمری میں عمل شروع کریں۔ اگر کسی وجہ سے ان ۲۱ دنوں میں کامیابی نظر نہ آئے تو عمل پھر اگلے ماہ کے ۲۱ دنوں تک کریں ضرور۔ کامیابی ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہو گا۔

یَا مُؤمِنُ لطیفُ یَا اللہ یا زَکِیُّ تَوَّابُ

[illegible]م عجیب

۱۶۷۔ اپنے نام (والدہ کے نام کی ضرورت نہیں) کو مفرد حروف میں لکھو اور تمام حروف کو شمار کرو اب خدا کا ایسا (یا ایسے) نام تلاش کرو، جن کے شمار حروف میں تمہارے نام کے حروف کے برابر ہوں۔ ان ناموں کو بھی مفردات میں لکھو اب تمہارے پاس دو سطریں مفرد حروف کی ہوگئیں ان دونوں کو امتزاج دیکر ایک سطر بنالو اور تین تین حروف مرکب کرکے "ایل" بڑھا کر اسمائے موکلات پیدا کرو۔ اس سطر ممزوجہ کے اعداد (ابجد قمری سے) حاصل کرکے مثلث بادی چال میں پُر کرو۔ مثلث کے چاروں گوشوں پر اسمائے موکلات تحریر کرو۔ بس طلسم تیار ہے۔ اس کو لوبان برادہ سرخ وسفید اور کافور کا بخور دے کر موم جامہ کرو اور چاندی کے تعویز میں بند کر کے ہمیشہ اپنے پاس رکھو۔ اب اسمائے موکلات سے ایک عمل تیار کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفظ اُجیبوا پھر یا (اسمائے موکلات سلسلہ وار) پھر اسمائے باری تعالیٰ (وہی جن کو عمل میں شامل کیا ہے) عروج ماہ میں پیر، بدھ، جمعرات اور جمعہ اس عمل کے شروع کرنے کے دن ہیں۔ پڑھنے کی تعداد وہی ہے، جو سطر ممزوجہ کے اعداد ہیں۔ روزانہ ساعتِ مشتری یا قمر یا شمس میں پڑھا کرو جتنے حروف ہوں گے اتنے ہی دنوں کا عمل ہو گا۔

مثال۔ حامد مفردات میں لکھا ح ا م د چار حروف ہوئے۔ خدا کے اسمائے اعظم میں سے مغنی ہم نے لیا اور اسے حامد میں امتزاج دیا تو م ح غ ا ن م ی د ہوا۔ ان کے اسمائے موکلات یہ بنے محغائیل انمائیل یدمائیل (آخر میں دو حروف رہ گئے ہیں اس لئے شروع سے م اور لے لیا) اس سطر کے اعداد ۱۱۵۳ (آٹھ حروف ہوئے۔ ان اعداد کو مثلث میں پُر کیا۔ اور تین گوشوں پر ایک ایک موکل کا نام لکھ دیا۔ آٹھ دن کا عمل ہوا۔ اسے روزانہ ساعت مذکورہ بالا میں ۱۱۵۳ مرتبہ یہ عمل اس طرح پڑھا۔ اُجیبوا یا محغائیلُ یا انمائیل یا یدمائیل بحق یا مغنیُ۔ بحکم خدا آٹھ روز پورے نہ ہوں گے کہ عامل اپنے جائز

مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام وہر دلعزیزی ہوگی۔ عزت اور خوشی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ ہر کام میں غیبی امداد ہوگی۔ غرضیکہ بیشمار فوائد ظاہر ہوں گے۔

۱۶۸۔ جو ملازم ہیں اور ترقی چاہتے ہیں یا اپنے محکمہ سے کوئی مدد چاہتے ہیں یا ملازمت چاہتے ہیں یا جو قرض سے رہائی چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ایک عمل ہے جس میں بہت منافع اور خوشیاں ہیں۔ اگر حاجت مند اسے اپنا حرز جان بنائے گا۔ تو لازمی مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ ذیل کی جدول کو دیکھیں۔

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب - و - ی - ن - ص - ت - ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د - ح - ل - ع - ر - خ - غ	خاکی	جبرائیل	شمال

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں۔ اور ان کو جدا جدا لکھیں مثلاً احمد بن بانو ملازمت چاہتا ہے۔ تو لائن یہ ہوگی۔ ا ح م د ب ن ب ا ن و م ل ا ز م ت۔

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ بادی الگ۔ آبی الگ۔ خاکی الگ۔ اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حروف لکھیں جس کے زیادہ عدد ہیں۔ اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔ مثلاً آتشی ا۔م۔ ا م۔ ا۔م۔ عدد ۱۲۳۔ بادی ب۔ ن۔ و۔ ت عدد ۴۵۸۔ آبی ز عدد ۷۔ خاکی ح۔ د۔ل۔ عدد ۴۲ ہوئے سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں پھر آتشی پھر آبی کے لہٰذا سطر یہ ہوئی ب ن و ت ا م ا م ا م ح د ل ز۔ عنصر بادی غالب ہے۔ اس لئے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا۔ یہ نقش ۲۱۸۶ عدد کا مربع پر کیا جائے گا اور سطر کی حرف اوّل کے مطابق اسم اللہ لیا جائے گا۔ مثلاً اس میں حرف اوّل ب ہے تو باسط لیں گے۔ موکل اسرافیل ہے نقش کی چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت لکھیں گے۔ اقسمت علیکم یا ملائکہ ھذالحروف ب ن و ت ام ام ام ح د ل ز یا اسرافیل بحق یا باسط میری ملازمت کا جلد انتظام ہو۔

اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عطارد مشتری کے قرآن یا مثلث یا تسدیس میں لکھیں

قاعدہ استخراج بروج وکواکب وموکل

۱۶۹۔ عملیات میں یہ ایک عظیم قانون ہے کہ حاجت کے مطابق اسم الٰہی، برج، کواکب اور

موکل کا استخراج کر کے دعوت کا آغاز کرنا۔ اس اصول میں اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو تاکہ رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ اسم الٰہی و برج اور اسم خود ایک عنصر کے مطابق ہوں۔ اگر دو برج موافق خاصیت رکھتے ہوں۔ مثلاً ایک آتشی ایک بادی یا ایک آبی دوسرا خاکی تو اسے مصادق کہتے ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری صورت ہو تو اس کو مخالف کہتے ہیں۔

اسم الٰہی ایسا انتخاب کریں جو مطلب کے موافق ہو۔ اور عنصر کے بھی۔ بروج کا استخراج اس طرح کریں۔ کہ ان اسماء میں سے اگر حروف س۔ ش۔ خ۔ ظ ہوں تو خارج کر دیں۔ اور باقی حروف کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کو حمل سے گننا شروع کریں۔ جہاں ختم ہو وہ برج متعلقہ ہوگا۔ اب اس کے مطابق مندرجہ ذیل دائرہ سے کوکب۔ بخور۔ اطراف وغیرہ اخذ کر لیں۔

۱۷۰۔ دائرہ دعوت وشناخت بروج وسیارہ

خاصہ	مشرق / آتشی	مغرب / بادی	جنوب / آبی	شمال / خاکی	کواکب	رنگ	بخورات
اصغر نحس	ا	ب	ج	د	زحل	سیاہ	عود - اگر
اکبر سعد	ہ	و	ز	ح	مشتری	زرد ناری	مشک - عود
اکبر نحس	ط	ی	ک	ل	مریخ	سرخ	عود - کبیر
اکبر سعد	م	ن	س	ع	شمس	زرد طلائی	عود - دارچینی
اکبر سعد	ف	ص	ق	ر	زہرہ	سفید	عود - صندل
ممتزج	ش	ت	ث	خ	عطارد	فیروزہ آسمانی	عود - صندل سرخ
اصغر نحس	ذ	ض	ظ	غ	قمر	سبز	عود - کافور
بروج متعلقہ	حمل اسد قوس	جوزا میزان دلو	سرطان عقرب حوت	ثور سنبلہ جدی			

طریق دعوت برائے حاجات

۱۷۱۔ دستور یہ ہے کہ مثلاً اسم عزیز کو اس طور پر پڑھیں یا لُوْعَایِیْلُ بِحَقِّ یا عَزِیْزُ چونکہ

بحساب ابجد عزیز کے ۹۴ عدد ہوتے ہیں اور یہ اسم خاکی ہے طالع اس کا جدی ہے۔ دعوت شروع اس طرح کرنا چاہیئے کہ ایک دائرہ کاغذ پر بنائیں۔ اس دائرہ میں کواکب کے مطابق رنگ بھریں۔ رنگ کے سر پر برج کا گھر بنائیں اور اس دائرہ پر مصلیٰ بچھائیں۔ اور بیٹھ جائیں۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں دعوت کا آغاز کریں۔ اس لئے کہ یہ کوکب موافق سر اسم ہے۔ پڑھتے وقت بخور عود و دارچینی کا جلائیں۔ اسم اعظم۔ برج۔ کوکب۔ اسم خود کے اعداد اور موکل کے اعداد بحساب جمل نکال کر دائرہ کے اوپر لکھیں اور جس قدر حروف اسم الٰہی۔ برج و کواکب۔ اسم خود۔ موکل کے ہوں۔ اتنے دنوں میں وظیفہ ختم کرنا ہوگا۔

اگر چاہیں کہ اسم الٰہی کو وظیفہ کے لئے تعین کریں۔ تو جس قدر اعداد اسم الٰہی اور اپنے اسم کے ہوں۔ ان کو بارہ پر یا سات پر یا چار پر تقسیم کریں۔ اور جو باقی رہے اس کو احاد یا عشرت یا مآت یا الوف مقرر کرکے ہر روز پڑھا کریں۔ یعنی ایک گنا یا دس گنا یا سو گنا یا ہزار گنا کرکے ہر روز پڑھیں۔

طریق دعوت رؤسیہ

برائے کشف قلب

۱۷۲۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم اعظم یا دعا یا ماسوا اس کے دعوت کرے۔ تو اول اسم اعظم کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ تاکہ اس کا برج معلوم ہو۔ پھر اسی طرح اپنے نام کے اعداد کا برج معلوم کرے۔ یا صاحب حاجت کے نام کا برج معلوم کرے۔ اب دیکھے کہ اگر ہر دو برج موافق یا مصادق ہوں تو انہی اعداد کے مطابق پڑھے جو اس کے نام اور اسم الٰہی سے حاصل کئے گئے ہیں اور اگر اسم الٰہی آتشی یا بادی ہو، اور اسم خود آبی یا خاکی ہو تو تعداد اس طرح مقرر کرے کہ اپنے اسم الٰہی و اسم خود کے اعداد کا طرح بروجی سے جو باقی رہے اس کو دو صد کرکے پڑھے۔ تاکہ رجعت نہ ہو اور جس وقت دعوت کا آغاز کرے تو دعوت طلوع برج اسم اعظم سے شروع کرے۔ اور نیت کشوف قلب کرے۔

اگر تسخیر عالم منظور ہو

۱۷۳۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اپنا جادہ پیدا کرے اور مریدان و معتقدان بہت ہو جائیں اور تمام خلقت ثنا، تعریف میں رطب اللسان ہو۔ تو چاہیئے کہ دعوت اپنے برج کے طلوع میں شروع کرے اور جو عدد کہ اسم الٰہی اور اپنے نام کی طرح سے باقی رہے تھے۔ ہر عدد ہزار دفعہ کرکے پڑھے۔ مثلاً اگر بارہ باقی رہے ہیں، تو بارہ روز کا عمل ہے اور بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ چاہیئے کہ جس برج سے دعوت شروع کرے۔ اسی برج میں تمام کرے۔ یہ جان لیں کہ یہ دونوں طریق بہت خوب ہیں۔ اگر ان شرائط کی پابندی نہ کی گئی تو رجعت

واقع ہوگی۔ اسم الٰہی کی تمام قسم کی دعوتوں میں پرہیز جلالی رکھے۔

طریق دعوت حروف

پہلا طریقہ زبریہ

۱۷۴۔ یہ طریقہ وہاں کام دیتا ہے۔ جہاں حاجت کی مخصوص سطر قائم ہو تو جو حاجت ہو اس کو لکھے۔ سر حرف اس حاجت کا لے۔ اور اس حرف کی خاصیت معلوم کرے کہ کس عنصر سے متعلق ہے جو عنصر نکلے۔ اسی عنصر کے برج سے اس حرف کی دعوت شروع کرے۔ تاکہ اس کی موافق خاصیت رہے، موافق اعداد مسمیٰ ان حروف کو ہر روز پڑھے اور پڑھتے وقت اس حرف کے کوکب کا بخور ہر روز جلائے۔

مثلاً حاجت "الفت الٰہی" ہے۔ پس سر حرف الفت کا الف ہے۔ خاصیت اس کی آتشی ہے۔ اس لئے دعوت اس کی طالع حمل یا اسد یا قوس میں شروع کی جائے۔ چونکہ الف کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔ پس ہر روز ان اعداد کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار بضم موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا ائیل بحق الف یا الف۔

پڑھتے وقت بخور لبن اللبان کا جلائے۔ جان لیں کہ اگر عمل الف کا پوری طرح ختم تک پہنچایا گیا۔ تو صاحب دعوت کو مرتبہ قطب الاقطاب کا حاصل ہو جائے گا۔

۱۷۵۔ **مثال دیگر**۔ مثلاً حاجت "بصارت باطن" ہے پس سر حرف ب ہے۔ خاصیت اس کی بادی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ دعوت کا آغاز برج جوزا یا دلو یا میزان میں کرے، اور اعداد ملفوظی بے کے ۱۲ ہیں۔ پس ہر روز ۱۲ مرتبہ یا ۱۲۰ مرتبہ یا ۱۲۰۰ مرتبہ یا بارہ ہزار مرتبہ معہ موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا جبرائیل یا بائیلُ بحق بے یا بے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ اٹھائیس حروف کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اس طریق کو زبریہ کہتے ہیں۔ یہ بسط کہلاتے ہیں۔

آئیلُ۔ بائیلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ جائیلُ۔ حائیلُ خائیلُ۔ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیلُ۔ فائیلُ۔ قائیلُ۔ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیلُ۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔

دوسرا طریقہ بینہ

۱۷۶۔ ایک یا دو یا چار یا پانچ اسم الٰہی ایسے لیں۔ جن کا سر حرف الف ہو۔ اور اسم آخر ایسا ہو۔ جو موافق اعداد الف ہو۔ جیسا کہ "کافی" اور اگر اسم آخر برابر اعداد الف پیدا نہ ہو تو چنداں ضرورت نہ سمجھیں اور ان کو اس طرح پڑھیں۔ یا جبرائیل یا ہائیل البصیرُ الباسطُ الواجبُ

علیٰ ہذالقیاس اٹھائیس حروف کا عمل اسی طرح تیار کیا جاسکتا ہے۔ قواعدِ عملیات ہیں حروفِ تہجی کے اسمائے الٰہی درج کیا کئے گئے ہیں۔ اس طریق کو "بنیات" کہتے ہیں۔

تیسرا طریقہ مداریہ

۱۷۷۔ جو حرف ہو۔ اعداد مسمی اس کے اٹھائیس پر طرح کرے۔ جو باقی رہے۔ اس کے مواقف ابجد سے حرف حاصل کرے۔ مثلاً حرف الف کا اعداد ۱۱۱ ہیں جب ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۲۷ باقی رہے۔ ابجد میں ستائیسواں حرف ظا ہے۔ پس اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیل یا آئیلُ بحق یا ظاھر

اگر حرف "بے" ہو۔ عدد اس کے بارہ ہوتے ہیں۔ یہ اٹھائیس پر تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے دائرہ ابجد کا بارھواں حرف لیا۔ جو لام ہے۔ پس اعداد لام کو یعنی ۱، کو اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے ہر روز چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا جبرائیلُ یا بائیلُ بحقِ یا لطیف علیٰ ہذالقیاس ۲۸ حروف کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کو مدار کہتے ہیں۔

چوتھا طریقہ مجموع

۱۷۸۔ زبر و بنیات و مدار کو جمع کرکے پڑھے۔ مثلاً الف کو اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا آئیلُ بحق الف یا الف یا اللہ الاحد الکافی بحق یا ظاھرُ

جانیں کہ اعداد الف و اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے پڑھنا ہوگا۔ اسی طرح ۲۸ حروف کی دعوت کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریق کار کو مجموعہ کہتے ہیں۔

جب ایک چلہ تک بطریق زبر دعوتِ حرفی کو پڑھے تو حاجت اس کی پوری نہ ہو تو ایک چلہ بنیات کے مطابق پڑھے اور اگر پھر بھی اس میں مطلب حاصل نہ ہو تو مجموعہ کا چلہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لازمی حاجت پوری ہوگی۔

۱۷۹۔ فائدہ: یہ جانیں کہ ہر دعوت چار چلہ پر ختم ہوتی ہے۔ بعض ناواقف دعوت پڑھتے ہیں اور حاجت پوری نہیں ہوتی۔ تو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے مقصد کو ضائع کر دیتے ہیں۔ لازم یہ ہے کہ اگر جلد مطلب حاصل ہو جائے تو بہتر ورنہ دعوت چار چلہ تک پوری کرے۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اس طریق عمل میں دوران دعوت ہی حاجت روائی ہو جاتی ہے۔ انتظار نہیں کرنا پڑتا میں نے ایسے طریقے کو ظاہر کر دیا ہے کہ حاجت روائی کے بہت نزدیک لے جاتا ہے اور پھر گوہر مقصود ہاتھ آجاتا ہے، جس عورت یا مرد مصیبت زدہ اور پریشان کو عمل تیار کرکے پڑھنے کے لئے بتایا ہے وہ کام اس کا لازمی ہو گیا ہے اور عموماً دو چلہ سے زیادہ تک محنت نہیں کرنا پڑی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے اسمائے رب العالمین میں سے کسی کی دعوت دینا ہو یا حرف کی دعوت ہو۔ یا آیت کی دعوت ہو۔ اور شرائطِ دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کریں تو اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ اسماء، آیات قرآنی عزیمت۔ بندی اور افسون وغیرہ کہ جن کا سرحرف صاحبِ دعوت کے مطابق و موافق ہوگا۔ وہ سب صاحبِ دعوت کے تحت اور تصرف میں آجائیں گے۔ وقت ضرورت ان کی شرائط بھی ادا نہ کریں۔ صرف دعوت دیں تو کار باری ہوتی ہے اگر ایسا نہ ہوگا تو رجعت کا خوف ہوگا۔

بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ اور بعض چند سال لیتی ہیں۔ اس لئے کہ اسی کوکب کے روز اسی کی ساعت میں شروع کی جاتی ہیں تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو تب تک دعوت دے اور جب نکل جائے۔ ترک کر دے۔ جب اس طور سے دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تصرف اس اسم و کوکب کے ہوگا، عامل کے تحت و تصرف میں آجائے گا۔

جو دائرہ دعوت و شناخت بروج و سیارہ کا دیا گیا ہے۔ ہر عمل اور دعوت میں اس کو لحاظ رکھے جس ستارہ کے حروف کی دعوت ہو۔ اس کے رنگ کے مطابق سجادہ لائے اور جو سمت ہو اس طرف منہ کرے۔

یہ جاننا چاہیئے کہ ۲۸ حروف ہیں۔ ۲۸ منازل ہیں۔ تمام اسماء الٰہی انہی ۲۸ حروف سے مرکب ہیں ہر حرف کا ایک موکل ہوتا ہے ان ۲۸ حروف سے اسمائے الٰہی اور موکلاتِ حروف دریافت ہوئے جو کچھ اس عالم میں تاثیر ہے۔ عالم ظاہر اور باطن ملکوت ہے۔ ملک و ملکوت ایک دوسرے سے مل کر رنگ آمیزی کرتے ہیں یعنی اسمائے الٰہی منازل قمر کے ذریعہ اپنی تاثیر عالمِ بسیط میں ظاہر کرتے ہیں۔ بلا دعوت حروف کے ماہیت معلوم نہیں ہو سکتی۔ جو شخص حروف کی دعوت کو پورا کرے۔ لوگوں اور جمیع موجودات میں مقبولیت کا درجہ پائے اور تمام مخلوق سے ممتاز شمار کیا جائے۔ کیونکہ تجلیات اسم جو اس عالم میں نمودار ہیں۔ اللہ جل شانہ کی عنایت سے اس پر ظاہر ہو جاتی ہیں اور صاحبِ دعوت شرفِ مراتبِ حروف پاتا ہے۔

باب پنجم

دعوات

۱۸۰ - اسمائے یا سورتوں کی دعوتیں ریاضت کی شکل ترین صورتیں ہیں۔ یہ در اصل راہ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ مشائخین کاملین فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے۔ تو تمامی مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقتِ معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور جب تک پڑھتا ہے۔ دائم الحال حاضر رہتے ہیں اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ اسلئے ایام دعوت میں تعین وقت کا از حد پابند ہونا چاہیے جب وقتِ معینہ میں فرق آتا ہے تو مسخرات کو آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے وہ ایسے امر کے عادی نہیں ہوتے۔ اس لئے دعوتِ ناتمام رہ جاتی ہے اور وہ قبول نہیں کرتے۔

چلہ کے لئے وہ تمام شرائط بجا لینی چاہیئے جو اس کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اکل حلال، صدق مقال، کم کھانا، کم بولنا، کم سونا۔ نیت درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری سے پڑھنا) روزہ رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزیں رہنا۔ کپڑا، جگہ اور بدن کا صاف رکھنا۔ مرشد سے اجازت حاصل کرنا۔ انشراح خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہہ رکھنا۔ حجرہ تنگ و تاریک لیکن مصفیٰ ہو۔ بات نہ کرنے۔ کھانے پینے کے لئے خادم رکھنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ جلالی و جمالی پرہیز قائم کرنا، ترکِ حیوانات کرنا اور محرمات سے بچنا۔ فصد یا حجامت سے خون نہ نکلوانا۔ لباس فاخرہ نہ پہننا۔ نماز پابندی سے پڑھنا۔ ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فوت ہوگی تو عمل قائم نہ ہوسکے گا۔ بلکہ بے شک خطرہ عظیم ہوگا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ جو چیز خریدے وجہِ حلال سے خریدے اور اپنی مزدوری یا محنت کے مال سے خریدے۔ سخت ضرورت پر قرضِ حسنہ لے سکتا ہے۔

دعوت سورہ مزمّل شریف

۱۸۱ - یہ طریق عمل حضرت شیخ نظام الدینؒ کا ہے۔ جو سلسلہ عالیہ قادریہ کے ایک مستجاب الدعوات ولی اللہ بزرگ گزرے ہیں آپ کو محض اس عمل کی مخفی تاثیروں کا فیض تھا جو شخص بھی عامل مزمل ہوگا۔ بڑے بڑے امرار و رؤسا اس کے گرویدہ ہوں گے۔ مہمات عظیمہ فوراً حل ہونگی جس مقصد کی خاطر اس سورۃ کے وسیلہ سے دعا کریں گے۔ جناب الٰہی فوراً قبول فرمائیں گے۔ ترقی

درجات، کشادگی رزق اور فتوحات سے اعلیٰ فیض ملے گا۔ کسی دوسرے شخص کے لئے بھی دعا کرینگے تو مقبول ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ نئے ماہ قمری کی گیارہ تاریخ کی شب کو غسل کر کے یہ عمل شروع کریں۔ معطر لباس زیب تن کریں اور وہ لباس صرف اسی عمل کے لئے مخصوص کردیں۔ لباس پہن کر تازہ وضو کریں۔ اور بعد نماز عشاء وتر سے قبل کھڑے ہوجائیں اور اول گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ اور سورۃ مزمل شریف شروع کردیں۔ جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلٰی وَکِیْلًا پر پہنچیں تو اس آیت مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور گیارہ مرتبہ یَا رَبُّ وَکِیْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں اور گیارہ مرتبہ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَکِیْلًا ۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا بِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا کَفِیْلًا ۰ یَا رَبُّ یَا وَکِیْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل شریف معہ آیت رب انی مغلوب فانتصر اور درود شریف کے پڑھیں اور دعا مانگیں اور نماز وتر پڑھ کر اپنی جگہ سوجائیں۔ اگر اس عمل کو مسجد میں شروع کریں تو سر پر ٹوپی یا پگڑی ضرور رکھیں۔ اگر گھر پر پڑھیں تو سر برہنہ پڑھیں اور دوسرے روز بیٹھ کر یہ عمل پڑھیں۔ جب اکتالیسواں روز ہو۔ تو اس روز بھی کھڑے ہو کر یہ عمل پڑھیں۔ دوران چلہ میں صرف اُس دن عمل کھڑے ہو کر پڑھنا ہے۔ جس دن شروع کیا تھا۔ یہ پانچ دن ہوں گے۔ عمل کے بعد ہر روز تین مرتبہ حسب دستور عمل پڑھ لیا کریں۔ اب آپ عامل ہیں جب خود کو یا کسی کے لئے ضرورت ہو تو تین مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ اور پھر مقصد کی دعا کریں۔ اور نیت باندھ کر عمل پڑھیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی بختم چلہ کے بعد نیاز پیغمبر خداؐ اور بزرگ مذکور کی دلائیں۔ دوران چلہ پرہیز جلالی رہے، انشاء اللہ تعالیٰ جو درجات حاصل ہوں گے عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۲ - یہ عمل تمام دنیاوی حالات کی بہتری کے لئے ہے رزق کی کمی۔ ملازمت کا نہ ملنا، ترقی نہ ہونا۔ دکان کا یا کاروبار کا نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لئے کام دیتا ہے جو طریق مجھے حاصل ہے میں اس کو عام اجازت سے بیان کرتا ہوں طریق اس کا یہ ہے کہ جب سورہ مزمل شریف پڑھنے

کی نیت ہو۔ تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام لوازمات چلّہ کے مہیا کر کے ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ مدد
یارسول اللہ پڑھیں اور پھر سورہ شریف شروع کریں اور جب وتبتل علیہ تبدیلا پر پہنچیں
تو تین سو بار یا اللہ پڑھیں اس کے بعد جب ربّ المشرق والمغرب لا الٰہ الّا ھو فاتخذہ
وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں۔ اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں بعد ازاں
واستغفروا اللہ ان اللہ غفور الرحیم کو تین بار تکرار کریں اور سورۃ شریف پوری کریں۔ اس طرح
اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک سورۃ پڑھنی چاہیے۔ عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں
پرہیز جلالی اور جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے، دوران عمل میں مؤکلات یا کئی
دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ ان سے خوف نہ کھائیں، گوشت کا قطعی پرہیز رکھیں۔ تسخیر اور
آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ آمدن اور ترقی رزق کے بعد چلّہ ۲۱ یوم تک ۱۱ بار روزانہ پڑھو۔ غیب
سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے اس کے لئے کھل
جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لئے بوقت تہجد سورہ مزمل پڑھو۔ انشاء اللہ مقصد براری
ہوگی۔ بعد چلّہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔ یعنی ذیل کی سورت
کو بھی۔ اگر اس کی دعوت ہو تو !

دعوت سورہ یٰسین

۱۸۳۔ سورہ یٰسین کو خوب اچھی طرح زبانی حفظ کر لیں عشا کے بعد یا تہجد کے بعد عمل
شروع کریں۔ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ یٰسین۔
صلی اللہ علیک یا محمد یٰسین بحق یٰسین۔ بحق یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ یٰسین۔
یٰسین۔ یٰسین

اب شروع سے سورت پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو سات دفعہ مبین کی تکرار کریں،
پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔ یاربّاہُ۔ یا سیّداہُ۔ یا مولاہُ یا حملاہُ یا غوثاہُ یا ممداہُ۔ یا اللہ اَسْئَلُکَ
بحق یٰس وٓل یٰس وبحق اِسْمِکَ المُبِیْن۔ سَخِّرلِی رِزْقِکَ وخَلْقِکَ وَزِیَارَۃِ
قَبْرِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

اب پھر ابتدا سے شروع کریں پہلے تین دفعہ بسم اللہ شریف۔ پھر الصلوٰۃ والسلام علیک والا
درود اور اس کے بعد شروع سے سورۃ یاسین پڑھنی شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے
تو سات دفعہ مبین کی تکرار کرے اور اس کے بعد والی عزیمت پڑھے۔
اسی طرح ہر مبین سے لوٹ لوٹ کر پڑھتا جائے۔ جب ساتویں مبین پر پہنچے تو شروع

سے شروع کرے۔ والیہ ترجعون تک ختم کرے۔ اب یہ ایک دفعہ ہوئی اس طرح تین دفعہ
پڑھنا ہے۔ اب عمل ختم ہے۔ آخر میں ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھنی ہے اکتالیس دن تک پڑھنے
سے عامل صاحبِ زکاۃ ہو جائے گا۔ مداومت کے لئے روز ایک دفعہ مبین در مبین پڑھا
کرے۔

عامل کو اس عمل کی برکت سے روزی اور رزق کا فکر ختم ہو جائے گا۔ ترقی درجات کے باب
کھل جائیں گے اور تسخیر خلق ہوگی۔ اب وہ جس شخص کو حصول رزق۔ کشائش رزق یا تسخیر
خلائق کے لئے سورۃ یاسین کا نقش لکھ کر دے گا تو برکت اس شخص پر اس سورۃ کی ظاہر
ہوگی اور سائل مراد کو پہنچے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۴۔ شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے۔ اس رات سے بوقت عشاء
سورۃ یاسین سات مرتبہ روزانہ اس طرح پڑھے کہ جب پہلے مبین پر پہنچے۔ تو پھر ابتدا سے
سورت پڑھنا شروع کرے۔ پھر جب دوسرے مبین پر پہنچے تو ابتدا سے سورۃ شروع کرے،
اسی طرح ساتوں مبینوں سے لوٹنا ہے۔ تو یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی شمار کی جائے گی۔ اس طرح سات
بار روزانہ پڑھنا ہوگا۔ ۴۱ یوم کا چلّہ ہوگا۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنا
ہوگا۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت پڑے کوئی حاجت ہو تو سجدہ میں سات بار پڑھیں
سر سجدہ سے نہ اٹھے گا کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے۔ جب
کے لئے گیارہ دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ تصور مطلوب رکھیں اور پڑھیں مطلوب
قدموں میں ہوگا۔

کشفِ قلب

۱۸۵۔ مسمریزم اور ہپناٹزم خلا میں بلا کسی خاص تصور کے مشقیں ہیں۔ میں آپ کو اسلامی
مسمریزم سکھاتا ہوں، جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحرِ معرفت میں غرق ہو جائے، نور احدی اس کے قلب
کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کر دے۔ باوجود کثافتِ جسمانی کے لطائفِ روحانی ہر عضو کو احاطہ کر لیں
نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریق پر عمل کرے،
انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی۔ اس کا دل وسواس و خطرات
سے پاک ہو جائے گا۔ اس دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پائے گا جس طرح مچھلی پانی میں سکون
پاتی ہے۔ خدا کے ذکر میں لذت پیدا ہوگی۔ اور زمانہ کے غوث۔ قطب۔ ابدال سے ملاقات بغیر

کسی حجاب کے ہوگی۔ یعنی اس پر وہ ظاہر ہو جائیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح قرآن شریف میں تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یاسین شریف شروع کر دیں۔ (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) یاسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے عامل جب مبین پر پہنچے۔ تو تلاوت موقوف کر دے۔ اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل کو تصوّر کے سامنے لائے اور تصوّر سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ تقریباً پانچ منٹ ایسا ہی تصوّر کرے۔ بعدازاں آنکھیں کھول کر یاسین کو آگے شروع کر دے۔ اس طرح جب دوسری مبین پر پہنچے تو پانچ منٹ تک تصوّر کرے۔ ابتدا میں تصور کا قیام نہ ہوگا۔ لیکن بہت جلد تصوّر قائم ہو جائے گا۔ اور یہ حالت شروع ہو جائے گی کہ

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

اس طرح روزانہ ۴۵ منٹ میں ایک دفعہ سورۃ یاسین ختم ہو سکے گی۔ اگر کسی کو یہ سورۃ یاد نہ ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آہستہ آہستہ اسے یاد کرلے۔ کیونکہ بغیر یاد کئے لطف نہ آئے گا، یہ یاد رکھو دل انسان کے بائیں طرف ہے۔ بس آنکھیں بند کر کے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لو اور تصور میں اپنے دل کو دیکھو جو روحانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ دو تین دن کی مشق سے بے تردد دل کا نقشہ سامنے آجایا کرے گا اور دل کے اردگرد شمع نور جلتی نظر آئے گی۔ پھر دور سے شعاعوں کی آمد دل کی طرف نظر آیا کرے گی۔ یہ دقت کامیابی کا ہے۔ ابتدا میں یہ نورانیت مصنوعی ہوگی جو صرف اپنے تصور سے قائم ہوگی لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت سے بدل جائے گی۔ ایک عجیب لطف آئے گا۔ نئے نئے مشاہدات بھی آئیں گے۔ یہ دقیقہ پانچ منٹ سے زیادہ بڑھتا جائے گا۔ انوار حدیث کے جلوے ملیں گے اور خاصانِ خدا کا اسی تصور میں پتہ چلے گا جو موجود ہیں۔ اس عمل کو اختیار کرنے کے لئے پہلے مجھ سے اجازت لو پھر اپنے مرشد سے (خواہ وہ اس تصور کا حامل ہو یا نہ ہو)

دعوت آیت قطب

۱۸۶ ۔ آیت قطب کے عامل کے فرشتے نگہبان ہوتے ہیں۔ اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا۔ روزی اور عزت میں برکت ہوتی ہے اور دنیا میں نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کا عامل کسی درد والے کو دم کرے تو اسے فوراً آرام آجائے گا۔ درد کا اس سے بہترین علاج اور کوئی نہیں لیکن اس کا عامل بننا ضروری ہے بغیر زکوٰۃ دیئے اثر نہ ہوگا۔

اس کی زکوٰۃ تین دن کی ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کریں، پاکیزہ کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں۔ ایک تنہا جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب ۱۳۳ (ایک سو تینتیس) بار پڑھیں۔ یہ یاد رہے کہ دن بھر کی تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی ہیں۔ جہاں عمل پڑھنا ہو۔ روزہ آیت قطب کی نیت سے رکھیں اور اسی آیت کی زکات کی نیت سے روزہ افطار کریں۔ افطاری کے لئے

خود کھانا پکائیں۔ کنوئیں کا پانی کورے برتن میں لاکر رکھیں اس سے پاؤ بھر چاول بے نمک پکائیں۔ آگ گوبر کی نہ ہو۔ نصف چاول خود کھائیں اور نصف فقیر کو دے دیں۔ صبح پھر غسل کر کے دوسرے صاف کپڑے پہن کر روزہ رکھیں۔ اور ۱۳۳ بار عصر کی نماز کے بعد آیت قطب پڑھیں۔ روزہ پھر زکوٰۃ کی نیت سے ہی کھولنا ہے۔ بطریق سابق چاول پکا کر نصف خود کھائیں نصف فقیر کو دیں۔ تیسرے روز پھر روزہ غسل کر کے رکھیں اور نماز ظہر کے بعد ۱۳۳ بار آیت قطب پڑھیں۔ اور روزہ پھر اسی طرح اسی نیت سے کھولیں اب کے چاولوں پر ختم دیں اور پھر نصف دے دیں۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اس کی مداومت کے لئے روزانہ ۷ بار پڑھا کریں۔ وبا۔ بیماری۔ درد میں جس کو لکھ کر دیں گے۔ شفا ہوگی۔ آیت یہ ہے، ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ (پارہ چہارم کے نصف میں)

اگر کوئی شخص کسی سخت مہم یا مشکل کے وقت تین دن اسی طرح پڑھے اور روزہ اسی مہم کا نفل نیت سے رکھے۔ تو تین ہی دنوں میں اللہ پاک اسے کامیابی دے گا۔ یہ جلالی آیت ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں۔

دعوت تسمیہ مربع

۱۸۷ ۔ جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو اور پریشانی میں مبتلا ہو تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے جمعہ کا دن ہو۔ ساعت زہرہ ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار با ترک حیوانات جلالی پڑھے۔ سات دن تک پھر متواتر کرنا ہوگا پہلا نقش طالب بازو پہ باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈالا کرے آب رواں ہونا چاہئے خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا۔

ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسب معاش یا حصول عزت و حرمت یا کسی مراد کا

حصول یا امراء، وزراء کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تسخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا۔ غرضیکہ ہر نیت اور مراد جو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک تسمیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گے۔

اگر سیلاب آرہا ہو جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مضرت کا احتمال ہو تو نزدل ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش ہر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے اور پانی کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائیگا اور اس سے آگے ہرگز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہئے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کر کے محفوظ رکھے۔

اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔

میزان ۷۸۶۔ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶ حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲
۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵

عامل کو چاہئے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کر دے دے اور بسم اللہ روزانہ وہ خود ورد کیا کرے یعنی سائل ورد کیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو تو کسی عامل سے لکھوالے اور پھر پڑھے۔

دعوت اسم باسطُ

۱۸۸۔ اول ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد باوضو بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ ہزار دو سو چراسی (۵۲۸۴) اسم " یا باسِطُ " کا ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لے کر ذیل کا نقش ۲۷ مرتبہ پُر کرے۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت دریا میں ڈال دیئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے۔ پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہوگا۔ دورانِ عمل میں صرف جو یا گندم

کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے، انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی اور دستِ غیب حاصل ہوگا۔ خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپیہ روز اس کو مل جایا کرینگے لیکن سب کے سب روز خرچ کر دیا کرے اور کسی کو نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لکھتا رہے اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے روز جا کر دریا میں ڈال آیا کرے اور ۲۷ مرتبہ روزانہ اسم یا باسط کا ورد رکھے۔

۷۸۶

اجب ہاو فتائیل بحق یا باسطُ

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	دستِ غیب	۴۲

یا کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہو لکھو

دعوت اسم وہاب (۱)

۱۸۹۔ عمل سے دلچسپی رکھنے والے ہر صاحب کو علم ہے کہ وسعتِ رزق، حصولِ مال، روز ینہ اور برکت مال و دولت و رزق و روزی میں جو اسم کام کرتا ہے وہ وَهَّاب ہے، میں اس عظیم اسم الٰہی کا عمل درج کرتا ہوں۔ مدت ہوئی جب میں نے اس کو کیا تھا۔ اب نفع عوام کے لئے درج کرتا ہوں۔

اس اسم کو سوالاکھ مرتبہ گیارہ روز میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو اور اس کے بعد ایک سو ایک بار یَا عَزِیْزُ رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ پڑھ کر پھر یا وہاب کا وظیفہ شروع کرے۔ پڑھتے وقت ایک تہ بند ہو اور کوئی پارچہ نہ ہو۔ اس وظیفہ کو عشاء کے وتر سے قبل پڑھنا ہوگا۔ جب سوالاکھ پڑھ چکے تو ہمیشہ ۳۶۴ بار یا وہابُ معہ درود شریف پڑھا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت ہو یا اسی وقت ضرورت ہے تو بارھویں دن چار آدمی پرہیزگار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلا دے۔ سامانِ دعوت یہ ہے۔

آرد گندم ساڑھے چار سیر، گوشت بکری سوا سیر۔ دہی پونا سیر یعنی تین پاؤ۔ پیاز سوا سیر روغن زرد تین پاؤ۔

جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جائے۔ اس کو جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔ اس سے کہہ دے آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کی دعوت ہے۔ آپ تشریف لائیں۔ پھر الٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے۔ چلا آئے۔ کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بیٹھا دیں اور کتے کا انتظار کریں انشاء اللہ وہ ضرور آئے گا۔ نمازی جہاں بیٹھیں، اسی جگہ

رکابی میں موافق حصہ رسد کھانا علیحدہ کر دیں جس وقت کتا کھانا کھا کر چلا جائے۔ اس کے ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ روپیہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا۔ روزینہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا ملک و متاع کی فروختگی کی ضرورت ہے۔ نفع سے بکے گا۔ ملازمت کی ضرورت ہے یا ترقی کی ضرورت ہے۔ فوراً ملے گی۔ بانڈ وغیرہ سکیموں سے انعام کی ضرورت ہے وہ ملے گا کاروبار میں بے حد فروخت کی ضرورت ہے بہت خلقت آئے گی، کھانا کھانے کے بعد جو دعا کی جائے اس میں اپنا مقصد بیان کریں۔ ایک وقت میں ایک ہی مقصد بیان کریں کتے سے پرہیز نہ کریں بظاہری جسم ہے باطن میں کچھ اور ہے۔ یا وہاب کے تین چلوں کے بعد ممکن ہے اس کی اصلی شکل آپ دیکھ سکیں لیکن ایسی خواہش نہ رکھے۔

(۳) دوسرا طریق

۱۹۰۔ چار ہزار چار سو چودہ (۴۴۱۴) مرتبہ روزانہ اسم یا وہاب بعد نماز صبح ایک چلہ تک بقید پرہیز جمالی و جلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ روٹی سادہ کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل کے بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے، ۱۴ ویں روز ایک تعویذ لکھ کر اپنے سرہانے تلے رکھ کر سو جائے۔ انشاءاللہ غیب سے چودہ روپے روزانہ ملا کریں گے۔ مگر کسی سے ذکر نہ کرے۔ محتاجوں مسکینوں کی پرورش کرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	بحق یا وہاب	۹
۸	۴	۲

جب اسم وہاب کا ورد کر چکے تو سورۃ مزمل بعد میں گیارہ دفعہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد لکھیں۔ مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم پڑھنے کا طریقہ یہ ہے (جب یا جبرائیل بحق یا وھاب۔

علاوہ روزینہ کے تسخیر و فتوح بہت ہوگی۔ بہت سے شواہد و نوافل عامل پر خود ظاہر ہو جاتے ہیں جو کام آدمی کر رہا ہے اس سے بے انتہا آمدن ہوتی ہے اس عمل کا اظہار بھی کسی پر نہ کرنا چاہیے۔

(۴) تیسرا طریق

۱۹۱۔ یہ طریق فتوح و تسخیر کے لئے ہے۔ اس کو گیارہ روز تک سوا لاکھ کی تعداد میں معہ پرہیز کامل پورا کرنا ہے۔ جس کی ترتیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (۱۱۳۶۴) مرتبہ پڑھیں اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ (۱۱۳۶۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ جملہ

سوا لاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر بھی باندھ لیں۔ چلہ کے بعد اس اسم کا معجزہ دیکھنے میں آئے گا۔ بے حد فتوح ہوگی۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلو میں ہوں ہر طرف ہمارا استقبال ہو۔ وہ اس اسم کی برکت سے یہ رتبہ حاصل کر سکتے ہیں تکبر کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔ اور پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ اسم مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	الوہاب ذی الطول	۹
۸	۴	۲

الوھاب ذی الطول

دعوت سورۂ کوثر

۱۹۲۔ اس سورۃ کو تین روز مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ پہلے روز ۹۲۱ بار دوسرے روز ۹۲۱ بار تیسرے روز ۹۲۲ بار تین دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی۔

اول ماہ قمری میں بدھ جمعرات جمعہ کی رات کو بعد نماز عشا بیٹھ جائیں اور ادا کریں ہر روز شروع میں دو رکعت نماز نفل زکوٰۃ کی نیت سے ادا کریں اور تین دن کے بعد ختم نیاز کرائیں۔ اس ختم کے وقت پانی کافی پاس رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو محفوظ رکھیں اور بچوں اور مریضوں کو پلا دیں۔ خواہ ایک دن لگے۔ خواہ ایک ماہ لگے۔

زکاۃ کے بعد مندرجہ ذیل امور میں آپ کام لے سکتے ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کے اعداد کو مربع میں پر کر کے کبوتر کی گردن میں باندھ کر خانہ محبوب کی طرف اڑائے۔ تو بے شک و شبہ وہ بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہو۔ اسی ساعت میں حاضر ہو۔ مگر یہ امر جان لینا چاہیئے کہ یہ آیات قرآن مجید کی ہیں، ان کے ماتحت جو مؤکلات ہیں۔ وہ روحانی ہیں۔ صرف جائز صورتوں میں کام لیں۔ ورنہ خیر نہ ہوگی۔ محبوب کو بلانا۔ بیوی کو بلانا جو روٹھ گئی۔ یا خاوند کو بیوی کا بلانا یا غائب کا بلانا سب اسی نقشہ سے ہوگا۔

سورۃ کے جملہ اعداد ۲۷۶۴ ہیں۔ خانہ اوّل میں ۶۸۳ ہوگا۔ کسر ۲ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۶۸۳	۶۹۷	۶۹۴	۶۹۰
۶۹۵	۶۸۹	۶۸۴	۶۹۶
۶۸۸	۶۹۲	۶۹۹	۶۸۵
۶۹۸	۶۸۶	۶۸۷	۶۹۳

اس لئے کسر خانہ ۹ میں ڈالی جائے گی، نقش کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک سے مکمل کریں چاروں موکل چاروں اطراف ہوں اور خادم کونوں میں ہوں۔ غرضیکہ نقش مکمل لکھا کریں۔

(۲) اگر کوئی بہت مشکل امر درپیش ہو۔ اور اس امر کا حصول لازمی ہو تو چاہیے کہ سورۃ کوثر تعداد کے مطابق پڑھے۔ مطلب اسی روز یا اسی ہفتہ میں حاصل ہوگا۔

(۳) اگر بارش نہ ہوتی ہو۔ خشک سالی ہو تو اعداد سورۃ مذکور کے مربع میں چہل کاف کو بھی ملا کر لکھیں، اور جاری پانی میں اس نقش کو ڈال دیں۔

(۴) اگر اس نقش کو کسی لکڑی کے تختہ پر کندہ کرے اور دریا ندی میں ڈال کر اس کو کسی رسی سے باندھ دے تو جب تک وہ تختہ پانی میں رہے۔ بارش جاری رہے۔

دعوت مثلث خالی از لطن

تصرفاتِ عالمِ دنیوی و موجودات

۱۹۳۔ سب سے پہلے اس زکاۃ کو سمجھیں۔ نوچندی اتوار سے زکواۃ شروع کریں۔ شب اتوار (جس کی صبح کو اتوار ہوگا) کا کھانا صرف شیرینی (دودھ چاول) کھائیں۔ پھر رات بھر اور اتوار کا دن بھر کچھ نہ کھائیں رات بھر جاگتے رہیں، درود شریف اور استغفار میں رات گذاریں۔ خلوت میں رہیں۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دیں۔ شام کو افطار کے وقت ایک روٹی جو کی بغیر نمک اپنے ہاتھ پکا کر کھائیں۔ پانی بھی اپنے استعمال کے لئے خود بھریں۔ پاکی کا ہر طرح خیال رہے (دن کو بقدر ضرورت وصحت سو سکتے ہیں) نماز باجماعت کی اجازت ہے۔ مگر نہ کسی سے بات کریں نہ ملیں۔ نماز تہجد بھی ضروری ہے اتوار کا دن گزرا۔ اب پیر کی رات آئی۔ (صبح کو پیر ہوگا) شام کو وہی جو کی روٹی کھائیں اور کچھ نہ کھائیں (پانی کی اجازت ہے)، پیر کی رات میں بعد نماز عشاء صرف یہ اسم سولہ بار پڑھیں (الآیۃ) پھر تمام رات نفل۔ درود اور استغفار پڑھتے رہیں نماز صبح پھر ۱۶ بار یہ ہی اسم۔ بعد ظہر اسی قدر۔ بعد نماز عصر اسی قدر پڑھیں یہ ایک اسم کی زکواۃ ہوئی، اب منگل کی رات آئی۔ روزہ افطار کیا نماز مغرب پڑھی۔ بعد نماز مغرب ۳۵۲ بار اَلبَقَطرِیَال پڑھیں۔ کھانا وہی۔ پھر نماز عشاء، صبح ظہر و عصر یہی اسم اسی قدر بار۔ دوسرے اسم کی زکواۃ ختم ہوئی، اب بدھ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب ۳۴۳ با الجلیشِ۔ پھر عشاء صبح ظہر و عصر کے بعد اسی قدر۔

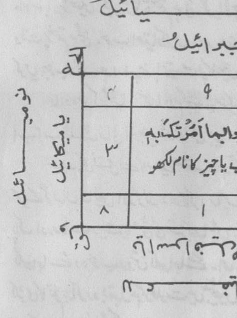
شب جمعرات میں ۵۸ بار الدمیالِ اسی قدر۔ عشاء۔ فجر۔ ظہر عصر کے بعد۔ اب شب جمعہ آئی۔ بعد مغرب اَلْھَطْطُوشِ ۳۲۹ بار۔ پھر عشاء، فجر ظہر عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب ہفتہ کی رات آئی بعد مغرب ۹۲ بار اَلْوَھَیمِیہِ پھر عشاء، فجر ظہر و عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب رات اتوار کی آئی۔ بعد مغرب اَلْمُ تَفَطَا ۱۲۷ بار پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ اب شب سوموار آئی۔ بعد مغرب ۲۸ بار الحد ایہ پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ شب منگل بعد مغرب ۱۳۰ بار الطفیالِ پھر عشاء صبح ظہر عصر کے بعد اسی قدر شب بدھ بعد مغرب یا شکورُ ۵۲۶ بار۔ بعد عشاء یا جبرائیلُ ۲۵۶ بار بعد نماز صبح یا میکائیلُ ۱۲۱ بار۔ بعد نماز ظہر یا اسرائیلُ ۳۰۲ بار۔ بعد نماز عصر یا عزرائیلُ ۲۸۳ بار پڑھیں۔ بس زکواۃ ختم ہوئی، گویا نوچندی اتوار کی رات سے زکاۃ شروع ہو کر دوسرے بدھ کو عصر کے وقت پر ختم ہوگئی۔ خوب احتیاط کریں۔ ہر روز ایام زکاۃ میں روزہ رکھیں روزہ صرف جو کی روٹی سے افطار کریں جو بے نمک ہو۔ اپنے ہاتھ سے پکائیں پانی خود بھرا کریں۔

علاوہ جو کی ٹکیا کے بادام کشمش سرکہ۔ روغن زیتون کھا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ پاک مسلمان کے ہاتھ کا ہو اب آپ مثلث خالی البطن کے عامل ہیں۔

جب بھی نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب حسب ذیل ہے۔ میدہ۔ مشک۔ عود۔ لوبان کو آمیختہ کر کے گولیاں بنالیں اور کوئلہ دہکا کر اس پر ایک ایک گولی ڈالتے جائیں یہ اس عمل کا بخور ہے۔ بعد ازاں پاک اور صاف ریت یا مٹی کی تہہ بچھائیں۔ خوب موٹی تہ بنا کر ہتھیلی سے مٹی کو ہموار کر دیں تاکہ جو نقش لکھا جائے وہ خوب روشن لکھا جا سکے۔ اس کے لئے مٹی کو کپڑے میں چھان لیں۔ اب انار ترش یا عود کی لکڑی کا قلم بنا کر رو بقبلہ ہو کر خلوت میں بیٹھیں اس قلم سے قولہ لمبا کر کے لکھیں۔ نقش کا نمونہ دیکھیں۔ پھر اس کے اوپر جبرائیلُ لکھیں۔ پھر دوسری طرف الحق لمبا کر کے لکھیں اور اوپر یا میکائیلُ۔ تیسری طرف ولہ لمبا کر کے لکھیں اور اوپر یا اسرافیلُ لکھیں چوتھی طرف الملک لمبا کر کے لکھیں اور اس کے اوپر یا عزرائیلُ لکھیں اور جس کسی چیز کی ضرورت ہو اس کے عدد کے مثلث پُر کریں یعنی ۱۲ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔

یہ استخراج کر کے جب خانہ اوّل میں اعداد لکھیں تو ایک بار الآیۃ زبان سے کہہ کر وہ عدد خانہ اوّل میں لکھیں (انار ترش یا عود کی قلم سے اس مٹی پر جو تم نے بچھائی ہے)، خانہ دوم میں البقطریالِ دو بار کہہ کر عدد پُر کریں۔ خانہ سوم کو الجلیشِ ۳ بار کہہ کر پُر کریں۔ خانہ پنجم میں کوئی عدد نہ لکھیں خالی چھوڑ دیں صرف پانچ بار الھطوشِ کہیں۔ خانہ ششم کو ۶ بار اَلْوَھَیمِیہِ پڑھ کر پُر کریں خانہ ہفتم کو ۷ بار المُ تفطا پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ ہشتم کو ۸ بار الحد ایہ پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ نہم کو ۹ بار الطفیالِ پڑھ کر پُر کریں، درمیان میں جو خانہ خالی چھوڑا ہے اور صرف پانچ بار الھطوشِ پڑھ کر اعداد پُر نہیں کئے، اس خانہ میں اجلیبا یما امرتک بہ لکھ کر اپنا مطلب لکھ دیں۔ مثلاً آپ نقش اس لئے بھر رہے

ہیں کہ مطلوب آجائے تو عبارت بالا لکھنے کے بعد لکھیں فلاں بنت فلاں کو لا دَ ۔ ایک دن میں ۴۵ قسم کی اشیاء کے واسطے نقش بھر سکتے ہیں ۔ یعنی ۴۵ مقاصد کے لئے یا ۴۵ آدمیوں کے لئے کام کر سکتے ہیں ۔ بحکم خدا وہ تمام اشیاء فوراً حاضر ہوں گی ۔ جن کا نام آپ نے وسط نقش میں تحریر کیا ہے ۔ مثلاً مطلوب ۔ انار میوہ جات ۔ سکہ جات روٹی سالن ۔ جواہرات ۔ ادویات وغیرہ وغیرہ جس چیز کا نام لکھیں گے وہ حاضر ہوگی ، یا ان سائلوں کا کام ہو جائے گا ۔ جن کے لئے آپ نے عمل کیا ہے ۔ اس صورت میں طالب و مطلوب ہر دو کے نام لکھنے ہوں گے ، اگر آپ میں اتنی قوت ہو یا کسی اسم کی ریاضت کی بنا پر ہو چکی ہو اور حجاب کے پردہ اٹھ جائیں ۔ تو آپ خود ان موکلات کو دیکھ سکتے ہیں ۔ جو اس نقش کے موکلات ہیں اور ہر وقت عامل کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل میں موجود رہتے ہیں ۔ نقش کا طریقہ یہ ہے پہلے قوالحق ولہ الملک سے چاروں ضلع بنائیں اندر نقش بنائیں اور مطلب لکھیں پھر اوپر چاروں طرف ملائکہ کے نام لکھیں ۔ پھر اوپر چاروں طرف خدام کے نام المبارکہ لکھیں ۔



مثلاً انار مطلوب ہے انار کے عدد ۲۵۲ ہوئے ۱۲ عدد تفریق کئے تو ۲۴۰ رہے تین پر تقسیم کیا تو اسی آئے ۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر پر کیا تو یہ نقش ہوا نقش کی ترتیب دوبارہ سمجھ لیں ۔ پہلے ضلع نقش کے کھینچیں پھر موکل پھر اوپر خادم لکھ کر اسی طرح چاروں ضلع بنائیں اندر نقش اور مطلب لکھیں ۔ جب نقش تیار ہو جائے تو آنکھیں بند کر کے عزیمت پڑھیں ۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوحَانِیُّ یا (نام موکل) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ عَلَیْکَ وَفِعْلَ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ط

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

اس عزیمت میں پھر موکل کا نام لیا جائے گا ۔ وہ شئے مطلوبہ کے اعداد سے پیدا کرنا ہوگا ۔ مثلاً انار

کے عدد ۲۵۲ ہیں حروف ب ، ن ، ر کے آگے ائیل لگایا تو بنرائیل ہوا ۔ بس اسے عزیمت میں لگالیں ۔ عزیمت پڑھ کر خدا کی طرف متوجہ ہوں جب قلب سے آواز آئے گی تو آنکھ کھول کر دیکھیں گے تو وہ چیز حاضر ہوگی ۔ لیکن ہر عمل کی کنجی اعتقاد ہے ۔ ضرورت ہے یہ تصرف عالم دنیوی ہے جس کو اعتقاد نہ ہو یا منزل طے نہ کر سکے یا پاک و صاف باطن نہ رہ سکے ذاکر نہ ہو وہ اس کو نہ پڑھے ۔ یہ نقش کسی وقت کا پابند نہیں ۔ تصرف حاصل ہونے کے بعد جب چاہیں اسے کر سکتے ہیں ۔ اگر جنگل ہو ۔ مطلوبہ لکڑی کے قلم کا ملنا مشکل ہو ۔ تو پاک مٹی پہ انگشتِ شہادت سے اسے لکھیں اور کرشمۂ قدرت ملاحظہ کریں ۔ فقراء کا طریقہ ہے ان لوگوں کے لئے جو راہِ اللہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں ایک تحفہ ہے اسلئے دنیاوی محتاجی و دست نگری سے بچاتا ہے اور درویش کے مرتبہ کو قائم رکھتا ہے ۔

عمل طحال

۱۹۴ ۔ نئے چاند کے پہلے اتوار کے دن (موسم گرما میں سات سے آٹھ بجے تک اور موسم سرما ساڑھے آٹھ سے نو بجے تک) مریض پاک مٹی کا غلولہ اتنا گیلا بنائے کہ اس کو پتلا کر کے روٹی کی طرح زمین پر رکھ دیں ۔ اب مریض کو اتنے فاصلے پر کھڑا کیا جائے کہ وہ بائیں ہاتھ کو کمر پر رکھے اور سورج کی روشنی بغل سے ہو کر اس مٹی کی روٹی پر پڑے اور عامل ہاتھ میں چھری لے کر گیارہ بار درود شریف خضری پڑھے اور چھری پر دم کرکے اور اس روٹی کے ٹکڑے کرتا جائے اور ہر بار ٹکڑے کاٹتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا ط وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ہ (پ رکوع ۱۹) پہلے مغرب سے مشرق کو کاٹے ۔ پھر شمال سے جنوب کو کاٹے اور گیارہ گیارہ ٹکڑے کرے ۔ گیارہ سے کم نہ کرے ۔ اگر زیادہ کرے تو طاق پر ختم کرے ۔ ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ کرے ۔ جب تمام ٹکڑے ہو جائیں ۔ تو وہ درود شریف پڑھ کر چھری کے سرے کو ہر ایک ٹکڑے میں چھبوتا جائے اور جلد جلدی کرتا جائے ۔ پھر گیارہ بار درود شریف خضری پڑھ کر ان ٹکڑوں اور مریض کی تلی کے مقام کو دم کیا جائے ۔ اب مریض ان تمام ٹکڑوں کو کسی برتن میں ڈال کر اپنے مکان کی چھت پر رکھ دے ۔ تاکہ وہاں دھوپ سے وہ مٹی خشک ہو جائے ۔ جوں جوں مٹی خشک ہوتی جائے گی ۔ توں توں مریض کی طحال بھی خشک ہوتی جائے گی ۔ اس مرض کے لئے یہ ایک آسان اور مجرب علاج ہے ۔ اس آیت کا عامل ہونا ہو تو گرہن کی رات کو چار سو پچاس (۴۵۰) بار پڑھے ۔ ہر سال کسی بھی گرہن میں اس کی زکوٰۃ دے دیا کرے تو عمل چلتا رہے گا ۔

سانپ کے دو عمل

۱۹۵ ۔ (۱) اس عمل کو محرم کی شب عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے پانچسو مرتبہ (۵۰۰) پڑھ لیں ۔ اور شیرینی پر فاتحہ دے کر پہلے خود کھالیں ۔ پھر بچوں کو تقسیم کر دیں ۔ اب آپ عامل ہو گئے ۔

ہر سال اسی طرح زکوٰۃ ادا کر لیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو عامل کو چاہیئے کہ پانچ مرتبہ آیت اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کرے۔ یہ ایک دن کا دم ہوگا۔ تین دن تک کرنے سے کلی طور پر صحت یابی ہوگی۔

قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی ط فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی ط قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ط

۱۹۶۔ (۲) اس عزیمت کو شب عاشورہ میں ایک سو اکیس مرتبہ (۱۲۱) پڑھ لیں عامل ہو جائینگے اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تو اس عمل کی تجدید بھی ہر سال لازم ہوگی۔ صرف ایک سال عمل کام دیگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اوّل نام خداداد۔ دوجا نام محمد رسول دا۔ دہائی چار کباردی۔ ہدا پیران پیر دستگیر دا۔ اِذن گوگے پیر دا۔

مرض مرگی

۱۹۷۔ اگر کوئی مرگی میں مبتلا ہو۔ تو تانبے کی ایک تختی بنوائیں اور قمر در عقرب کے وقت اس کے ایک طرف یہ آیت کندہ کریں یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری پہ لکھیں۔ یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔ یہ تختی مصروع کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دورہ نہ ہوگا۔ اس کا عامل بننے کے لئے دو اسم قہارُ اور مذلُّ کا چلّہ نکالنا چاہیئے جو عام دستور ہے۔

تپ لرزہ

۱۹۸ جس شخص کو تپ، لرزہ یا بخار آتا ہو۔ خواہ روزانہ کا ہو یا باری کا۔ تو نو تار نیلے رنگ کے سوت کے لے کر مریض کے سر سے پاؤں تک ناپ کر اس پر سورۃ والضحیٰ پڑھو۔ اس سورۃ میں ۹ جگہ کاف آیا ہے، ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ پھر سب کو اکٹھا کر کے نو مرتبہ یہی سورۃ پڑھ کر اس پر پھونکو۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دو۔ اور نو آنہ کی شیرینی منگوا کر اس پہ فاتحہ دو اور اس کا ثواب حضرت شیخ جنیدؒ بغدادیؒ کی روح مبارک کو پہنچا کر، بچوں میں تقسیم کر دو۔ انشاء اللہ پھر تپ نہ آئے گا۔ سورۃ والضحیٰ کا عامل اس عمل کو کر سکتا ہے۔

نقش سورۃ اخلاص برائے حُب

۱۹۹۔ سورۃ قل ہو اللہ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ سورۃ اخلاص ۳۱۲۵ مرتبہ ہر روز عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کر کے بعد نماز عشا پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد اکتالیس عدد نقش سورۃ اخلاص لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے۔ بعد اکتالیس یوم کے عامل ہو جائے گا۔ پھر جب ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر اس کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر پھلدار

درخت مثل انار وغیرہ ساتھ لٹکا دے۔ جیسے جیسے ہوا لگے گی۔ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت ہی پُر تاثیر نقش ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا بعدہٗ چار نقش روزانہ لکھا کرے اور سورۃ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ عمل قابو میں رہے گا جب نقش کچھ جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ یا کسی بیمار کو دے دیا کریں۔ اگر کوئی شخص زکوٰۃ دے سکے تو مندرجہ ذیل نقش کو طریق ذیل سے عمل میں لائے اور اپنا مقصد حاصل کرے خطا نہ کرے گا۔

ہر روز بھیم سینی کافور سے ایک نقش لکھ کر فتیلہ بنا لیا اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر تثلیث زہرہ و مشتری میں ساعت زہرہ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائے چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف رہے اکیس یوم کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک چراغ جلتا رہے آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور بجید رکھے کہ وہ روبرو بیٹھا ہے۔ خود سورہ اخلاص برابر پڑھتا ہے

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یوُ	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفواً	احد

ترکیب چہاردہ رکعت نماز برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب

۲۰۰۔ عروج ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی اس طور سے کریں کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں۔ میں فلاں بن فلاں کے کان آنکھ زبان دل و جان ہفت اندام و سہ صدرگ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو۔ بعد دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اول دو رکعت میں یہ نیت کر کے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سُنے۔ بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ پڑھے۔ دوسرے دوگانہ میں یوں نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے کو چاروں طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے۔ بعد الحمد کے سورہ انا انزلنا پانچ بار پڑھے۔ تیسرے دوگانہ میں نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کی زبان بندی کرنے کو میرے نام پر کوئی لفظ بدی کا نہ نکالے زبان اپنی سے بعد الحمد کے سورہ لایلاف پانچ بار پڑھے۔ چوتھے دوگانہ کی نیت یوں کرے کہ نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے چاروں طرف میرے نام پر جلد کلمہ خیر و خوش کا لکھ کر روانہ کرے اپنے ہاتھوں سے۔ بعد الحمد کے سورۃ اذا جاء پڑھے پانچ بار۔ پانچویں دوگانہ کی نیت یوں کرے میں نماز پڑھتا ہوں واسطے بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار رہنے کو۔ بعد الحمد کے اول رکعت سورۃ الم نشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ انا انزلنا پانچ بار۔ چھٹے دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے

فلاں بن فلاں ہفت اندام وسہ صدرگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پانچ بار پڑھے۔ ساتویں دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں ابن فلاں کے ہفت اندام وسہ صدرگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا پانچ بار پڑھے۔ پھر اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا علیمُ پڑھے اور اوّل (۱۰۰) صد مرتبہ درود شریف پڑھے اور آخر بھی ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرے۔ یا علّام یا الٰہی! سپرد کیا ہیں نے ساتھ تیرے دل اور جان اور کان اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں اور ہفت اندام اور سہ صدرگ اور سر تا بقدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنچہ تادری!

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھتا ہو۔ تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد بنات حوا پڑھے اور جب تک کہ محبوب مسخر نہ ہو جائے۔ ہر شب چہاردہ رکعت پڑھتا رہے اور تسخیر خلائق کے لئے ہمیشہ مداومت کرے اور پھر تاثیر عظیم دیکھے۔

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

۲۰۱۔ بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر قطب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں پھر سو مرتبہ قبلہ رُخ ہو کر یا شیخ عبدالقادر شیئً للہ پڑھیں۔ پھر ربِّ اِنّی مغلوبٌ فانتصر ایک سو مرتبہ سجدہ میں پڑھیں بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رُخ ہو کر پڑھیں ایک چلّہ کا عمل ہے۔

اب آپ عامل ہو گئے جس کام کے لئے پڑھیں گے۔ فوراً سر انجام ہو گا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ بس یہی کہنا کافی ہے۔ عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پہ کوئی سایہ ہو نہ سر پہ کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیے تسخیر اور فتوح کے لئے نہایت زبردست عمل ہے۔

اُلٹی بسم اللہ میحر لانم حرلاھلاہ مبسب برائے تباہی

۲۰۲۔ شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی اور مسان کی مٹی اور ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کے بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے۔ یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھیں اور ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر مٹی ہذا پر دم کرو۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرو۔ مٹی جس گھر میں ڈالو گے ویران تباہ برباد ہو جائے گا۔ جس بھینس یا گائے کو کسی چیز میں کھلا دو گے۔ بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل پتھر پر لکیر ہے اور مجرب ہے۔ ایسے عمل سزا وغیرہ کے لئے کئے جاتے ہیں۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے،

میحرّ نملحرّ ھلاّمبسِ۔

باب ششم

منتر جنتر

برائے تپ

۲۰۳۔ سُر بنّاں سَرپ بنّاں۔ نظر بنّاں تَک بنّاں۔ پتال بنّاں۔ سَردی پیڑ کیلاں۔ دَدالی و آتاپ کیلاں۔ حضرت خضر خواج جند پیر کی چوکی۔

اِس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی۔ عجیب ٹوٹکہ ہے۔

برائے دردِ شکم

۲۰۴۔ ہُدا خدا دا۔ ہُدا خدا دے رسول دا۔ ہُدا چار یار دا۔ آیت قرآنِ مجید دی۔ ہُدا پیراں پیر دستگیر میراں محی الدین دا۔ بخش فقیر دا۔

اِس کو ۲۱ بار نمک کی ڈلی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو حکم دیں۔ وہ اِس کو چاٹتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے صحت ہو گی۔

منترِ حُب

۲۰۵۔ تَن موہوں۔ من موہوں۔ موہوں شکل سریر۔ زندہ شاہ مدار کی موہنی موہوں۔ مدد پیر دستگیر۔

زکواۃ سوا لاکھ ہے جو چودہ یوم میں پوری کرنی ہے۔ عروج ماہ میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔ چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جس شخص کو مخاطب کرنا منظور ہو خاک کی چٹکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو مارے۔ فوراً مطیع ہو گا۔ حیرت انگیز عمل ہے۔

درد دنداں

۲۰۶۔ اوّل شکل کرم اِس صورت کی زمین پر بنائیں۔ اگر نیچے کے دانتوں میں درد ہو تو نیچے کے خانے میں اور اگر اوپر کے دانتوں میں ہو تو اوپر کے خانہ میں چھری یا چاقو رکھے۔ اور سات مرتبہ اِس منتر کو پڑھے اور چھری زمین میں گاڑ دے۔ پھر پڑھے اور دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے۔ تین خانوں میں نہ پہنچے گا کہ درد بند ہو جائے گا۔ لفظ دم پر خاص زور دینا ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

یَا اللّٰہُ مَشْرُ مَتَہٗ اللّٰہُ پیر چھپٹانک وَلی دَم پھانک لی۔ مَوج دَریا۔

اگر بفرض محال صحت حاصل نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر چار کیل گوشہ نقش میں گاڑ دے ہر کیل پر سات سات مرتبہ بھی پڑھے۔ اور ایک کیل درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ درد کا نام و نشان تک نہ ملے گا۔

۲۰	۲۰
۲۰	۲۰

عمل دافع درد داڑھ و شدّت شقیقہ وغیرہ

۲۰۷۔ مریض اگر شقیقہ کا ہے تو ماتھا پکڑ کر اور اگر دانت کا ہے۔ تو مریض کی انگلی دانت پر رکھوا کر اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

من نہ بَست۔ خدا بَست۔ خداوند جہاں بَست۔ محمد بَست۔ رسول بَست۔ علی شیر خدا بَست۔ بی بی آمنہ پیغمبر بست۔ حسن بست۔ حسین بست۔ چار یار پیغمبر بست۔ حضرت سلیمان بن داؤد زیر جَبل بَست۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

۲۰۸۔ یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے۔ اور چلتا جادو ہے لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو ہمت ور اور بہت بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں۔ یہ کام اتوار کے روز کریں اور درمیان چورستہ کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پر بیٹھ کر ذیل کا منتر تین سو دفعہ پڑھیں۔ گیارہ دن تک اس کا عمل ہے۔ اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب کسی کو مخاطب کرنا ہو۔ یا تابعدار بنانا ہو۔ تو نمک کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اس پر پھینک دیں۔

اور نہ زبان سے کہیں۔ کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام کر جاتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک کر کے دے سکتا ہے۔ دوران عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ تو عموماً آجاتا ہے۔ اور پھونکیں مار مار کر ڈراتا ہے۔ میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا۔ تو اس کے پاس دوران عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو وہ ہمکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں۔ اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیئے کہ اپنے گرد حصار ضرور کر لے۔ تاکہ دل کو اطمینان رہے۔

منتر یہ ہے۔

جگ دُھوڑ پتیا۔ جگ دُھوڑ بیر تبال۔ اُڈ کھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ۔ ایسی لاگنی لاگیں۔ نہ کھلی کو سُکھ نہ بیٹھی کو سُکھ۔ اُٹھ اُٹھ دیکھے میرا مُکھ۔ آوے۔ آوے سنہ آوے۔ چوٹے بیر تبال کی کھائے کاؤ دیس کمکھیا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی پچھ کہیا۔ چار لونگ منتر کر دیا۔ پہلے لونگ آتی متی دوسرے لوگ پھرے تمتی۔ تیسرے لونگ گئی کملا۔ چوتھے لونگ فُستی گل لا۔ آوے۔ آوے۔ نہ آوے۔ چوٹے بیر تبال کی کھا دے۔ غنو ننس خواجہ کے کٹڑے۔ کم سوجو اللہ تے محمد کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلّہ کرے اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ "ہر" کا لفظ لگا لیں۔

جھاڑہ ڈبہ

۲۰۹۔ ڈبہ وہ درد ہے جو بچوں کی پسلی میں ہو جایا کرتا ہے۔ ترکیب منتر کی یہ ہے۔ ایک سر کنڈا بالشت چار انگل بطرف جڑھ لے کر کانے کو جڑھ کی طرف سے نہ پکڑے۔ بلکہ دوسری طرف سے پکڑ لے۔ ایک چھوٹی نمک کی ڈلی اور ایک چاقو یا چھری ہاتھ میں پکڑ لے اور بچہ کی ماں یا اور کوئی شخص بچہ کو گود میں اٹھا لے۔ جس پسلی میں درد ہو وہ اپنے سامنے کرائے۔ اور چاقو سے زمین پر لکیر نکال کر یہ منتر پڑھنا شروع کرے۔

خنخاری خنخارا کہاں چلے جنگل پربت چلے۔ جنگل پربت جا کے کیا کرو گے۔ خار ببول ڈھوڈیں گے۔ خار ببول ڈھونڈھ کے کیا کرو گے۔ کوٹلے کریں گے۔ کوٹلے کر کے کیا کرو گے۔ لوہار کے جائیں گے۔ لوہار کے جا کے کیا کرو گے۔ چھری کٹاری بنوائیں گے۔ چھری کٹاری بنوا کے کیا کرو گے۔ ڈبہ کے ہاتھ کان ناک کاٹ کر کھارے سمندر میں ڈالیں گے باذن رَبّہم۔

سات دفعہ پڑھ کر بچہ کی پسلی کو لگا کر زمین کی لکیر کو کاٹے۔ اس طرح چھ دفعہ کر کے پھر کانے کو ناپے اگر کانا بڑھ جائے۔ تو فالتو کاٹ کر پھر پڑھنا شروع کرے۔ جیسا کہ پہلے شروع کیا تھا جب تک کانا ناپ میں پورا نہ اُترے یہ عمل کرتا جائے۔ جب پورا ہو جائے۔ تو عمل ختم کر کے نمک

پانی کے گھڑے کے نیچے رکھ دے اور کانا کوٹھے پر پھینک دے۔ (کانا۔ سرکنڈے کو کہتے ہیں)

عورت کا خون جاری کرنا

۲۱۰۔ ایسے عمل بدقماش مستورات کے لئے ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں سیہہ کا تکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا کوئی اور ایسی جگہ تمام آسمان نظر آئے۔ اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر کنارے بیٹھ جائے۔ اور پانی کی طرف نظر رکھے۔ جس وقت آسمان کا تارہ ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا۔ تارہ ٹوٹتے ہی فوراً سیہہ کا تکلا لیموں میں گاڑ کر واپس گھر آ جاؤ۔ اور گھر آ کر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو۔ جہاں کسی مرد عورت کا سایہ نہ پڑے۔ جس وقت تک سیہہ کا تکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا۔ عورت کو خون جاری رہے گا۔ ذیل کا منتر اس وقت تک بالاتعداد پڑھنا ہے۔ جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرنا ہے۔ منتر یہ ہے۔

جل کی مچھی دریا جائے۔ کھول کھال لہو بہائے اُدھَم سُدھَم سَرجَن سَرنج۔ آسمان کا تارا ٹوٹے۔ فلانی کا پیڑا چھوٹے۔ دیکھاں ادھم بیر تیرے علم کا تماشہ۔ (فلانی کی جگہ عورت کا نام لے اور اس کا تصوّر رکھے۔)

درد چھاتی

۲۱۱۔ اگر کسی عورت کے پستان میں درد ہو۔ تو یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اگر درد عورت کے دائیں جانب ہو۔ تو اپنی بائیں جانب دم کرو۔ اگر عورت کے بائیں جانب درد ہے تو اپنی دائیں جانب دم کرو۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

تھن پکے۔ تھنیتر پکے۔ تھن کے پکے کیس۔ میرے سچے تھن نوں فلانی کے گھبے ممے نوں ہو جائے اُویس۔

تین چار مرتبہ عمل کرنے سے کلی صحت ہو جائے گی۔ مجربات سے ہے۔

آدھے سر کا درد

۲۱۲۔ درد سر یا آدھے سر کا درد ہو۔ تو چاہیے کہ وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب شروع کرو۔ چوب کنار (بیری) کو لاؤ۔ لیکن زمین پر قطعی نہ رکھو۔ اور یہ اسمائے توریت ارسا ساحلاً اس پر لکھو۔ جس شخص کے سر درد ہوتی ہو۔ اس کو کہو کہ جائے درد کو خوب مضبوط کر کے پکڑ لے۔ اور آپ ایک کارد لے کر حرف اوّل ا پر ضرب کرو۔ یعنی تراشو۔ اور مریض کو کہو کہ چھوڑ۔ جب وہ ہاتھ چھوڑ دے۔

تو پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ وہ کہے نہیں۔ تو پھر جائے درد کو پکڑا کر حرف ر کو تراشو۔ اور ہاتھ چھڑوا کر پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ اسی طرح جب تک درد بند نہ ہو۔ مریض کو پوچھتے جاؤ۔ اور حرفوں کو باری باری کاٹتے جاؤ۔ تین بار سے زیادہ کرنے کی نوبت نہ آئے گی۔ اور ہر قسم کا نیا اور پرانا درد بحکم اللہ دور ہو جائے گا۔ اسمائے توریت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں کالی سیاہی یا پنسل سے لکڑی پر لکھو۔

عمل دفع درد

۲۱۳۔ درد جو اکثر سردی یا ریاح وغیرہ سے کمر یا مونڈھا یا ٹانگ یا پسلی میں ہوتا ہے۔ جس سے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ وہ یہ ہے۔

بنفش کھائے باندری کہ آدھا پھل کھائے اور ہانک دیو محمد کہ چنگا کرے خدائے۔

اس کو سورج یا چاند گرہن میں ایک سو ایک بار پڑھ لیں۔ جب ضرورت ہو۔ تو درد کی جگہ کو پکڑ کر تین بار یا پانچ بار پڑھیں۔ اور دم کریں۔ اور مریض سے پوچھیں کہ اب درد کہاں ہے یا کتنا کم ہوا۔ جہاں بتائے پھر پڑھیں۔ اور دم کریں۔ درد اسی وقت جاتا رہے گا۔ اور مریض جو جھک نہیں سکتا تھا۔ آسانی سے اٹھنے بیٹھنے لگے گا۔ اسے ہر سال کسی نہ کسی گہن میں تجدید کرنا پڑے گا۔

دیوالی

۲۱۴۔ دو شخصوں کے ناجائز ملاپ کو ختم کرنے اور فریقین میں لڑائی فساد ڈلوانے کے لیے عمل کرنا تاثیر دے گا۔ سفلی ہے اور سخت ہے۔ بلاضرورت استعمال کرنے والا خود ذمہ دار ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

گوری، سرلیوں توں گوردنتی — لگی بھاہ پھسریں بھر دنتی
پڑھ کے ماراں جس گھر — نو بھوت تجن تس گھر
(ع۱) بھجن متھے پھٹن گوپال — پھرے کالا گورا کھیتر پال!
چند سورج نہ چلے — پھرے کالا گورا کھیتر پال
نہ ٹلے ہرٹ کا گھٹا مسان کی چھائی — دو جنڈیاں وچ پوے لڑائی

ضروریات۔ خاک تازہ مسان۔ خاک چورستہ، خاک چوتھی دروازہ شہر یا قلعہ۔ خاک مسجد ویران یا مکان ویران۔ خاک قبر بھنگی۔ خاک قبر مسلمان۔ خاک ڈل اجڑی ہوئی۔ ان سات خاکوں کو ہموزن کسی بھی منگل کے دن جمع کریں۔ ان میں چوتھائی حصہ سرسوں سفید ملائیں اور ویران کنوئیں کا پانی لائیں۔

ترکیب زکات۔ دیوالی کے دن عین زوال آفتاب کے وقت کسی جنگل یا تنہا جگہ لے جاکر

پانی سے تمام مٹیوں اور سرسوں کو گوندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اُسے لے کر واپس آجائیں۔ جب شام کو دیوالی کے چراغ جلیں تو ایک چراغ چرا کر رکھ لیں۔

اب عین نصف رات کے وقت یعنی ۱۲ بجے کے قریب صرف ایک کپڑا اسلا ہوا پہن کر ایک علیحدہ تنہا جگہ میں بیٹھے۔ اور سامنے چراغ جلا کر وہ معجون مرکب سامنے رکھ کر مندرجہ بالا منتر ۳۶۰ بار (تین سو ساٹھ) پڑھ کر اس معجون پر دم کرے۔ عمل پڑھتے وقت کالی مرچ منہ میں رکھ لے۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی برتن یا صندوقچہ میں وہ مٹی محفوظ کر لے۔ اسی جگہ چودہ دن تک اسی طرح عمل کریں اور دم کر کے مٹی محفوظ کر لیا کریں۔ چراغ میں کڑوا تیل جلایا کریں۔ مٹی تیار ہو جانے پر بلا ضرورت اسے نہ کھولیں۔

ضرورت جب پڑے کہ کسی کے درمیان ناجائز ملاپ ہے اسے ختم کرنا ہے۔ یا دو شخصوں کی جدائی سے آپ کا فائدہ ہے۔ یا دو شخصوں مل کر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یا ایک شخص کسی ایسے شخص کو آپ کے خلاف سکھاتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ آپ چاہتے ہیں۔ کہ ان دونو میں جدائی ہو جائے۔ تو تھوڑی سی مٹی لیں۔ اور اس پر مندرجہ بالا منتر ۳۰۳ بار ناموں کے ساتھ پڑھیں۔ اس امر کے لیے منتر میں دو جگہ تبدیلی کرنی ہو گی۔ ایک تو تیسری سطر میں جہاں ع۱ دیا ہے۔ وہاں ہر دو کے نام معہ والدہ لیں۔ مثلاً فلانے فلانے بھجن متھے ہو جائے گا دوسرا آخری سطر میں جہاں ع۲ ہے۔ وہاں۔ "دو جنیاں" کی بجائے ہر دو کے نام معہ والدہ لیں یعنی یوں ہو گا "فلانے فلانے وچ پوے لڑائی"۔

عمل وہی چراغ جلا کر کریں اور منگل کے دن ساعت مریخ میں اپنے لیے پڑھے یا کسی دوسرے کے لیے۔ اور اس مٹی کو یا تو ہر دو کو کھلا دیں یا سروں پر ڈال دیں۔ یا پلا دیں۔ یا ان دونو کے مکانوں میں یا گذر گاہ یا بیٹھنے کی جگہ پر ڈلوا دیں۔ کسی نہ کسی وجہ سے دونوں میں لڑائی اور نفرت پیدا ہو جائے گی۔ بالفرض کسی وجہ سے کام نہ ہو۔ تو اتوار کے دن پھر مٹی دم کر کے دیں۔ پھر بھی ضرورت پڑے۔ تو منگل کے دن کریں۔ تین دفعہ سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔ شدید محبت و ملاپ کی زنجیریں پانی کی طرح پگھل کر ٹوٹ جائیں گے۔ یہ عمل چاند کی ۱۵ تاریخ کے بعد کیا کریں۔ جائز حالتوں کو مدنظر رکھیں۔ ہرگز غلط طور پر استعمال نہ کریں۔ مٹی ایک دفعہ تیار ہو جائے۔ تو ساری عمر کام دیتی ہے۔ کیونکہ عمل میں تو دو چٹکی مٹی کام کرے گی۔

عطر موہنی

۲۱۵۔ یہ ایک مغلی عمل ہے۔ یہ مشہور اور پُر تاثیر منتر ہے۔ جائز محبت کے لیے بد طینت آدمی کو رام کرنے کے لیے بے خطا تیر ہے اور محبوب کی تسخیر اور توجہ کے لیے اسے عطر موہنی کا نام دیا گیا ہے۔

ایسا کریں کہ حسب ضرورت تیز خوشبو کا عطر بازار سے صبح ایسے وقت لائیں۔ کہ ابھی دوکان پر تم سے پہلے کوئی گاہک نہ آیا ہو۔ عطر کے کمیں کی نیت سے محفوظ کر لیں۔ سونگھنا بالکل نہیں۔

عمل ختم ہونے کے بعد تک خود یا کوئی اور شخص شیشی نہ سونگھ لے۔ ضرورت کے وقت نکالیں۔ اور پھر پوشیدہ کر لیں۔ تو چندی جمعرات کو رات کے وقت پانی کے کنارے شروع کرنا ہو گا۔ وقت اور جگہ کی پابندی ضروری رہے۔ روزانہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت کرنا ہو گا۔ جگہ کوئی ایسی منتخب کی جائے کہ دوران عمل کوئی مداخلت نہ کر سکے۔ پانی خواہ جاری، بند ہو کوئی قید نہیں۔ جاری پانی البتہ بہتر ہے۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھیں۔ عطر پاس رکھ لیں۔ اکیس روز تک ایک تسبیح روزانہ پڑھیں۔ یعنی ۲۱۰۰ کی تعداد پوری ہو گی۔ اور پڑھنے کے بعد شیشی کا کارک نکال کر پھونک مار دیا کریں۔ عمل میں یکسوئی اور طمانیت قلب ضرور ہو۔ اس وقت کسی قسم کا خیال دل میں نہ پیدا ہونے پائے۔ سایہ کے نیچے نہ بیٹھیں۔ بعد اکیس ۲۱ یوم کے عطر موہنی تیار ہو جائے گا۔ جس پر ایک قطرہ گرا دو گے مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ خواہ وہ جانور ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بعد اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو گا۔ عطر لگاتے وقت دوسرے کو معلوم نہ ہو۔ اگر خود لگا کر جس کے سامنے جائے۔ وہ دلدار ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ خوشبو لگا کر سب سے پہلے اسی سے ملاقات ہو جس کی نظروں میں عزت و الفت حاصل کرنا ہے۔

عمل کرنے کے دوران ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سب خیالی چیزیں ہوں گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچائیں گی۔ عامل ہونے کے بعد جب عطر ختم ہو جائے۔ تو دیوالی یا گرہن کی رات پھر عطر لے کر ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پھونک لیں پھر عطر تیار ہو جائے گا۔ ہمت کیجئے اور تماشہ دیکھئے۔ منتر یہ ہے۔

امیر ہے۔ امیر دَستے۔ امیر سنگی مار دَستے۔ جو کہ ہمارے بیر کی باس سنگھے
کبھی نہ چھوڑ دوں۔ گھر چھوڑ دوں۔ چھوڑ دوں گھر کی باس۔ گھر چھوڑ ہمارے پاس
جیت دھر لے۔ بڑا نار سنگھ۔ چھوٹا نار سنگھ۔ چاٹا نار سنگھ۔ بیٹھی مُستی
کو لیا دیں۔ چلتی پھرتی کو لیا دیں۔ نہ لیا دیں تو بہن بھنیوں کو سیج پر دھریں۔

مُندرا

۲۱۶۔ فقیر کے سینہ کے راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیز دنیا کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ چلہ کبیر کا طریقہ یہ ہے اوّل اپنے گرد حصار کھینچ کر اکتالیس یوم تک روزانہ اکتالیس مرتبہ مسلمانوں کی قبروں میں بیٹھ کر چلہ پورا کرے۔ اس کے بعد اکتالیس یوم خاکروبوں کی قبروں میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دوسرا چلہ پورا کرے۔ اور اس طرح تیسرا چلہ ہندوؤں کی مسان کی جگہ میں بیٹھ کر پورا کرے۔ اس کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہر قسم کے جنات۔ آسیب اور نظر بد۔ جادو۔ وغیرہ کے مریض پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ فوراً آرام ہو گا۔ بلکہ کل امراض خبیثہ پر یہ مُندرا کام دیتا ہے۔ اگر اس کا تعویز بنا کر دینا ہو۔ تو سات رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ عمل پڑھتے وقت کچھ ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں جو کچھ ہو گا

۱۶۸۱ بار

حصار کے باہر ہوگا۔ اگر کوئی اس طرح عمل نہ کر سکے۔ تو چلہ صغیر یہ ہے کہ دیوالی کی رات یا چاند گرہن کے موقعہ پر پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ مجھے یہ عمل ایک مسلمان فقیر سے ملا ہے۔ وہ تو ہر مرض کا علاج اسی سے کرتا تھا۔ بس ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیا۔ مرض کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا بڑا زبردست جھاڑا کا عمل ہے۔ جو تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج ہے۔ میں نے اپنے مجربات اور سینہ کے رازوں کو فراخدلی سے ظاہر کر دیا ہے تاکہ آپ خود فائدہ اٹھائیں اور خلقِ خدا کی خدمت کریں اور مجھ ہیچ مدان کے لیے دعائے خیر کریں۔

یہ عمل دراصل بندش کا ہے۔ اِس سے سانپ کا زہر۔ بخار چڑھنا بندھ جاتا ہے۔ کالے علم کا اثر بھی بندھ جاتا ہے۔ تمام ہتھیار بندھ جاتے ہیں اور جسم سے خون کا ایک قطرہ تک نہیں نکال سکتے۔ اِس سے ۶ راگ اور ۳۶ راگنی بھی بندھ جاتی ہیں۔ یعنی کوئی شخص نہ گا سکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔ جنات کو قید بھی اِس سے کیا جاتا ہے۔

مُندرہ

مَردان شاہ علی ضرب زور سے لگا — گئے بات پر سوار ہوئے آپ شاہنشاہ
اللّٰہُ لا اِلٰہ کو پڑھاں پیر مرتضےٰ! — سُبحٰنَ اللّٰہُ کی اُناں آپ لئی لگا
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہ کی ڈھال ہوئی سی عطا! — اَلَم تَرَ کَیفَ فَعَلَ رَبُّکَ شمشیر لئی لگا
لِاِیْلٰفِ قُرَیْش کٹار سان لگا! — قُل ھُوَ اللّٰہُ ھُوَ اَحَد کا نیزہ دست میں پھڑا
قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس کی کمان ہے صفا — یا اَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ ترکش میں تیر پار
وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْن گرز آپ کی اِلا! — مومنین کمر باندھ کر طیار ہو کھڑا
اَن لا اِلٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا — کا وزرا اِلَّا اَنْتَ میکائیل جی بھی تھا
سُبحٰنَکَ اِسرافیل جلدی سے پھیر آیا — اِنّی کُنْتُ عزرائیل یا علی دی دھا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یا کلکا یا بدھو مددا! — محمدؐ جی اسم اعظم پڑھ کر پشت میں ہوا تھا
خواجہ اُدیس قرنی سب نبی کے یار تھا — خواج خضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح
چڑھے محی الدین جو غوثوں کے بادشاہ — فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
آدم تھے بنی نوح ذکر شیش کا بھی تھا — یعقوب آئے ادریس حضرت یوسف بھی نال تھا
موسیٰ توریت شستر میں عاصا کو پکڑا — عیسےٰ انجیل نال لائے حضرت یونس کو نال لا
سلیمان بھی زبور لے داؤد آ گیا — تُربت چڑھے حضرت ابراہیم اسماعیل نال تھا
چڑھے ہیں سب مُرسل محمدؐ کا حکم تھا — دُلدُل پر سوار ہوئے آپ شاہِ لافتا
کفر کے بلی ست ہے رستم بھی کام تھا — محمودی کو قید کیا جو جنّوں کا بادشاہ

رادن منتدر شاہ شرف کو باندھ لا — جسر تھ گورو گورکھ ناتھ بو علی کافر را
گفاک جہش کاف پکڑ رام کو بلا — ستیا کو لاڈ پکڑ رام کے سوا
دہ نتر کو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا — بارہ امام نال ہے حضرت الیاس چڑھے تھا
جوگی اسماعیل رام چندر کو قید کر دیا — دھننت بھیم سین علیشر ماہو کو پکڑا
ٹونا چماری کا لکاں پکڑ دھرت میں دبا — جو اللہ کو نہ مانتے اُس کو مار و دھا
نانک تے مردانہ پکڑ دیویاں کو لا — نارد کو سبھی جوگناں کل کو زنجیر پا
بھیروں سب کو قید کر دیا — چھ راگ چھتّی راگنی حضور میں بلا
جنتر کی تار بن سبھی تار تھیں ہٹا — جادو مسان کیل سب چڑیاں کو لا
کالے علم کو بن شہ میدا کو پکڑ لا — الّو بدن باندھ گنڈا تعوید پار
منتر سبھ کو بن سبھی تنتر کو پیچ پار — جادو جل کو بھی مڑیاں کی خاک پار
بید احمد کبیر سب ڈھیٹاں کو باندھ لا — کھیل سبھی بن مدار کے مدار کا
ڈھید پیر تاپ سبھی قید کر دیا — ناشک کی دِش بن بھی گگّے کا زور لا
ستّوں سبھی داناں کو اُناں قید کیا — ستّوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جار
بھون اس کی پکڑ بن ڈنگ سبھی چیز کا — حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کی طرف جا
دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھ لا — سائے میں سب کو باندھ جو گئے بات میں رہا
نظر اور بیار ایک پلک میں ہٹا! — بیماری سب دفع کر ورد پڑھ بسم اللہ
مدد میری پیر دستگیر بادشاہ — بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا — ہتھیار جو زمین میں رہا

رضا کو کہو۔ الحمد للّٰہ رب العالمین۔ آمین۔ آمین

آخر کتاب میں دو ضروری عمل دئے جاتے ہیں۔ اِس لیے کہ اِن کی ضرورت واضح ہے۔ اور ہر عامل محتاج ہوتا ہے۔

دفع نحوست سیارگاں و رجعت عمل

۲۱۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ یا اللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا ناصِرُ یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ یا جَلِیْلُ یا مُتَکَبِّرُ یا مالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِنّی نَسْتَعِیْنُکَ اَحْفِظْنِی مِنْ نُحُوْسَتِ الزُّحَلِ والْمُشْتَرِیِ والْمِرِّیخِ والشَّمْسِ والزُّھْرَۃِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاْسِ والذَّنْبِ مِنْ بِرُیْعَتِ اَجْمَعِیْنَ وَمِنْ نُحُوْسَتِ جَمِیْعِ دَعْوَۃِ الْاَسْمَاءِ وَمِنْ اِخْتِلَافِ الْاَعْضَاءِ

وَمِنْ نُحُوسَتِ السَّاحِرِ وَمِنْ شَرِّ الْاَشْرَارِ وَمِنْ شَرِّ الْکُفَّارِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا حَمِیْدُ یَا اَحَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

ستارہ کی نحوست ہو۔ یا عمل کی رجعت ہو۔ یا کسی خارجی سبب سے بدن پر خراب اثر ہو۔ حتیٰ کہ دماغ خراب ہو گیا ہو۔ یا دیوانگی کے اثرات کا اندیشہ ہو۔ تو نام اور والدہ کے اعدادِ ابجد سے نکال کر اگر ستارہ کی نحوست ہو تو اس کے اعداد شامل کریں۔ اگر کسی اسم کی رجعت ہو تو اس کے عدد شامل کریں۔ اگر سحر ہو تو سحر کے عدد شامل کریں اور اس کی تعداد کے مطابق نو دن تک پڑھیں۔ اس دن سے شروع کریں۔ جو مریض کا ستارہ ہو۔ بخور تل، گھی۔ کافور کا جلائیں۔ اگر مریض کی حالت اس قابل نہ ہو۔ کہ وہ خود پڑھ سکے۔ تو کسی عامل سے پانی پر دم کر کے پلائیں۔

عمل چھوڑنا

۲۱۸ - اگر کوئی عمل شروع کر بیٹھے ہیں۔ اور کسی وجہ سے اس کو ترک کرنا مقصود ہے تو ویسے ہی چھوڑ چھاڑ کر الگ نہ بیٹھ جائیں۔ بلکہ چھوڑنے کی نیت سے ختم دلائیں۔ تاکہ اس کی نحوست یا رجعت کا اثر نہ ہو سکے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ رات ۱۱ بجے کے قریب لوبان کی دھونی جلا کر شیرینی پاس رکھ لیں۔ اور ایک سو ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔

لا اِلٰہ کی کوٹھڑی۔ اِلَّا اللہ کی کھائی چھوٹے عمل محمد صلعم کی دُہائی۔ ہم سے چھوٹے جگ سے چھوٹے۔ سب پیغمبروں کی دُہائی۔

پڑھ کر اس شیرینی پر دم کریں اور صبح اس کو کسی دریا یا نالہ میں ڈال دیا کریں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ آٹھویں دن بعد نمازِ عصر سوا سیر مٹھائی۔ کچھ کپڑا۔ کچھ نقد۔ کچھ پھول، تھوڑا سا عطر پاس رکھ کر تمام پیغمبروں کے نام کی فاتحہ دیں۔ اور ان تمام چیزوں کو محتاجوں میں تقسیم کر دیں۔ یا کسی ایک محتاج کو دے دیں۔

آخری بات

جہاں تک اِن عملیات کا تعلق ہے۔ جو میرے بھروسہ کے ہیں اور میرے معمول ہیں۔ جامع اور آسان طریق سے تمام و کمال بیان کر دیا ہے۔ اور تمام اہم مسائل لکھ دیئے ہیں۔ باقی کامل نام اللہ کا ہے۔ اور موضوع ختم ہونے والا نہیں۔ البتہ میں نے عاملین اور حاجت مندوں کے لیے جو خلوص سے مدد کی ہے اور علم اپنا ظاہر کیا ہے۔ اُسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور وہی اجر دینے والا ہے۔ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔ جو شخص بھی کسی عمل سے فائدہ اٹھائے وہ میرے حق میں دعائے خیر کرے۔

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

کاش البرنی

مفصّل فہرست

بغض و عداوت و دشمنی

کشائش رزق و رہائی قرض

حل المشکلات

تحفظ

تسخیر روحانیت

زکات

موکل

دعوات

نقوش

اسماء

سورت و آیات

منتر جنتر

اصطلاحاتِ جفر

اسباق النجوم

یہ کتاب علم نجوم کے مبتدیوں کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں بروج، کواکب، نظر کے اثرات، زائچہ کا نقشہ اور زائچہ بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ زائچہ پڑھنے کا آسان سا اصول بھی بیان کیا گیا ہے قیمت ۲۷ روپے۔

آثار النجوم (حصہ اول)

اس میں زائچہ کے ہر گھر کے اثرات۔ بروج و کواکب سے حلیہ، روزگار، مالی حالات، سفر، شادی، اولاد، صحت، عزت و مرتبہ وغیرہ کو جاننے کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں اور مثالی زائچے بھی دیئے گئے ہیں۔ نئے نظریے سے مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت ۸۰ روپے

روحِ قرآن (حصہ اول)

قرآنی حقائق و معارف کو آسان اور عام فہم زبان میں پیش کیا گیا اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے اعجاز و کمال سے دیا گیا ہے۔ آیات قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت ہے۔ انسان سوال کرتا ہے اور قرآن جواب دیتا ہے۔ کا طرز اختیار کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ایمان بالغیب کے متعلق فرشتوں، قیامت، رسول، خدا اور کتابوں کے متعلق سوال و جواب ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپیہ۔

عددوں کی حکومت (حصہ اول)

ہر شخص کے نام اور تاریخ پیدائش کے اعداد قسمت اور قوت عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔ اعداد و کواکب۔ آپ کے ذاتی اوصاف اور حالات۔ اعداد کے انسان سے تعلقات۔ آپ کی زندگی کے مخصوص تغیر۔ سوالوں کے جواب برآمد کرنے کا طریقہ۔ اعداد کے وہ اسرار جس سے انسانی دلکش نتائج۔ مقامات اور کھیلوں کے نتائج۔ قیمتوں اور شیئرز کی کمی بیشی کے نتائج۔ ریس کے نتائج اور کاروباری جگہوں کے نتائج کا اظہار ہوتا ہے۔ قیمت ۳۰ روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۴ روپیہ زائد ہوگا۔

اوراق پبلشرز — پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

عددوں کی حکومت (حصہ دوم)

اس میں زندگی کے ہر شعبہ پر اعداد کی مخفی قوتوں کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ شخصیت، قسمت، پیشہ، کام، ملازمت، آرٹ، بچے، دوست، صحت، مالی حالات، شادی، رومانی، سفر پر کون سے اعداد حکمران ہیں۔ اعداد کی قوتیں کیا ہیں۔ اعداد کا زائچہ کیسے بنتا ہے۔ دن، ماہ اور سالوں کے ادوار کیسے نکلتے ہیں۔ اس سے اپنے ذاتی عدد کے ذریعہ ہر قسم کا فیصلہ بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ قیمت ۲۵ روپے۔

رجوعِ ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ ایک مخفی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اُسے ہمزاد کہتے ہیں۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی گئی ہیں۔ دور دراز کی چیزیں منگوانا۔ مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض اور گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا وغیرہ عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۶ روپے

قواعد عملیات

عملیات کے شائقین کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اس میں وہ تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں۔ جن کے لئے پیر استاد کی ضرورت پڑتی ہے۔ لوازمات، نقوش، چلہ کشی۔ حروف تہجی، عناصر، موکلات، تعویذات، جفری قوانین۔ زکات کے طریقے۔ قوانین نجوم۔ عملیات کے لئے اوقات کا تعین، حصار، تسخیر کواکب، عزیمتیں، ختم دلانے کا طریقہ اور متعدد اسماء و آیات کے اعداد درج ہیں جن سے ضروریات کے وقت نقوش میں مدد لیتے ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپے۔

مخفی نوشتے

اس کتاب میں ان تمام علوم کا ذکر ہے۔ جو ہمارے ہاں رائج ہیں۔ مثلاً علم نجوم، علم رمل، علم جفر، ہاتھ کی لکیریں، علم الخواب، علم الاعداد، مسمریزم، علم النفس، علم قیافہ وغیرہ وغیرہ۔ ان علوم کے ابتدائی حقائق اور ان کے اہم رازوں کا انکشاف ہے۔ روحانی علوم کے طالب علموں کے لئے ایسی ابتدائی معلومات ہیں کہ وہ ان پر عبور حاصل کرکے نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کریگا۔ بلکہ ان سے کام لینے کے طریقوں سے بھی آگاہ ہو جائے گا۔ قیمت روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز — پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

پتھروں سے سحری خواص

ان لوگوں کے لئے مفصل معلومات موجود ہیں۔ جو نگوں کے متعلق پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پتھروں کے رنگ، خواص، ماہیت کے علاوہ ان کے سحری وطبی خواص بھی دئے گئے ہیں۔ جواہرات کا حصول برکات کے لئے پہننا۔ اعتقاد و حقائق کیا ہیں۔ کونسے جواہر کس کو مفید ہیں۔ کس کو نہیں کس دھات کو پہننا چاہئے۔ قسم اول کے ۱۰ جواہر، قسم دوم کے ۲۵ جواہر اور قسم سوم کے ۸۳ جواہر کی تفصیل موجود ہے۔ قیمت ۲۴ روپے

رموز الجفر

یہ علم جفر کی مشہور کتاب ہے۔ ان اعمال کے لئے کسی جگہ کی ضرورت نہیں، ترکیب، وقت اور لوازمات عمل سے ہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ۹ باب ہیں۔ اعمال اسماء الحسنیٰ، اعمال حل المشکلات اعمال محبت و تسخیر، اعمال شر، اعمال حصول رزق و کشائش رزق۔ اعمال تسخیر حکام و تسخیر خلق۔ اعمال عقود یعنی زبان بندی، خواب بندی اور کواکب کے شرفات و نظرات کے اعمال دئے گئے ہیں متفرقات کے باب میں طلب، خواب میں حالات جاننا، مردہ سے ملاقات، لوح اسم ذات، لوح قوت باہ، قانون عمل اور ہفت خواتیم دی گئی ہیں۔ ہدیہ ۳۰ روپے

حل المقاصد

اس کتاب میں ایک مستحصلہ کا طریقہ دیا گیا ہے۔ جس سے ۱۳۱ سوالوں کا جواب، اردو، فارسی، عربی میں سے جس زبان میں چاہیں۔ حاصل کریں۔ مستحصلہ کے تمام قواعد کو دائروں کی صورت میں مرتب دیا گیا ہے۔ ہدیہ ۱۸ روپے

برنی تقویم

ہر سال یہ تقویم شائع ہوتی ہے۔ اس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں، نظرات معہ اوقات، تاریخیں، ایک سال کے حالات اور علم نجوم کے ضروری قواعد اور جدولیں درج کی جاتی ہیں۔ گھریلو اور کاروباری امور کو سرانجام دینے کے لئے روزانہ اثرات دے جاتے ہیں۔ قیمت ۲۰ روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز —— پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

علم النّقوش

علم الواح

مع

خواص، وضع اور قواعد

عامل کامل

حصّہ دوئم

از افادات

کاشف البرنی

بحُسنِ توفیقہٖ تعالیٰ جلّ شانہٗ

عامل کامل

حصّہ دوم

علم اللواح۔ علم الاعداد۔ وفق اعداد۔ علم النقوش

معہ قواعد، وضع اور خواص

*

از افادات

حضرت کاش البرنی، طبیب رُوحانی۔ صاحب علم اشراق۔ واقفِ اسرار خفی وجلی۔ علم الجفر والاعداد والنقاط

پبلیشرز

اوراق پبلشرز پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ کراچی نمبر ۵

يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ (المومن ۲/۲۴)

اللہ تعالیٰ — بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارے۔ (قرآن حکیم)

بار سوم : ۱۹۸۳ء

بار چہارم : ۱۹۹۵ء

تعداد : ایک ہزار

مطبوعہ : فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار کراچی

ناشر : کاش البرنی، حارث عثمانی

پرنٹر پبلشر : اوراق پبلشرز، کراچی نمبر ۵

قیمت : ۹۵ روپے

فہرست ابواب

(مفصل فہرست کتاب کے آخر پر ہے)

مُقدّمہ

سب سے پہلے خدائے پاک کی حمد کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر فرمائی ہے، جو اس کی حکمت، عظمت اور جلال کا اظہار ہے۔ ما بعد صد ہزار تحیات و صلوٰۃ، خواجۂ کائنات و خلاصۂ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقدِ معطر اور روضۂ منور و اطہر پر جنکی متبرک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا۔

علوم روحانی کی تحقیق و تجربات میں اس وقت تک میری عمر کے تیس سال صرف ہو چکے ہیں۔ طویل مطالعہ اور تجربات کی بنا پر یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں نہ تو عملیات کے کتابوں کی کمی ہے اور نہ عاملوں کی لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی بھی کتاب علمی اور فنی طور پر مکمل نہیں۔ محض عملیات ہی عملیات لکھے ملتے ہیں اور اگر قواعد کسی کے اندر ہوں۔ تو بھی نامکمل اور مبہم طریقے سے ہوتے ہیں جن سے مبتدی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور جو عامل لوگ ہیں۔ ان میں سے ۹۹ فیصدی روٹی کمانے کا دھندا اختیار کئے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں چند گنتی کے سینوں کے اندر نقوش کا علم پایا ہے۔ اور اُن لوگوں کو جو خلوص سے اس علم سے دلچسپی رکھتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھاتے دیکھا ہے۔ کوئی شخص بھی ان کی رہنمائی کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

اپنے حلقے کے لوگوں کے بار بار کے تقاضے سے مجبور ہو کر علم النقوش پر یہ کتاب مُرتب کی ہے جو مبتدی و عامل دونو کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر وہ شخص جس کے اندر صلاحیت موجود ہے اس سے پورا پورا علم حاصل کر سکتا ہے۔

اے میرے عزیزو! اس نسخے میں علم اللواح اور اثراتِ اعداد کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اعداد اور حروف کا علم بہت قدیم ہے۔ ان میں اتنی خاصیتیں ہیں کہ بیان نہیں کی جا سکتیں۔ صرف خاصانِ خدا ہی ان قوتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میرے پاس حروف و اعداد اور ان کی ریاضت کا جو علم ہے۔ میں اس کی تعلیم دوں گا۔ چشم بینا کا تو ذکر ہی کیا۔ وہ تو پس پردہ بھی سب کچھ دیکھ لیتی ہے البتہ

اس میدان میں قدم رکھنے والے، صبر و استقلال سے کام لینے والے اور محنت کرنے والے حضرات جب تجربہ کریں گے تو وہ اپنی آنکھوں سے فوائد مرتب ہوتے دیکھ لیں گے۔ واللہ الموفق۔

دراصل یہ نسخہ علم النقوش کے صحیح علم کا حامل ہے۔ حروف و اعداد پر اس سے بہتر کتاب دنیائے عملیات میں نہ مل سکے گی۔ جو اس ترتیب اور خلاصے سے لکھی گئی ہو۔ اس میں نہ صرف عملیات ہی ہیں۔ بلکہ ریاضت، قواعد اور خواص کی جامع تفصیل موجود ہے۔ جو شخص بھی اس کا غور سے مطالعہ کریگا وہ نقوش کے علم پر پورا پورا عبور حاصل کرے گا۔ اور اس علم کی فنی باریکیوں سے آگاہ ہو جائے گا۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ اس کتاب کی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد عامل پر نہ صرف عملیات کی تمام کتابیں آسان ہو جائیں گی بلکہ اپنے اندر وہ نقوش کو مرضی کے مطابق وضع کرنے اور ان سے کام لینے کی قوت پیدا کرے گا۔ اس کتاب میں تمام اعمال مستند ہیں۔ اکثر میرے مجربات میں سے ہیں اور اکثر تصرفات سے ہیں۔

ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لئے پائیں گے۔ میری یہ کتاب ایک مخصوص علم اور فن سے تعلق رکھتی ہے۔ اپنی وسعت علمی اور واقفیت عملی کی بنا پر تشریحات میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ دعا ہے کہ خدا آپ کو اس سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذہن و قلوب کو روشن کرے۔ آمین۔

واللہ اعلم بما فی الغیوب ومطلع علی ما فی سرائر

بندۂ ناچیز:۔ کاشش البرنی

پہلا باب

قواعد استخراج موازین عملیات

طلسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ اُن کے لئے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین کے مہیا کرنے میں، جو اثر پیدا کرتے ہیں۔ وقت کا استخراج سب سے اہم اور مشکل ہے۔ یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا حکمران ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہٰذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں۔

ا۔ آیا یہ دن مطلوبہ عمل کے موافق ہے؟ اس امر کو جاننے کے لئے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے۔ قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد و نحس اعمال کا علم ہوگا۔ یونانی تقویم سے قمر کی روزانہ حرکات بروج و منازل میں معلوم کی جاسکتی ہیں۔

۲۔ یہ معلوم کریں کہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ ہے کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج لیلی میں کئے جاتے ہیں۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو ان میں رکھنا چاہیئے۔ لہٰذا جان لیں کہ اگر طالع بُروج روزی سے ہوا۔ اور عمل رات کو کریں گے تو فاسد ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اگر طالع بروج لیلی سے ہوا اور عمل رات کو کریں گے۔ تو فاسد ہو جائیگا۔ لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو تو کچھ صلاحیتِ اثر کی امید کی جاسکتی ہے۔ اور اگر نظر نحس ہو تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ ترتیب وار ایک برج دن سے متعلق ہے دوسرا رات سے۔ اسی طرح کہ برج حمل دن سے متعلق ہے۔ اور برج ثور رات سے۔ علی ہذا القیاس۔

۳۔ برج کی بہ لحاظِ طلوع دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک مستقیمۃ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجۃ الطلوع (۱) اگر عمل سعد ہوں۔ اور طالع وقت مستقیمۃ الطلوع اختیار کیا جائے تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور اگر سعد کواکب کی نظر بھی ان سے سعد ہو۔ یا سعد کوکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو تو عمل بہت موثر ہوگا۔ برخلاف اس کے اگر بروج مستقیمۃ الطلوع کے ساتھ نحس کواکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کوکب حرکت کر رہا ہو تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہوگا۔

بروج مستقیمۃ الطلوع یہ ہیں:۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان، عقرب۔ قوس۔

(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجۃ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی نحس کوکب ہو یا نحس کواکب کی نظر ہو۔ تو تیر کی طرح تیز کام ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر معوجۃ الطلوع برج میں سعد کوکب ہو یا کواکب کی سعد نظر ہو تو عمل مشکل سے انجام پذیر ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اور اگر معوجۃ الطلوع میں نیک عمل اختیار کرینگے۔ تو عمل باطل ہو جائے گا۔

بروج معوجۃ الطلوع یہ ھیں:۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔

۴۔ قمر کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو سمجھیں۔ کہ عمل کرتے وقت وہ سعد حالت میں ہیں یا نحس میں۔

قمر نحوست سے تب پاک ہوتا ہے جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ دیال نہ ہو اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو۔ تب جاکر اعمال سعد میں اپنا فعل ظاہر کرتا ہے۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو تو قمر کی نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔

۵۔ بروج کی ماہیت تین ہوتی ہیں:۔ (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین۔

(ا) اگر عمل عداوت میں سے ہے اور دو شخصوں کے درمیان خصومت کرانا مقصود ہے۔ کہ ان میں ایک ہی تاثیر ظاہر کرے۔ تو لوح پر اس وقت عمل لکھنا چاہیئے۔ جب کہ طالع وقت برج منقلب ہو۔ شمس برج طالع میں ہو اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ یا صاحب طالع اور قمر کا مقابلہ ہو اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ یا قمر نحوست میں ہو یا نحس کواکب کی اس پر نحس نظر ہو۔ تو ایسے وقت میں عمل متھورئی اعدا۔ نفاق، عداوت، طلاق اور فساد ڈلوانے کے تیار کر کے فریقین کے گھروں میں دفن کر دینا چاہیئے۔ یا ان کی گزرگاہ میں دفن کر دینا چاہیئے۔

بروج منقلب:۔ حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی ہیں۔

(ب) اسی طرح اگر عمل محبت کا ہے یا کسی شخص کی کسی سلسلے میں تسخیر کی ضرورت ہے تو یہ اس وقت کرنے چاہئیں۔ جب کہ طالع وقت بروج ذوجسدین میں سے۔ قمر برج طالع میں ہو۔ شمس و قمر کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور ساعت زہرہ یا مشتری کی ہو۔ یا اگر طالع میں زہرہ یا مشتری میں سے کوئی ستارہ ہو اور قمر کے ساتھ اس کی نظر سعد ہو۔ یا سعد کواکب کے نظرات طالع سے سعد ہوں یا طالع میں عمل کا متعلقہ کوکب ہو اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو تو حب و تسخیر کے عمل تیار کرنا بہت موثر ہوتا ہے اور مکمل تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

بروج ذوجسدین:۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

ج) اگر عمل ثبات و قیام سے متعلق ہو۔ مثلاً ثبات بنیاد۔ ملازمت قائم رہنے کے لئے، جائیداد کی بقاء کے لئے۔ یا کسی چیز کو محفوظ کرنے یا تلف ہونے سے بچانے کے لئے یا کسی کے پاس روپیہ و جائیداد نہ ٹھہرتی ہو۔ یا زوجین میں الفت قائم نہ رہتی ہو۔ یا شرکا میں اختلاف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گرنجیتہ کو باندھنے کے لئے کہ وہ پھر بھاگ نہ جائے۔ غرضیکہ ایسی عملیات جن سے استحکام و اثبات مطلوب ہو یا کشائش رزق۔ افزونئی جاہ اور حصول مرتبت کے اعمال اس وقت کرنے چاہئیں۔ جب کہ طالع وقت برج ثابت ہو۔ اور سعد کواکب کی ان پر نظر سعد ہو۔ یا کوئی سعد کوکب ان میں حرکت کر رہا ہو۔ یا عمل کا منسوبی کوکب ان میں ہو۔ اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو۔ تو ایسے اعمال کا تیار کرنا فوراً تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور عمل خطا نہیں کرتا۔

بروج ثابت:۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو ہیں۔

۶۔ بروج کی جنس سے بھی واقفیت حاصل کریں کہ نر ہے یا مادہ

۷۔ بروج کی طبع کو بھی پائیں کہ گرم ہے یا سرد۔ اور خشک ہے یا تر۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ بروج کے مزاج سے پوری واقفیت حاصل کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لئے اس برج کا مزاج فائدہ دیگا یا نہیں۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت، ان کا مقام نوٹ کریں۔ تمام کواکب کے نظرات اور ان کے اوقات نوٹ کریں۔ متعلقہ عمل کا منسوبی کوکب سے کہ یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ ان کے نظرات کیا ہیں۔ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق۔ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ساعت کونسی ہے۔ ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جا سکے گا۔

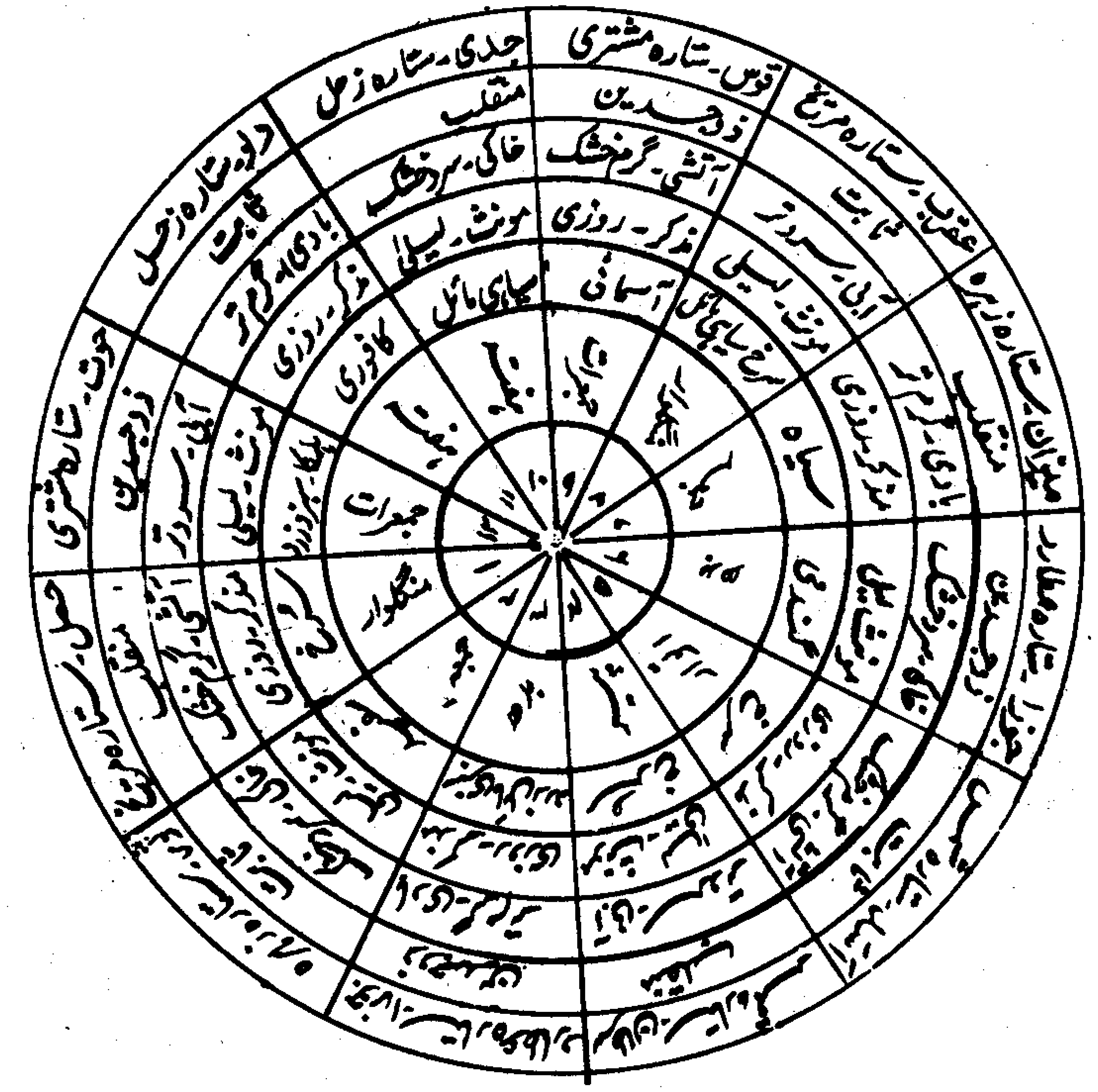
فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی۔ اور جب کبھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ براں ہاتھ آگئی۔ عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔ آگے استخراج کی آسانی کے لئے ایک دائرہ بمع درج دیا گیا ہے۔

اس دائرے کو یوں پڑھیں کہ پہلا برج حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ منقلب ہے۔ اس کا مزاج

آتشی اور طبع گرم خشک ہے۔ یہ مذکر روزی ہے۔ رنگ اس کا سرخ ہے۔ دن منگل ہے۔ ظاہر ہے نقوش کی ابتدائی ضروریات کے لئے یہ معلومات کافی ہیں۔

دائرۃ البروج برائے عملیات یہ ہے۔



۹۔منسوبات کواکب

ہر کوکب امورات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمران ہے۔ اور وہ ان کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے مثلاً حب و تسخیر کے لئے زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصول مال کے لئے مشتری۔ فساد کے لئے مریخ۔ سرگردانی کے زحل وغیرہ۔ جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ مقصد کے منسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس۔ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل ۔ کا تعلق غم و اندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔

مشتری۔ کا تعلق مرادوں کا برآنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ کشائش کار۔ سعادت روی اختیار کرنا حصول دولت اور کاروبار کی ترقی سے ہوتا ہے۔

مریخ کا تعلق دشمن کی تباہی و حیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ تسلط۔ قہر اور غلبہ کو

بے دخل ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور ویرانی سے ہوتا ہے۔

شمس کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول۔ خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا۔ تمکنت۔ برتری اور ترقی مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر افسران، امرار و وزرار اور بادشاہوں سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت، دوستی، شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ تسخیر مطلوب اور تسخیر مستورات میں کارآمد ہے۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفع وسوسہ اور سحر و جادو سے ہوتا ہے۔

قمر کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظر بد کا دفعیہ، رفع خوف و اندیشہ ہے۔

لہٰذا اپنے مقصد کے موافق کوکب کا انتخاب کرنا چاہئے اور موافق مقصد اس کے نظرات ہوں تو کام سر انجام دینا چاہئے۔ تاکہ حصول مطلب میں تاثیر کامل پیدا ہو۔

دوم۔ لوازمات

نقوش کے لوازمات میں قلم۔ سیاہی۔ کاغذ اور بخورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا بے حد ضروری ہے۔

۱۰۔ **قلم**۔ وجہ حلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لئے نیا قلم چھیلا جائے یا نیا قلم لیا جائے جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لئے قلم الگ رکھتے ہیں اور نحس اعمال کے لئے الگ رکھتے ہیں۔

قلم کو تراشنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (اقراء) پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمال خیر اور حب کے لئے ہے تو قلم کا رخ اپنی طرف کرکے تراشیں۔ اگر اعمال غضب کے لئے ہے تو اپنی طرف سے اس کا رخ دوسری طرف کرکے چھیلیں اور قلم زمین پر نہ رکھیں جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے

۱۱۔ جس وقت قلم بنائیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حَاجَتِی اور جب قلم بن جائے تو اولاً ابہام کی انگلی کے ناخن پر یا کف دست پر ذیل کا کلمہ لکھے۔

اگر قمر بروج آتشی میں ہو تو لکھے	اھطمفشذ
اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھے	بوین ستض
اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھے	جزکس تثظ
اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھے	دحل عرخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا اس کا نتیجہ لازماً ظاہر ہوگا اور جو بات ہوگی وہ تیزی سے قبول ہوگی کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکیگا۔

۱۲۔ سیاہی کے لئے یاد رکھیں کہ دو قسم کی سیاہی تعویذات لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سرخ اور دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ نباتاتی رنگ ہوتا ہے۔ اعمالِ خیر کے لئے مفید ہے اور اعمالِ غضب کے لئے کالی یا نیلی روشنائی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔

۱۳۔ کاغذ اور کپڑا رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لئے جاتے ہیں عموماً اعمالِ خیر کے لئے سفید کاغذ۔ اعمالِ شرف کے لئے سنہرا کاغذ اور اعمال غضب کے لئے سرخ، نیلا یا ملے جلے رنگوں والا کاغذ لیں۔ خواہ یہ رنگ کاغذ کے ایک طرف ہی ہوں۔ ابری کا کاغذ مفید ہوتا ہے۔ نقوش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں وہ کوکب کے موافق رنگ ہوتے ہیں۔ اور اگر طالب و مطلوب یا بصورتِ عداوت طرفین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں۔ تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۱۴۔ بخور۔ اس ستارے کا جلائیں جو عمل کے موافق ہو یا جس ساعت میں کام کر رہے ہیں۔ بخور سے روحانیان متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ماحول اس لوح یا نقش سے سازگار ہو جاتا ہے۔ بخور یہ ہیں:۔

زحل کا میعہ	زھرہ کا زعفران
مریخ کا سندروس	عطارد کا مصطگی
مشتری کا حب الغار	قمر کا لوبان
شمس کا عود	

۱۵۔ نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع مخمس یہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جز وہیں۔ ان تینوں میں ایسے طریقے بھی ہیں۔ جب کہ فوق کے خانوں میں اسمار درج کرتے ہیں اور دفق حاصل کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مخصوص اسمار کو الواح میں درج کرنا ہو۔ اور ہر ایک کو علیحدہ قائم بھی رکھنا ہو۔ ایسی الواح کی تاثیر و فوائد بہ نسبت دوسری الواح کے جن میں طرح وضع اور کسر حاصل کی جاتی ہے کئی ہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اسمار کا درج کرنا ہر لوح میں ممکن ہے۔ اور میں نے تفصیل سے ان کی مثالیں دی ہیں۔ صرف یہ جاننا چاہیئے کہ مقصد کے مطابق لوح کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے تو وہ یہ ہے۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ طلاق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا ذاتی و مالی جاہ و مرتبہ وغیرہ۔ تو اس کے لئے مثلث کارآمد ہے۔

اگر مقصد جنسِ ازواج سے ہو مثلاً محبت، تسخیر، حاضری مطلوب، جذب القلب جو بجانب طالب ہو۔ تو مخمس سے کام لینا چاہیئے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

اگر مقصود جنسِ اتصال سے ہو۔ اتصال دو شخصوں کے درمیان یا اپنے لئے حصولِ دولت یا سائل کے لئے یا جملہ مطالب دنیوی کے لئے ہو تو نقش مربع کام دیتا ہے۔

اگر مقصود کسی فرد کو باندھنے کا ہو کہ وہ ایک دوسرے پر قادر نہ ہو سکیں اور زانی مرد یا عورت کو اس کے فعلِ حیوانیت کو باندھنا مقصود ہو تو مثلثِ ہندی اور مثلث مخروطی دونوں کام کرتی ہیں اور دیگر کاموں کو بھی اس سے باندھتے ہیں۔

باقی نقوش کے ساتھ ان کے خواص دیئے گئے ہیں۔ وہ اسمار و آیات اور کثیر مطالب کیلئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ صاحبِ فہم ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

۱۶۔ اصول۔ کوئی بھی نقش کام نہیں دیتا۔ جب تک تیار کرنے کے بعد ان کے ساتھ مطلب نہ لکھا جائے۔ اور نقش کے اندر جو اسمار یا آیات ہیں ان کا حوالہ نہ دیا جائے۔ لہٰذا نقش کے ساتھ اظہار مقصد مختصر طریقے سے ہونا چاہیئے۔ عزیمت اسی مقصد کے لئے وضع کی جاتی ہے۔ عزیمت کا مقصد اسمار کے واسطے سے موکلاتِ نقش کو اس مقصد کی تکمیل کے لئے قسم دینا مقصود ہوتا ہے۔ جس مقصد کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔

کاش البرق

دوسرا باب

اصلاحاتِ اعداد و تکسیرِ اعداد

۱۷۔ جمل کبیر: ان اعداد کو کہتے ہیں۔ جو نو سے زیادہ ہوں۔ اصطلاحِ اعدادِ جفر میں جمل کبیر ان اعداد کو کہتے ہیں جو کسی آیت اسم یا عزیمت یا نام کے بحساب ابجد جمع کئے جائیں۔ چنانچہ وہ ابجد جو عملیات میں عام کارآمد ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً محمد کے اعداد جمل کبیر سے ۹۲ ہیں۔

۱۸۔ جمل صغیر: چونکہ تمام ابجد کی بنیاد ایک سے ۹ تک ہے۔ اس لئے وہ اعداد جو نو سے زیادہ ہوں۔ اُن کا عددِ مفرد حاصل کرنا یا استنطاق کرنا جملِ صغیر کہلاتا ہے۔ مثلاً محمدؐ کے اعداد ۹۲ کا عددِ مفرد ۲+۹ = ۱۱ ہے اور ۱۱ کا عددِ مفرد ۲ ہے۔ گویا اعداد کو یہاں تک جوڑنا ہے کہ عدد مفرد رہ جائے۔ پس محمد کا عددِ مفرد یا عددِ جملِ صغیر ۲ ہے۔ اس سلسلے میں جو ابجد کام دیتی ہے اسے ایقغ کہتے ہیں جو یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ایقغ	بکر	جلش	دمت	ہنث	وسخ	زعذ	حفض	طصظ

۱۹۔ مراتب لوح یا نقش۔ اس کے چھ مرتبے ہوتے ہیں۔

(۱) مفتاح — لوح کے خانۂ اول کو کہتے ہیں۔

(۲) مغلاق — لوح کے خانۂ آخر کو کہتے ہیں۔

(۳) عدل — خانہ اول و آخر کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

(۴) ضلع — ایک سمت کے خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

(۵) ضلع — یہ ضلع کے مجموعہ اعداد کے مطابق ہوتا ہے۔ جن اعداد کا نقش بھرا جائے انکو وفق یا میزان کہتے ہیں۔

(۶) مساحت — کل خانوں کے میزان کو کہتے ہیں۔

۲۰۔ نقش بھرنے کا اُصول۔ اس امر کے لئے پانچ باتوں کا جاننا ضروری ہے (ا) اعداد طبعی (ب) اعداد طرح (ج) عدد تقسیم۔ (د) عدد کسر (ہ) خانۂ کسر۔ تمام نقوش میں خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع یا مخمس یا مسدس وغیرہ ایک ہی قانون رائج ہے۔ ان کی تشریح یہ ہے:-

(ا) اعداد طبعی:- نقش کے جتنے خانے ہوں ان پر ایک بڑھا دیں اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک ضلع سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانوں ۹ ہیں۔ ایک بڑھایا۔ ۱۰ ہوئے نصف کیا تو ۵ ہوئے۔ ۵ کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیا ۵ × ۳ = ۱۵۔ تو مثلث کا یہ عدد طبعی ہوا۔ اس عدد سے کم کی مثلث نہیں ہو سکتی۔

(ب) اعداد طرح:- تمام نقش کے خانوں کو شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کر کے۔ باقی کو نصف کریں اور ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ ہوئے۔ نصف اس کا ۴ ہے۔ اسے ضلع سے ضرب دیا ۴ × ۳ = ۱۲ عدد طرح حاصل ہوا۔

(ج) عددِ تقسیم:- نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عددِ تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اس لئے عدد تقسیم ۳ ہوا۔

(د) اعدادِ کسر:- عدد تقسیم کو حاصلِ عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے۔ تو اُسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کسر کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے۔ جس خانے میں کسر ڈالتے ہیں۔ اس میں مقررہ چال کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کرتے ہیں۔

(ہ) خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کسر باقی بچے: اسکو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان میں سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کی کسر ۲ آتی ہے۔ اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کس خانے میں ڈالی جائے۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲ × ۳ = ۶۔ چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں۔ اس میں ایک کا اضافہ کیا۔ تو ۱۰ ہوئے۔ اس سے ۶ تفریق کیا تو باقی ۴ رہا۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

۲۱۔ فائدہ۔ اب تمام نقوش کا حساب دیا جاتا ہے۔ تاکہ آسانی سے پڑتال کی جا سکے۔

(۱) نقش مثلث۔ کل خانے ۹ + ۱ = ۱۰ نصف ۵ × ۳ = ۱۵ عددِ طبعی

کل خانے ۹ - ۱ = ۸ نصف ۴ × ۳ = ۱۲ عددِ طرح

(۲) نقش مربع کل خانے ۱۶ + ۱ = ۱۷ نصف ۱۷/۲ × ۴ = ۳۴ عددِ طبعی

کل خانے ۱۶ - ۱ = ۱۵ نصف ۱۵/۲ × ۴ = ۳۰ عددِ طرح

(۳) نقش مخمس کل خانے ۲۵ + ۱ = ۲۶ نصف ۱۳ × ۵ = ۶۵ عددِ طبعی

کل خانے ۲۵ - ۱ = ۲۴ نصف ۱۲ × ۵ = ۶۰ عددِ طرح

(۴) نقش مسدس کل خانے ۳۶ + ۱ = ۳۷ نصف ۳۷/۲ × ۶ = ۱۱۱ عددِ طبعی

کل خانے ۶ ۳۶-۱=۳۵ نصف $\frac{۳۵}{۲}$ × ۶ = ۱۰۵ عدد طرح

پس جو نقش بھرنا مقصود ہو۔ اس کے عددِ طبعی اور عدد طرح اسی طرح نکال لیا کریں۔ نقش بھرنے میں عدد طرح اور کسر کی خاص اہمیت ہے۔ میں نے ہر نقش کے ساتھ ان کی وضاحت کی ہے۔

۲۲۔ طبعی اور وضعی کا فرق۔ نقش دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک طبعی دوسرا وضعی۔

طبعی نقش وہ ہوتا ہے جس میں اعداد طبعی ہوں۔ اور وہ ایک سے شروع ہو کر کل خانوں کی تعداد کا عددِ آخر ہو۔ مثلاً مثلثِ طبعی وہ ہوگی جس میں ایک سے ۹ تک ہندسے ہوں اور میزان ہر طرف سے اس کی ۱۵ ہو۔

وضعی نقش وہ ہوتا ہے جو کہ کسی اسم یا آیت یا سورت یا عزیمت کے اعداد کی جمع لے کر مقصد کے مطابق نقش بھرا جائے اس میں تعداد طبعی سے زیادہ ہوگی۔

طبعی نقش چالوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہر خانہ سے اس کی چال علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اور ہر مخصوص چال اثر رکھتی ہے۔ نقش کے خانے چاروں عناصر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ہر چال کسی نہ کسی عنصر کے متعلق ہوتی ہے۔ وضعی نقش اگر مخصوص چال سے پُر کرنے ہوں تو اس چال کو نقش طبعی ہی ظاہر کرتا ہے کہ کس چال سے بھرا جائے۔

۲۳۔ نقش بھرنے کا طریقہ جتنے عدد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے اعداد طرح نکال دیں۔ اور باقی کو عددِ تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے۔ اسے طبعی چال سے خانۂ اوّل میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے نقش بھر دیں۔ میزان ہر طرف سے برابر آئے۔ تو نقش درست ہے ورنہ ناقص ہے۔ مثلاً ۴۵ کا نقشِ مثلث پُر کرنا ہے

۴۵ سے عدد طرح مثلث کے ۱۲ کم کئے اور باقی ۳۳ رہے۔ ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۱۱ ہوا۔ ۱۱ کو خانۂ اول میں رکھ کر طبعی چال سے پُر کریں گے۔ اب نقشِ طبعی اور وضعی دونوں کو ملاحظہ کریں۔

طبعی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

وفق ۱۵

وضعی نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

وفق ۴۵

نقوش ہندسے ہمیشہ ترتیب سے لکھتے ہیں۔ پہلے ۱۱ لکھا پھر ۱۲۔ علیٰ ہذا القیاس ۱۹ پر ختم ہوگا۔

۲۴۔ کسری نقش۔ مثلث میں قاعدہ ہے کہ اگر کسر ایک آئے تو خانۂ سات میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں اگر دو آئے تو خانۂ چار میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ۴۶ و ۴۷ کے نقش مثالاً دیئے جاتے ہیں۔

۱) کل عدد ۴۶-۱۲ = ۳۴ ÷ ۳ حاصل قسمت ۱۱ کسر ۱۔ جو خانہ سات میں دی جائے گی۔

۲) کل عدد ۴۷-۱۲ = ۳۵ ÷ ۳ حاصلِ قسمت ۱۱ کسر ۲ جو خانہ چار میں دی جائے گی۔

اب دونوں نقوش کو ملاحظہ کریں۔ خانہ کسر نمایاں کیا گیا ہے۔ کسر ایک میں ترتیب چال کے لحاظ سے ۱۷ لکھنا

چاہیئے تھا۔ مگر اس ۱۸ لکھا گیا ہے۔ کیونکہ کسر کا بھی ایک اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کسر ۲ کے نقش میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ خانہ چار میں ۱۴ آنا تھا۔ مگر ۱۵ لکھا گیا۔ کیونکہ اس خانے میں کسر واقع ہوئی۔ کسر ڈالنے کے بعد ہندسے پھر ترتیب سے بھرے جاتے ہیں۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

کسر ۱

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸ (خانہ کسر)
۱۴	۲۰	۱۲

وفق ۴۶

کسر ۲

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
(خانۂ کسر) ۱۵	۲۰	۱۲

وفق ۴۷

بس نقوش کے بھرنے اور کسر ڈالنے کا یہی اصول ہے۔ خواہ کسی قسم کا نقش ہو۔ آئندہ ابواب میں جس نقش کا بیان کیا گیا ہے۔ اس کے عددِ طرح۔ تقسیم اور کسور کا ذکر دیا گیا ہے۔ تاکہ عامل پر کسی جگہ بار نہ پڑے۔

فائدہ۔ عام طور پر کسری نقش ناقص کہلاتے ہیں۔ اس لئے عاملین نے مختلف طریقے وضع کئے ہیں جن سے کسر نہیں آتی۔ میں نے وہ تمام طریقے اس کتاب میں بیان کر دیئے ہیں اور یہ وہ طریقے ہیں جو عملیات کی عام کتابوں میں نہیں ملتے۔ سینے کے راز ہیں۔ بلا کسر نقوش کے اصول خاص طور پر ذہن میں رکھنے کے قابل ہیں۔

۲۵۔ اقسامِ نقوش

(ا) فرد الفرد۔ مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہیں۔ اس کا نصف کریں تو ڈیڑھ ہوتا ہے۔ اسلئے یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے۔ اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے۔ تو ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ یہ عدد بھی ناقص اور فرد ہے اس لئے اس عدد کو ہم فرد الفرد کہیں گے۔ یعنی نصف اس کا فرد۔ ربع اس کا فرد۔ جو شکل بھی اس طرح کی ہوگی۔ فرد الفرد کہلائے گی۔

(ب) زوج الزوج۔ مربع کے ایک ضلع کے چار خانے ہیں۔ اس کا نصف ۲ ہے۔ جو عدد صحیح و سالم ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ایک ہوا۔ یہ بھی صحیح سالم اور زوج ہے۔ یعنی یہ چار مربع رکھتی ہے۔ اس لئے ہم اسے زوج الزوج نقش قرار دیں گے۔

برخلاف اس کے مثلث کا ربع کریں تو بھی ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ فرد ہوتی۔ اور مربع کا ربع ایک سالم رہا۔ اس لحاظ سے زوج ہوا۔ لہٰذا جو شکل اس طرح ہوگی۔ وہ زوج الزوج کہلائے گی۔

ج) زوج الفرد۔ یہ مسدس ہے۔ اس کا ہر ضلع ۶ خانے رکھتا ہے۔ نصف اس کا ۳ ہوا۔ یہ عدد صحیح ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا۔ یہ عدد ناقص و فرد ہوا۔ اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہینگے کیونکہ نصف اس کا زوج اور ربع اس کا فرد ہے۔ جو شکل اس طرح سے ظاہر ہو اس کو مسدس کے طریقے سے پُر کرنا چاہیئے فرد الفرد شکل اعمالِ جلالی کے لئے اور زوج الزوج اعمال جمالی کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ زوج الفرد اشکال دنیوی اعمال کے لئے موثر ہوتی ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ۔

ہندسہ ۳ در ۳ عداوت آمیزد
ہندسہ چہار در چہار درہم آمیزد

۲۶۔ اقسامِ اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہوتا ہے تو اس کے اعداد معیّن کا اندازہ کیا جاتا ہے کہ وہ فرد الفرد ہے۔ یا زوج الزوج ہے۔ یا زوج الفرد ہے۔ جس قسم کا نقش ہو۔ اسی قسم کے اعداد اس کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اعدادِ مناسبہ کا حاصل کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔

۱) عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱ یا ۵۲۱ یا ۱۹۵ وغیرہ۔
۲) عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲۔ ۸۴۲ یا ۴۸۸ وغیرہ۔

۳) عدد زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۲۱ یا ۳۴۵ یا ۱۸۳ وغیرہ

پس جو عدد معین موافق شکل ہو۔ اس کو اسی شکل میں پُر کرنے سے تاثیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔
اِن اعداد کے علاوہ اعدادِ طالب و مطلوب بھی ہوتے ہیں جو عملیاتِ حُب میں کام دیتے ہیں۔ یہ اعدادِ متحابہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تشریح، تفصیل اور عملیات علیحدہ کتاب جذب القلوب میں دیئے گئے ہیں۔

۲۷۔ نقش میں ناموں کا لینا

یہ یاد رکھیں کہ کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو۔ کہ نام طالب و نام مطلوب لو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نامِ طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لو۔ کبھی بھی کوئی عمل بغیر اس کے نہ کرو۔ یہ امر اس شخص کی تخصیص کرتا ہے۔ جس کے لئے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ مثلاً محمد حسن بن امت الحفیظ ہے۔ اگر صرف محمد حسن لیں تو اس شہر میں اس نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ مگر محمد حسن بن امت الحفیظ کوئی نہ ہوگا۔ عمل یا لوح کے موکلات کیلئے آسانی تب ہی ہے جب کہ نام معہ والدہ ہو۔ نام معہ والدین کمزوری ہے۔ اِس شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا وہ شخص درحقیقت باپ ہے بھی یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے۔ مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا یقینی

امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ اِنسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔
بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پیدائشی نام لینا چاہیئے۔ اِس صورت میں شبہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کونسا ہے؟ مسلمانوں میں بعض اوقات بچوں کے نام کئی کئی بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں۔ لیکن پکارتے کسی اور نام سے ہیں۔ اور برسوں وہی نام چلتا ہے۔
نام کے سلسلے میں یہ یاد رکھیں۔ کہ اگر پیدائشی نام کاغذات اور بلانے میں آرہا ہے تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر پیدائش کے بعد کسی وقت نام تبدیل کر دیا گیا۔ اور تحریر اور بلانے میں آگیا اور آخر دم تک وہی رہا تو یہ نام کام دے گا۔ بعض لوگ مختصر نام کر لیتے ہیں یا اضافہ کر لیتے ہیں جس سے وہ کاروباری امور بھی سر انجام دیتے ہیں۔ اور لوگ انہیں اسی نام سے پکارتے بھی ہیں۔ مگر یہ قائم مقام نام کہلاتے ہیں۔ عملیات میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ وہ اصل نام کام دے گا جو اسکول کے سرٹیفکٹ میں ہوگا۔
بعض عورتوں کے نام سسرال میں آنے کے بعد تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ ان کا لازمی پیدائشی نام لینا پڑے گا۔ اگر بوقتِ نکاح باقاعدہ نام تبدیل کیا گیا ہے اور نکاح نامہ میں بھی تبدیل کر کے لکھا گیا ہے۔ اور سسرال میں رائج ہے تو یہ نام بھی کام دے گا۔
مسلمانوں میں نام متجانسین ہوتے ہیں یعنی دو لفظ یا اسم مل کر ایک نام ہوتا ہے۔ اس لئے اس مکمل نام میں محمد کا اسم ہو تو وہ نام کا حصّہ ہوگا۔ متجانسین نام کے علاوہ محمدؐ کا نام لگا دیا جائے۔ تو وہ برکت کیلئے ہوگا۔ مثلاً عبدالرب پورا نام ہے۔ اس میں دو لفظ "عبد" اور "رب" ہیں۔ لیکن محمد عبدالرب کے نام میں "محمد" برکت کیلئے لگایا گیا ہے۔
اسی طرح جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبد اللہ۔ عبدالرب۔ عبدالنبی وغیرہ ناموں کا سر اسم ع نہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ کیونکہ یہ مکمل نام ہیں۔ ان کا سر اسم ع ہی ہے۔ اللہ۔ رب۔ اور نبی کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔ پھر محمد علی۔ محمد دین۔ محمد شفیع وغیرہ کا سر اسم م ہے۔ علی۔ دین اور شفیع کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔
بعض تاریخی ناموں میں حصول تاریخ کے لئے زائد الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں محمد کا اسم بھی ہوتا ہے۔ وہ پورا نام گنا جائے گا۔ خواہ اس میں دو لفظ ہوں یا تین ہوں یا چار ہوں۔ اور اس پورے نام کے شروع میں جو حرف ہوگا وہ سر اسم گنا جائے گا۔ اور اگر اعداد لینے ہوں تو پورے نام کے لئے جائیں گے۔

کاشف البرنی

تیسرا باب

خواص نقش زوج (۲×۲)

۲۸۔ اس نقش کو فتح الباب کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے ہر دربستہ اور ہر قفلِ بستہ جس کو بھی ہاتھ لگائیں کھل جاتا ہے۔ اگر اِس نقش کو گردن کے ساتھ باندھیں تو کوئی چھری اور تلوار اُس گردن کو نہ کاٹ سکے۔ اگر اس کا عامل کسی مضبوط چیز پہ ہاتھ رکھے۔ حتیٰ کہ دیوار پہ ہاتھ رکھ دے تو وہ آگے سرک جائے بشرطیکہ تحریر کے وقت قمر بکف الخضیب پیوستہ ہو۔ اور ضابطہ اور قانون کا پورا لحاظ رکھا گیا ہو۔ اور عامل زکاتِ اکبر دے چکا ہو۔

۲۹۔ نقش فتح الباب کو عموماً قیمتی پتھروں پر کندہ کراتے ہیں۔ سنگِ عقاب پر اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ عمر بھر تنگی نہیں آنے دیتا اور قید و بند حاملِ نقش کو کبھی نہیں ہوسکتی۔

سنگِ درپیش پہ مندرجہ بالا اوقات میں کندہ کرا کر اس کا نگینہ انگشتری میں جڑوا کر پہنے تو تمام مخلوق اس کو دوست رکھے۔ اگر سنگِ یرقان پر کندہ کر کے پاس رکھے تو یرقان کی علت سے محفوظ رہے۔ اگر کسی کو یرقان ہوگیا ہو تو اس کو پاس رکھنے سے فوراً شفا ہو۔

اگر سنگِ الماس پر کندہ کر کے انگشتری میں پہنا جائے تو مراتب میں بلندی ہوتی ہے۔ دولت بہت ملتی ہے اور قید و غم سے نجات ملتی ہے۔

فائدہ۔ پتھر بازار سے اصلی اور سچا حاصل کرنا چاہیئے۔ حق سبحانہ تعالیٰ نے ہر چیز کے اندر خاصیت رکھی ہے۔ ہر علم، ہر امر اور ہر ذی حیات کو اس کی استعداد، قابلیت اور سعی کے مطابق فائدہ، نصیبہ اور مقدر اس کا حاصل ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اس استعداد کے ناقابل ہوتا ہے اور کسی اعلیٰ عمل کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے علم ہی نہیں ہوتا کہ عمل کو کیسے اختتام تک پہنچایا جائے۔ تو عمل بے تاثیری ظاہر کرتا ہے۔ اور ناکامی ہوتی ہے۔ حالانکہ اس سے علم بے تاثیر نہیں ہوجاتا۔ بلکہ عاملِ حصولِ مطلب کے لئے پوری طرح مستعد نہ تھا

۳۰۔ شکل دو در دو کی متعدد صورتیں ہیں مگر اصل نقش یہ ہے ——

۴	۲
۸	۶

۳۱۔ دو نقش قران السطرین لکھ کر ایک عورت کو دے اور ایک مرد کو۔ تاکہ وہ فعلِ حیوانی کے وقت اپنے اپنے منہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے عورت حاملہ ہوگی۔ اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ ضیاعِ نطفہ سے محفوظ رکھتا ہے

نقش قرآن السطرین

۶	۸	بُدّوُحْ	۴	۲
۴	۲		۶	۸

۳۲۔ یہ نقش محبت اور کششِ قلب کے لئے بھی پُر تاثیر ہے۔ جو شخص اس کی زکاتِ اکبر ادا کر دے۔ وہ حُب کا عامل

گنا جاتا ہے۔ اور ہر وقت کوئی چیز لکھ کر یا دم کر کے دے سکتا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

نکتہ۔ بہ لحاظِ اصول نقش کابل نہیں گنا جاتا۔ اس لئے کہ یہ اعداد بمرتبہ حوّا و آدم تک نہیں پہنچ سکتے۔ نہ ہی قبولِ اعتدالِ وفقی کرتے ہیں۔ کیونکہ نقش کے عدد کا کمال اس کا اعتدالِ وفقی کی قبولیت ہے۔ کامل عدد ۹۔ ۱۵۔ ۴۵ ہیں۔ اگر کسی شخص کو ان کا علم ہوجائے تو وہ ایک خزانہ پائے گا۔ جب تک کوئی شخص حدِ کمال کو نہیں پہنچتا فعل اور قول اس کا موثر نہیں ہوتا۔ عددِ آدم ۴۵۔ عددِ کمال ۹۱۔ اور عدد آدم و کمال ۱۳۶ ہیں۔ ۱۳۶ کے عدد کا جو شخص حامل نہیں۔ کامل نہیں۔

اب میں آئندہ ابواب میں تفصیل کے ساتھ نقوش کے علم کی توضیح کروں گا۔ یہ متعدد قیمتی خزانوں کا نچوڑ اور میرے تیس سالہ تجربات کا عطر ہیں۔ صرف یہ کتاب بے شمار عملیات کی کتابوں سے آپ کو بے نیاز کر دے گی۔ جس شخص پر خدا کی نظرِ عنایت ہوگی۔ وہ لازمی میرے علم کا وارث ہوجائے گا۔

چوتھا باب
خواص نقش مثلث (۳×۳)
فصل اوّل۔ خواص لوحِ مزوجات و مفردات

۳۳۔ یہ نقش کوکب قمر سے متعلق ہے اور اسم اُمّ البشر حضرت حوّا رضی اللہ عنہ کا ہے۔ کیونکہ عدد حوّا کے ۱۵ ہیں عام طور پر بندرہ نقش یا نقش مثلث کہلاتا ہے۔ تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور عُلویت کے درجے پر ہے۔ بعض عالمانِ تکسیر کا خیال ہے کہ اسے قرآن شریف کی دو آیاتِ مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ چنانچہ وہ ان تمام حروف کا عدد جمل صغیر لیتے ہیں۔ مثلاً

ک عدد اس کے جمل صغیر ۲ ہیں اس لئے خانہ دوم میں اسے رکھا
ھ عدد اس کے جمل صغیر ۵ ہیں اس لئے خانہ پنجم میں اسے رکھا
ی عدد اس کے جمل صغیر ۱ ہے اس لئے خانہ اول میں اسے رکھا
ع عدد اس کے جمل صغیر ۷ ہیں۔ اس خانہ ہفتم میں اسے رکھا
ص عدد اس کے جمل صغیر ۹ ہیں۔ اس لئے خانہ نہم میں اسے رکھا
ح عدد اس کے جمل صغیر ۸ ہیں۔ اس لئے خانہ ہشتم میں اسے رکھا
م عدد اس کے جمل صغیر ۴ ہیں۔ اس لئے خانہ چہارم میں اسے رکھا
س عدد اس کے جمل صغیر ۶ ہیں۔ اس لئے خانہ ششم میں اسے رکھا
ق عدد اس کے جمل صغیر ابجد میں یہ سینکڑہ یعنی درجہ سوم میں شامل ہے اس لئے دو نقطے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے حرف اور نقط ملا کر تین ہیں لہذا ۱۰۰×۳=۳۰۰ ہوتے۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا۔ باقی ۳ رہا۔ اس لئے اسے خانہ سوم میں رکھا۔

ایک حرف ع تکرار سے ہے اسے حذف کیا۔ تو اس نقش نے ترتیب پائی۔ اور چونکہ اس میں نقش مقطعات پوشیدہ ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اس نقش میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔

نقش حوّا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

رفتارِ مثلث احاد برآمد ہوئی۔ کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اعداد کا مرتبہ احادِ عصائے موسیٰ کے متعلق ہے۔ اس لئے بطلانِ سحر کرتے ہیں بعض کا خیال ہے کہ تینوں اسمائے الٰہی ہیں۔ ممکن ہے کسی زبان میں ہوں۔ مجھے اس امر کی تحقیق نہیں ہو سکی۔ یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں۔ بطد۔ زھج

واح۔ یہ نام یاد رکھنے کے لئے موزوں ہیں۔ ان سے چال یاد رہتی ہے۔

۳۴۔ اعداد کی گنتی ایک سے نو تک ہے۔ اور یہ اعداد اس نقش میں صحیح الوفق ہیں۔ اس نقش کی جس قدر خوبیاں بیان کی جائیں کم ہیں۔ صاحب نظر ان حقائق کا بخوبی مطالعہ کر سکتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں۔

۴ د	۹ ط	۲ ب
۳ ج	۵ ھ	۷ ز
۸ ح	۱ ا	۶ و

(۱) یہ نقش مزوجات میں ب د و ح کا مرکب ہے جو اس نقش کے چاروں کونوں پر قائم ہے۔ اور خانہ ہائے مفردات میں اجھزط واقع ہے۔ وہ لوگ جو ان دونو اسما کو بھی اسمائے الٰہی سے گنتے ہیں ان کو جاننا چاہیئے کہ یہ اعداد کی مفرد اور مزوج قوتیں ہیں۔ ایک سے ۹ تک حروف لکھ کر مفرد و زوج الگ الگ کر لو حقیقت بالکل سامنے ہوگی۔

ا ب۲ ج د۴ ھ و۶ ز ح۸ ط۹

۲۔ میزان اس نقش کی میزان اسم حوا کے اعداد ۱۵ کے مطابق ہے۔ اور مساحت اس نقش کی ۴۵ ہوتی ہے جو آدم کے اعداد ہیں۔ گویا نقشِ آدم کے ہر پہلو سے حوا برآمد ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ انسانی افعال میں کامل خاصیت رکھتا ہے۔

۳۔ افلاک نو ہیں۔ عالم سفلی ۹۔ عالم علوی ۹۔ کواکب ۹۔ اور اعداد بھی ۹ ہیں۔ جو تمام گنتی کی بنیاد ہیں۔

۴) یہ نقش حضرت لوط علیہ السلام کے نام کے اعداد کے مطابق بھی ہیں۔

۵) اعدادِ مساحت کوکبِ زحل کے مطابق ہیں۔ اس لئے بعض علماء اسے زحل سے متعلق کرتے ہیں۔

۳۵۔ لوحِ مزّوجات و مفردات

اعدادِ مزوجات ۲۔۴۔۶۔۸ ہیں۔ ان کے حروف بھی مزوجات کہلاتے ہیں جو بدوح کے ہوتے ہیں۔ یہ اعدادِ سعد کہلاتے ہیں اور اعداد مفردات ۔۱۔۳۔۵۔۷۔۹ ہیں۔ جن کے حروف اجھزط ہیں۔ مفرد اعداد نحس ہوتے ہیں۔ نیز لوحِ مزوجات جمالی ہوتی ہے۔ اور لوحِ مفردات جمالی ہوتی ہے۔ دونوں الواح یہ ہیں

لوح جمالی

	ب	
و	ھ	د
	ح	

لوح جلالی

ج		ا
	ھ	
ط		ز

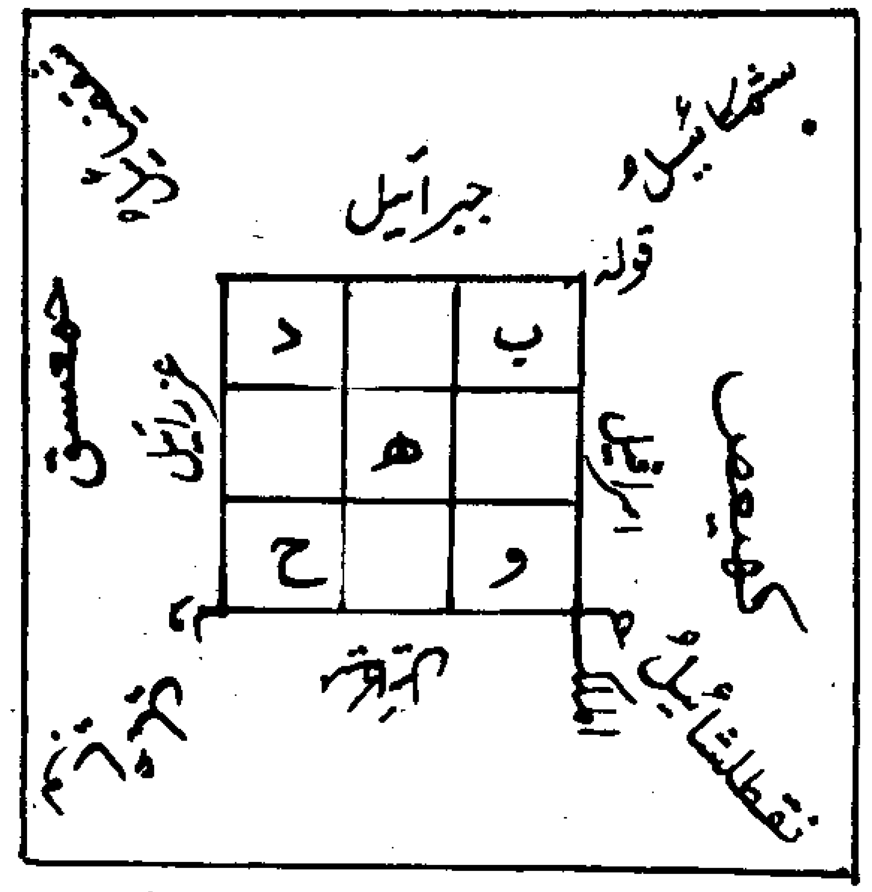
۳۶۔ اگر عمل محبت کے لئے ہے تو ایک لوح اسمِ طالب کے ساتھ جو اسمِ مطلوب پر فوقیت رکھتی ہو لکھے۔ اور ایک اسم مطلوب کے ساتھ لکھے جو اسمِ طالب پر فوقیت رکھتی ہو۔ اس لوح کے حروف و کلمات و اسماء ربوبیت نقش میں اس طرح لکھتے ہیں جو لوحِ جمالی کے ہیں۔ اعمال خیر کے اشتغال کیلئے

حروفِ مزوجات کو مفرد کر کے خانوں میں لکھتے ہیں۔ اگر حروف کے ساتھ اعداد بھی لکھیں تو بہتر ہوگا۔
اگر اعمال شر میں مشغول ہوں۔ تو جس نوع پر ذکر کیا گیا ہے اس پر عمل کریں۔ اور حرف ھا کہ
کہ اس اصلی خانہ پانچواں ہے۔ وہاں لکھیں۔ یہ حرف لوحِ جمالی اور لوح جلالی دونوں میں قائم رہے گا۔ کیونکہ
عدد مشترک کہلاتا ہے۔ لوح قلب میں ہر حالت میں واقع رہے گا۔ یہی اس کا اصلی گھر ہے۔ اور یہ بھی
نوٹ کر لیں۔ کہ لوح مزوجات میں خانہ ۸ اصل خانہ ح کا ہے۔ اور لوحِ مفردات میں ۹ خانہ اصل خانہ ط ہے۔ اسی
لحاظ سے ۵ وسط لوح میں واقع۔ یہ خانہ بہت مبارک ہے۔ چونکہ ہر دو مثلث میں ہر حرف اپنے اصلی
خانے میں قائم ہے۔ اس لئے یوں تشریح کی جاسکتی ہے کہ ہم نے اصل لوح کے دو حصے کر لئے ہیں۔

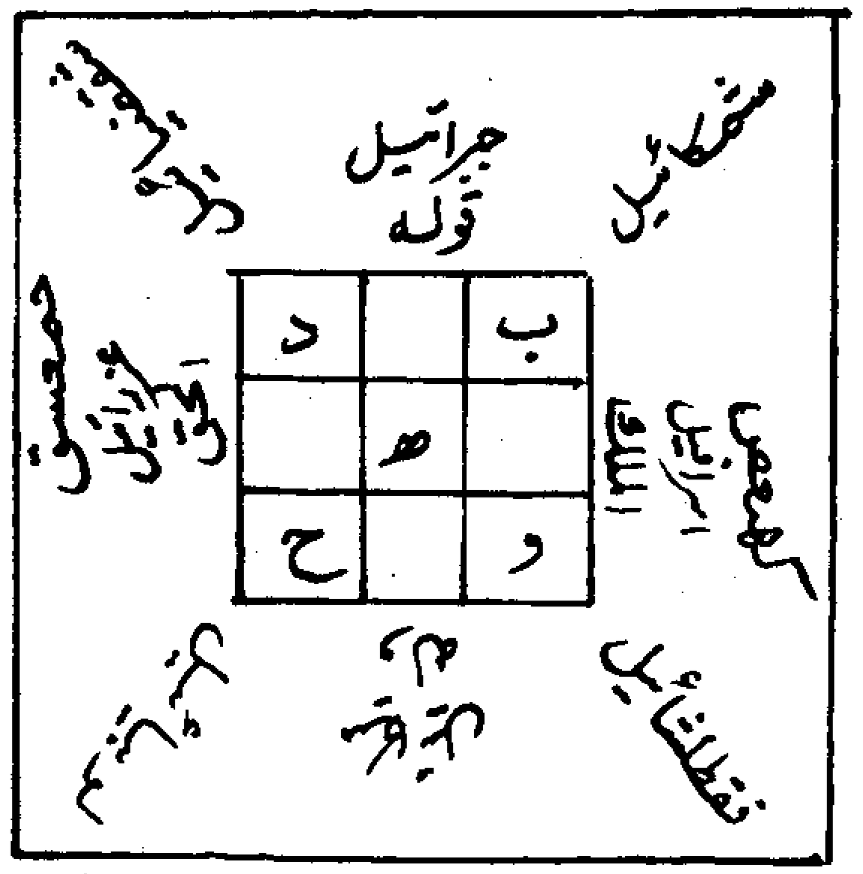
لوح جمالی خیر کے کام آتی ہے اور لوح جلالی شر کے اشغال میں کام دیتی ہے۔ چونکہ خانہ وسطی قلبِ مثلث
ہے۔ اس لئے نام طالب و مطلوب مع والدہ یہاں لکھتے ہیں۔

۳۷۔ طریقہ بیوتِ نقش۔ جمیع اعمالِ خیر و شر میں کلمات و اسماء لوح کے باہر دور میں لکھے جاتے ہیں۔
اور چار کلموں میں سے ہر ایک اس لوح کے چاروں ضلعوں پر لکھا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔ قولہ الحق ولہ الملک بعض
علماء ان کلمات کو ہر ضلع کے کونے پر لکھتے ہیں۔ میں دونو صورتیں ذیل میں لکھتا ہوں۔ دونو پسندیدہ ہیں۔
یہ کلمات موافق عنصر کامل گنے جاتے ہیں۔

(۱) تحریر ضلعی



(۲) تحریر اطرافی



ان دونوں صورتوں میں جو صورت آپ کو پسند ہو۔ وہ جاری کر لیں۔ عین اسی طرح دوسری مثلث
حروف اجہزط کی جلالی بنائی جائے گی۔ جب اس کی ضرورت ہو۔ اسی طرح اس کے اندر اور باہر حروف و
اسماء پُر کرنے چاہئیں۔ تسخیرِ مطلوب کے لئے بدوح کی اور تباہی اور نفاق کے لئے اجہزط کی لوح عظیم نفع
ظاہر کرتی ہیں۔ یہ دونوں صورتیں سریع النتیجہ ہیں۔ ان کلمات میں سے ہر ایک پر ایک موکل مقرر ہے۔ موکل
کا نام درمیان میں لکھنا چاہئے۔ کلمہ قولہ جو اشارہ امر نہی الٰہیہ ہے۔ وہ اس کا موکل جبرائیل ہے وہ فرشتہ وحی ہے
اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع اول پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الحق کہ اشارہ موت ہے اور احق حقائق

اس کا موکل عزرائیل ہے کہ فرشتہ موت ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع دوم پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ سوم
ولہ جو اشارہ و کنایہ ملک و خزانہ و عطا و بسط و رزق الٰہی سے ہے۔ اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باراں کا
فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الملک کہ یومئذٍ للہ کا موکل
اسرافیل ہے۔ جو مَلِکِ مملکات ہے اس کلمہ کے اوپر چوتھے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ یہ بھی جانیں کہ جبرائیل اور اسرافیل
کے خادم اور ملائکہ مقربین بھی ہیں۔ ان میں سے ایک کا اسم شمکائیل ہے۔ اس کے اسم کو لوح کی سیدھی جانب کے
کونے پر لکھنا چاہیئے۔ تاکہ میانِ جبرائیل و اسرافیل آجائے۔ اسی طرح عزرائیل و میکائیل کے بھی فرشتگان
میں سے خادم ہیں۔ کہ نام لوبیائیل ہے۔ اس کا نام لوح کے بائیں ہاتھ کی جانب لکھنا چاہیئے۔ تاکہ میانِ
عزرائیل و میکائیل آجائے۔ اسی طرح اسرافیل و میکائیل کے درمیان نقطلشائیل اور جبرائیل و عزرائیل
ان کے خادم کا نام شقفیائیل لکھیں۔ اسی طرح حروف کھیعص کو لوح کی سیدھی جانب اور حروفِ
حمعسق کو لوح کے الٹے ہاتھ کی طرف لکھنا چاہیئے۔ تاکہ لوح ان اسماء و حروف سے محیط ہوجائے۔ کیونکہ یہ لوح
یہ لوح انہی حروف مقطعات کی ہو۔ اُصول۔ ہر قسم نقوش بنانیکا یہی طریقہ ہے۔ خانہ کہ عین اس کے مطابق ہو۔ خانوں
کے اندر ہندسے خواہ کسی مقصد کے وضع شدہ ہوں۔ یعنی پہلے حروف و کلمات و اسمائے بیوت لکھے۔ اسکے بعد نقش کے ہندسے لکھے

۳۸۔ عمل بدوح ۔ جب لوح مزوجات تیار کرنا ہو۔ تو کوئی آیت محبت و الفت کتاب اللہ میں سے
نکالیں۔ مثلاً والقیت علیک محبۃ منی یا آیت یحبونھم کحب اللہ یا آیت قد شغفہا حُبًا یا اور کوئی
جو مناسبِ مقصد ہو لیں۔ وقت سعد میں اس طرح دو نقش تیار کریں۔ کہ ہر ایک نقش میں حروفِ سعد ہی لکھیں
اور حروفِ نحس کو چھوڑ دیں یعنی صرف بدوح کا نقش لکھیں۔ مرکز میں نام طالب و مطلوب اور مقصد لکھیں۔ جہاں ۵ عدد
ہوتے ہیں۔ متعلقہ بخور کوکب کا جلائیں اور آیتِ حُب کی تلاوت چار سو پانچ بار کریں۔ اول ہر آیت کو کھیعص
اور آخر میں حمعسق اور بُدُّوح پڑھنا چاہیئے۔ بعد ازاں ہر دو نقش کو رُو برُو تہ کر کے کہ کونے سے کونے اور خانے
سے خانے مل جائیں۔ طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے یا کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ کہ کسی کا سایہ نہ پڑے۔ اور
بعد عمل کے آگے دی جانے والی پانچ آیات کو چار سو پانچ بار ورد کرنا چاہیئے۔ ان آیات کے پڑھنے سے عمل کی
تعبیر فوراً ظاہر ہوتی ہے۔

۳۹۔ عمل اجہزط ۔ اگر عداوت اور شر کے لئے اس لوح مفردات کو تیار کریں۔ تو ساعتِ نحس میں
بخور کوکب کا جلا کر دو نقش تیار کریں۔ حروفِ سعد کو چھوڑ دیں اور حروفِ نحس کو لکھیں۔ مرکز نقش میں ہر دو اشخاص
کا نام لکھیں اور مقصد لکھیں۔ مثلاً فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔ ہر دو نقش کو پشت در پشت رکھیں۔
اور نقوش سامنے رکھ کر چار سو پانچ بار آیاتِ غضب میں سے کسی کو پڑھیں۔ اول ہر آیت کے کھیعص اور آخر میں
حمعسق اور اجہزط پڑھنا چاہیئے۔ پھر نقش کو تہ کر لیں۔ اور پانچ آیاتِ ذیل کو چار سو پانچ بار پڑھیں۔ اور زمین میں
دفن کریں یا آگ میں جلائیں۔ یا مطابق عنصر کام میں لائیں۔

یاد رہے کہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ ان پانچ آیات کو چار سو پانچ مرتبہ آخر میں پڑھنا ہوگا۔ بعض عامل صرف

٤٥ بار آیاتِ حُب وبُغض پڑھتے ہیں۔ اور ٤٥ بار ہی ذیل کی پانچ آیات کا ورد کرتے ہیں۔ وہ پانچ آیات یہ ہے۔ بعض عامل کہتے ہیں۔ کہ یہ تمام حروف اس کے اندر بھی ہیں۔ اور اول و آخر بھی ہیں۔

آیت اوّل۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ٥ (پارہ سبحان الذی ع ٥)

آیت دوم۔ هُوَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورۃ حشر۔ آیت ٢٢)

آیت سوم۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ ط مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ٥ (سورہ مومن آیت ١٨)

آیت چہارم عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ٥ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ٥ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ٥ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ٥ (سورہ التکویر آیت ١٤ تا ١٨)

آیت پنجم۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ٥ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ٥ (شروع سورہ صٓ پارہ ٢٣)

یہ یاد رکھیں کہ نقش کے باہر خطوط ضرور لگائیں۔ تاکہ اسمار موکل اور حروف اس کے اندر آجائیں۔ جیساکہ نقش میں مثال دی گئی ہے۔

٣٩۔ عمل دفعِ امراض۔ عین اسی نوع پر دفعیہ امراض کے لئے بھی نقش تیار کیا جاسکتا ہے۔ اَ۔ ھَ۔ طَ حروف آتشی ہیں۔ بَ۔ وَ۔ بادی ہیں۔ جَ۔ زَ۔ آبی ہیں۔ اور دَ۔ حَ خاکی ہیں۔ پس اگر امراض گرمی سے ہیں تو نقش کے درمیان اعدادِ سرد کو پُر کر کے مریض کو پلائیں۔ آتشی حروف کو نقش میں نہ لکھیں اگر مرض سردی سے ہو تو اعدادِ گرم نقش کے اندر پُر کریں اور اعدادِ سرد کو ترک کر دیں۔ لیکن درمیان کے ٥ عدد خارج نہ کریں کیونکہ وہ مرکز نقش ہے اور قیام نقش اسی سے ہے۔ اسی طرح اپنی عقل سے نقش کو مرضی کے مطابق پُر کریں۔ مناسب وقت میں تیار کریں۔ بخور جلائیں۔ اور آیاتِ شفا چار سو پانچ مرتبہ پڑھیں ہر آیت کے شروع میں کھیعص پڑھیں اور آخر میں حمعسق پڑھیں اور آخر میں مندرجہ بالا پانچ آیات پڑھیں۔ چار سو پانچ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور وہ نقش مریض کو دیں۔ سخت سے سخت مرض میں فوراً افاقہ ہوگا۔

٤٠۔ فائدہ۔ نقش مثلث کو پُر کرتے وقت توجہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ محض چند خانوں کا ایک مختصر نقش ہے۔ فوراً لکھا جاسکتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے تن من سے متوجہ ہو اور جب نقش میں اَ یا ایک کا عدد لکھے۔ تو متوجہ باحق ہو۔ کہ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ اور مدد اس سے طلب کرے۔ اور جب بَ یا ٢ عدد لکھے، تو متوجہ با دنیا و عقبیٰ ہو۔ کہ دنیا فانی اور عقبیٰ باقی ہے۔ اور مدد

اثر نقش کی طلب کرے۔ جب حرف جَ یا ٣ کا عدد لکھے۔ تو متوجہ با ابدالِ ثلاثہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے جب ٤ پر پہنچے یا حرف دَ لکھے تو چاروں ملائکہ کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ یہ ملائک لوح کے اردگرد ہیں۔ جب پانچ پر پہنچے۔ یا حرف ھَ لکھے۔ تو متوجہ بہ پانچ پیغمبر ہو۔ یعنی نوحؑ۔ ابراہیمؑ موسٰیؑ۔ عیسٰیؑ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے مدد طلب کرے۔ جب ٦ لکھے یا حرف وَ لکھے تو شش جہات کے مردانِ غیب کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب ٧ پر پہنچے یا حرف زَ لکھے تو متوجہ با موکلانِ ہفت افلاک اور ہفت کواکب ہو۔ اور مدد طلب کرے۔ جب عدد ٨ لکھے یا حرف حَ لکھے تو چار یار پیغمبرؐ اور چاروں اماموں کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب عدد ٩ یا حرف طَ لکھے تو عرش و لوح و قلم کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد لوحِ محفوظ سے طلب کرے۔

جب نقش تیار ہوجائے تو اپنے روبرو رکھے۔ اور آیت مناسب مقصد کو چار سو پانچ بار یا ٤٥ بار یا نقش کے اندر جس قدر اعداد ہوں ان کے مطابق پڑھے۔ جیساکہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ پھر پانچ آیات کو چار سو پانچ یا ٤٥ بار یا نقش کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ نقش میں تاثیر جاری ہوگی۔ اور اس کا وار کبھی خالی نہ جائے گا۔ میں نے حیرت انگیز کامیابیاں اس کی ملاحظہ کی ہیں۔ اور دوسرے انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

٤١۔ طریق زکات لوح مزوّجات و مفردات۔

اول شرائطِ جمالی و جلالی بجالائیں۔ پہلے غسل کریں۔ پھر رجال الغیب کو عقب میں رکھیں۔ یا الٹے ہاتھ پر رکھ کر بیٹھیں۔ اور پینتالیس (٤٥) نقش مزوجات یا مفردات لکھیں۔ ہر ایک نقش پُر کرنے کے بعد ٤٥ بار پانچ آیات پڑھیں۔ بخور، عنبر اشہب اور لبن اللبان کا جلائیں۔ اور نقوش کو آبِ رواں میں ڈالدیا کریں اسی طرح ٤٥ روز عمل کریں۔ بعد ختم زکات وظیفہ دوگانہ شکرانہ بجالائیں۔ اور اُن چاروں ملائک کے نام پر ختم کسی شیرینی پر دلائیں جن کا نام اطرافِ نقش پر ہے۔ یہ شیرینی یا شکر بھی دریا میں ڈال دیں اور حسب توفیق خیرات کریں۔

اگر زکات مزوجات کی ہو۔ تو عروجِ ماہ میں ساعتِ سعد میں شروع کریں۔ اگر زکات لوحِ مفردات کی ہو تو زوالِ ماہ میں ساعتِ نحس میں شروع کریں۔ مزوجات کی زکات دن کو دیں اور مفردات کی رات کو دیں۔ بخور مفردات کے موافق کوکب ہوں۔ باقی تمام عمل بدستور رہے گا۔ زکات کی ادائیگی کے جس کو چاہیں نقش تیار کرکے دیں۔ اثر فوراً جاری ہوگا۔

جب کسی امر کیلئے لوحیں تیار کرتا ہوں۔ اور ان میں طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں تو بعض وسط میں لکھتے ہیں مگر میرا معمول یہ ہے۔

طالب	٩	
٧	مقصد ٥	٣
	١	مطلوب

٢	مقصد	٤
طالب	٥	مطلوب
٦		٨

یہ جاننا چاہیئے کہ نقش کے اعداد پُر کریں تو جائز ہے اور اگر بجائے اعداد کے حرف پُر کریں تو جائز ہے
بلکہ زیادہ موثر ہے۔ کیونکہ حروف اصل ہیں۔ اور اعداد حروف سے پیدا ہوتے ہیں۔

۴۲۔ اسماءِ مزوجات ومفردات

میں یہ بتا چکا ہوں کہ لوح مفردات جلالی ہوتی ہے۔ اور تباہی کے کام آتی ہے۔ اور لوح مزوجات جمالی ہوتی ہے اور حُبّ و تسخیر کے کام آتی ہے۔ جب بھی آپ عمل کریں۔ خواہ جلالی ہو یا جمالی (جیسا کہ پہلے قاعدہ بتایا جا چکا ہے) تو تمام ملزومات کو پورے اہتمام سے کام میں لائیں۔ تاکہ بہرصورت مقصد حاصل ہو۔ پھر بھی بعض اوقات عامل بعض مقاصد کو حاصل کرنے میں زیادہ پریشانی اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا جب کسی امر میں باوجود کوشش کے ناکامی ہو۔ تو تمام عمل دوبارہ کریں۔ اور بعد عمل کے اسماءِ موکلات سے استعانت طلب کریں اور ان کو بھی چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار پڑھیں۔ اور شیرینی پر ان کی نیاز دلائیں۔ فوراً کام ہوگا۔

اسمائے مفردات یہ ہیں:۔ اَجْهَزْطَائِیلُ۔ یَلْنَعْصَائِیْلُ۔ تَشْمذ طَائِیلُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

اسمائے مزوجات یہ ہیں۔ بُدُّوحَائِیلُ۔ کَمُسَفَائِیلُ۔ رَتَخْضَائِیلُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

۴۳۔ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے پاس سے دور کردے۔ تو پارچہ کاغذ پر لوح جلالی لکھ کر اس کے نیچے رکھ دے اور منہ میں آہستہ آہستہ اسمائے مفردات کو پڑھنا شروع کردے۔ وہ شخص اسی وقت اٹھ کھڑا ہوگا اور چلا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی چاہے کہ کسی کو جو دور کھڑا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کرے۔ ایک پارچہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاؤں تلے دبائے اور مطلوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر اسمائے مزوجات پڑھنا شروع کردے۔ وہ شخص فوراً متوجہ ہوگا اور حاضر گا۔

۴۴۔ فائدہ۔ بعض علماء اس شکل کو زحل سے منسوب کرتے ہیں۔ جو نیچے دی گئی ہے۔ اگر عمل جلالی نہ ہو تو زحل کی نظر کسی سعد کوکب کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یعنی تثلیث یا تسدیس قمر یا مشتری یا زہرہ یا شمس کے ساتھ ہو زحل شرف میں ہو یا درج میں ہو۔ یا شمس اپنے گھر میں ہو۔ اور اگر عمل از قسم جلالی ہو تو زحل کی ساعت منحوس ہونی چاہیئے۔ یعنی تربیع یا مقابلہ یا رجعت میں ہو سکتے ہیں۔ کہ

	ا	
ج	ھ	ٮ
	ط	

حضرت سلیمان علیہ السلام کا طریقہ یہی تھا۔ کہ لوح کے خانوں میں حروف احادی لکھتے تھے۔ جبکہ امر جلالی ہو جیسا کہ لوح پہلے دی گئی ہے

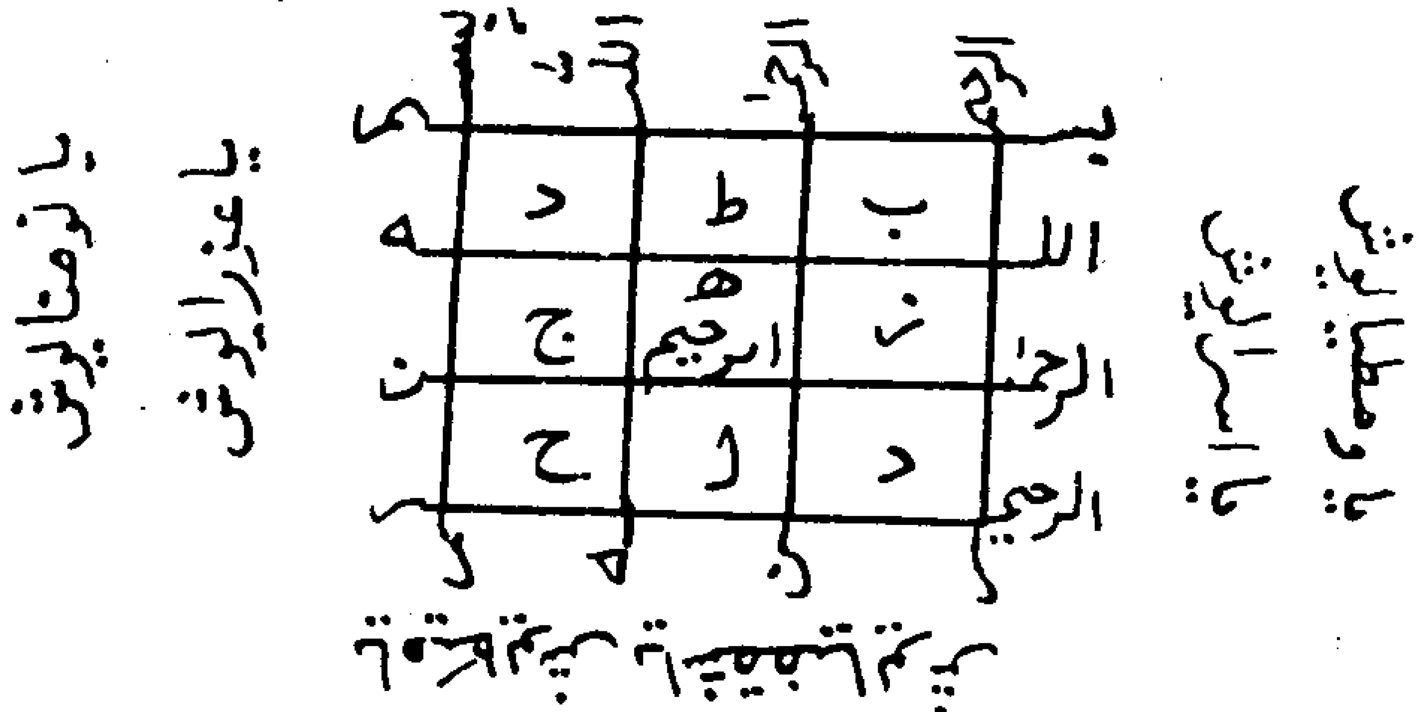
۴۵۔ قاعدہ اکملین۔ جو جمیع مطالب و مقاصد کے لئے ہے اور سات راتوں سے چالیس راتوں

میں پورا ہوتا ہے۔ ہر رات کو بعد از نصف رات اِن اسماء کو ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے۔ اور جیسی کہ مثلث دی گئی ہے۔ ایسی چار مثلث لکھے۔ اور چاروں مثلث چاروں عناصر کے مطابق کام میں لائے تاکہ سات دنوں میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جائے۔ اور ایک چلہ میں مطلب حاصل ہو جائے۔ چاہیئے کہ دوران عمل مدت چالیس یوم میں سات چیزوں کا پرہیز رکھے (۱) مچھلی (۲) شہد (۳) سرکہ (۴) پیاز (۵) لہسن (۶) گوشت (۷) انڈا۔ وہ آیات جو رات کو پڑھتی ہیں۔ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِیْبُوْا الْفُتُوْحُ اِلَی الْمَنَافِعِ وَالْخَیْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاٰفَاقِ وَالْجِهَاةِ وَاَنْ سَخِّرْلِیْ اَمْرِعَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ عَلٰی اِخْتِلَافِ وَلُغَتِ وَبُعْثِ اِلَی الْاَرْزَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ، وَمَفْتُوْحُ اَتْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُحَمَّدُ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبِ النَّصْرِوَ اَنْفَتُوْحُ الْمُوْئِدُ بِالْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحُ اَلْعِجَلُ اَلْعِجَلُ اَلْعِجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةُ السَّاعَةُ وَبَاعَدَدِ وَبِالْفُتُوْحِ مَا لَنِجَاتِ لَیْتَرِبُدُّ وَحُ لَیْتَرِبُدُّ وَحُ لَیْتَرِبُدُّ وَحُ بَطَدْ زَهَجُ وَاحُ اَجْهَزَطْ لَیْتَرِبُدُّ وَحُ سَخِّرْلِی اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعِزَّتِكَ جَلَّ جَلَالُهٗ یَا اللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَاجَبْرُوْشُ یَا دَرْدَائُوْشُ یَارَفْتَمَایُوْشُ یَا تَنْکَفَایُوْشُ بِحَقِّ لَیْتَرِبُدُّ وَحُ۔

لوح کو چار بار لکھ کر چاروں عناصر کے مطابق کام میں لانا ضروری ہے۔ یعنی آتشی کو جلانے۔ آبی کو نمدار جگہ پر دفن کرے۔ بادی کو ہوا میں لٹکائے۔ یعنی کسی درخت سے باندھے۔ خاکی کو کسی بھاری چیز کے نیچے دبائے یا گزرگاہ میں دفن کرے۔ ایک مثلث بطور مثال دی جاتی ہے۔ چاروں چالوں کے نقش اسی نوع سے لکھنے ہوں گے۔ جو حروفی ہونے چاہئیں۔ مثلث یہ ہے۔

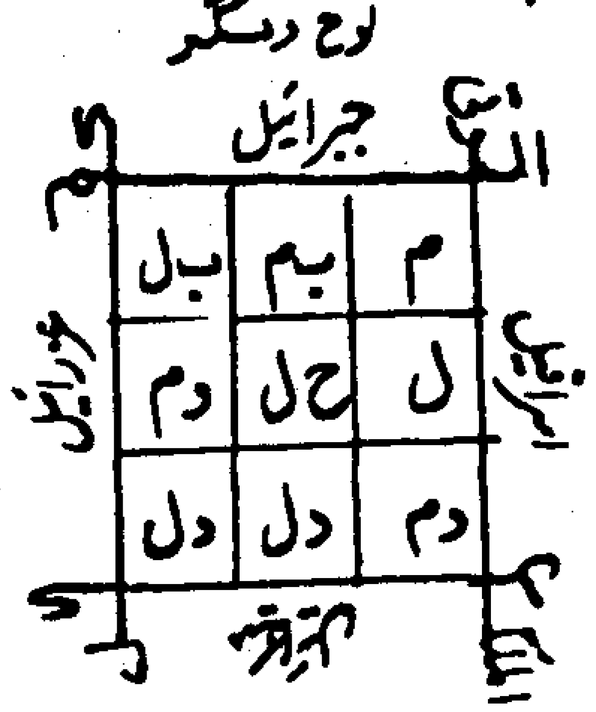
یاجبرلوش یاسمکیالوش

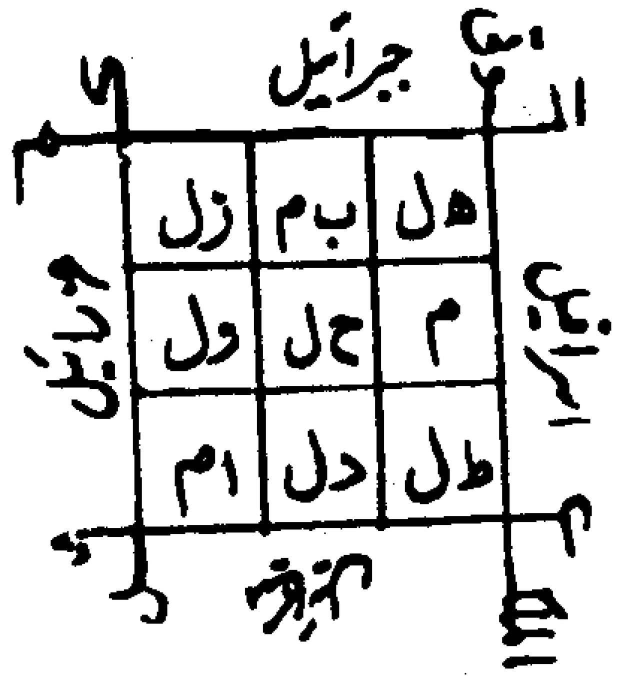


۴۶۔ حل المقصود کے لئے۔ ذیل کی لوح کو زعفران اور گلاب کے ساتھ چینی کی طشتری کے اندر عرق گلاب سے اسے دھو کر شہد ملا کر میٹھا کرے اور اس محلول کو پیئے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ

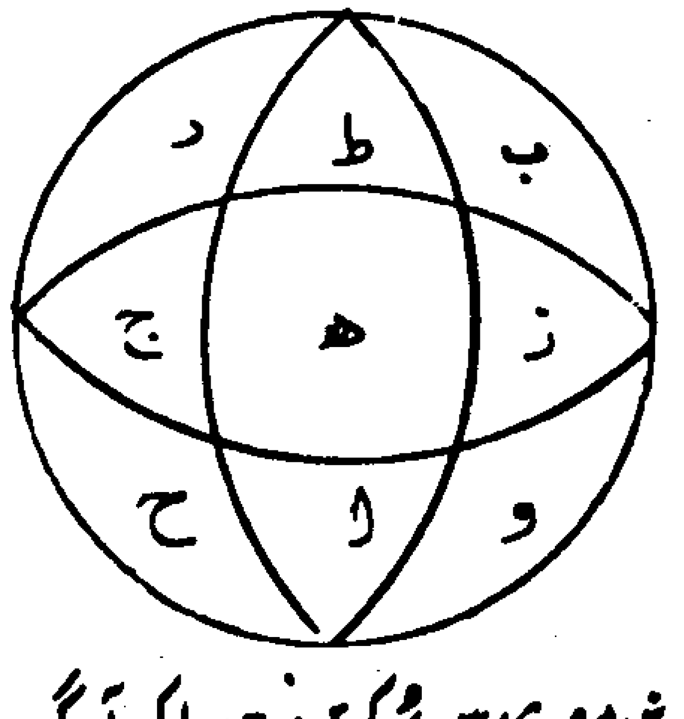
دو، لوح پر محمد رسول اللہ آیت کو آخر تک حروف مقطعہ میں لکھے۔ اور جو مقصد ہو وہ بھی لکھے۔ تمثیلاً یہ لوح عدد سورہ کلام اللہ کے مطابق ہے جو کل ۱۱۴ ہیں مثلث کو پُر کرنے کے قاعدے کے مطابق ۱۲ تفریق کئے باقی ۱۰۲ رہے۔ اس کا ثلث ۳۴ ہوا۔ اس عدد کو مثلث کے خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے مثلث کو پر کیا۔ البتہ بجائے اعداد کے حروف مثلث کے خانوں میں جگہ پائیں گے۔ لوح مذکور یہ ہے۔ اس کو دو طرح سے پُر کیا گیا ہے۔ لوحِ دیگر زوجی ہے اس کو دو دو کے اضافے سے پُر کیا گیا۔ جو نہ صرف ان مقاصد کے لئے پُرتاثیر ہے۔ جو دو شخصوں کے ملاپ اور حُب کے متعلق ہوں۔

لوح دیگر





۴۷۔ مثلث مدور طبعی۔ شیخ عثمان مغربی نے اپنی تصنیف سیر المغرب میں اور امام غزالی نے ان حروف کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ۹ حروف اعمال خیر و شر میں خوب کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ کسی کو حاصل ہو جائے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ مدور لوح کو شرف زحل میں جو کہ ۲۱ درجہ میزان پر ہوتا ہے لکھے۔ اس وقت زہرہ کی نظر زحل سے تسدیس ہو۔ تو گول لوح پر کندہ کرے اور انگشتری میں نگ کی طرح جڑوائے تو حق تعالیٰ اس کی تمام مشکلات دور کر دیتا ہے۔ چند مرتبہ میں نے بھی اس انگوٹھی کو تیار کرکے حاجت مندوں کو دیا ہے تو یہ اثر بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ کہ نہ صرف غیب سے حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ بلکہ تسخیر عام کے لئے بھی خوب کام کرتی ہے جس شخص کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ دوست دشمن اس کا کہنا ماننے سے سرتابی نہیں کر سکتا۔



۴۸۔ تسخیر احدی۔ جس وقت ضرورت ہو کہ خود مسخر کریں یا دو شخصوں کے درمیان ایک شخص کی محبت و تسخیر کی ضرورت ہے۔ تو نام مطلوب و نام طالب مع والدہ کے اعداد جمل کبیر سے لے کر مثلث مصری میں پُر کریں۔ جیسا کہ آگے اس کی مثال دی گئی ہے۔ اس کے چاروں کونوں کے خانوں میں بدوح درج کریں۔ بعد ازاں اسم مطلوب کے اعداد میں سے دس عدد نکال کر باقی کو وسطی خانہ میں جو کہ قلب و مکان عدد پانچ کا ہے لکھیں۔ تاکہ قطرین اسم مطلوب کے عدد کے حاصل ہوں۔ اسی طرح اسم طالب کے اعداد سے چودہ عدد نکال کر باقی خاکی طبعی چال سے خانہ اول

میں رکھیں اور دو عدد کا اضافہ کرکے خانہ سوم میں لکھیں۔ پھر چار عدد کا اضافہ کرکے ساتویں خانے میں لکھیں پھر ۲ عدد کا اضافہ کرکے خانہ ۹ میں لکھیں۔ کیونکہ دو اضلاع وسطی اس عدد کے طالب ہوں گے۔ سعد ساعت میں بخور جلا کر تصور حاضری مطلوب کرکے عمل کریں۔ مطلوب مسخر ہو کر طالب ملاقات ہوگا۔ مثال طالب علی اور مطلوب محمد کی دی جاتی ہے۔ ہر دو لوح حسب ذیل ہیں۔

مطلوب محمد۔ عدد ۹۲ - ۱۰ = ۸۲

د		ب
	۸۲	
ح		و

طالب علی۔ عدد ۱۱۰ - ۱۴ = ۹۶

د	۱۰۴	ب
۹۸		۱۰۲
خ	۹۶	و

۴۹۔ مثلث بُدّوح۔ حروفاتِ مزدجات کا یہ اسم طالب و مطلوب میں کشش اور تسخیر کے لئے موثر ہے اور دنیائے عملیات میں بہت مشہور ہے۔ اس کی دو مثلث تیار کرنی چاہئیں۔ اسم طالب کو وسط لوح میں لکھے اور اسم مطلوب کو دوسری لوح کی وسط میں لکھے۔ لازم ہے کہ دونوں لوحیں ایک ہی کاغذ پر ایک ہی شکل میں یکسانیت سے ہوں۔ اور خانے ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ دو لوح طالب و مطلوب کی روبرو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر طالب اپنے پاس رکھے۔ اب دو اور زوج مثلث تیار کرکے طالب و مطلوب کی لوح کو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر ایک کوزہ میں بند کرکے آگ کے نزدیک دفن کرے کہ حرارت اس کی پہنچتی رہے۔ اب تیسری دفعہ دو اور زوج اسی طریقے سے تیار کرے اور ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر شکم ماہی میں رکھ کر آب نمناک میں دفن کر دے۔ چوتھی دفعہ اور زوج لکھ کر ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کسی جگہ خاک پاک میں دفن کرے۔ گویا چار زوج لوحیں تیار کرنا چاہیئے۔ اور ان کو مندرجہ بالا طریقے سے بمطابق عناصر کام میں لانا چاہیئے۔ حُب کے لئے ساعت سعد اور تمام لوازمات کا اہتمام رکھے اور عزیمت برہیہ پڑھے۔ تاکہ جلد مطلوب و مقصود حاصل ہو۔ دونوں لوح یہ ہیں۔

ح	بدوح	و
بدوح	مطلوبؒ	بدوح
د	بدوح	ب

د	بدوح	ب
بدوح	طالبؒ	بدوح
ح	بدوح	و

۵۰۔ مثلث اجہزط۔ یہ اسم مفردات کا ہے۔ اور دو شخصوں کے درمیان تفریق یا عداوت یا فساد یا تباہی کے لئے کارآمد ہے۔ جس طریق پر بدوح سے کام تیار کیا ہے۔ اسی طریق پر اجہزط کا کام کرنا چاہیئے۔ فرق یہ ہوگا۔ بدوح کے نقوش کے منہ سے منہ ملائے تھے۔ اجہزط کے نقوش کی پشت پشت سے ملائی ہوگی اور عزیمت برہیہ اسی طرح پڑھنی ہوگی۔ وقت نحس کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اور نحوست کی جملہ ملزومات کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ جلد

تاثیر ظاہر ہو۔ نقوش مفردات یہ ہیں۔

۵۱۔ فائدہ۔ اگر عمل جمالی ہو۔ تو کہے یا موکلین هٰذا الحُرُوفِ المُزوّجه افِعَلوُ فلاں بن فلاں
اگر عمل جلالی ہو تو کہے یَا مُوَکِّلِیْنَ هٰذَا الحُرُوفُ المُفرَدَةُ اِفعَلُوا فلاں بن فلاں

	ا	
ج	ھ	ز
	ط	

۵۲۔ بغض کے لئے۔ اگر یہ شکل لکھے اور خواب گاہ مطلوب میں یا مکان میں دفن کرے۔ اور ایک شکل اسی ضابطے سے لکھ کر سرکہ میں دھو کر دشمن کی جگہ پر چھڑکے۔ تو جلد ہی خرابی پیدا ہو۔

ط	ط	ط
ط	ط	ط
ط	ط	ط

۵۳۔ دیگر۔ اس مثلث کو ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھے اور پانی سے دھو کر ان لوگوں کے مقام پر چھڑکے جن میں تفاوت مطلوب ہو۔ تو تفرقہ پیدا ہوگا۔

۵۴۔ حُب کے لئے۔ ان دو مثلثوں کو چینی یا حلوے پر لکھے خالی البطن مثلث جس جگہ لکھی ہے۔ وہ جگہ مطلوب کو کھلائے اور جس مثلث میں قائم المرکز ہے وہ جگہ خود کھائے تو دو شخصوں کے اندر صلح و محبت پیدا ہو۔ یا جن شخصوں کے اندر نفاق ہو ہمدردی نہ ہو تو ان کے دل ملانے کے لئے موثر طریقہ ہے۔ دونو لوح یہ ہیں۔

قائم المرکز

	۵	

خالی البطن

۴	۹	۱
۳		۷
۸	۱	۶

مثلث بدوح

۱۰	۹	۱
۶		۱۴
۴	۱۱	۵

۵۵۔ مثلث بدوح۔ یہ مثلث خالی البطن بینی کی ہے۔ اگر اس کا عامل ہو اور ضرورت کے وقت محبت و تسخیر کے لئے ساعت سعد میں جملہ ملزومات سے لکھے اور اسم طالب و مطلوب وسطِ لوح میں لکھے۔ تو فوراً اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔

۵۶۔ خواص حروفِ مزدجات و مفردات

(ا) اگر حروف مزدجات کو بوقت طلوعِ طالع برج اسد میں لکھ کر ہتھیار پر باندھ کر جنگ میں جائے تو زندہ و سلامت رہے اور فتح مند ہو۔

(ب) اگر حروف مفردات یعنی اجہزط کو قمر در عقرب میں ناخن پر لکھ کر دشمن کے سامنے جائے تو وہ مقہور

و مغلوب ہو۔

(ج) اگر حروفِ مزدجات یعنی بدوح کو انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور ارد گرد حرف حا کا حلقہ لکھے۔ پھر دشمن یا حاکم کے سامنے جائے۔ تو سرخرو ہو۔

(د) اگر حروفِ مزدجات چشم راست پر انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور مفردات چشم چپ پر لکھے۔ پھر حاکم یا افسر کے سامنے جائے۔ اور جو حاجت بیان کرے وہ پوری ہو۔

(ھ) اگر چاہے کہ دشمن کو سواری سے نیچے گرا دے۔ تاکہ وہ اس حادثہ میں ہلاک ہو جائے۔ تو حروف افراد یعنی اجہزط اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اس کے سامنے جائے اور کہے هَلاک هلاک وَجاء الیوم الثالث وهلاك هلاك وَجاءُ الیوم السابع۔ یہ کام نحس اوقاتِ نظرات میں ساعتِ زحل یا مریخ میں انجام دے۔ تو فوری اثر دکھائے گا۔

نوٹ:۔ مثلث کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ مثلث طبعی کی زکات ادا کرے۔

فصلِ دوم
نقش مثلث (۳×۳)

۵۷۔ امام فخر الدین محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ شکل مثلث قمر سے تعلق رکھتی ہے۔ جس کا برج سرطان اور خانہ شرف ثور ہے۔ بخور مشک۔ کافور۔ عود اور شہد ہے۔ اور اسم اُمّ البشر حضرت حوا کا مستخرج ہے۔

حوا کے عدد ۱۵ ہیں۔ وفق طبعی مثلث کا ۱۵ ہے۔ جب مثلث کے کل اعداد کو جوڑا تو ۴۵ عدد آدم کے استخراج ہوئے اور عدد لوط پیغمبر کے بھی ۴۵ ہیں اور زحل کے عدد بھی ۴۵ ہیں۔ اسی وجہ سے اہلِ مغرب اسے شکلِ زحل قرار دیتے ہیں۔ مثلثِ طبعی یہ ہے ←

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری مثلث وضعی ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ مثلث کے اندر کسی اسم یا اسمار یا آیت کے عدد نکال کر پُر کئے جائیں تو چونکہ اعداد اس کے ۱۵ سے زائد ہوں گے۔ اس لئے وضعی وضعی مثلث کہیں گے۔

۵۸۔ قانون۔ وضعی مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد جس کا نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ اس میں سے ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کیا۔ اور حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے ایک ایک کے اضافے سے نو خانے پُر کریں گے۔ اس کی مثال اور کسور پُر کرنے کا طریقہ

باب اول میں بیان کیا جاچکا ہے۔

فائدہ ۔ نقوش طبعی چال سے بہت سی خاصیتیں رکھتے ہیں ان کو مناسب وقت پر مختلف طریقوں سے کام میں لاکر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ۔ اس کے فوائد آگے بیان کئے جائیں گے۔ لیکن وضعی نقش کی صرف وہی خاصیت ظاہر ہوگی۔ جس کے لئے وہ نقش وضع کیا گیا ہے ۔ اس کا باب علٰحدہ ہوگا ۔

۵۹۔ زکات نقش پندریہ ۔ جو شخص نقوش کا علم سیکھے ۔ اور ان سے کام لینے کا شغل اختیار کرے ۔ اسے چاہیئے ۔ کہ نقش طبعی کی زکات حسب طریقہ دے ۔ تاکہ اس کا عامل ہو جائے۔ طبعی نقش کی زکات دینے کے بعد وضعی نقش خواہ کسی قسم کا ہو تیار کریں ۔ کام دے گا ۔ وضعی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں نقوش میں کام آنے والی آیات و اسماء کا بھی عامل ہو جائے تو فوراً عمل نور ہوتا ہے۔ علاوہ بعض وضعی نقش بھی اس قسم کے ہوتے ہیں ۔ کہ اگر کوئی شخص ان کا صاحب نصاب ہو جائے ۔ تو اسے تصرف اس اسم کا ہوجاتا ہے جس کا وہ نقش وضع کیا گیا ہے ۔ ایسے نقوش کے طریقے ساتھ لکھ دیئے جاتے ہیں ۔

(ل) ابتدائے ماہ اتوار کا دن گزار کر شروع کرے بمعہ شرائط ۔ دعوت ۔ غسل ۔ صوم ۔ عزلت ۔ خلوت و ترک حیوانات جلالی و جمالی و مکروہات و ممنوعات کو قائم کرے ۔

(ب) اول روز استغفار میں مشغول ہو ۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے ۔ دوسرے روز درود پڑھے ۔ تیسرے روز سورۂ اخلاص کی قرأت کرے ۔ اور چوتھے روز طلوع شمس کے بعد اول آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ۔ اور موکلات حروف خانہ کی تلاوت کرے ۔ یعنی دو ہزار چار سو پینتالیس (۲۴۴۵) مرتبہ کہے ۔

اُجِبْ یَا اِسْرَافِیلُ یَا جِبْرَائِیلُ یَا کَلْکَائِیلُ یَا دَرْدَائِیلُ یَا دُورِیَائِیلُ یَا رَفْتَمَائِیلُ یَا شَرْفَائِیلُ یَا تَنْکَفِیلُ یَا اِسْمَائِیلُ بِحَقِّ بَطَدْ زَھَجْ وَاحْ ۔

پھر پینتالیس (۴۵) مرتبہ موکلان خانہ کو تلاوت کریں اور اسمائے باری تعالیٰ جو نقش کے سر حرف کے مطابق لئے گئے ہیں ۔ ساتھ پڑھے ۔ اور وہ یہ ہیں ۔

(ج) اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَطْطَھَائِیلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا بَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ یَا جَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا جَبَّارُ یَا دَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا دَائِمُ یَا ھَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا ھَادِیُ یَا وَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا زَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا زَکِیُّ یَا حَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ یَا طَطَطْھَائِیلُ بِحَقِّ یَا طَاھِرُ اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ ۔

(د) جب فارغ ہو تو یہ عزیمت پڑھے ۔

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَبْسُطَ لِیْ وَاَھْلِ ھٰذِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(ہ) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل پڑھے اور ۴۵ ٹکڑے شیرینی کے کر کے یہ ارواح حضرت رسالت

پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرامؓ و بر روح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم کرے اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کرے یا پاس بٹھا کر کھلا دے ۔ ۴۵ لڈو ہوں تو بہتر ہے ۔

۶۰۔ طریق اول ۔ اسی دن سے نقش کی زکات شروع کر دے ۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھنے ہیں ۔ بعد ازاں عزیمت پڑھنی ہے اور پھر شیرینی پر ختم دلائے ۔

یہ یاد رکھیں ہر روز جب ۴۵ نقش لکھیں تو بعد ازاں ۴۵ بار عزیمت اقسمت علیکم یا اططھائیل آخر تک پڑھیں ۔ ۴۵ دن میں زکات مکمل ہو جائے گی ۔ اور صاحب نصاب ہو جائے گا ۔ اسے پھر حسب سابق ختم دلانا چاہیئے ۔ بعد ازاں پندرہ نقش روزانہ لکھے ۔ تاکہ زکات جاری رہے ۔ یہ تمام نقوش آب رواں میں غلولہ بنا کر ڈال دینے چاہئیں ۔

۶۱۔ طریق دوم ۔ نقش حوا کی زکات سوا لاکھ چالیس یوم میں بہ شرائط کامل مندرجہ بالا عمل میں لا کر اس ترکیب سے دے کہ چار طرح کے نقش برابر تعداد میں لکھ کر عناصر کے ساتھ مصادقہ کرے ۔ یعنی آتشی کو جلائے بادی کو ہوا میں منتشر کر دے ۔ آبی کو آب رواں میں ڈالے اور خاکی کو دبائے ۔ چاروں نقش چاروں عناصر کے متعلق آگے دیئے گئے ہیں ۔

۶۲۔ طریق سوم ۔ اس نقش کا مربی اسم ھی ہے ۔ جس کے عدد ۱۵ ہیں ۔ بہ قاعدہ جمل حروف مقطعہ اس ۱۵×۲ = ۳۰ ہوئے ۔ جب احاد کو الواف سے ضرب دیا تو تیس ہزار ہوا ۔ اب طریقہ اس کا یہ ہے ۔

ہر ماہ کے عشرہ اول میں ہفتے کے دن شروع کرے ۔ اول تین دن بدھ ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے ۔ ہفتے کے دن نماز چاشت کے بعد غسل کرے ۔ نئے کپڑے پہنے اور معطر کرے ۔ اور حجرۂ خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھے ۔ جن کی نیت یہ کرے ۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَتْحِ مُتَوَجِّھًا جِھَۃَ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ ط

پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز میں مصروف ہو ۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ پانچ بار پڑھے ۔ بعد سلام سجدہ کرے اور سجدے میں ایک سو نوے (۱۹۰) بار یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ پڑھے اور سر اٹھائے ۔ اسی طرح دوگانہ ادا کرے ۔ اس کا ثواب بر روح شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ کو بخشے پھر دوگانہ اور ادا کرے ۔ اور اس کا ثواب بر روح شیخ شہاب الدین مقتول کو بخشے ۔

پھر بیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور تین ہزار اسم ھی کو پڑھے ۔ اور کاغذ کے ایک سو ٹکڑوں پر ایک سو نقش مثلث پُر کرے ۔ جب ایک پہر رات گزر جائے تو نقوش ایک ایک کر کے آب رواں میں ڈالے ۔ پھر ایک سو بار اسم ھی با موکل اس طرح پڑھے اُجِبْ یَا ھَیَائِیلُ بِحَقِّ ھی ۔ منہ قبلہ رُخ ہو اور دونوں ہاتھ لٹکے رہیں ۔ کھڑے ہو کر پڑھیں ۔

اگلے دن بھی اسی طرح بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار بار اسم شریف ھی پڑھے اور ایک سو نقش لکھے ۔ ان کو آب رواں میں ڈال کر اسم با موکل قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پڑھیں ۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے ۔

اسی طرح دس دن تک عمل کرنا ہے۔ اِن دس دنوں روزہ بھی رکھنا ہے۔ سادہ روٹی سے اِفطار کرنا ہے
عملِ زکات کے درمیان پرہیز جلالی وجمالی ہر دو رکھیں اور اکل حلال ہو۔

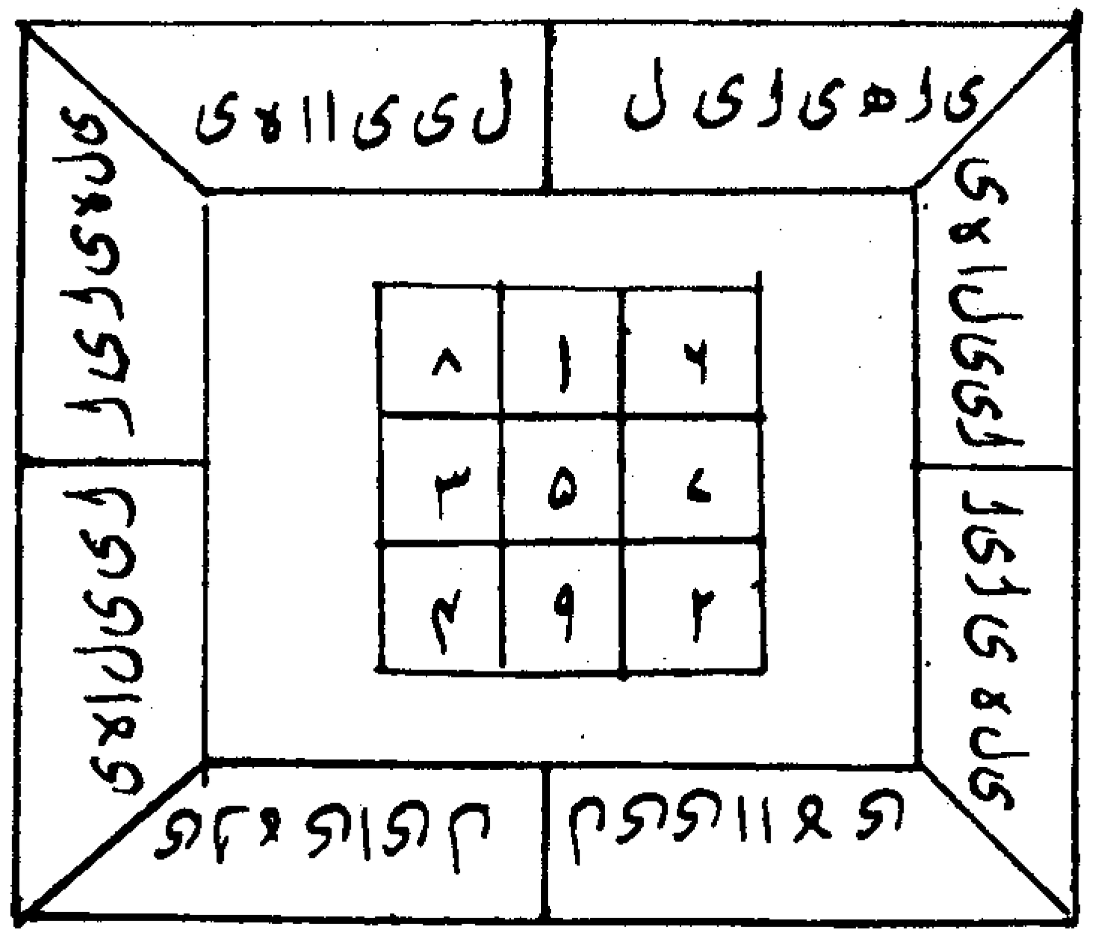
جب نصاب سے فارغ ہوجائیں تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر ۲۱ بار اُجِبْ یَا هَیَائِیْلُ بِحَقِّ ھی پڑھا کریں۔ تاکہ زکات جاری رہ سکے۔

پھر جب وقتِ ضرورت نقش مثلث لکھا کریں۔ تو تحریر سے پہلے لفظ ہی کہیں۔ اور نقش ختم ہونے کے بعد باموکل ایک دفعہ پڑھا کریں۔ عمل ہمیشہ مُوثر رہے گا۔

۶۳۔ طریق چہارم۔ نصابِ کبیر اس مثلث کا دو لاکھ بیس ہزار مرتبہ مندرجہ بالا اسم کا پڑھنا اور دو ہزار بار مثلث کا پُر کرنا ہے۔ مدّت کی کوئی شرط نہیں۔ جس قدر دنوں میں کرنا ہے تعداد پڑھائی لکھائی کو تقسیم کر لیں روزانہ اسی تعداد کی پابندی کریں۔ البتہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کریں۔ نصاب پورا کرنے کے بعد کوئی شرط نہیں ہے۔ صرف یومیہ وظیفہ ضرور رکھے۔

نصابِ اکبر اس مثلث کا یہ ہے کہ۔ چار لاکھ پچاس ہزار بار اسم مذکور کا پڑھنا اور ایک لاکھ اسی ہزار بار نقش پُر کرنا ہے۔ اس کی بھی مدت تعین کی شرط نہیں۔ ہر طریق موثر اور معتبر ہے۔

۶۴۔ طریقہ پانچواں۔ ایک ہزار پچاس مرتبہ اسم مذکور کو ایک ہفتہ میں پڑھنا ہوگا۔ لیکن پیر (دوشنبہ) کے دن سے عروجِ ماہ شروع کرے۔ تاکہ آئندہ دوشنبہ تک ختم ہوجائے۔ اس ہفتے کے دوران ہر روز ۱۵ بار کاغذ پر ان آٹھ سطروں کو نقش کے باہر لکھنا ہوگا۔ اور نماز عصر اور مغرب کے درمیان آبِ رواں میں ڈالنا ہوگا۔



جب پانی میں ڈالیں۔ تو قبلہ رخ کھڑے ہوں۔ اور ہاتھ اٹھا کر سات بار پڑھیں۔ اُجِبْ یَا هَیَائِیْلُ یَا ھی۔ پھر قبلہ رُخ ہی بیٹھ جائے۔ اور مندرجہ ذیل دعا سات بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ط

اِس عمل کو ختم کرنے کے بعد جو جمعہ آئے۔ اس جمعہ کو بعد نماز جمعہ مُصلّے پر بیٹھ کر اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُجِیْبُ الضَّارِعِ فَلَا تَنْطِقُ الاِنْسُ بِکُلِّ اِلَّا بِہٖ وَثَنَائِہٖ وَلِعَجَائِبِہٖ یَا عَجِیْبُ اَجِبْ یَا هَیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا ھی۔

اب عامل صاحبِ نصاب ہوگیا۔ عمل کو جاری رکھنے کے لئے روزانہ پندرہ بار اسم باموکل پڑھا کرے اور نقشِ مثلث چاروں عناصر کے ایک ایک کرکے لکھا کرے۔ یعنی چار نقش روزانہ لکھا کرے۔

فصل سوم۔ طریق تیاری مثلث طبعی

۶۵۔ معمول روزانہ۔ جب کوئی شخص صاحبِ زکات ونصاب ہوجائے۔ تو اس کے بعد مثلث بیوت بادفق حوا یا بمساحتِ آدم روزانہ کا معمول بنالے۔ یعنی روزانہ ۳ یا ۹ یا ۱۵ یا ۴۵ نقش لکھا کرے۔ تاکہ زکات کا تسلسل قائم رہ سکے۔ اس امر کی مداومت لازم ہے۔ اور جب معمول کے نقش لکھ لیا کرے۔ تو موکلانِ نقش اططهائیل معہ عزیمت تین بار پڑھا کرے۔

۶۶۔ تیاری نقش۔ جب کسی امر کے متعلق نقش طبعی تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی حاجت مند کو دینا منظور ہو۔ تو یا ہی تین بار کہہ کر اوّل چاروں ضلعے قولہ الحق وَلہ الملک کے مطابق تیار کرے۔ پھر چاروں موکل اطراف میں لکھے۔ پھر درمیان میں مثلث کے نو خانے کھینچ کر جس مثلث کو لکھنا مقصود ہو۔ اس کو اس طرح لکھے۔ کہ خانہ اوّل لکھتے تو اول خانے کے موکل کا نام معہ اسم اللہ لے۔ یعنی ہندسہ ۱ لکھے اور زبان سے کہے۔ یَا اَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ پھر دو کا ہندسہ لکھے۔ اور زبان سے کہے یا بطططهائیل بحق یا باعِثُ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح نو خانے پُر کردے۔

بعد ازاں چاروں گوشوں پر خادمانِ موکل کے اسماء لکھے۔ اب یہ خانۂ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر اپنا منہ داہنے شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے۔ پھر انگلی یا قلم اٹھا کر اپنی گردن سیدھی کرے۔ اور اپنی حاجت کہے۔ پھر خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر منہ بائیں شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے پھر انگلی یا قلم اٹھالے۔ اور منہ سامنے کرکے عزیمت ۴۵ مرتبہ پڑھے۔

۶۷۔ عزیمت۔ اگر کارِ خیر کے لئے ہے تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیْنَ اَنْ تَهِیْجُوْا وَتُسَخِّرُوْا رُوْحَانِیَۃَ السَّاکِنَۃِ فِیْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی مَحَبَّۃِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ عَجِّلُوْا عَجِّلُوْا بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ یَا هَیَائِیْلُ یَا ھی عَجِّلُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ عَلَیْکَ وَعَلَیْکُمْ

اگر کارِ شر کے لئے نقش ہو تو یہ عزیمت ہوگی۔

عَزمتُ عَلیکُم یا اَیُّھَا الشَّیاطِینُ اَنْ تسلّطُوْا عَلیٰ فلان بن فلان بحقِ اِلٰہٖ جَلّی ھُوَہٖ زکیٌ طَیبٌ عجٰاُوو تسلّطُوْا علیٰ فلان بن فلان بَعذابِ الشدِیدِ بحقِ لَہُ الاُمُورِ وَالحُکمِ عَلَیکُم۔

اگر روزی اور رزق کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

اَقسمتُ عَلَیکُم یا مُسخرات ویا مَلائِکۃِ لَوحِ المُثلّث درمیھم یا یلسُوتا اَنْ تعیِنُونِی فِی حُصُولِ المَعاشِ و رزقِ الحَلالِ وَالجاہ وَالمَنصبِ بحقِ اِسمَ اللہِ مُعَظّم اَجھَزَط بدُوحُ اِلٰہ آدم وحوّا اِلٰھکُم اجمَعِینَ ط۔

اگر دیگر امور اور حاجات کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزمتُ عَلَیکُم یا اَرْوَاحُ الطَّاھِرُ المُسَخَرُ المُطِیعُ بِھٰذَ اللَّوحِ الشَّرِیفِ یا ھَیائِیلُ لِقَضاءِ حاجَتِی (حاجت کا نام لے) فلان بن فلان بحقِ الاِسمِ الاَعظَمِ یا ھِیَ یا بدُوحُ وَبحقِ خالِقکُم وَمُوحِدکُم وَبارِئکُم بارَكَ اللّٰہُ نِیکُم وَعَلیکُم اَلعِجلُ اَلعِجلُ اَلعِجلُ اَلسّاعَۃُ اَلسّاعَۃُ اَلوَحا اَلوَحا اَلوَحا۔

۶۸۔ مثلثِ طبعی کے خانوں کے متعلقہ کواکب

جاننا چاہیئے کہ ایک حرف ایک کوکب کے متعلق ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	موافق شمس ہے	و	موافق زہرہ ہے
ب	موافق قمر ہے	ز	موافق زحل ہے
ج	موافق مریخ ہے	ح	موافق راس ہے
د	موافق عطارد ہے	ط	موافق ذنب ہے
ھ	موافق مشتری ہے		

۶۹۔ بعض عاملین لکھتے ہیں۔ کہ جس دن نقش لکھیں یا کسی ساعت کا انتخاب کریں۔ تو چاہیئے۔ کہ اول حرف اس ساعت کا لکھیں۔ اور بعدہٗ نقش ایک سے ۹ تک پُر کریں۔ مثلاً۔

اگر اتوار کا دن ہو یا ساعتِ شمس میں شمس پُر کرنا ہو تو پہلے ایک عدد لکھے پھر ۹ تک نقش پورا کرے اگر پیر کا دن ہو یا ساعتِ قمر میں نقش پُر کرنا ہو تو پہلے ۲ عدد لکھے۔ اور پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر منگل کا دن ہو۔ یا ساعتِ مریخ میں نقش پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۳ عدد لکھے پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر بدھ کا دن ہو اور ساعتِ عطارد میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۴ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پُر کرے۔ اگر جمعرات کا دن ہو یا ساعتِ مشتری میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۵ عدد لکھے۔ پھر اسے ایک سے ۹ تک پُر کرے۔ اگر جمعہ کا دن ہو یا ساعتِ زحل پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۷ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ یہ عدد نقش کے باہر اوپر لکھے۔ پھر ۸۶ لکھے۔ پھر نقش لکھنا شروع کرے۔

بخور۔ مطابقِ ساعت اختیار کرنا چاہیئے۔ اس کی تفصیل دی جا چکی ہے۔ بخور عمل تیار کرتے وقت جلایا جاتا ہے اور نقش کے نیچے وہی عزیمت لکھے جو پڑھی گئی تھی۔

مثلث کی عنصری چال

۷۰۔ مثلث نقش کی تاثیر جمیع حاجات میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جو اس کے ذریعے حل نہ کیا جا سکتا ہو۔ چونکہ یہ نقش حروفِ مزدجات اور حروفِ مرکبات کا مرکب ہے۔ اور جلالی اور جمالی دونوں عنصر اس میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اس لئے اغراضِ جمالی و حاجاتِ جلالی کے لئے ان سے بہ آسانی حاجت روائی کی جا سکتی ہے۔

عنصری چالیں چار ہیں۔ ہر عنصر کسی خاص سمت سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح سیاہی۔ قلم۔ کاغذ۔ بخور اور موکلات ہر ایک کے الگ الگ ہیں۔ ان کا جاننا بہت ضروری ہے۔ تاکہ نقش لکھتے وقت ان لوازم کو فراہم کیا جا سکے ان کے جانے بغیر نقش کام نہ کرے گا۔

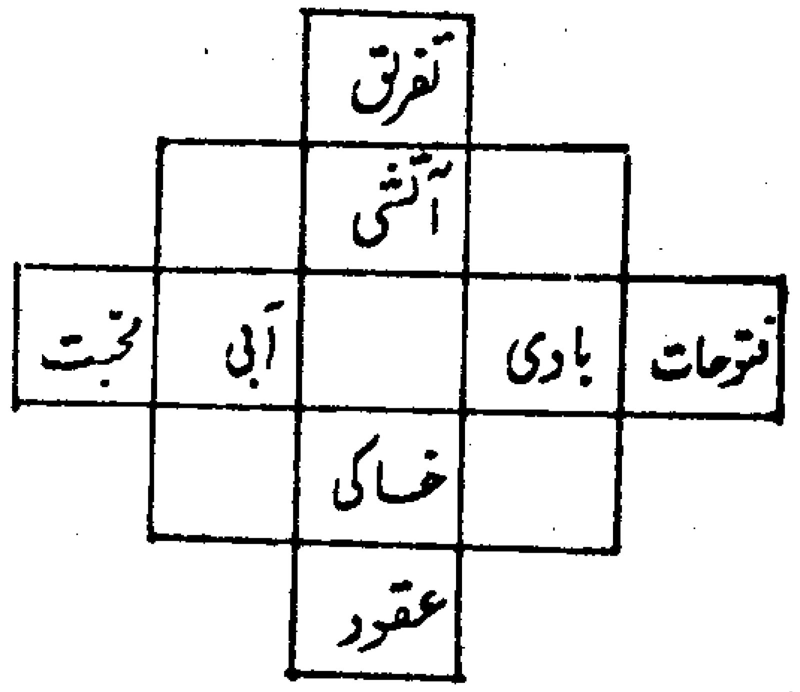
(ا) آتشی۔ مثلث کی سمت شرقی ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی اور تفرقہ میں کام دیتی ہے۔ اس لئے جب بھی ایسا مقصد ہو آتشی چال سے نقش پُر کرو۔ اور منہ مشرق کی طرف رکھو۔

(ب) بادی۔ مثلث کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ برائے فتوحات۔ برآمدنِ حاجات۔ ترقی درجات وغیرہ کے لئے پُر کرتے ہیں۔ اس کے لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کیا جاتا ہے۔

(ج) آبی مثلث شمال سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے مرض۔ خلاصی محبوس و حاملہ و دردِ زہ اور قضائے حاجات کے لئے اس خانے سے پُر کرتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

(د) خاکی۔ مثلث سمتِ جنوبی سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا خاکی ہے۔ برائے خروج۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوشش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دور کرنا۔ اور کسی امر کی قائمی اور ثبات کے حصول کے لئے اسے پُر کرتے ہیں۔ اور منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط۔ یہ لازم ہے کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے جب کہ ان سمتوں میں رجال الغیب سامنے نہ پڑیں۔



۷۱۔ خاصیت یاد رکھنے کے لئے یہ بیت خوب ہے۔

فتوح است بادی ۔ خرد لبت خاک
بیا مائی محبت با ناری ہلاک

۷۲۔ حکمائے اسے ایک مثلث کی شکل دے کر بہ لحاظ عناصر خانوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ عامل کے ذہن نشین ہو جائے

اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ مثلث کا اوپر خانہ آتشی ہوتا ہے۔ یہ تفریق کے لئے ہوتا ہے۔ آتشی نقش اسی خانے سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح بادی نقش فتوحات کے لئے ہوتا ہے۔ خاکی عقود کے لئے اور آبی محبت کے لئے ہوتا ہے اس لحاظ سے چاروں چالیں دی جا رہی ہیں۔

۷۳۔ مثلث اور عناصر۔

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ نقوش کی علیحدہ علیحدہ رفتاریں مختلف اعمال میں کام میں دیتی ہے اور قسم قسم کے اعمال میں کس عنصر سے کام لیتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ عمل ختم کرنے کے بعد نقش کا استعمال عنصر کے مطابق ہوگا۔ تو آثارِ عجیبہ ظاہر ہوں گے۔ یعنی آتشی کو جلانا یا آگ تلے دفن کرنا ہوگا۔ علی ہذا القیاس۔

۷۴۔ قاعدہ۔ آتش سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے اور آب سفید ہے۔ اس لئے تحریر نقش کے لئے ہم رنگ کاغذ اور سیاہی لینی چاہیئے۔

فصل چہارم

خواص مثلث طبعی

(خدا کے اُن بندوں کیلئے جو صاحب نصاب ہیں)

اعمال خیر

۷۵۔ محبوس کیلئے۔ اگر محبوس یا سحر زدہ پاس رکھے تو خلاصی پائے۔ منسوبہ مثلث طبعی طالع قوس میں ماہ زائد النور میں لکھنی چاہیئے۔ قمر طالع خانہ میں نہم میں ہو۔ نظر سعد رکھتا ہو۔ اور نحوست سے پاک ہو۔ اگر ایسا نقش قید خانے کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو قیدی خلاصی پائے گا۔ اگر کسی نگ پر کندہ کر کے پہنا جائے۔ تو اسے کوئی قید نہ کر سکے۔

۷۶۔ دیگر۔ اگر کوئی ہر روز منسوبہ مثلث طبعی زمین یا تختے پر انگلی سے لکھے اور مٹائے۔ تین ہزار بار ایسا ہی کرے۔ تو اس شخص میں ایک اثر ظاہر ہوگا۔ اور عجائبات ملاحظہ سے گزریں گے۔ اول یہ کہ عامل محبوس کو لکھ کر دے۔ تو قید سے خلاصی پائے۔ دوم یہ کہ پتھر یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دے تو آگ سرد ہو جائے گی۔

۷۷۔ جب آفتاب برج قوس میں ہو اور قمر زائد النور ہو۔ برج اسد یا حمل کے اندر واقع اور نحوست سے پاک ہو۔ تو منسوبہ مثلث طبعی لکھ کر قید خانے کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ خدا کے حکم سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں

۷۸۔ حفاظتِ چوری۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو شرف قمر میں لکھے۔ اور اس کو جس چیز کے اندر رکھے اسے کوئی چُرا نہ سکے۔ نہ آگ اسے جلا سکے نہ پانی میں غرق ہو۔ نہ کیڑا لگے۔

۷۹۔ حفاظتِ زراعت۔ اگر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر کسی سعد ساعتِ مشتری یا زہرہ میں کوری ٹھیکری پر منسوبہ مثلث لکھ کر کورے کوزے میں جس کو پانی نہ لگا ہو۔ بند کر کے کھیت کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ کھیت یا باغ۔ کیڑے مکڑی۔ بادِ مخالف اور دیگر آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

۸۰۔ مطیع کرنا۔ اگر شرفِ عطارد میں نگینہ پر کندہ کرے۔ اور جو شخص کے نام کی چاہے مثلث بنائے پھر وہ ہاتھ میں پہنے۔ تو وہ شخص مطیع و فرماں بردار رہے گا۔

۸۱۔ اگر جمعہ کے دن اس ساعت میں جب کہ قمر و زہرہ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ منسوبہ مثلث لکھ کر پاس رکھے۔ تو جو کوئی اس سے بات کرے۔ مطیع ہو۔ اور کہنا مانے۔

۸۲۔ دیگر۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو بطلوعِ اسد مطلوب کے نام سے لکھے۔ اور لکھتے وقت مشک و زعفران کا بخور جلائیں۔ اور فتیلہ بنا کر روشن کرے۔ تو تاثیر جلد ملاحظہ کرے۔

۸۳۔ فتوحات و محبت: جب تثلیث یا تسدیس کی نظر قمر با زہرہ یا قمر با مشتری ہو۔ تو منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ فتوحات و محبت عظیم پائے۔

۸۴۔ مہربانیٔ حاکم۔ اگر ساعتِ شمس یا مشتری یا شرفِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ اور حاکم کے پاس جائے۔ وہ دیکھتے ہی فوراً مہربان ہوگا۔ خواہ خون کر کے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

۸۵۔ صلح و اتفاق۔ اگر زہرہ یا مشتری سعد گھروں میں ہوں۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ تو منسوبہ مثلث کو لکھ کر میاں بیوی کو پلائے۔ تو دونوں میں صلح ہو۔

۸۶۔ گریختہ کے لئے۔ اگر کسی سعد دن ساعتِ عطارد میں منسوبہ شکل طبعی گریختہ کے نام کی لکھے۔ اور گریختہ کا نام ضمن لوح میں پانچویں خانے کے برابر لکھے اور اس کی خوابگاہ میں دفن کرے۔ یا سنگِ گراں کے نیچے رکھے۔ تو وہ حیران و پریشان واپس آئے۔

اگر ایک دفعہ عمل کرنے سے نہ آئے۔ تو اس منسوبی مثلث کو دوبارہ لکھے۔ اور اردگرد یہ آیت لکھے۔

ارکظلمات فی بحر لجی یغشیہ موج من فوقہ موج ومن فوقہ ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرھا ومن لم یجعل اللہ لہ نوراً فمالہ من نور۔ عجائب اثر ملاحظہ میں آئے گا۔

۸۷۔ زخمِ چشم کیلئے۔ لوحِ نقرہ پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور جس کی آنکھ خراب ہو۔ اس کے گلے میں باندھے۔ تو صحت پائے۔ یا پانی میں لوح کو ڈبو دے۔ اور اس پانی سے آنکھوں کو دھویا کرے جلد صحت ہوگی۔

۸۸۔ آسانی وضع حمل۔ جب کوئی شخص منسوبہ مثلث کوری ٹھیکری پر جسے پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اور عورت کے دو تو پاؤں کے نیچے رکھے اور ایک پشتِ حاملہ پر باندھے تو ایک ساعت میں بحکم اللہ تعالیٰ فارغ ہو۔ بعض عامل ٹھیکری پر لکھ کر عورت کے پاؤں کے نیچے رکھتے ہیں۔ تاکہ وہ اسے توڑے۔ اس سے فوراً وضع حمل ہوتا ہے۔

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

۸۹۔ دیگر۔ اگر سیسے کی لوح پر بوقتِ سعد جب کہ طالع وقت منقلب برج ہو۔ منسوبی مثلثِ طبعی کندہ کرکے رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو۔ پیٹ کی سیدھی جانب اس پارہ سکہ کو باندھے۔ فوراً وضع حمل ہو۔

۹۰۔ دیگر۔ اگر منسوبی مثلث کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلائے تو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو۔ تو مردہ ہی شکم سے باہر آجائے گا۔

۹۱۔ دیگر۔ اگر منسوبی مثلث کو معہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مثلِ تعویذ لپیٹ کر اس عورت کی ران پر باندھے۔ جو دردِ زہ میں مبتلا ہو۔ تو فوراً خلاصی پائے۔

۹۲۔ مجہول کے لئے۔ اگر منسوبی مثلث کو پیر کے دن سعد ساعتِ قمر میں لکھے اور مجہول کے زیرِ پا د باندھے۔ تو خلاصی پائے۔

۹۳۔ مصروع ومجنوں کے لئے۔ شرفِ قمر ہو۔ پیر کا دن ہو اور ساعتِ قمر ہو۔ انگشتری چاندی کی لے۔ جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور مریض کو پہنائے تو مرض سے نجات پائے۔ اس وقت اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھ پلانا شفا دیتے ہیں۔ اور لوحِ قمری بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔

مندرجہ بالا انگشتری اگر کسی قیدی کو دی جائے تو وہ قید سے خلاصی پائے

۹۴۔ حفاظت اطفال۔ اگر شرفِ قمر میں بوقتِ ساعتِ عطارد لوحِ نقرہ منسوبی مثلث لکھے۔ تو بدخوئی۔ گریہ رخوف اور بدخوابی کی شکایات میں سے کوئی ہو۔ فوراً دور ہو جائے۔ بچہ کے گلے میں ڈالے۔

۹۵۔ حفاظتِ امراض اطفال۔ مندرجہ لوح کو جو آئندہ صفحہ پر دی جا رہی ہے۔ اگر

٩	٥	١
٢	٧	٦
٤	٣	٨

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو چیچک۔ خسرہ اور حملہ آبلے والے امراض سے نجات پائے۔ آبلہ باہر نہیں آسکتا۔ اگر حملہ ہو چکا ہو تو تھوڑا بہت باہر آتا ہے۔ مریض جلدی شفایاب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے: ←

۹۶۔ حفاظتِ امراض اطفال۔ اگر شرفِ عطارد میں منسوبی مثلث طبعی کو لکھے۔ اور انگشتری کو نگینہ کے نیچے رکھے۔ دستِ راست میں پہنے اور ہر روز شربتِ مصری یا قند میں انگشتری کو دھو کر اس میں پانی ملا کر نہار منہ بوقتِ فجر تین ہفتہ تک جس لڑکے کو پلائے۔ اس کی طبیعت تیز ہو۔ غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہو۔ حافظہ اور فہم قوی ہو جائے۔

۹۷۔ بطلانِ سحر۔ اگر منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر اردگرد آیت الکرسی لکھے اور اس کو پانی میں حل کرکے سحر زدہ کو پلائے۔ سحر فوراً باطل ہوگا۔

۹۸۔ قادر نہ ہونا۔ اگر کسی آدمی کو عورت پر باندھ دیا گیا ہو۔ تو بھی مندرجہ بالا طریقے سے عمل کرے اس آدمی سے اثر زائل ہو جائے گا۔

۹۹۔ آسانی سفر۔ جس وقت قمر شرف میں ہو۔ اور دیگر کواکب کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں تو منسوبہ شکل طبعی کو پوست ہرن یا کاغذ پر لکھ کر تار ابریشم سے مسافر کے پاؤں پر باندھے۔ تو اس کا حامل سفر میں تھکن محسوس نہ کرے گا۔

۱۰۰۔ دیگر۔ جب قمر منزل جبہہ یا سعود کے اول درجہ پر ہو۔ اور قمر نحوسات سے پاک ہو۔ تو منسوبات مثلث طبعی کو مرغ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھے۔ اور قاصد کی سیدھی ران پر باندھے۔ تو سفر کرنے میں دردمند نہ ہو۔ اگر اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھے تو راستہ جلدی قطع کرے گا۔

۱۰۱۔ فائدہ۔ مندرجہ بالا عملیات سیاحوں اور ان لوگوں کے لئے بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جو کھیلوں کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

۱۰۲۔ غلبہ بر دشمن۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ نظرات اس کے سعد ہوں۔ تو منسوبی مثلث کو خالص لوحِ چاندی پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس لوح کا دشمن کی ہر حرکت پر غالب رہے

۱۰۳۔ دیگر۔ منسوبی مثلثِ طبعی کو شرفِ قمر میں جب کہ ساعتِ شمس ہو۔ مشک و زعفران سے کاغذ یا پوستِ آہو پر لکھے۔ اور تہ کرکے انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھے۔ یہ انگشتری چاندی کی ہو اگر دشمن قصدِ دشمنی کرے۔ تو وہ صاحبِ انگشتری پر غالب نہ آسکے گا۔ خواہ وہ کتنے ہی جتن کرے۔

نیز یہ انگشتری جس کے ہاتھ میں ہوگی۔ تمام خلقت اس کی مطیع ہوگی۔ وہ مقبول القول ہوگا۔

۱۰۴۔ مکر وخوف کے لئے۔ اگر پیر کے دن ساعتِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے۔ تو حامل اس کا لوگوں کے مکر وخوف سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی حکام یا امرا یا دشمنوں سے ڈرتا ہو۔ تو اسے اپنے پاس

رکھ کر ان کے درمیان جائے۔ تو خدائے تعالیٰ اسے اپنے امان میں رکھے۔

۱۰۵۔ حصولِ حاجت۔ جب نیرین کا اجتماع ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر جس حاجت پر توجہ کرے۔ وہ اس کی پوری ہو۔

۱۰۶۔ حصولِ جاہ۔ جب تثلیث یا تسدیس شمس و قمر میں ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ جاہ و حشمت میں اضافہ ہو۔

اعمال شر

۱۰۷۔ نفاق کے لئے۔ جب تربیع یا مقابلہ قمر و مریخ میں ہو۔ تو دو شخصوں کے نام سے منسوبی مثلث طبعی کو لکھے اور حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی و نفاق پیدا ہوگا۔

حکما رکھتے ہیں۔ کہ اس نقش کو عامل اپنے پاس نہ رکھے۔ اس سے پریشانی اور پراگندگی پیدا ہوگی۔

۱۰۸۔ دیگر۔ ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ قمر ہبوط میں ہو۔ دو شخصوں کے نام مردہ کافر کی ہڈی پر لکھ کر تنور یا بھٹی میں اینٹ کے نیچے دفن کر دے۔ جس وقت گرمی پہنچے گی۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائیگی۔

۱۰۹۔ اگر قمر منزلِ زبانا یا سعید السعود یا رشا پر ہو۔ تو جن دو شخصوں کے نام کی مثلث تیار کرکے حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان کے درمیان تفرقہ پیدا ہوگا

قاعدہ

۱۱۰۔ مندرجہ بالا تمام اموراتِ دنیوی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نقش کا طریقہ۔ وقتِ تحریر۔ شرطِ تحریر۔ بخور۔ عزیمت اور دیگر لوازمات کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ مقصد کے مطابق مثلثِ طبعی عمل میں لائی جائے۔ جو قاعدہ نمبر ۴۳ میں بیان کی گئی ہے۔ مثلاً تسخیر اور حب کے لئے آبی مثلث طبعی کا انتخاب کریں گے۔ یہی اس کی منسوبہ مثلث ہے۔ نقش کی تکمیل کی جملہ معلومات کا حاصل کرنا اور ان کو اختیار کرنا اسے موثر بناتا ہے۔ اور وقت ضائع نہیں ہوتا۔

نحوست کے عملیات ساعتِ زحل میں کرنے چاہئیں۔ یہ پتھر کے ٹکڑے۔ اینٹ یا اور متعلقہ اشیاء پر لکھے جاتے ہیں۔ جدائی کے نقش مقابلہ قمر و مریخ میں تختہ درپر لکھتے ہیں۔ اس تختہ کی خاک جن دو شخصوں کے سروں پر ڈالی جاتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی دوست کیوں نہ ہوں۔ دشمن ہو جائیں گے۔ غرض یہ ہے کہ نحس عملیات کے لئے نحس ساعتوں سے کام لیں۔ مسافر اور گریختہ کے لئے نقش بھاری پتھر کے نیچے دبانا۔ وضع حمل کیلئے نقش شکر کے ساتھ لکھنا چاہیئے اور کھلانا چاہیئے۔ اسی طرح استعمال کے طریقوں کو غور و خوض کے ساتھ اختیار کرنا چاہیئے۔ زمانہ قدیم میں حکمائے روم و یونان بھی ان نقوش کی تاثیروں کے قائل تھے۔ ویدوں میں انکی

تاثیرات درج ہیں۔ قدیم مصری وضعی لوحوں پر بہت قادر رکھتے۔ اس وقت بھی دنیا کی ہر قوم مثلث کے اثرات کی قائل ہے۔

مثلث کی چالیں

۱۱۱۔ مثلث کے ہر خانہ سے چال نہیں بن سکتی۔ بلکہ صرف چاروں عناصر کی چار منسوب اور چار معکوس چالیں بنتی ہیں۔ نمبر ۳۷ پر چار منسوب چالیں ہیں۔ باقی چار معکوس چالیں حسب ذیل ہیں۔ جتنی مقدر بھی عملیات وضع کئے جائیں گے۔ وہ انہی آٹھ چالوں سے ہونگے۔ سعد امور کے لئے منسوب اور نحس امور کے لئے معکوس چالیں ہیں۔

ناری شرقی معکوس
برائے جدائی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی معکوس
برائے تلف کرنے

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

آبی شمالی معکوس
برائے غم و فکر

۲	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

خاکی جنوبی معکوس
برائے سرگردانی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اگر آپ نقش میں وہ قانون جو مقصد۔ عنصر اور چال سے تعلق رکھتا ہے۔ سمجھ چکے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے حاصل کرلی۔

اور اگر آپ وقت کی تخصیص کو استخراج کر سکتے ہیں۔ جو عملیات خیر و شر میں اثر پیدا کرتے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے اور حاصل کرلی۔

باقی نصف قوت عمل کی رہ جاتی ہے۔ وہ اس وقت حاصل ہو جاتی ہے جب کسی نقش یا اسم یا موکل یا آیت کا نصاب پورا کر لیا جائے۔

یاد رہے۔ اس لحاظ سے جس قدر قابلیت میں کمی ہوگی۔ اسی قدر نقش کے اثر میں کمزوری واقع ہوگی۔ اور جس قدر عاملِ نقش کے ملزومات کے استخراج پر حاوی ہوگا۔ اسی قدر وہ ایک سریع الاثر قوت کا مالک ہوگا۔ اور دنیوی تصرف میں اسے کمال کا درجہ نصیب ہوگا۔

نوٹ: میرا طریق کار صرف چار مثلث آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی پر ہے۔ کیونکہ ان کے علاوہ جس قدر مثلث وضع کی جائیں گی وہ وتروں سے گر جاتی ہے۔

موکلان عمل

۱۱۲

یَامِیْقُهُوْثَا — موکل خلاصی محبوس کے لئے ہے

یَا مَالِیْ سُوْسَا۔ یہ مؤکل بغض اور دشمنی کے لئے کام کرتا ہے۔
یَا مَطِیْلِیْخَوَاہَ ۔ یہ موکل دشمن کے اخراج کے لئے ہے۔
یَا طُوْسُوْمُوْسَا ۔ یہ موکل چور یا دشمن کو سزا دینے کے لئے ہے۔
یَا یَلْسُوْثَا ۔ یہ موکل مثلث آتشی کا ہے۔ فتوحاتِ غیب میں کام دیتا ہے۔
یَا کِیْفُتُوْثَا یہ موکل مثلث بادی کا ہے۔ غیب اور گریختہ کے لئے کام کرتا ہے۔
یَا مُسْطَلِیْخُوْ یہ موکل مثلث آبی کا ہے۔ محبت اور اخلاص میں کام کرتا ہے۔
یَا مُسْتَفِیْهَا یہ موکل مثلث خاکی کا ہے۔ ہلاکی دشمن کے لئے ہے۔

مثلث خواہ مقلوب ہو یا منسوب موکل وہی کام کرتا ہے۔ جو اس کے عنصر کے متعلق ہے۔ اس لئے مثلث کے اس موکل کو دعوت دینے کے لئے ذیل میں عزیمت کا طریقہ دیا جاتا ہے۔ یہ مثال یلسوثا موکل کی دی جاتی ہے۔ آپ جس موکل کو چاہیں اس کا نام لیں۔ اس عزیمت کو عمل کے بعد ۴۵ بار پڑھیں۔

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْمُسَخِّرَاتُ وَیَا مَلَائِکَةِ اللَّوْحِ الْمُثَلَّثُ وَرَئِیْسِهِمْ یَا یَلْسُوْثَا اَنْ تَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاَمْرِ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ آدَمَ وَحَوَّا وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُکُمْ اَجْمَعِیْنَ ط

زکات۔ مثلث کے نقوش با موکل سے جس شخص کی خواہش ہو۔ اس کے لئے لازم ہے۔ کہ مندرجہ بالا موکلان میں سے جس موکل کی زکات سوا لاکھ چالیس دنوں میں جمالی وجلالی پرہیز کے ساتھ ادا کر دیگا تو وہ عامل ہو جائے گا۔ جب کسی کو وہ نقش لکھ کر نیچے موکل کا واسطہ دے گا۔ فوراً موکل اس کا کام کریگا دیر قطعی نہ ہوگی۔ بلا موکل نقوش معیادی ہوتے ہیں۔ اثر کے لئے لازمی انتظار کرنا پڑے گا۔

موکلات کی زکات کے دوران حِصار ضرور کھینچیں۔ اور فطرت موکل کے مطابق خلوت میں سامان کا التزام کریں۔ مثلاً آپ سزا کے موکل طوسوموسا کا صاحب نصاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو عمل کھڑے ہو کر پڑھیں ننگا ہو سر پر کوئی سایہ نہ ہو۔ ہاتھ میں ایک ڈنڈا رکھیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد روزانہ ڈنڈے کو چھپا دیا کریں۔ بعد ختم عمل طوسوموسا کا ڈنڈا تیار ہو گیا۔ اب بوقتِ ضرورت مثلثِ منسوبی لکھ کر دشمن کا نام اس پر لکھ دیں اور زمین پر رکھ کر ڈنڈے سے مارنا شروع کر دیں۔ منہ میں عزیمت پڑھتے رہیں تو یہ چوٹیں دشمن کے بدن پر پڑیں گی۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ ناحق کسی کو تکلیف نہ دے۔ ورنہ موکل نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کرے گا۔ اور عامل اس سے بچ نہیں سکتا۔ بس اسی طرح تمام موکلات کو جانیں۔ زیادہ تفصیل دینے سے بعض راز افشا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جس پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔ یہ راز اس پر خود بخود ظاہر ہو جاتے ہیں۔

فصل پنجم

عملیاتِ مثلث وضعی

۱۱۳۔ مثلث وضعی پُر کرنے کا طریقہ

مثلث پُر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ اِن تینوں طریقوں کے دَور ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ طریق اول۔ اِس میں تین دور ہیں۔

(۱) یہ عام طریقہ ہے۔ کہ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کرے۔ باقی کو تین پر تقسیم کرے۔ جو حاصلِ قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ سات میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر دو باقی رہیں تو خانہ چہارم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

(۲) کل اعداد میں سے عدد طبعی ۱۵ تفریق کر کے باقی کو تین پر تفریق کرے۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس میں ایک عدد کا اضافہ کر کے اس کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔

(۳) کل اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصلِ قسمت ہو۔ اس میں سے چار عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

ب۔ طریق دوم۔ اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے خاص طریقے ہیں۔

(۱) اگر نقش محبت کے لئے پُر کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے چوبیس (۲۴) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافے سے نقش پر کریں۔

(۲) اگر تبغض میں تماشائے حال اور نتائج کو فوراً دیکھنا منظور ہو۔ تو کل اعداد میں سے چھتیس (۳۶) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر تین تین کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۳) اگر زباں بندی کا عمل کرنا ہو۔ تو کل اعداد میں سے اڑتالیس ۴۸ عدد تفریق کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

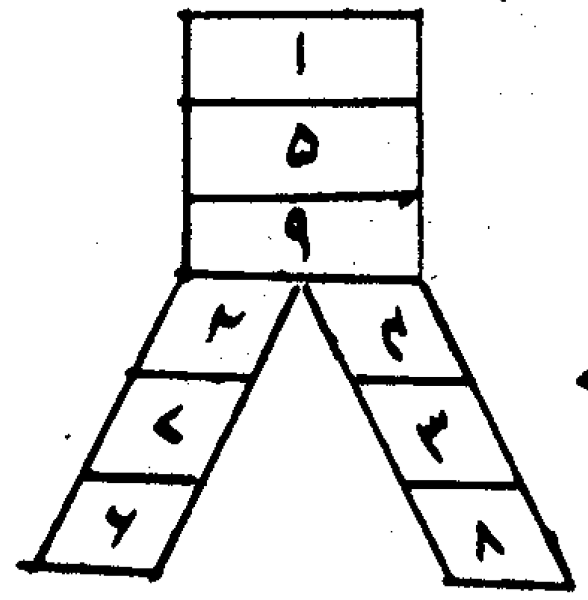
(۴) بزرگوں اور حکام کی خدمت میں جانا ہو۔ اور نقش زود اثر بنانا ہو۔ تو کل اعداد میں سے ساٹھ (۶۰) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۵) تسخیر بزرگاں و بادشاہاں۔ امرار در دسار و امید بر آنا و خلاصیٔ محبوبین و حاملہ کے لئے نقش مثلث تیار کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے بہتر (۷۲) عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت

کو خانۂ اول میں رکھ کر چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں۔

ج۔ طریق سوم۔ دور کے لحاظ سے مثلث کے تین طریقے ہیں۔ وضعی مثلث پُر کرنے کے لئے دو دول کی چالیں بہت موثر رہتی ہیں۔

(۱) دور اول۔ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر طریق اول کی طرح نقش پُر کریں اور باقی کا لحاظ رکھیں۔ مثلث میں جب کسر آجائے۔ تو نقش میں نقص آجاتا ہے۔ اس لئے اسی دور سے اگر نقش پُر کرنا ہو۔ اور یہ بھی منظور ہو کہ نقش درست آئے تو اس شکل سے کام لیں ←



(۲) دورِ دوم۔ کل اعداد میں سے سات عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے دو پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانۂ چہارم میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ پہلے تین خانوں میں ایک ۱۔۲۔۳ کے عدد ہی آئیں گے۔ نقش چوتھے خانے حاصلہ اعداد کا شروع ہوگا۔

(۳) دور سوم۔ کل تعداد سے آٹھ عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے خانۂ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ نقش بلاکسر کہلاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک اعداد لکھیں۔

مثال۔ مثلاً اگر کسی عدد یا آیت یا اسم کا بلاکسر نقش مثلث پُر کرنا چاہیں۔ تو دورِ سوم کے مطابق پُر کریں۔ مثلاً اسم محمد کے اعداد ۹۲ کو پُر کرنا مقصود ہے۔ عام طریقے سے تو کسر دو آئے گی۔ مگر دور سوم میں کسر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ۹۲ سے ۸ تفریق کئے۔ باقی ۸۴ رہے۔ اب نقش کو ایک سے ۶ تک اعداد سے پُر کیا۔ پھر ساتویں خانہ میں ۸۴ لکھا۔ آٹھویں میں ۸۵ اور ناویں ۸۶۔ تو نقش پُر ہو گیا۔ نقش یہ ہے ←

۸۵	۱	۶
۳	۵	۸۴
۴	۸۶	۲

فائدہ۔ نقش خواہ کسی بھی طریق اور دور سے پُر کریں۔ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک ہو تو خانۂ ہفتم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ باقی دو ہو تو خانہ چہارم میں ایک مزید عدد کا اضافہ ہوگا۔ یہ قانون بہرحال ہر جگہ ہے۔

مثلث کی قسمیں

۱۱۴۔ مثلث سات قسمیں رکھتی ہیں

(۱) مثلثِ طبعی۔ جس کی چال اور خواص پہلے دیئے جا چکے ہیں۔ اسے بلحاظِ عناصر چالوں سے پُر کیا جاسکتا ہے۔

(۲) مثلث خالی الوسط۔ (اس کا مرکز خالی ہوتا ہے) اس میں مقصد لکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات اس

مثلث سے اس وقت بھی کام لیتے ہیں۔ جب کہ مثلث میں کسر آئے۔ تو کسر والے نقش سے بچنے کے لئے اسے کام میں لاتے ہیں۔

(۳) مثلّث سادہ خالی الوسط

(۴) مثلث برنیہ۔ یعنی اعدادِ طالب معہ والدہ و اعدادِ مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعدادِ اسم یا صورت سے مثلث وضع کرنا۔ جس کا وفق اسم یا آیتِ مقصود کے برابر ہو۔

(۵) مثلث دوپایہ۔ اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے

(۶) مثلثِ ذوالکتابت۔ اس میں اسمائے الٰہی یا اور اسما قائم رہتے ہیں۔

(۷) مثلث ہندی و مصری۔ مخروطی شکل پر ہوتی ہے۔

ان تمام کا بیان۔ قواعدِ استخراج اور خواص علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں گے۔ تاکہ عامل آسانی سے عبور حاصل کرسکے

اعمالِ مثلث وضعی

۱۱۵۔ وہ نقوش جو مخصوص مقاصد کے لئے مخصوص افراد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔ وضعی کہلاتے ہیں۔ اِن میں نام طالب مطلوب اور موافق اِسمِ باری تعالیٰ یا موافق مقصد کوئی آیت یا سورۃ کے اعداد لے کر مثلث میں مخصوص چال سے پُر کرتے ہیں۔ ساعات اور نظرات کا لحاظ رکھ کر نقش تیار کرتے ہیں۔ اور بہ مطابق عنصر استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اِن نقوش میں جو آپ وضعی طور پر تیار کریں تو نیچے عزیمت ضرور لکھیں جس میں اسمائے موکلاتِ وقت کا یا موکلات مثلث کا واسطہ دیا گیا ہو۔ اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ پھر عزیمت کو بمطابق اعدادِ نقش سائل کو پڑھنے کے لئے بتاتے ہیں۔ تاکہ اثر فوری ہو اور نتیجہ خاطر خواہ نکلے اور سائل بددل اور ناکام نہ رہے۔

۱۱۶۔ مثال۔ ایسے نقوش میں طالب و مطلوب اور حاجت کے اعداد کو لیتے ہیں۔ مثلاً طالب محمد۔ مطلوب محمود اور حاجت محبت کہ منسوب ہے۔ اس کے لئے اسمِ الٰہی میں سے وُدود کا انتخاب کیا۔ کل اعداد محمد۔ محمود۔ ودود کے ۲۱۰ ہوئے۔ عام طریق سے ۱۲ تفریق کئے ۱۹۸ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو ۶۶ حاصلِ قسمت آیا۔ اسے خانۂ چہارم میں رکھ کر نقش پُر کیا۔ خانۂ چہارم اس لئے اختیار کیا گیا۔ کہ محبت کی چال یہاں سے منسوب ہے۔ جب نقش تیار ہوا۔ تو بادی نقش ہونے کی وجہ سے کہا گیا کہ ایک نقش طالب اپنے گلے میں لٹکائے۔ اور ایک کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش ہلنے سے مطلوب کا دل بیقرار ہوگا۔

۶۷	۷۲	۷۱
۷۴	۷۰	۶۶
۶۹	۶۸	۷۳

میزان ۲۱۰

اعمالِ شر

۱۱۷۔ دل سرد کرنا۔ اگر سورۃ والعصر کے عدد نکال کر ان میں اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد کا اضافہ کریں جس کا دل سرد کرنا مقصود ہو۔ اور اُن اعداد کو مثلث میں پُر کریں اور کورے کوزہ میں ڈال کر اس شخص کو پلائیں۔ تو دل اس کا سرد ہو جائے گا۔ سورۃ والعصر کی میزان چار ہزار سات سو سینتیس (۴۷۳۷) ہے

۱۱۸۔ عداوت کے لئے۔ اگر آیتِ تفریق یعنی وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کو یا آیت فَیَاْخُذَکُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ تک کے اعداد نکال کر۔ اس میں طرفین کے نام معہ والدہ ملا کر دو مثلث پُر کریں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کریں۔ تو عداوت ہو جائے گی۔

آیت والقینا کے اعداد تین ہزار تین سو چھتیس) ہیں۔

۱۱۹۔ اخراجِ دشمن۔ جب یہ ارادہ ہو۔ کہ کسی دشمن کو اس کے مکان یا محلہ یا قصبہ سے نکال کر آوارہ کر دیں تو سورۃ آلم ترکیف کے اعداد میں اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ ملا کر حاصلِ جمع کو مثلث میں پُر کریں اور اس شخص کے مکان یا رہ گذر میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہو گا۔

اعداد سورہ مذکور کے پانچ ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ ہیں۔

۱۲۰۔ تنزلِ مرتبہ۔ اگر چاہیں کہ کسی کو مرتبہ سے گرا دیں۔ تو آیت وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی جو کہ سورۃ انفال ہی کے اعداد نکال کر اس میں مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے مثلث میں پُر کریں اور قبرستان میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہو گا۔

اعداد سورہ مذکور کے دو ہزار چار سو ستر (۲۴۷۰) ہیں۔

۱۲۱۔ بیمار کرنا۔ جب کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو عدد آیت۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ط (سورۂ بقر) میں اس شخص معہ والدہ کے اعداد ملا کر مثلث میں لکھے۔ اور آیت کو اس شخص کے نام کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کر کے مطلوب کے رہ گزر یا قبرستان میں دفن کرے

میزان اس آیت کی تین ہزار چار سو بیانوے (۳۴۹۲) ہے۔ اگر اس شخص کو عذاب سے رہائی دلانا مقصود ہو۔ جب کہ وہ گناہوں سے توبہ کرلے تو آب رواں کے کنارے اس آیت کو انہی اعداد کے مطابق پڑھے تاکہ اثر دور ہو جائے۔

۱۲۲۔ عشق سے دل سرد کرنا۔ مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد میں قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط (سورۃ انبیا آیت ۷۰-۶۹) کے اعداد کو ملا کر مثلث پُر کریں اور سردِ پانی کے کنارے دفن کریں۔ ایسے کام کے لئے تبت یدا ابی لہب بھی یہی خاصیت رکھتی ہے اور دل کو تسکین دیتی ہے۔

قلنا ینار کے اعداد علیٰ ابراہیم تک ایک ہزار دو سو اکتالیس (۱۲۴۱) ہیں اور پوری آیت کے اخسرین تک دو ہزار سات سو بتیس (۲۷۳۲) ہیں۔ بعض عامل اس آیت کے اعداد ابراہیم تک ہی لیتے ہیں اور تبت یدا کے اعداد پانچ ہزار آٹھ سو چھبیس ہیں۔ (۵۸۲۶)

۱۲۳۔ عقد اللسان۔ عدد آیت صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ (سورۂ بقر) اور اعدادِ مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں لکھیں۔ اور سنگِ گراں کے نیچے دبائیں۔ آیت کے اعداد سات سو چونتیس ہیں (۷۳۴)

۱۲۴۔ عقد شہوت۔ عدد اسم مذل و محبت و شہوت اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر مثلث میں پُر کریں۔ اور جائے نمناک میں زیرِ سنگ گراں دبائیں مقصود حاصل ہو گا۔

۱۲۵۔ بغض عداوت اور تفریق کے لئے۔ حروف اسم طالب معہ والدہ اور تعداد حروف کو اکب نحسین یعنی زحل اور مریخ معہ تعداد حروفِ علامت اور حروف اسم مطلوب معہ والدہ وضع کر کے گن کر دیکھیں۔ اگر زوج ہوں تو چار چار اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ کی ترکیب دے کر اسما بنا کر عزیمت لکھیں۔ اور تمام حروف قطع قطع کر کے ایک دفعہ لوح کے چاروں طرف لکھیں۔ پھر تمام حروف ملاحظہ کریں کہ کونسا حروف غالب ہے تا ان عنصر کے لحاظ سے اس لوح کو استعمال کریں۔ یاد رہے کہ اس سطر کے جملہ اعداد کے مطابق لوحِ مثلث بنا کر ارد گرد حروف لکھتے ہیں۔

۱۲۶۔ آوارگی کے لئے۔ اس امر کے لئے چند اسما ہیں جن کے اعداد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ہیں۔ ان اعداد میں نام شخص مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں پُر کریں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔

۱۲۷۔ اخراج و استیصال۔ اس امر کے لئے مقصود آیت یہ ہے۔ لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا ط کے اعداد نکال کر اس میں اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد جمع کریں اور عدد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ملا کر کل مجموعہ کو مثلث میں پُر کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروفِ مقطعہ میں لوح کے ارد گرد لکھیں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں

۱۲۸۔ عداوت کے لئے۔ بجائے آیت لا تذر کے والقینا بینهم العداوة کے اعداد لیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے عمل کریں۔ اور مرکز میں بھی لکھیں۔ عدد اس آیت کے تین ہزار تین سو چھتیس (۳۳۳۶) ہیں۔

۱۲۹۔ انہزام کے لئے۔ عدد آیت سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ کے عدد حل کر کے مندرجہ بالا طریقے سے عمل کریں۔ اور مرکز تک پہنچائیں (عدد ۲۱۱ ہیں)

ایک نقش لکھ کر مطلوب کی خواب گاہ یا مکان میں دفن کرے اور ایک نقش اسی طرح کا لکھ کر سر کے

میں حل کر کے مطلوب کی جائے سکونت پر چھڑکیں۔

ہدایت

۱۳۰۔ ہر عمل خواہ شر کا ہو یا خیر کا۔ ملاحظہ ساعات و نظرات کواکب و طلوع بروج و بخور و عزیمت اور سائر لوازمات جو کہ قائم کئے جا چکے ہیں۔ اختیار کرنے چاہئیں تاکہ عمل پورا اور کامیاب ہو جس وقت کہ عمل نحس ہو۔ تو مقصد کے مطابق مناسب آیت اس کے لئے تلاش کریں۔ نقش کے اندر اس کے اعداد پُر کریں اور نقش کے اردگرد حروف مقطعات میں معہ نام مطلوب اور حروف مطلوب کے لکھیں۔ اور اگر حروف زوج ہو تو چار چار کے کلمات بنا کر اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ حروف کے کلمات بنا کر عزیمت بنائیں اور عنصر کے مطابق استعمال کریں۔

اعمالِ جلالی کے لئے اپنی احتیاط سب سے پہلے کرنی چاہیئے۔ عزیمت مناسب آیاتِ جلالی ہر مطلب کے ساتھ پہلے بھی دی گئی ہیں۔ ایک عزیمت اور لکھی جاتی ہے۔

۱۳۱۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ٥ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ٥ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَالَهَا ٥ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا تَفَرَّقُوا أَرْتِجَالًا أَنْفِرُوا أَخْفَافًا وَثِقَالًا لَا بَأْسَكُمْ بَيْنَكُمْ شَدِيدٌ أَخْرِجُوا بَيْنَكُمْ مَا ذَا دَكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْبَغْضَتْ فلاں بن فلاں وعلی قلب فلانہ بنت فلانہ بغضا شَدِيدًا أَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

تسخیرِ عزیمتِ برہیہ

۱۳۲۔ میں ایک ایسا راز ظاہر کرتا ہوں جس سے مثلث میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ اکثر لوگ ہیں جو مثلث کی زکات ادا کرتے ہیں مگر عمل تاثیر ظاہر نہیں کرتا۔ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تسخیر برہیہ کریں خواہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ اس سے اثر جاری ہو جاتا ہے۔ اور صاحبِ عمل صاحبِ دَم ہو جاتا ہے۔ اور دم اس کا [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس قرأت کا نصاب ایک ہزار تین سو پچپن مرتبہ (۱۳۵۵) ہے جس کے دو طریق ہیں۔ ہر دو طریق جائز اور صحیح ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز پندرہ پندرہ مرتبہ یا نو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھتا۔ حتیٰ کہ حدِ نصاب ختم ہو [illegible] طریقہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوّے مرتبہ پڑھے۔ اور آخری دن پچانوے (۹۵) مرتبہ پڑھے۔ تاکہ حدِ نصاب ختم ہو۔ دورانِ نصاب شرط یہ ہے کہ روزہ دار رہے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے۔ ترکِ حیوانات کرے۔ اور ہمیشہ بخور حسن لبہ۔ کندر ابیض کا کرے۔

تمام عزیمت برہیہ کے چوبیس اسماء ہیں۔ جو یہ ہیں۔

بَرْهِيَةِ	كَرِيْرِ	تَقْلِيْهِ	طُورَانِ	مُزْجِلِ
۲۲۲	۴۳۰	۵۴۵	۲۶۶	۸۰
بَزْجَلِ	تَرْقُبِ	بَرْهَشِ	غَلْمَشِ	حَوْطِيْرِ
۴۲	۷۰۲	۵۰۷	۱۳۷۰	۲۳۳
خَتْهَيُوْرِ	بَرْشَانِ	شَلَخِ	بشكيليخ	نموشلخ
۱۲۲۱	۵۵۳	۹۳۰	۹۶۲	۱۰۴۲
بَرْهَيُوْلَا	كَخْطِيْرِ	قَزْمَزِ	اَلْغَلِ	لَيْطِ
۲۵۴	۸۳۹	۱۳۴	۱۰۸۱	۴۹
فَيَرَاتِ	غَيَاهَا	كَيْدَهُوْلَا	شَمْخَاهِيْرِ	شَمَاهِيْرِ
۶۹۱	۱۰۱۷	۷۶	۱۱۵۶	۵۶۱

عدد شمہاہیر کے داخل نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ شمخاہیر اور شماہیر میں شک کی صورت موجود ہے۔ کہ اس میں کس اسم کا کامل دخل ہے۔ ہر چند کہ علماء روحانیت سے اسی طرح ملا ہے۔ کہ ان میں سے ایک کو ترک کر دیا جائے۔ اکثر شماہیر کو درست تر جانتے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تلاوت کے وقت ہر دو اسماء کو پڑھتے رہیں۔ کل اسماء کے اعداد چودہ ہزار پانسو انسٹھ (۱۴۵۵۹) ہیں۔ ہر اسم کے نیچے عدد اس لئے لکھ دیا ہے۔ تاکہ اسماء کی تصحیح میں آسانی ہو۔

اس عزیمت کی مداومت کے سلسلے میں طریقہ یہ ہے۔ کہ جب اس کی ریاضت کا قصد ہو۔ اور اعمال سعد میں سے قصد ہو۔ تو ابتداء اول ماہ سے کرے۔ لیکن وہ مہینہ جس میں پہلے دن پیر آئے۔ بہتر ہوتا ہے۔ پندرہ دن تک جن میں قمر زائد النور ہوتا ہے۔ پڑھے۔ اور جب مدعا اعمالِ جلالی کا ہو۔ تو مہینے کی سولہویں تاریخ سے جب کہ قمر ناقص النور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ عمل شروع کرے اور آخر ماہ تک جاری رکھے اور لوح مثلث جس سے کام لینا مقصود ہو۔ تو اس کو تیار کر کے حسبِ قاعدہ عمل میں لائے۔ اور عزیمت برہیہ پڑھے مثلاً جب کسی لشکر کو شکست دینا ہو۔ تب ایک مٹھی خاک کی لے کر عزیمت برہیہ اور عزیمتِ حاجت پڑھیں۔ جہاں حاجت کا ذکر کرنا ہے۔ وہاں یہ آیت پڑھیں سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ اب اس مٹی کو دشمن کی طرف اس وقت پھینکیں۔ جب کہ ہوا ادھر کی ہو۔ تو دشمن بھاگ جائیگا اور متفرق ہو جائے گا۔

عزیمت حاجت یہ ہے۔ جب کسی امر میں ضرورت پڑے۔ تو اسماء پڑھنے کے بعد یوں پڑھے:۔

يَا نُقَبَاءُ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَأْخُوْذِ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اللّٰهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ٥ بِحَقِّ بَدُّوحٍ اَجْهَزَطٍ بَطَدٍ زَهَجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ قَسَمٍ اَوَّلَهُ اِلٰهٌ وَاٰخِرَهُ اِلٰهٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥ اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ ۔ یہاں اپنی دینی و دُنیوی حاجت کا ذکر

کرے۔ اس کے بعد کہے۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ عَلَيْكُمْ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ اَسْرِعُوْا فِيْمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَزِّ اِلَىٰ عِزٍّ وَعِزَّةٍ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ يَا نُقَبَاءُ يَا بَرْهِيَة۔

۱۳۳۔ برائے ہلاکتِ دشمناں۔ ہفتہ کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقش مثلث اس طرح تیار کرے۔ کہ نام اس شخص کا معہ والدہ و اسم قابض کے اعداد نکال کر نقش میں پُر کریں۔ اور پھر ۹۰۳ بار اسم قابضُ پڑھیں۔ اسی طرح اسم قاہرُ سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ ساعت مریخ میں کالی روشنائی سے کسی پرانے کپڑے پر نقش لکھیں اور اسم کا ورد کرنے کے بعد قینچی سے پانچ نقوش کے ٹکڑے کاٹیں۔ تصور یہ رکھیں کہ دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار ضرور کر لے۔ اسم قاہرُ کا نقش تیار کرے تو ایک ہزار بار اسے پڑھے۔

باقی دو نقش رہ جائیں گے۔ اب میدہ یا آٹے کے دو پتلے تیار کرے۔ ان کے پیٹ کے اندر ایک ایک نقش رکھ کر بند کر دے۔ ایک پتلے کو کسی قبر میں دفن کر کے وہاں سے تھوڑی مٹی یہ کہہ کر اٹھائے۔ اے! صاحبِ قبر! فلاں شخص کا مُردہ میں نے یہاں دفن کر دیا ہے۔ جس وقت یہ ہلاک ہو گیا۔ تو میں تیرے نام کا ختم کراؤں گا۔ اور پھول چڑھاؤں گا۔ اس مٹی کو قبضہ میں کر لے۔ اب یہ مٹی اور دوسرا پتلا کسی پرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کی گزرگاہ یا اسکے گھر میں دفن کر دے دشمن۔ چند ہی دنوں میں ہلاکت کو پہنچے گا۔ ناجائز کسی کو تکلیف نہ دیں۔ کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے۔ اور قتل عمد ہو گا۔ اور اس کا کرنے والا خود ذمہ دار ہو گا۔
ہر دو نقش یہ ہے۔

۲۹۸	یا قابض ۳۰۵	۳۰۰
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۳۰۲	۲۹۷ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۳۰۴

۹۹	یا قاہرُ ۱۰۶	۱۰۱
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۳	۹۸ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۱۰۵

۱۳۴۔ محبت و تسخیر۔ يَا اَمْوَاكِيْلُ بِحَقِّ الْحَيِّ حَيٌّ رَحِيْمٌ فلاں ابن فلاں کو فلاں ابن فلاں پر جلد مہربان کرو۔ العجل الساعۃ الوحا۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکالیں (اموا کیل سے الوحا تک) اموا کیل سے رحیم تک اعداد سات سو تئیس (۷۲۳) ہیں۔ العجل الساعۃ الوحا کے سات سو بیالیس (۷۴۲) ہیں۔ باقی نام و مطلب کے اعداد خود نکال کر تمام جمع کر لیں۔ اب تمام اعداد سے ۸ عدد تفریق کریں۔ جیسا کہ مثلث کو پُر کرنے کے طریقوں میں سے دور سوم کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اب کل آٹھ نقش پُر کریں۔ دو آتشی کے دو بادی کے۔ دو آبی کے اور دو خاکی۔ آتشی ایک نقش کو آگ

کے نیچے دفن کریں۔ آبی کو آب رواں میں ڈالیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور خاکی کو مکانِ مطلوب یا گزرگاہِ مطلوب یا کسی پاک جگہ دفن کریں۔ اب چار نقش باقی رہ جائیں گے۔ ان کے چار فتیلے بنائیں۔ اور روغن چنبیلی ڈال کر چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلائیں۔ یہ کام سعد ساعت میں رات کو کریں۔ چار راتوں کا یہ عمل ہے۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ مندرجہ بالا عزیمت پڑھتے رہیں۔ تصور مطلوب کا رکھیں کہ مطلوب حاضر ہو۔

اس تعویذ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے تو بہتر ہے۔ رجال الغیب کا خیال رکھے اور حصار کرنا نہ بھولے۔ بدن پر بغیر سِلا کپڑا پہنے۔ اور بخور موافق ساعت جلائے۔ نیز شیرنی اپنے پاس رکھے تاکہ موکل کو دعوت دی جا سکے۔

ایک نقش زائد اور بھی لکھنا ہو گا۔ جو مطلوب کے سر اسم کے عنصر کے مطابق ہو۔ اسے طالب اپنے بازو پر باندھ کر رکھے۔ اور پھر راتوں کو فتیلے جلانے شروع کرے۔ چار روز میں مطلوب حاضر ہو گا۔ آزمودہ ہے۔ اور بے خطا تیر ہے۔

۱۳۵۔ حاضری مطلوب۔ ساعت شمس میں ایک ہزار بار یا الف یا امواکیل بحق یا بدوح پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ اس پانی میں ایک چراغ تانبے کا بنا ہوا اکیس[۲۱] بار آگ پر سرخ کر کے بجھا دیں۔ یہ چراغ بھی ساعت شمس میں تیار کیا گیا ہو۔ پانی اس قدر ہی لیں کہ بجھاؤ میں جذب ہو جائے۔ زیادہ نہ بچے۔ بعدہٗ یہ نقش چراغ میں ساعت شمس میں کندہ کرے اور چراغ کو محفوظ رکھ لے۔ جس شخص کو مسخر کرنا مقصود ہو تو اس نقش کا فتیلہ بنا کر اس میں نام مطلوب معہ والدہ لکھ کر چراغ جلائے۔ روغن زرد یا روغن تلی اس میں ڈالے۔ رُخ خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ لو کے نیچے بھی نام مطلوب لکھ کر رکھے اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب سے اوپر والی عزیمت اکیس[۲۱] بار پڑھے اکیس دن تک چراغ جلائے۔ دورانِ عمل خوشبو اور لوبان کا بخور جلائے۔ مطلوب خواہ کتنا ہی دور ہو گا۔ حاضر ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے ←

۷۸۶

۱۲۹	۱۲۲	۱۲۷
۱۲۴	۱۲۶	۱۲۸
۱۲۵	۱۳۰	۱۲۳

یا امواکیل

اس نقش میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے کونے میں یا لَطِیفُ کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم الٰہی خود اس کے خانہ اول میں قائم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل ہمیشہ کام کرتا ہے۔ اور کبھی نا امید نہیں کرتا۔

۱۳۶۔ عداوت کے لئے۔ یا مہکائیلُ بحق الحق یا خافِضُ (عدد ۱۹۶۷) درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جلد عداوت و تفرقہ پیدا کرو۔ العجل الوحا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد حاصل کریں۔ اگر چاہیں تو والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الیٰ

یوم القیامۃِ کے اعداد شامل کرلیں۔ اور مطلب کے بعد اسے عزیمت میں شامل کرلیں۔
نحس ساعت میں نو نقش بلاکسر لکھیں۔ ان میں سے ایک کوری ٹھیکری پر نیل سے لکھیں۔ اور آگ کے نیچے اسے دفن کریں۔ دوسرا نقش گزرگاہِ مطلوب میں دفن کریں۔ باقی سات نقوش کے فتیلے بناکر سات راتوں تک جلائیں۔ عزیمت کو بمطابق اعداد فتیلے کے روبرو بیٹھ کر پڑھا کریں۔ روغنِ تلخ چراغ میں ڈالیں۔ تعویذ لکھتے وقت نیم کا پتہ منہ میں رکھیں۔ اور تمام ملزوماتِ عمل کا لحاظ رکھیں۔ فوراً مقصد حاصل ہوگا۔

۱۳۷۔ مقہوری کے لئے۔ اگر کسی کو مقہور کرنا مقصود ہو۔ اور کسی شخص کو ظلم کی سزا دینا ہو۔ تو یاہکائیل بحق الحق حق یاخافض فلاں بن فلاں کو جلد مقہور کرو۔ العجل الوحًا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکال کر مثلث بلاکسر میں لکھیں۔ اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح عمل کریں۔

۱۳۸۔ فائدہ۔ اگر آپ چاہیں تو مندرجہ بالا موکلات اور اسمائے الٰہی کے علاوہ وہ موکل اور اسم بھی لے سکتے ہیں۔ جو موافق سراسم مطلوب ہو۔ یہ موافقتِ عنصری ہونی چاہیئے۔ یہ قاعدہ بہت انسب ہے اور بہت موثر ہے۔ بشیتر دفعہ آزمودہ ہے۔ امواکیل موکل اور دہکائیل موکل کے نقوش کا ذکر بابِ مربع میں بھی ملے گا۔ مربع ہمیشہ بلاکسر طریقے سے پر کرنا چاہیئے۔ مُربع کے سولہ نقش لکھے جاتے ہیں۔ دو نقش کام میں لائے جاتے ہیں اور چودہ نقش کی بتیاں بنا کر رات کو جلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ اس کے عمل کی میعاد ہوتی عمل تیار کرنے کے بعد موکل کے نام کی نیاز ضرور دلانی چاہیئے۔ یہ موکل میرے لئے ہمہ وقت کام دیتے ہیں۔ مربع کے باب میں اسی موکل کا رزق کا عمل بھی دیا گیا ہے۔

عزیز من! ان اعمال کی قدر صرف وہی شخص جان سکتا ہے۔ جو اس پر حاوی ہو جاتا ہے۔ اس فن پر جس قدر راز میں نے ظاہر کئے ہیں۔ وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں مل سکتے۔ اعمال میں تمام آداب وحرمت کا خیال رکھو۔ اور مقاصد میں امر شرعی کا لحاظ رکھو۔ خدا اور رسول کی خوشنودی کے لئے خلق خدا کو فیض پہنچاؤ ورنہ خلاف شریعت اور تکلیف واذیت خلقِ خدا کو پہنچانے پر روزِ آخرت گرفتاری ہوگی اور موجب معصیت ہوگا۔ نیز دنیا میں باعث نقصان ہوگا۔

۱۳۹۔ حل المقصود۔ یہ طریقہ میں نے رسالہ روحانی دنیا لاہور دسمبر ۱۹۴۰ء میں ظاہر کیا تھا اس کی بہت سی تصدیقات موصول ہوئیں۔ موکل اس کے اندر قائم کئے جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب مطلوب کے اعداد معہ والدہ لے کر ان میں ایسی آیت کے اعداد شامل کریں۔ جو مقصد کے مطابق ہوں مثلاً حُب کا عمل ہے تو یحبونھم کحب اللّٰہ والذین آمنوا اشد حبًا للّٰہ کے اعداد شامل کریں جو ایک ہزار چار سو بانوے (۱۴۹۲) ہیں۔ ترقیٔ رزق کی ضرورت ہے۔ تو یاباسط الذی یبسط الرزق لمن یشاءُ بغیر حساب کے اعداد شامل کریں۔ اور کل اعداد کو مثلث آتشی میں پُر کرلیں۔ ضلع اول اور ضلع آخر کا استنطاق کرکے حروف بناکر آگے کلمہ ایل لگاکر موکل بنائیں۔ اور درمیان کے خانوں کے اعداد کے حروف بناکر کلمہ یوش آگے لگاکر اسماء جنی بنالیں۔

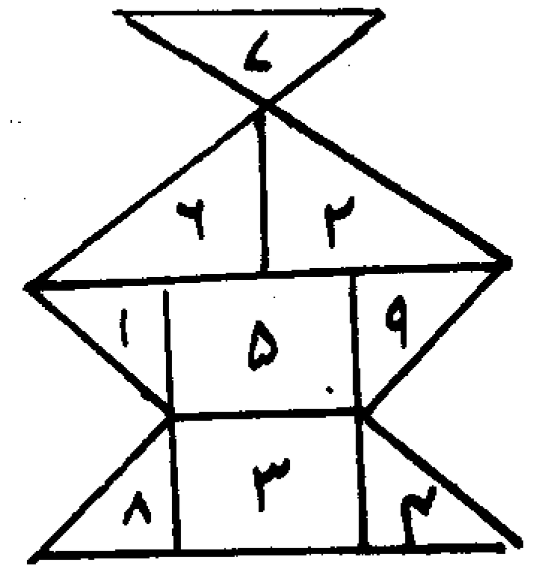
مثلاً کسی شخص نے اگر حُب کا عمل کرنا ہے۔ جس کا نام احمد اور مطلوب کا نام سکینہ ہے۔ تو احمد کے ۵۳۔ سکینہ کے ۱۴۵۔ اور آیت کے ۱۴۹۲ جمع کئے کل ۱۶۹۰ ہوئے۔ اُن کو مثلث میں پُر کیا۔ عام طریقہ سے ۱۲ عدد تفریق کرکے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۵۵۹ ہوا۔ اور کسر ایک آئی نقش اس کا یہ ہوگا۔

دستئیل ۵۶۴	طنشیوش ۵۵۹	زسشئیل ۵۶۷
وسٹئیل ۵۶۶	جسشیوش ۵۶۳	اشئیل ۵۶۱
سٹئیل ۵۶۰	حسشیوش ۵۶۸	بسشئیل ۵۶۲

موکلات کا طریقہ اس کے اندر واضح ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے دن نقش مطابق تعداد ۱۶۹۰ لکھے۔ دوسرے دن ۱۶۹۱۔ تیسرے دن ۱۶۹۲۔ اسی طرح آٹھ دن تک نقش لکھے۔ یہ کام چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو شرفِ قمر آئے۔ اس میں شروع کیا جاتا ہے۔ نقوش لکھنے کے بعد ہر روز لفافے میں بند کرتے جائیں اور اوپر تاریخ لکھتے جائیں نقش کے نیچے مطلب ضرور لکھیں۔ اب دیکھیں کہ ان آٹھ دنوں میں مقصد پورا ہوا یا نہیں۔ اگر کوئی اثر ہوا نہیں ہوا۔ تو نانویں دن خلوت میں پہلے دن والے تمام نقوش کی بتی بناکر جلائیں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں۔ پاس بیٹھ کر آیت یحبونہم ۴۹۲ ۱ بار پڑھیں۔ دسویں دن دوسرے دن والے نقوش کو جلائیں اسی طرح کرتے جائیں۔ انشاءاللہ ان سولہ دنوں کے اندر مطلوب بسر برہنہ حاضر ہوگا۔ اور مطیع رہے گا۔
اگر ملازمت یا ترقی رزق یا تسخیر خلق یا عروج کا عمل ہے۔ تو صرف نام معہ والدہ اور متعلقہ آیت یا اسم الٰہی کے عدد لے کر مثلث پُر کریں۔ اور آٹھ دن کے بعد عمل دہرانا پڑے۔ تو نقوش کو جلانا نہیں۔ بلکہ جاری پانی میں پہلے دن والے لفافے کے نقوش ایک ایک کرکے بہاتے جائیں۔ اور منہ سے آیت پڑھتے جائیں۔ اگلے دن بھی اسی طرح کریں۔ انشاءاللہ اس ہفتہ ضرور مقصد حاصل ہوگا۔ عجیب الاثر عمل ہے۔ نقوش منہ قبلہ رخ کرکے بہائیں

اس میں چند باتوں کو نوٹ رکھو (۱) نام معہ والدہ لو (۲) عزیمت تیار کرو (۳) بخور قمر جلاؤ (۴) دورانِ عمل گوشت نہ کھاؤ۔ (۵) عمل کا اظہار کسی پر نہ کرو۔ (۶) بعد ختم عمل نیاز دلاؤ (۷) عمل ایسے شرفِ قمر میں کرو جو چاند کی تاریخوں کے پہلے ہفتہ میں آئے۔

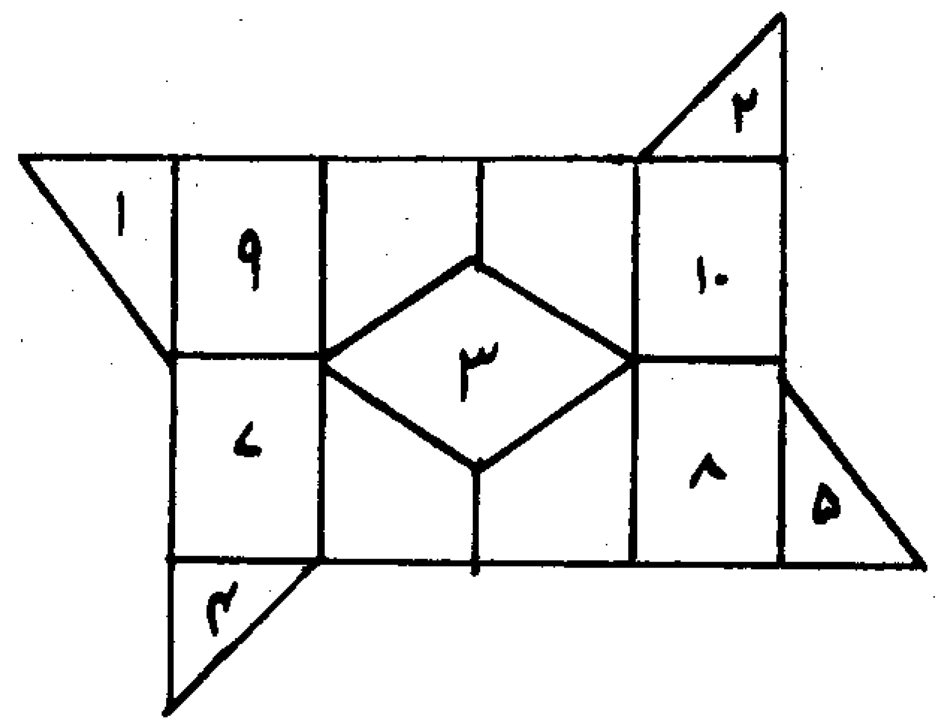
۱۴۰۔ اسم قہارُ برائے بغض۔ عدد اسم قہارُ اور فرشتہ قہارُ کہ عزرائیل ہے۔ لیں۔ عدد روز عمل اور عددِ کواکب نحسین یعنی مریخ وزحل کے لیں جس میں کام کرنا مقصود ہو۔ صرف اسی کوکب کے عدد لیں۔ یہ ساعتِ اول ہونی چاہیئے۔ نقصِ ماہ میں منہ میں نمک رکھ کر مثلث پُر کرنی چاہیئے۔ اور دیوارِ خانہ یا مکانِ مطلوب میں پوشیدہ کرے۔ تاکہ مراد حاصل ہو۔ مثلاً اعداد اسم قہارُ معہ فرشتہ و روز سہ شنبہ (منگل) کے ۱۱۶۷ ہیں۔ عدد اسم دشمن معہ اس کے باپ کے عدد کے اس میں اضافہ کرے۔ اور بطریق مثلث نقش پُر کریں۔ اسے خانہ دیوار یا مکانِ دشمن میں دفن کریں۔ یہ جُملہ مجربات میں سے ہے۔ قطعی فیل نہیں ہوتا۔ عملیات جلالی کے تمام ملزومات کا خیال رکھیں۔ نیز اس



میں کسر نہ آنا چاہیئے۔ اگر اعداد میں کسر آئے۔ تو کوئی اسم باری تعالیٰ یا آیت جلالی کے عدد شامل کریں۔ جو موافق مقصد ہوں۔ رفتار نقش کی یہ ہے اور صورت اس نقش کی مثل انسان کے ہے ←

۱۴۱۔ مثلث بدوح برائے حُب

جس طرح کی عجیب غریب رفتار اور عجیب شکل کا نقش اوپر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کا حب وتسخیر کا بھی ہے۔ بدوح کی مثلث کی رفتار پر غور کریں۔ اگر اس لوح کے ہر دو ضلع کی جمع صحیح نہ ہوگی۔ تو یہ صحیح قرار نہ پائے گا۔ خاصیتیں اس لوح کی بہت ہیں۔ نام طالب ومطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں کسی آیت حُب کے اعداد شامل کر کے اس مثلث میں پر کریں



اور تمام لوازمات عمل کو ملحوظ خاطر رکھ کر بطریق عناصر استعمال کریں۔ کوکب زہرہ یا مشتری کو لیں اور انہی کے موکل کے اعداد کو بھی شامل کریں۔ یہ عمل عین اوپر والے عمل کی طرح کریں۔ فوراً کام کرے گا۔ حب وتسخیر لئے مجرب ہے۔ میرا کام خاص نکات سے آگاہ کرنا ہے۔ کام کرنا آپ کا کام ہے۔

۱۴۲۔ فتوحات اور دستِ غیب کے لئے

یا باسطُ کا اسم بہت مشہور ہے۔ میں نے اس کتاب میں چند عمل لکھے ہیں۔ مثلث وضعی کا ایک عمل دیتا ہوں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نقش اسم باسطُ بہتر (۷۲) بار لکھ کر اور اپنے سامنے رکھ کر ۷۲ بار اسم اور ۷۲ بار یہ آیت پڑھے۔ اور نقوش پر دم کر دے۔

یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ بعد ازاں ہر نقش کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالے۔ اور بعد بہتر (۷۲) نقش لکھنے اور اسم پڑھنے کے یا حی کے اٹھارہ نقش لکھے۔ اور اٹھارہ بار یا حیُّ پڑھے اور ان کو بھی علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ لیکن پہلے ۷۲ کے نقش ڈالے۔ پھر ۱۸ کے ڈالے۔ اس طرح چالیس یوم تک کرنا چاہیئے۔ ۴۰ یوم کے بعد ایک نقش ۷۲ کا اور ایک ۱۸ کا ہر روز لکھے۔ علاوہ وقت فرصت علیحدہ علیحدہ کر کے گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور دریا میں ڈالنے جانے اور گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ اگر کوئی شے عجوبہ دریا میں نظر آئے۔ تو گھر پر آن کر کسی سے ذکر نہ کرے۔ بلکہ فیرنی بنا کر فاتحہ دے۔ اور کم از کم چار بچوں کو خود پاس بیٹھ کر شکم سیر کھلائے۔ اس دوران میں اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے۔ تو مت دے۔ خاموش رہے۔ یہ عمل بھی حصار میں کرنا چاہیئے۔ باہمت آدمی کو یہ عمل کرنا چاہیئے

خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ عمل کے خاتمہ کے بعد روزینہ شروع ہو جاتا ہے۔ مگر تعداد مقرر نہیں۔

یا باسطُ

٢٧	٣٠	٢٥
٢٢	٢٤	٢٦
٢٣	٢٨	٢١

یا حیُّ

٩	٢	٧
٤	٦	٨
٥	١٠	٣

۱۴۳۔ لوحِ المموزج

جب عمل دوستی کا ہو اور موافقت ومحبت کسی کی حاصل کرنی ہو۔ تو اس کے دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اسم طالب ومطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث میں پُر کریں۔ مرکزی خانہ میں آیت کریمہ تجمعنا ھُم جمعًا لکھیں۔ اور خانہ ۳ میں اسم طالب ومطلوب لکھیں۔ لوح تیار ہونے کے بعد طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ اور ایک دوسری لکھ کر مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کرے۔ محبت کے عمل کے لئے ساعتِ مشتری یا زہرہ ہونی چاہیئے۔ روز جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ قمر کی نظر زہرہ یا مشتری سے سعد ہو۔ اور کواکب نحس طالع سے ساقط ہو۔ نجوم موافق ستارہ ہو۔ طالب کو چاہیئے کہ لوح کو سامنے رکھ کر عزیمت بمطابق اعداد مثلث پڑھے۔ تاکہ فوری اثر ہو۔ اس عزیمت کو لوح کے نیچے بھی لکھنا چاہیئے۔ اگر کوئی عزیمت نہ پڑھ سکے تو اوپر والی دو مثلثوں کے علاوہ گیارہ نقش زائد لکھے۔ اور روزانہ ایک نقش عنصر کے مطابق کام میں لائے اور گیارہ دنوں تک زہرہ یا مشتری کی ساعتوں میں یہ کام کرے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاخدام ھٰذِہِ اللَّوح بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی والجوادِ والجزاءِ اَنْ تحرّکوا رُوحَانِیَۃِ السَّاکِنَۃِ فِیْ جَوْفِ فلاں بن فلاں علیٰ محبت فلاں بن فلاں بحقّ اللہ الباقی الجمیلُ الدَّائمُ الھَادِیُ الْوَھَابُ الرّزّاقُ اَلْعَجل اَلْعَجل اَلْعَجَلُ السَّاعۃ السَّاعۃ السَّاعۃ بارک اللہ فیکم وعلیکم

باقی اور اعمال میں بھی اسی طرح عزیمت بنا لینی چاہیئے۔

فصل ششم

مثلث برنیہ

۱۴۴۔ اعدادِ طالب معہ والدہ یا اعداد مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعداد اسم یا آیت یا سورۃ کے نکال کر کل اعداد کو مخصوص طریقہ سے مثلث میں اس طرح پُر کریں۔ کہ مثلث کی میزان تو ہو کسی اسم الٰہی یا آیتِ مقصد کے مطابق۔ مگر نقش کے اندر اسم ومقصد قائم ہو جاتے۔ تو اسے مثلث برنیہ کہتے ہیں۔

مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ آیتِ حب وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

کا نقش پُر کریں۔ ظاہر ہے کہ نقش کی تعداد آیت کے اعداد کے مطابق ہوگی۔ لیکن اگر ہم نقش کے اندر آنے والے اعداد کو مخصوص طریقے سے پُر کریں۔ کہ کسر نہ آئے یا وہ اعداد ایسے طریقے سے لائیں۔ کہ خانوں میں اعداد اسم و مقصد کے قائم ہو جائیں۔ اور تعداد بھی آیت کے مطابق نقش کی ہو۔ تب یہ نقش صحیح گنا جائے گا۔

مثال۔ طالب لطیف اور مطلوب کریم ہے۔ چونکہ تسخیر کا عمل کرنا ہے۔ اس لئے کوئی آیت حب لیں گے۔

اعداد طالب۔ لطیف کے اعداد ۱۲۹ ثلث ۴۳۔

اعداد مطلوب۔ کریم کے اعداد ۲۷۰ ثلث ۹۰۔

اعداد آیت = ۲۱۲۳ (والقیت والی)

نقش یہ ہے

۱۹۸۸	۴۳	۹۲
۴۵	۹۱	۱۹۸۷
۹۰	۱۹۸۹	۴۴

وفق ۲۱۲۳

طریقہ یہ ہے کہ اعداد طالب کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قسمت کو ۱۔۲۔۳ میں پر کرے اور تعداد مطلب یا مطلوب معہ الدہ کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قسمت کو خانہ ۴۔۵۔۶ میں رکھے۔ پھر مجموعہ خانہ دوم و ششم کو اعداد آیت سے گھٹائے۔ اور جو باقی آئے اسے خانہ نمبر ۷۔۸۔۹ میں پُر کرے۔ اس نقش میں نام طالب و مطلوب قائم رہتے ہیں۔ اور نقش مخصوص اسم یا آیت کا وفق ظاہر کرتا ہے۔ اسی نوع پر میں نے مربع نقوش کے بھی طریقے دیئے ہیں۔ تمام طریقوں سے افضل اور میرے بہت پسندیدہ ہیں۔ اے عزیزو! میں نے وہ راز تعلیم کئے ہیں کہ اس زمانے میں کسی سے حاصل نہیں ہو سکتے۔

مندرجہ بالا نقش کی مثال مکمل کرتے ہوتے ۹۱ + ۴۵ = ۱۳۶ کو اعداد آیت ۲۱۲۳ سے تفریق کیا تو ۱۹۸۷ رہے۔ یہ خانہ ہفتم کے اعداد ہیں۔ خانہ ۸ میں ۱۹۸۸۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۹ آئیں گے۔

اسی طرح ہر مطلب اور ہر مقصد کے ماتحت نقش برنیہ پُر کیا جا سکتا ہے۔ ایک اور مثال لیں۔

۱۴۵۔ اگر طالب لطیف اور مطلوب زر ہو۔ اور اسم الٰہی منعم سے مدد لینا ہو تو نقش برنیہ یا منعم کی میزان کا ہوگا۔ لیکن طالب و مطلوب بھی اس میں قائم رہیں گے۔

اعداد طالب ۱۲۹ کا ثلث ۴۳ ہے۔ زر مطلوب کے اعداد ۲۰۷ کا ثلث ۶۹ ہے۔ منعم کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ خانہ ہفتم کے اعداد معلوم کرنے کے لئے ۷۱ + ۴۴ = ۱۱۵ کو ۲۰۰ سے تفریق کیا تو ۸۵ آئے۔ نقش یہ ہے ←

۷۸۶
یا منعم

۸۶	۴۳	۷۱
۴۵	۷۰	۸۵
۶۹	۸۷	۴۴

وفق ۲۰۰

نقش موافق سعد نظرات میں لکھنے چاہئیں۔ ایک نقش لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ اسم یا آیت اس کے اعداد کے مطابق پڑھا کرے۔ مثلاً حصول زر کیلئے حاجت مند کو یا منعم دو سو بار روزانہ ورد کرنا چاہیئے۔ اور تسخیر کے عمل نمبر ۱۴۴ کے لئے والقیت والی آیت ۲۱۲۳ بار روزانہ تصور مطلوب سے تنہائی میں پڑھنا چاہیئے۔ نو دنوں سے لے کر چالیس دنوں تک مطلب حاصل ہوتا ہے۔

۱۴۶۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ طالب و مطلوب کا نام یا ان کے اعداد بعینہ نقش کے اندر قائم ہو جائیں

تو یہ بھی اسی طریقے سے ممکن ہے۔ اس نقش سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ نقش کس کے لئے ہے۔ کس مقصد کے لئے ہے۔ اور کل نقش کس اسم یا آیت کا ہے؟ صرف یہی ایک نقش ہے۔ جو خود یہ ثابت کر سکتا ہے۔ کہ کس شخص کے لئے تیار کیا گیا ہے اور کیوں تیار کیا گیا۔ اور کسی بھی طریق سے پُر کئے گئے نقش سے ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ کس شخص کا ہے اور کس لئے تحریر کیا گیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

مثلاً ایک شخص احمد ہے۔ وہ طالب زر ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ میں سے غنی سے مدد لیں۔ اور جو نقش مثلث پُر کریں۔ اس کی تعداد چاروں طرف سے اسم غنی کے مطابق آئے تو یوں کریں: کہ

عدد طالب احمد = ۵۳

عدد مطلوب زر = ۲۰۷

عدد اسم۔ غنی = ۱۰۶۰

یہ مثالی نقش بطور آتشی سے ہے
یا غنی

۸۰۰	زر ۲۰۷	احمد ۵۳
۲۰۹	۵۲	۷۹۹
۵۱	۸۰۱	۲۰۸

طریقہ یوں ہے کہ خانہ ۱۔۲۔۳ میں مطلوب زر کے اعداد ۲۰۷۔۲۰۸۔۲۰۹ کو پُر کیا۔ خانہ ۴۔۵۔۶ میں طالب کے اعداد اس طرح آئیں گے کہ ۵۳ کا عدد خانہ ۶ میں آجائے۔ لہٰذا ۵۱۔ ۵۲۔۵۳۔ کو چال سے ان خانوں میں پُر کیا۔ اب لوح کے سرے کے دو خانوں کے اعداد ۵۳ + ۲۰۷ کا مجموعہ ۲۶۰ سے لیکر ۱۰۶۰ سے تفریق کیا اور اسے سر لوح کے تیسرے خانے میں رکھا جو چال کے لحاظ سے آٹھواں خانہ ہے۔ اس میں ۸۰۰ عدد آئے۔ ظاہر ہے کہ ساتویں میں ۷۹۹ آئیں گے اور نانویں میں ۸۰۱ آئیں گے۔ اب ۷۔۸۔۹ خانہ بھی پُر ہو گیا۔ میزان ہر طرف سے ۱۰۶۰ آئے گی۔ اس نقش کے شروع کے خانوں میں چاہے آپ حروف میں نام لکھ دیں۔ چاہے ان کے اعداد لکھ دیں۔ اثرات میں فرق نہ پڑے گا۔ یہ طریقہ بے حد موثر ہے۔ اور میرا معمول ہے۔ اپنے اندر خصوصیت رکھتا ہے۔ اس کا وصف اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

فصل ہفتم

مُثلّثِ دو پایہ

۱۴۷۔ قاعدہ۔ اس لوح کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو عدد حاصل ہوں۔ اُن کا ثلث خانہ پنجم میں لکھے۔ پھر پنجم کا دوگنا کر کے خانہ دوم میں لکھے۔ خانہ اول میں ۹ لکھے۔ اور اس کا دُگنا خانہ ۶ میں لکھے۔ خانہ پنجم سے خانہ اول کم کر کے خانہ سوم میں لکھے۔ اور خانہ سوم کا دوگنا خانہ چہارم میں لکھے۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں اور اول و چہارم کے مجموعہ کو آٹھویں خانہ میں لکھے۔

۱۴۸۔ اخراج دشمن کے لئے دو پایہ مثلث۔ آیت اول کے اعداد نکال کر مثلث دو پایہ

میں پُر کریں اور آیتِ ثانی کو حروف مقطعہ میں معنام دشمن کے لوح کے ارد گرد لکھیں۔ دشمن گھر سے بے گھر، حیران و پریشان اور آوارہ ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ نحس وقتوں میں یہ کام کریں۔ اور تمام لوازماتِ عمل کو ملحوظ رکھ کر استعمال میں لائیں۔

آیت اول۔ یوم یفر المرءُ من اخیہ ۝ و امہٖ و ابیہٖ و صاحبتہٖ و بنیہٖ لکلِ امرئٍ منھم یومئذٍ شان یغنیہ۔ عدد اس کے ۴۶۳۵ ۔ ثلث ۱۵۴۵ ہے (سورہ عبس و تولّٰی)

آیت دوم۔ فَتَخْرَجَ مِنْہُ مَا لَقَاتِیْرَۃٌ تَبٌ وَہِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ فلاں بن فلاں خَرَجَ مِنْ ھٰذَا المکان فی ھٰذا الزمانِ۔

۱۵۳۶	۳۰۹۰	۹
۱۸	۱۵۴۵	۳۰۷۲
۳۰۸۱		۱۵۵۴

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق مثلث دوپایہ یہ ہوگی۔

۱۴۹۔ دوپایہ باسط۔ اب مثلث دوپایہ کو دوسرے طریقہ سے پُر کرنے کے لئے اسم باسط کی مثال دی جاتی ہے۔ عدد مطلوب کو بارہ پر تقسیم کریں۔ باسط کے عدد ۷۲ ہیں۔ ۱۲ پر تقسیم کیا۔ تو ۶ خارج قسمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ اس کا دگنا خانہ چھ میں لکھا اور اول اور خانہ ۶ کے مجموعہ کو خانہ تین میں رکھا۔ پھر اول اور تیسرے کے مجموعہ کو خانہ پانچویں میں رکھا۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں رکھا۔ اسی طرح اول و ہفتم کے مجموعہ کو خانہ چہارم میں رکھا اور اول و چہارم کے مجموعہ کو خانہ آٹھویں میں رکھا تو نقش پُر ہوگیا۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

۱۵۰۔ فائدہ۔ جن اعداد کا ثلث نکل سکے۔ وہ پہلے طریقہ سے مثلث پُر کریں۔ جن کا ثلث نہ نکل سکے۔ وہ دوسرے طریقہ سے مثلث پر کریں ۶ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچے۔ اسے شمار سے چوتھے خانہ میں ڈال دیں۔ میں اور بھی طریقے بتاؤں گا۔ مختلف قواعد ظاہر کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ اعداد جن قواعد کے ماتحت دوپایہ میں پورے تقسیم ہو سکیں۔ ان کو اختیار کریں۔

۱۵۱۔ باسط برائے رزق و روزی۔ سیب کے قلم سے اور زعفران سے ۲،۷ نقش روزانہ ۲۷ دن تک لکھے۔ اور ہر روز نقش سامنے رکھ ۲۷، بار آیت یا باسطُ الذی کو حساب تک پڑھے۔ پھر ایک آخری نقش خود کھایا کرے۔ آخری دن ایک نقش کم لکھے اور ہر روز علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈال دیا کرے۔ آخری دن جب دریا میں نقش بہائے گا۔ تو ایک نقش از خود واپس آجائے گا۔ اس کو اٹھا کر رکھ لے۔ اور بازو پر باندھ لے۔ اب اس نقش کا عامل ہوگیا۔ بعد ازاں ہر روز تین نقش لکھتا رہے اور وقت فرصت کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے۔ یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور ڈالنے سے گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ نیز اگر کوئی شے دریا میں نظر آئے تو گھبرا کر

یا جبرائیلُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

فیرنی بنا کر فاتحہ دے اور کم از کم چار بچوں کو شکم سیر خود بیٹھ کر کھلائے۔ اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے تو نہ دے۔ اور خاموش رہے۔ یہ باہمت آدمی کو کرنا چاہیئے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ چونکہ باموکل عمل ہے۔ اس لیے حصار کھینچ کر عمل کرے۔ نقش کے نیچے لکھے یا لومائیلُ۔ پھر نیچے لکھے۔ یا باسطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور عامل کو رزق ایسی جگہ سے ملے گا۔ کہ خود حیران رہے گا۔ اگر باشرائطِ خلوت اس عمل کو کیا جائے تو روزینہ مقرر ہو جاتا ہے یا موکل حاضر ہو جاتا ہے۔

۱۵۲۔ برائے دستِ غیب۔ اُجب یا جبرائیلُ یا اسرافیلُ و یا ھمواکیلُ و یا اسماعیلُ و یا طسجائیلُ بحق یا باسطُ۔ سات بار پڑھیں۔ اور پھر اس کاغذ پر آیتِ کریمہ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا سے رازقین تک آٹھ بار پڑھ کر دم کریں۔ جس پر یا باسطُ کا نقش لکھنا ہے۔ پھر آٹھ نقش تیار کریں۔ اسی طرح نو دن کا عمل ہے۔ جب نو دن ختم ہوں گے۔ تو ۷۲ نقش جمع ہو جائیں گے۔ ان کو کسی شیشی میں بند کر کے آب رواں میں غرق کر دے۔ اور ہر روز ایک ایک نقش لکھ کر سر میں رکھ لیں۔ اگلے دن جو تازہ نقش لکھیں۔ وہ سر پر باندھیں اور پہلا محفوظ کر لیں۔ ان نقوش کو کسی فرصت کے وقت آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ وظیفہ شروع ہو جائے گا کتنی رقم ملا کرے گی۔ اس کے متعلق کوئی اندازہ نہیں۔ کیونکہ ہر شخص کو مختلف وظیفہ ملتا ہے۔ نقش وہی ہے جو پہلے دیا جا چکا ہے۔

۱۵۳۔ دوپایہ پُر کرنا۔ مثلث دوپایہ کے دو طریقے ہیں (ا) کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پر کریں جو کسر بچے اس کو وہاں ڈالیں جہاں ۶ کا ہندسہ ہے۔ مثلاً کسر ۴ آئے تو ۶ کی بجائے ۱۰ لکھ کر اگلے خانہ ۱۱ و ۱۲ سے پُر کر دیں گے۔ حاصل قسمت کو ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے ضرب دے کر لکھیں۔

(ب) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی بچے تو یوں کرے (ا) اگر باقی جفت بچے تو خانہ تین میں مقررہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کریں۔

چال دوپایہ

۳	۸	۱
۲	۴	۶
۷	دفق ۱۲	۵

کسر ۴ طریقہ ا

۳	۱۲	۱
۲	۴	۱۰
۱۱	دفق ۱۶	۵

کسر ۳ طریقہ ب

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹	دفق ۱۵	۶

چال دیگر

۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵		۷

۱۵۴۔ قاعدہ دیگر۔ ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو تین پر تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اسم قہار کو کہ جس کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ مثلث دوپایہ میں پُر کرنا ہے۔ ثلث اس کا ۱۰۲ ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ ۲۰۴ ہیں۔ اس لئے اسے فوق میں رکھا۔ اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کئے۔ تو ۵۰ کو خانہ اول میں اور

ا۔ طریقہ ب کی کسر کے نصف کے لئے ۲ و ۳ کا نصف ایک ۴ و ۵ کا ۲ ہوگا۔ یعنی نصف صحیح لینا ہے

۵۲ کو خانہ سوم میں رکھا۔ خانہ اول کو دو گنا کر کے خانہ ششم میں رکھا۔ اور خانہ سوم کو دو گنا کر کے خانہ چہارم میں رکھا۔ اب دو دو خانوں کو جمع کر کے ۳۰۶ سے تفریق کیا۔ تو تیسرے خانے کا عدد نکل آئے گا۔ اس طرح باقی کے دو خانے بھی پُر کر لئے۔ نقش صحیح میزان کا پُر ہو جائے گا۔ بعض لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ ثلثین یعنی ۲۰۴ کے دو مختلف حصے کر کے خانہ چار و چھ میں رکھتے ہیں۔ پھر بقایا دو خانوں کے اعداد نکالتے ہیں۔ بہر حال نتیجہ ایک ہی ہے۔ نقش یہ ہے ←

۱۵۴	یاقہار	۱۵۲
۵۲	۲۰۴	۵۰
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۵۴	یاقہار	۱۵۲

۱۵۵۔ قاعدہ دیگر۔ اگر چاہے کہ عدد بلا کسر اس میں وضع کیے تو کُل اعداد کو بارہ پر تقسیم کرے اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دس دس کے اضافے سے اس چال سے مثلث پُر کرے جو دی گئی ہے۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ مثلاً ۱۲۰ کا مثلث دوپایہ پُر کرنا ہے۔ تو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ایک قسمت دس ہوئی جس کا نقش یہ ہے ←

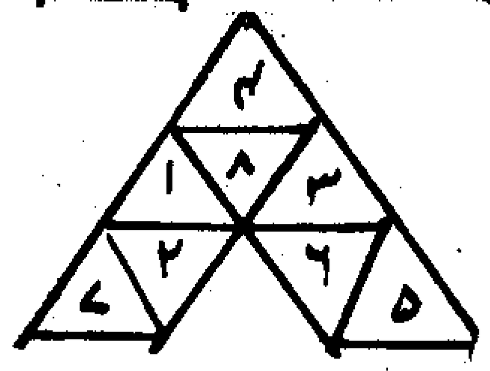
۳۰	۸۰	۱۰
۲۰	۴۰	۶۰
۷۰		۵۰

اگر ایک کسر ہو۔ آخری تین عددوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے مثلاً ۱۲:۶۱ ـ ۷۱ ـ ۸۱ لکھے۔ دو کسر ہو تو ۳۰ اور اس کے بعد کے تمام ہندسوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے۔ اگر تین کی کسر ہو تو شروع ہی سے ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کر دے۔ اس سے زیادہ کی کسروں کے لئے اسی ترتیب سے اضافے کو مدنظر رکھے۔ یعنی ۴ کی کسر ہو۔ تو پھر آخری تین عددوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ ۵ کی کسر ہو۔ تو ۲۰ کے بعد کے تمام ہندسوں میں دو دو کا اضافہ کر دے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۱۵۶۔ اسم ذات دوپایہ۔ برکت اور علوئے مرتبت کے لئے رعب داب کے لئے یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں تو ہمیشہ سربلند رہے مقاصد میں کامیابی ہو۔ اور لوگوں پر غلبہ و برتری حاصل ہو۔

۱۷	۴۴	۵
۱۰	۲۲	۳۴
۳۹	یااللہ	۲۷

۱۵۷۔ مثلث ہندی دوپایہ مندرجہ بالا شکل کے مطابق رفتار مثلث دوپایہ کی ہوگی جس وقت چاہیں۔ کہ مثلث دوپایہ کی میزان صحیح ہو۔ تو بہ از طرح۔ وضع اور مثلث اس کا خانہ اول میں رکھیں اور پُر کر لیں۔ کہ میزان صحیح ہو جائے۔ شکل یہ ہے ←



۱۵۸۔ مثلث طبعی دوپائی۔ اس کی طبعی چال یہ ہے۔ ضرورت پر اس رفتار سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ جب مثلث طبعی میں کسر آئے۔ تو پھر مثلث دوپائی میں ان اعداد کو پُر کر کے دیکھیں۔ اگر مثلث دوپائی پُر ہو گئی۔ تو ویسا ہی کام دے گی

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹		٦

جیسا کہ مثلث طبعی نو خانہ کی کام دیتی ہے۔

۱۵۹۔ اسم قابضُ کا مثلث دوپایہ۔ بغض و تفریق کے عملیات میں کام لیں۔ خانہ ٦ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۲۲٦	٦۰۲	۷۵
۱۵۰	۳۰۱	۴۵۲
۵۲۷	قابضُ	۳۷٦

میزان ۹۰۳

۱٦۰۔ قل ہو اللہ کا نقش دوپایہ:۔ اس نقش کے خانہ سوم میں ٦۴ کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ششم میں ۴٦ کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے

۲٦۲	٦٦۸	۷۲
۱۴۴	۳۳۴	۵۲۴
۵۹٦	قل ہو اللہ احد	۴۰٦

میزان ۱۰۰۲

مبتدیوں کے لئے مفصل لکھا ہے۔ تاکہ ان نقوش سے مزید رفتاروں کا علم ہو سکے۔

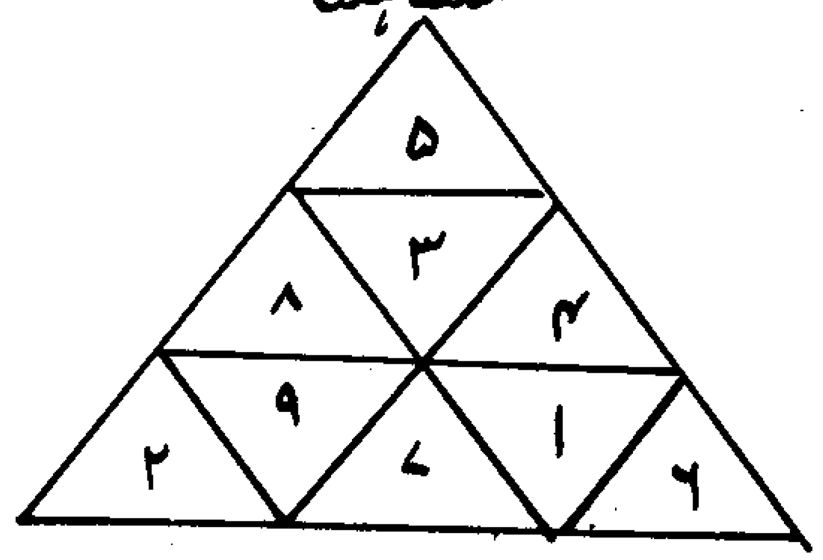
فصل ہشتم

مثلث خالی الوسط

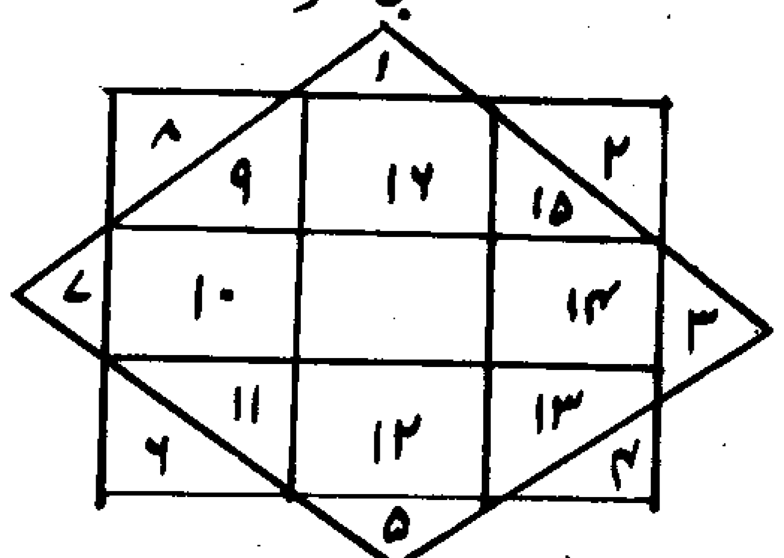
۱٦۱۔ طریق رفتار۔ اعدادِ مستخرجہ کو بارہ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھے۔ اس کے دو گنے کو دوم میں۔ اور تگنے کو سوم میں رکھے۔ علیٰ ہذا القیاس آٹھویں خانے پہ پُر کرے اور جو کسر ہو۔ وہ خانہ ششم میں اضافہ کرے۔ اگر خیر کے لئے ہو تو زعفران اور گلاب سے تحریر کرے۔ اور شر کے لئے ہو۔ تو سیاہ روشنائی سے لکھے۔

۱٦۲۔ تباہی و بربادی کے لئے۔ اسم طالب اور اس کی والدہ اور اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر جمع کرے۔ بعد ازاں یَا قَاھِرُ ذوالبطش الشدید کے اعداد انتقامہٗ تک لیں۔ یہ تیرہ ہزار چھ سو چون (۱۳٦۵۴) ہیں۔ یا کسی دوسری مناسب آیت کے عدد لیں۔ اب ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دیں۔ حاصل ضرب جو کچھ ہو۔ اس میں سے طالب و مطلوب اور آیت کے اعداد کا مجموعہ تفریق کر دیں۔ بقیہ جو اعداد ہیں۔ ان کو مُربع مصری یا مثلث ہندی میں پُر کریں۔ اصل عدد کو خانہ اول میں ۳۰٦ عدد اسم قہارُ کا اضافہ کر کے لکھیں۔ اور رفتار سے پُر کریں۔ یہ نقش پوست حمار پر نیل و سرکہ سے طریقۂ عقرب کے وقت یا بدحالی قمر میں ساعتِ نحس میں لکھنا چاہیئے۔ اور اس لوح کو مطلوب کے مکان میں دفن کرنا چاہیئے۔ اشکال یہ ہیں۔

مثلث ہندی



مربع مصری



مندرجہ بالا مربع مصری میں خاص خوبی یہ ہے۔ کہ یہ مثلث و مربع ہر دو کا مجموعہ ہے۔

۱۶۳۔ حاضری مطلوب یا مفرور کے لئے۔ اس مثلث کو لوہے کی قلم سے لوہے پر کھینچے نیک ساعت کا انتخاب کرے۔ اور مناسب بخور جلائے۔ سورہ یاسین مبارک کو سات مرتبہ پڑھے۔ قرأت ختم نہ ہوگی کہ مطلوب حاضر ہوگا۔ اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث کے ضابطہ سے ذیل میں دی گئی چال سے پُر کرے۔ اور مثلث خالی البطن بدوح میں نام مطلوب معہ والدہ اور معہ مطلب لکھے یعنی طالب فلاں بن فلاں۔ دونوں لوحیں یہ ہیں۔

لوح بدوح

٣	١٦	١
٨		١٢
٩	٤	٧

دیگر چال لوح بدوح

٣	١٦	١
١٥		٥
٢	٤	١٤

بقاعدہ ۱۵۳/۱۔ اضافہ در ٦

چال نقش

٣	٨	١
٧		٥
٢	٤	٦

۱۶۴۔ وہابٌ کا خالی البطن نقش۔ ہر نماز کے بعد ۱۹۶ بار پڑھے۔ اور رات کو چار ہزار سات سو چار (۴۷۰۴) بار بعد نماز عشاء پڑھے۔ لیکن پہلے زکات ادا کرے۔ ایک وقت اور ایک جلسہ میں اگر چار کروڑ پڑھے تو غنا حاصل ہو۔ ورنہ کم از کم ایک کروڑ پڑھے۔ اگر یہ بھی ناممکن ہو تو چالیس یوم میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار روزانہ پڑھے۔ اور چودہ نقش لکھ کر قینچی سے علیحدہ علیحدہ کرکے آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالے۔ روزی اور روزینہ جاری ہوگا۔ جو کم از کم چودہ روپے روز ہوگا۔ اس طرح پڑھیں۔

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَھَابُ

٣	١٠	١
٩	یا وہابُ	٥
٢	٤	٨

۱۶۵۔ مثلث سادہ خالی الوسط۔ اس کی رفتار مثل مثلث خالی الوسط مذکور کے ہے۔ اعداد طالب معہ مطلب و آیت حسب طریق مذکور پر کرے۔ اور اس میں اعداد مستخرجہ سے استنطاق کرکے موکل بنائے۔ اور اس موکل کی تلاوت ایک ہفتہ کرے۔ ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک کو عنصر سے مزاج دے۔ اور بوقت تلاوت اپنے پاس والے نقش کو روبرو رکھ کر پڑھے اور ہر صدی پر یہ کہے۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلَكُ الرُّوْحَانِیُّ یَا (نام موکل)، (نام طالب معہ مطلب)، بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْم

الْاَعْظَمِ بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکَا عَلَیْكَ وَنَعْمَلُ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ بِقَسَمٍ تَوْ تَعْلَمُوْنَ عظیم۔ تاحاجت براری اس نقش کو پاس رکھے۔ اور روزانہ پڑھتا رہے۔ نمونہ مثلث خالی الوسط سادہ کا یہ ہے ←

٧٨٦

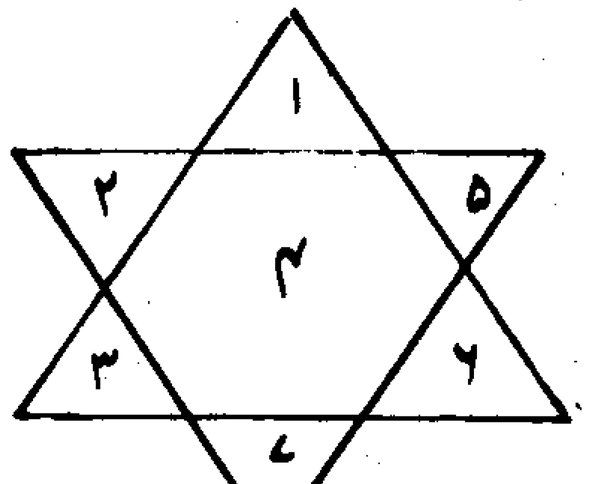
ج	ح	ا
ز	یااللہ یاجبرائیل (حاجت) (اعداد)	٥
ب	د	و

بحق یا وہابُ

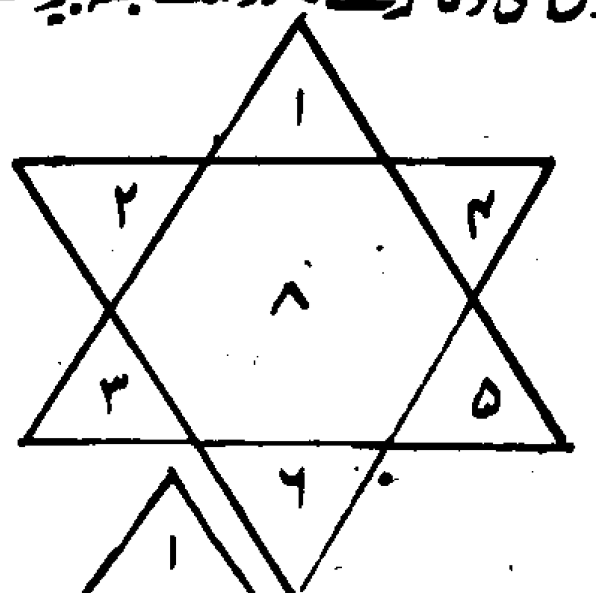
فصل نہم

خاتم سلیمانی

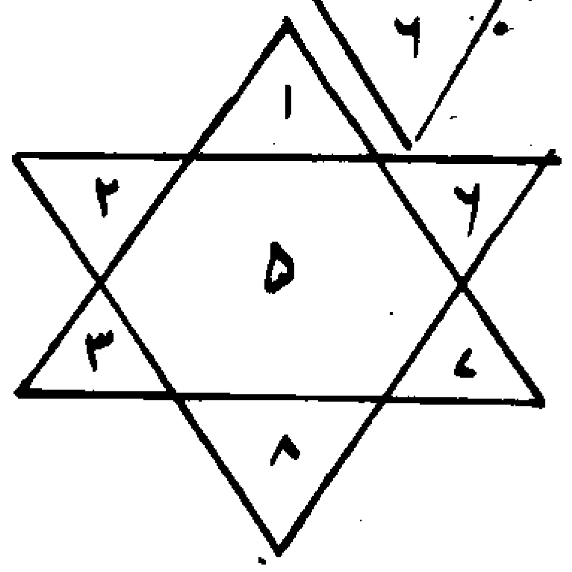
۱۶۶۔ یہ دو مثلث ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوئی خاتم سلیمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان میں جن عددوں کی ضرورت ہے۔ لکھے جا سکتے ہیں۔ اس لوح میں کسر نہیں ہوتی۔ کیونکہ خانہ آخر مرکز میں پہنچتا ہے۔ عدد مدعا جس قدر بھی ہوں۔ اسی چال سے پُر کرنے چاہئیں۔ اطرافی جمع اس کی بارہ ہے۔ کل اعداد کی جمع ۲۸ ہے۔ یہ اعداد ابجد ہوز کی لوح ہے۔ نہ اس سے زیادہ نہ کم ہونی چاہیئے۔ جو شخص بھی اس کو ساعت مناسب میں لکھ کر پاس رکھے گا۔ یا انگشتری میں کندہ کروائے گا۔ تو برکت بہت ہو۔ جمعیت و حفظ بدن ہو۔ اگر درمیان امتعہ و اقمشہ لکھیں۔ تو آفت سے محفوظ رہیں۔ اس خاتم کو ہر کوکب کے شرف میں لکھا جا سکتا ہے۔ جملہ کواکب کی سعادت کے وقت اسے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس خاتم کے جملہ خانے سات کواکب سے متعلق ہیں۔ مرکزی خانہ آفتاب سے متعلق ہے۔ یہ شکل برج سنبلہ سے منسوب ہے۔

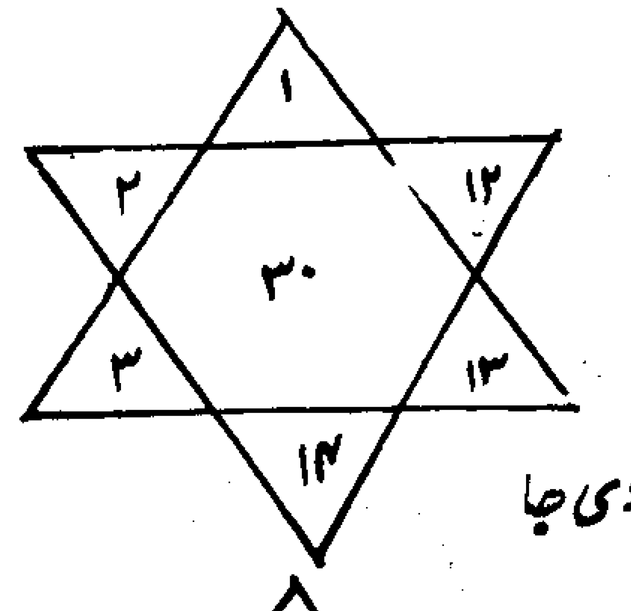


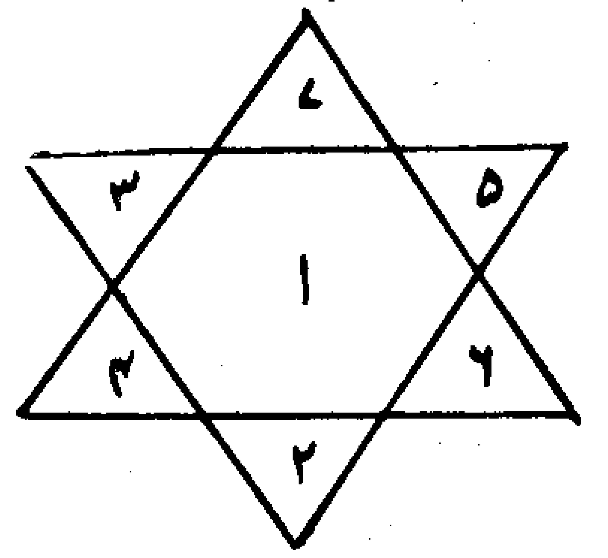
۱۶۷۔ اگر اعداد زیادہ ہوں۔ تو اس طرح لکھیں کہ قسمت تمام خانوں کی وفا کرے۔ اور قسمت جملہ بیوت کی صحیح نہ آئے۔ تو مرکز میں ایک بار اضافہ کرلے۔ مثلاً ۱۵ عدد کہ حوا کے ہیں۔ اس لوح میں لکھنے ہیں تو لوح مذکور اس طرح ہوگی۔ وسط میں ۸ کا عدد لکھدیں گے تو میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔



۱۶۸۔ ایک اور بھی طریقہ ہے۔ کہ مثلاً ۱۴ کا نقش پُر ہے۔ تو خانہ ۴ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ ۱۶ کا نقش پُر کرنا ہوگا تو خانہ وسطی میں ایک کا اور اضافہ کردیں گے۔ یعنی وہاں پر ٦ آجائے گا۔ مگر اس طریقہ سے صرف جفت اعداد کا نقش پُر ہوسکیگا ←







۱۶۹۔ اگر چاہیں کہ عدد ۵۴ آدم کے خاتم میں پُر کریں کہ عدد عدل ۱۵ ہیں۔ اور میزان کل خاتم کی ۵۰ ہے۔ یہ عدد دعا کے بھی ہیں۔ لوح مذکور یہ ہے ←

فائدہ۔ خاتم کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے مقصود یہ ہے۔ کہ کسی اسم یا آیت یا موکل کو لوح کی شکل کسطرح دی جا سکتی ہے۔ ہر شخص اپنے مقصد کے مطابق خاتم سلیمانی تیار کرسکتا ہے

۱۷۰۔ حاضری۔ اگر کوئی شخص اس نقش کو ناخن پر لکھے اور سورۂ لیسین پڑھنا شروع کر دے۔ تو جس شخص کو چاہے حاضر کرسکتا ہے۔ شرط اس میں یہ ہے کہ سورہ لیسین کا عامل ہو۔ اور اتنی ریاضت اس کی ہو۔ کہ تمام سورہ ساتٗ سانس میں پڑھ سکے۔ پڑھتے وقت ناخن پر نظر رکھے۔

۱۷۱۔ مفردات خاتمی۔ حروفِ بادی و اسمائے ارواحِ مفرداتِ حروف کو پوست آہو پر لکھے۔ اور زبان کے نیچے رکھے۔ جس شخص کے ساتھ چاہے بات کرے۔ لیکن پہلے کسی کے ساتھ بات نہ کی گئی ہو۔ تو جس سے پہلی دفعہ بات کرے۔ وہ مطیع و فرماں بردار دوست ہوگا جو چاہے اس سے حکم منوالے۔

۱۷۲۔ اگر خاتم مندرجہ بالا کاسۂ چینی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اس کی سیدھی طرف حروفِ آتشی لکھے الٹے ہاتھ حروفِ آبی نیچے حروفِ بادی اور اوپر حروفِ خاکی ہوں۔ اور یہ حروفِ عناصر کے مُعرّب ہوں۔ اس کو دھو کر جس شخص کو پلائے وہ محبت سے دیوانہ ہو۔ اگر روٹی پر لکھ کر کھلائے۔ تو ویسا ہی اثر ظاہر ہو۔ لیکن طالب یا عامل کے پاس ایسی انگشتری ہونی چاہیے جس کے نگینے پر مندرجہ بالا نقش ہو۔ اور نگینے کے نیچے نقشِ مثلث مقصود کی ہو۔ اس انگشتری کو انگلی میں پہنے۔ مطلوب ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ جب تک انگشتری پاس رہے اس کو چھوڑ نہ سکے۔ مثلثِ مقصودہ کی مثال یہ ہے۔

۱۷۳۔ مثال۔ میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ جو خاتم بنے گی۔ اس میں اسمار اور اعدادِ مفردات شامل ہوں گے۔ لہٰذا مثلاً اعداد طالب ۹۲۔ اعدادِ مطلوب ۳۸۶۔ اعدادِ مفردات یعنی اجہزط کے ۲۵ ہیں۔ کل ۵۰۳ ہوئے اس کو ۱۵ پر تقسیم کیا۔ تو ۳۳ خارج قسمت اور باقی ۸ رہا۔ اس باقی سے مثلث خانہ ششم سے پُر کی۔ جو یہ ہے۔ البتہ خاتم وہی ہوگی۔ جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

مثلثِ مقصود

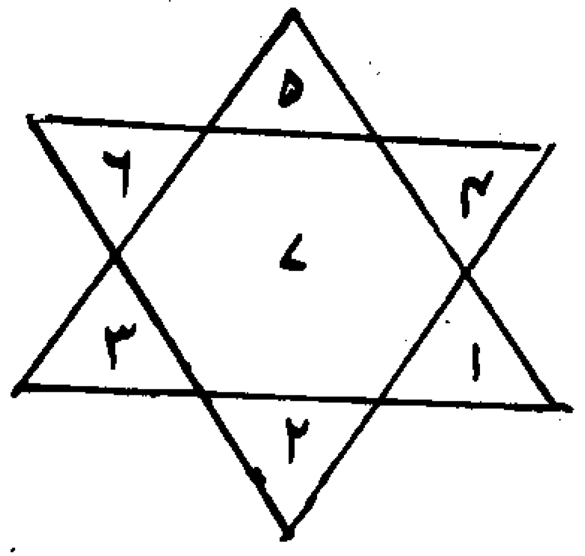
۱۳	۱۴	۹
۸	۱۲	۱۶
۱۵	۱۰	۱۱

۱۷۴۔ فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا انگشتری کو انگلی میں پہن کر اس کو بطور مُہر کے صابن پر لگائیں۔ اور اس صابن سے کپڑے دھو کر پہنیں۔ تو جو شخص اسکو دیکھے گا وہ والہ و شیدا ہوگا۔

۱۷۵۔ اگر چاہے کہ غائب کو دور کے کسی فاصلہ سے طلب کریں۔ تو مندرجہ بالا مثلث کو ایسے پیالہ

کے نیچے لکھیں۔ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ اور ہوا میں لٹکائیں تو غائب جس حال میں ہو حاضر ہونے کے لئے بھاگ کھڑا ہو۔

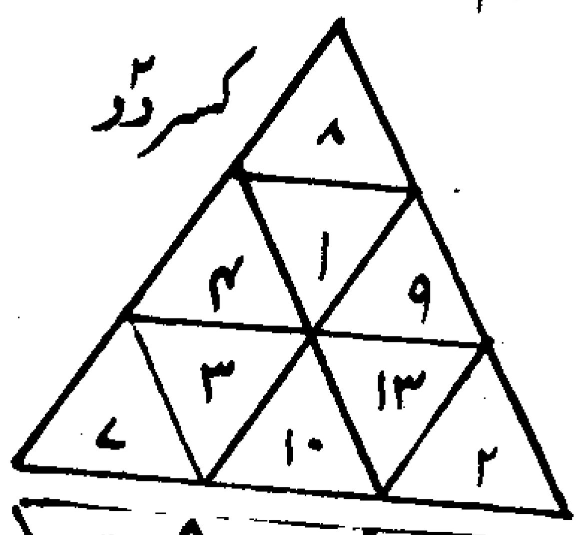
۱۷۶۔ جنّات سے خبر حاصل کرنا۔ تین روز پے در پے روزہ رکھے اور کسی خالی جگہ میں جاکر لوبان کندر کا بخور کرے۔ بعد ازاں سورۂ الحمد و قل ہو اللہ و سورۃ حشر آخر تک ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھے۔ اور آخر میں ذیل کی شکل کھینچے۔ اس کے نیچے جو حاجت یا سوال ہو لکھے۔ جب عمل ختم کر چکے۔ تو زبان سے کہے۔ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْہُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا ۔ اَمَّا مُّبِیْنَ۔ پھر اس کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے یا باندھ دے۔ اور باندھتے وقت کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ کہ کر باہر آجائے۔ جنّات اس کاغذ پر جواب لکھ دیں گے۔

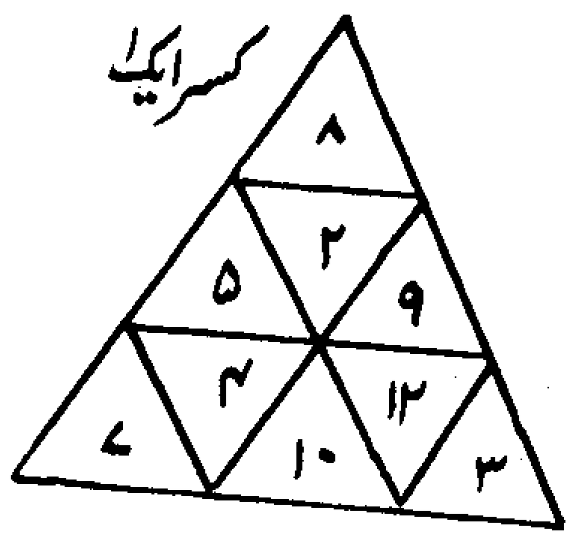


فصل دہم

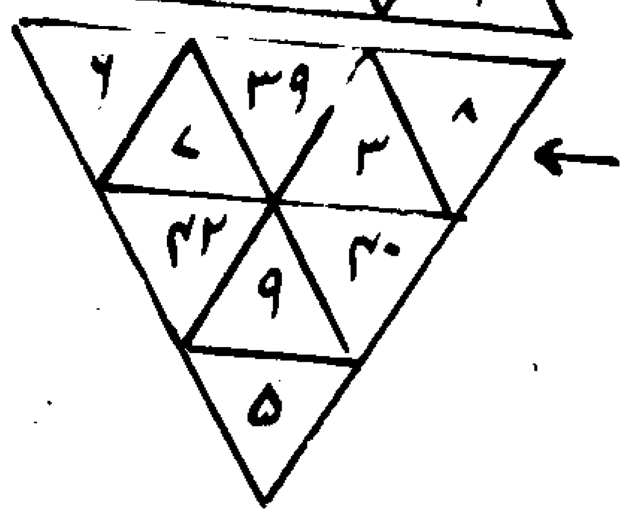
مثلثِ ہندی

۱۷۷۔ طریقہ کسر مثلث ہندی۔ یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کار آمد ہے۔ یہ مثلث عورت یا مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے۔ کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اسی مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ عددِ مطلوب میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ اور پھر تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے لحاظ سے نقش پُر کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو خانۂ اول میں ایک کسر کا اضافہ کریں۔ ایک عدد خانہ پنجم میں اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئے۔ تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ مثلث پُر ہو جائے گی۔ اشکال یہ ہیں ←

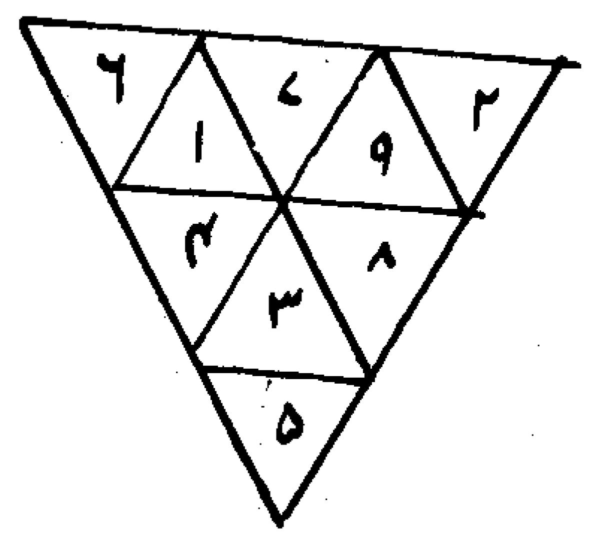




۱۷۸۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ عدد کل جو در اقطار واقع ہوتے ہیں۔ تفریق کر دے۔ اس میں سے تین خانے وضع کرے۔ مثلاً اسم احمد کا نقش یہ ہوگا ← عدد احمد ۵۳ ہیں۔

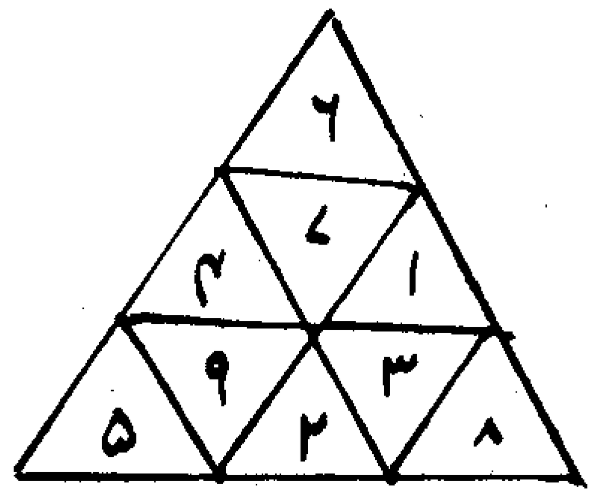


۱۷۹۔ دیگر۔ یہ چال خانہ چہارم سے ہے۔ یہ مثلث ہندی خاکی ہے ←



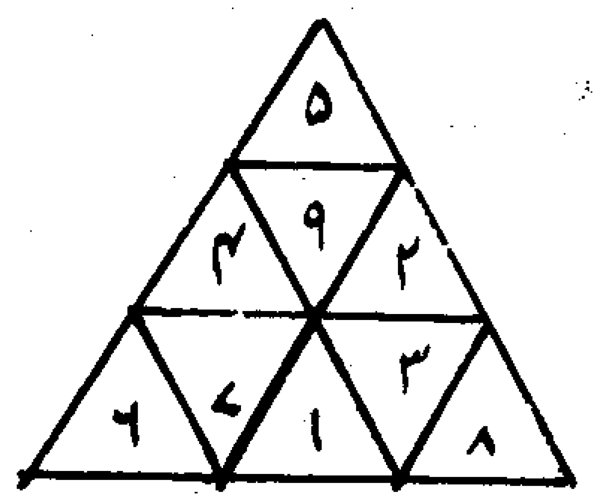
۱۸۰۔ مثلث صنوبری

تفرقہ اور جدائی کے لئے اس مثلث کی ایک اور چال دی جاتی ہے۔ اس مثلث کو نحس اوقات میں لکھ کر دو دفعہ اس پر مقراض چلائے۔ اور لپیٹے۔ دیوار یا دہلیز یا گذرگاہ پر جہاں چاہے دفن کرے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس مثلث میں اُن لوگوں کا جن میں تفاوت منظور ہے۔ اور آیتِ مقصود یا موافق اسم الٰہی ملا کر مثلث کو وضع کرنا چاہیئے۔ اور پوری شرط اور ملزومات کو کام میں لانا چاہیئے۔ چال اس امر کے لئے یہ ہے ←



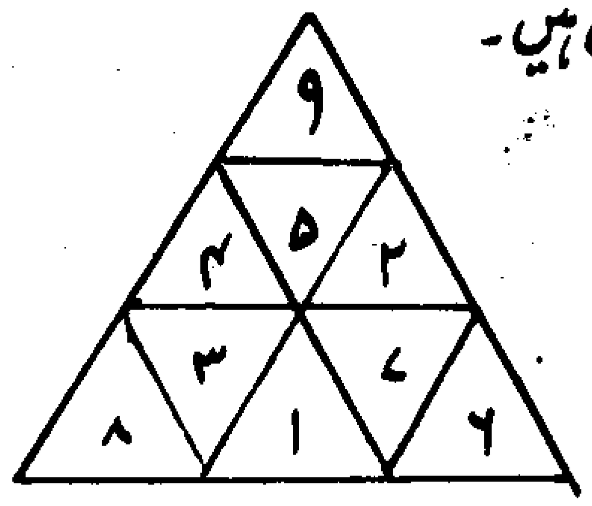
۱۸۱۔ دیگر۔

مثلث کی ایک اور چال جو نیچے کے خانہ وسطی سے شروع کی گئی ہے۔ اگلے صفحہ میں درج کی جاتی ہے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یہ چال بہت کارآمد ہے ←



۱۸۲۔ فائدہ۔

دونو مثلث ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ ایک صنوبری ہے جس کا کونہ اوپر ہے۔ دوسری ہندی ہے جس کا کونہ نیچے ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کا افشا میں کر رہا ہوں۔ کسی کتاب میں یہ بات نہ مل سکے گی۔ وہ یہ ہے کہ صنوبری مثلث مردانہ ہے۔ اور مردوں کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ ہندی مثلث جس کا کونہ نیچے ہے۔ وہ زنانہ ہے اور عورتوں کے لئے ہے۔ چونکہ یہ دونوں مثلثیں اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ سے مشابہ ہیں۔ اسی لئے یہ قطعِ شہوت یا فزونئ قوتِ شہوت میں بہت کارآمد ہیں۔ اور اسی مقصد کے لئے مخصوص ہیں۔



۱۸۳۔

یہ ایک اور موثر چال دی جاتی ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے۔ کہ ۹ کا عدد اوپر ہے اور ایک کا عدد متقابل پر نیچے ہے ←

۱۸۴۔

وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دور کرنا مقصود ہو۔ تاکہ وہ اس علت سے باز رہیں۔ یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو۔ تو میرا طریق کار یہ ہے۔ کہ نام معہ والدہ کے اعداد میں حرفِ علت جمع کرکے اسم یا قابضُ یا مذلُ یا مہیمنُ میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرنے سے کسر نہ آسکے۔ مثلث وضع کرتا ہوں۔ اور قطع شہوتِ تعلقاتِ مرد و زن کے لئے مثلث صنوبری لکھ کر دیسی تالے میں رکھ کر اوپر سے چابی لگا دیتا ہوں۔ اور اسے کورے سکورے میں بند کرکے کنارۂ آب پر دفن کروا دیتا ہوں۔ تاکہ اسے نمی ملتی رہے۔ جب تک وہ تالا بند رہتا ہے۔ دونو ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے۔ اور تعلقاتِ جنسی منقطع ہو جاتے ہیں۔ بدچلن مرد اور عورت کے لئے یہ طریق بہت موثر ہے۔

فصل یازدہم

مثلث ذوالکتابۃ

۱۸۵۔ ذوالکتابۃ اس نقش کو کہتے ہیں۔ جس میں آیات یا اسماء بجائے اعداد کے بہ مطابق اعداد کے کامل طور پر آجائے۔ اور نقش پورا ہو جائے۔ جب مثلث ذوالکتابت کے پُر کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اسم یا آیت کے تین حصے کرکے اوپر کے تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعد ازاں تین خانوں کا مجموعہ حساب کرکے جو کچھ بھی ہو۔ اس کا ثلث خانہ وسطی یعنی پنجم میں لکھ لیں۔ اب پنجم و دوم کے مجموعہ کو کل عدد سے تفریق کر دیں تو خانہ آٹھ کا ہندسہ نکل آئے گا۔ مثلاً اس نقش کے کل اعداد ۳۰۰ ہیں۔ مالک کے ۹۱۔ الملک کے ۱۲۱ المجید کے ۸۸۔ اس لحاظ سے خانہ پنجم کے ۱۰۰۔ خانہ دوم کے ۱۲۱ ملا کر ۳۰۰ سے تفریق کیا۔ تو باقی ۷۹ رہا۔ اب نقش اس صورت میں ہے کسی دو خانوں کے ہندسے کے مجموعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کریں گے تو تیسرے خالی خانے کا ہندسہ معلوم ہو جائے گا۔ پس اس طرح کل نقش مکمل کریں۔

مالک	الملک	المجید
۹۷	۱۰۰	۱۰۳
۱۱۲	۷۹	۱۰۹

اب جب کسی وقتِ مقررہ پر اس طور سے وضع کیا ہوا نقش بنانے کی ضرورت ہو۔ تو یہ لازم ہے کہ نقش کو آتش یا باد یا خاک یا آب میں سے جس چال سے پُر کرنا چاہیں اسی رفتار کے مطابق پُر کریں۔ جہاں ہندسہ آئے وہاں ہندسہ لکھیں۔ جہاں اسماء آئیں وہاں اسماء لکھیں۔ اگر آپ نے نقش کے اوپر کے خانوں میں پہلے اسماء لکھ لئے بعد میں نقش پُر کیا۔ تو یہ کام نہ دے گا۔ کیونکہ رفتار سے گر گیا۔

۱۸۶۔ زیارتِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس لوحِ مثلث کو جو سرتاسر نو اسماء کی ذوالکتابت ہے ←

محمد ۴ ۹۲	کامل ۳ ۹۱	علیم ۸ ۱۵۰
المحسن ۹ ۱۶۹	کافی ۵ ۱۱۱	احمد ۱ ۵۳
باسط ۷۲	سالم ۷ ۱۳۱	مکمل ۶ ۱۳۰

اس کے ہر دور کے خانوں میں ۱۹ کا اضافہ ہے۔ اور ایک دور کے بعد دوسرا دور لگے ہندسے شروع ہوتا ہے۔ سعد ساعت میں لکھ کر رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ باطہارت اور معطر حالت میں رہے۔ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں۔ یَا مُکَمِّلُ الْکَامِلُ الْعَلِیْمُ الْکَافِیْ الْبَاسِطُ السَّالِمُ الْمُحَمَّدُ الْاَحْمَدُ اللّٰہِ۔

۱۸۷۔ نو اسماءِ حسنیٰ

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بحسابِ جمل صغیر نو اسمائے الٰہی کو شکلِ مثلث میں وضع کیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے۔ مثلاً ۹ خانہ میں حی ہے۔ حی کے عدد جمل کبیر ۱۸ اور جمل صغیر ۹ ہوئے۔ اگر ان تمام اسماء کے اعداد ۲۰۳۴ کا عدد کا جمل صغیر لیا جائے۔ تو ۹ ہی نکلے گا۔

اَحدُ ۴	حیُّ ۹	خبیرُ ۲
لطیفُ ۳	بصیرُ ۵	کبیرُ ۷
قادرُ ۸	واحدُ ۱	باریُ ۶

یہ مثلث خیر و برکت کے لئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتی ہو۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔

۱۸۸۔ فائدہ۔ ایسے اسمار الٰہی جن کے حروف فرد ہیں۔ مثلاً صمد کے تین حرف ہیں یا مہیمن کے پانچ حروف ہیں اور اعداد بھی فرد ہیں۔ یعنی ۱۴۵ ہیں۔ تو ایسے اسمار دو شخصوں میں جُدائی ڈالنے اور دشمنوں کو پریشان کرنے کے لئے بہت تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ اور ایسے اسمار معانی اور الفاظ کے لحاظ سے زوج ہوں۔ وہ ائتلاف محبت اور دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کی لئے بہت ہی موثر ہوتے ہیں اور وہ اسما جو اسم طالب یا مطلوب کے موافق ہوں۔ خواہ معنی میں۔ خواہ حرف سر اسم کے مطابق خواہ اعداد کے مطابق۔ تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

۱۸۹۔ اگر ایک نام میں حروف بہت ہوں اور ایک میں کم ہوں۔ اور ضرورت ہو کہ موافق کریں۔ تو تو یا آ زیادہ کرلیں۔ و ل زیادہ کرلیں۔ حروف علت زیادہ کرلیں۔ یا جو بھی صورت مقدار موافق کرنے کیلئے اختیار کرنا پڑے۔ کریں۔ تاکہ ہر دو نام اعداد میں یا حروف میں موافق ہوجائیں۔ یہ عجیب و بدیع راز ہے۔ میں نے حیرت انگیز اثر اس میں پایا ہے۔ اعداد کی موافقت کے راز کیا ہیں۔ اور ان میں کونسی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ بہتر تو خدائے تعالیٰ جانتا ہے۔ البتہ جو میں جانتا ہوں۔ میری کتابوں میں ان کا ذکر تفصیل سے ہے۔

۱۹۰۔ نو اسما حسنیٰ کی مثلث وہ لوگ تیار کرتے ہیں جن کے سر اسم کا حرف نو اسمار میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو۔ تو ان کے لئے یہ فتح نامہ کا کام دے گا۔ ان کو چاندی کی لوح پر شرف قمر میں تیار کرنا چاہیئے۔ اور پہلا خانہ وہ شمار کرنا چاہیئے جس میں مطلوبہ اسم واقع ہو۔ اس خانہ سے چال مثلث شروع ہوگی جملہ لوازمات مثلث کا خیال رکھیں

۱۹۱۔ افزونیٔ رزق و دولت۔ اس امر کے لئے اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ کی مثلث ذوالکتابت درج کی جاتی ہے۔ تینوں حروف مثلث کے سر پر ہیں۔ کمال اس مثلث میں یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد جمل صغیر تین ہی آتے ہیں۔ کیونکہ تین ہی ہر ضلع کے خانے ہیں۔ اور تین ہی آیت کے لفظ ہیں۔ اور ہر طرف سے جو میزان آتی ہے۔ وہ اعداد کے موافق ۲۷۹ ہے۔ یہ مثلث تسدیس یا تثلیث قمر و زہرہ یا قمر و مشتری یا زہرہ مشتری میں تیار کریں۔ اور بخور عود و صندل کا جلائیں۔ اگر کوئی شخص یا لطیف کا عامل ہو۔ مثلث فوراً اثر دکھائیگی چندہی دنوں میں حاملِ لوح ہذا پر رزق کے دروازے کھل جائینگے ہر طرف سے آمد ہوگی اور امیر کبیر ہوجائے گا۔

بعبادہٖ ۸۴ ۴	لطیف ۱۲۹ ۹	اللّٰہ ۶۶ ۲
۷۵ ۳	۹۳ ۵	۱۱۱ ۷
۱۲۰ ۸	۵۷ ۱	۱۰۲ ۶

دفق ۲۷۹

اگر مندرجہ بالا آیت کو نقشِ ذوالکتابت کے طریقے سے پُر کیا جائے گا۔ تو وہ بات پیدا نہ ہوگی جو مندرجہ بالا نقش میں ہے۔ اس کی انفرادیت اور خصوصیت کو میں بیان کر کرچکا ہوں۔

۱۹۲۔ قاعدہ دوسرا۔ اگر اسمِ الٰہی کو قلبی خانوں میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو اسم کے تین حصے کرکے ایک کو خانہ سوم میں۔ دوسرے کو خانہ پنجم میں اور تیسرے کو خانہ ہفتم میں رکھے۔ مثلاً اسم الٰہی مَلِکُ کو مثلث میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو جو حرف کہ دورِ اول میں ہوگا۔ اس میں سے تین کم کریں گے۔ مثلاً دورِ اول ۱۔۲۔۳ خانہ کا ہے۔ ۳ خانہ میں ک ہے جس کے بیس عدد ہیں۔ اس میں سے تین کم کئے۔ تو ۱۷ خانہ ۲ میں آئے۔ پھر ۳ کم کئے تو ۱۴ خانہ اول میں آئے۔ اب دورِ دوم میں ۴۔۵۔۶ خانے ہیں۔ اس میں ل خانہ ۵ میں آتا ہے۔ خانہ ۴ کے لئے ۳ عدد کم کردیں گے اور خانہ ۶ کے لئے ۳ عدد اضافہ کردیں گے۔ اب دورِ سوم میں ۷۔۸۔۹ خانے آتے ہیں۔ اس میں خانہ ۷ میں م ہے

چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا مَلِکُ

۴۳	۱۴	۳۳
ک	ل	م
۲۷	۴۶	۱۷

جس کے عدد چالیس ہیں۔ اب ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے ہر دو خانہ پر کئے۔ اس کو یوں کہا جاسکتا ہے کہ دورِ اول میں حروفِ مقررہ کے عدد سے ۶ کم کرکے خانۂ اول میں رکھیں۔ دورِ دوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ۳ کم کرکے خانہ چہارم میں رکھیں۔ دورِ سوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ہی شروع کریں گے۔ اسی طرح اسم مذلُ کی مثال بھی دیکھیں۔ جو یہ ہے ——————

۴۳	۲۴	۷۰۳
ل	ذ	م
۶۹۷	۴۶	۲۷

۱۹۳۔ فائدہ۔ نقش سہ در سہ اضافہ سے چار قسم کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ اول محبت و اُلفت۔ دوم دشمنی و ہلاکی۔ سہ در سہ کا اضافہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث نقش ہے۔ جس کے خانے ہر طرف سے تین ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مثلث پُر کرنے یہ طریقہ بھی ایک اہم راز ہے۔

۱۹۴۔ بربادی و معزولی عہدہ۔ اس کے لئے سورۃ انا اعطینا کا نقش مثلث ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ خاکِ گورِ کہنہ و خاکِ چوراہا و تخم سنترہ ہر ایک کو کوٹ کر ایک پُتلہ دشمن کے نام کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں یہ نقش رکھیں۔ اور پتلے کو سامنے رکھ کر پچیس سو بار سورہ پڑھ کر پتلے کو آفتاب کے سامنے رکھ دے جب خشک ہوجائے۔ تو کفن دے کر پُرانی قبر میں دفن کردے۔ اگر بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو کنوئیں یا خندق میں میں ڈلے اگر بربادی یا معزولی عہدہ چاہے۔ تو پُتلا سکھا کر باریک پیس کر ہوا میں اڑا دے۔ یہ تمام کام مریخ و زحل کے مقابلے میں یا قمر در عقرب میں یا اور نحس وقتوں میں کریں۔ پتلا بھی اس وقت میں سکھائیں جو شمس کی نحس ساعت ہو۔ کفن زحل کی ساعت میں دیں۔ دفن کرنا یا استعمال میں لانا بھی نحس ساعتوں میں ہو۔ یہ نقش گو ذوالکتابت نہیں مگر سورہ کے اعداد کو اور سورہ کو مقررہ چال کے ساتھ پر کیا گیا ہے۔

فصل ۹۱۷	هوالابتر ۹۲۲	اعطینٰک ۹۱۵
الکوثر ۹۱۶	لربک ۹۱۸	ان ۹۲۰
شانئک ۹۲۱	انا ۹۱۳	والنحر ۹۱۹

دفق ۲۷۵۴

پانچواں باب

نقش مربع (۴ در ۴)

فصل اوّل

قانونِ زکات

۱۹۵ - یہ نقش اسم یا وُدودُ یا وہاب سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ۴ در ۴ کا نقش کہلاتا ہے۔ یہ نقش کوکب عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلث کی زکات ادا کرنے کے بعد مُربع کی زکات دینا چاہیئے۔ مفرد اعداد در مفرد خانہ ہائے نقش کی زکات مثلث میں پوری ہو جاتی ہے۔ اور زوج اعداد در زوج خانہ ہائے نقش کی زکات مربع میں پوری ہو جاتی ہے۔ ان دو نو نقوش کا صاحبِ نصاب ہونا عامل کے لئے ضروری ہے۔ عامل ان سے اپنے اندر منفی و مثبت قوتوں کا اجتماع پاتا ہے۔ اور دنیوی امور میں خواہ وہ مثلثی وضع اختیار کرنے کے ہوں یا مربع کے کبھی عاجز نہیں رہتا۔

وہ تمام قواعد جو نقش مثلث میں بیان کئے گئے ہیں۔ وہی طریق کار مربع میں بھی کام دے گا۔ البتہ تعداد کے تعین میں کچھ تبدیلیوں کی ضرورت پڑے گی۔

۱۹۶ - صاحبِ نصاب ہونے کے دوران سات شرطوں کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ اوّل غسل۔ دوم وضو۔ تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے۔ چوتھے فاتحہ پڑھے۔ پانچویں قبلہ رُو بیٹھے۔ چھٹے خلوت ہو۔ کہ آفتاب سر پر نہ ہو۔ یعنی کھلے آسمان کے نیچے نہ لکھیں۔ ساتویں اس جگہ کسی غیر کا گذر نہ ہو۔

صبح کی نماز کے بعد نقوش لکھنے شروع کرے۔ جب ظہر کی نماز ادا کرلے۔ تو اس کے بعد نقوش آٹے سے گولیاں بنا کر دیسے ہی آبِ رواں میں بہا دے۔ جب کام سے فارغ ہو۔ تو آخر میں وہی عزیمت پڑھے۔ جو مثلث کی زکات میں قاعدہ نمبر ۵۹ - د کے تحت بیان کی گئی ہے۔ (یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب والی) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل شریف پڑھے اور ۴ یا ۶ ٹکڑے شیرینی پر دم کرکے بارواح رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام و بزرگ جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم دے اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کردے۔ یا پاس بٹھا کر کھلا دے۔ یہی معمول روزانہ کا ہونا چاہیئے۔ جب تک زکات کا سلسلہ جاری رہے۔

۱۹۷ - طریق اوّل - اس کی سات زکاتیں ہیں۔ اول زکات۔ دوم نصاب۔ سوم دورِ مدوّر۔ چہارم بذل۔ پنجم عشر۔ ششم قفل۔ ہفتم ختم۔ ہر ایک تعداد ایک سو چھتیس (۱۳۶) ہے۔ اگر عامل چاہے۔ تو سات دن میں سات زکاتیں پوری کرلے اور روزانہ ۱۳۶ مرتبہ لکھے۔ عمل کا آغاز شروع ماہ قمری کے بدھ سے کرے۔

اگر چاہے تو تین دن میں بھی زکوٰۃ ادا کرسکتا ہے۔ اس طرح کہ کل تعداد ۹۵۲ ہوتی ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرے۔ اول روز ۳۱۸ مرتبہ۔ دوسرے روز ۳۱۷ مرتبہ۔ اور تیسرے روز ۳۱۷ مرتبہ نقش پر کرے بعد زکات چار نقش روزانہ لکھا کرے۔

۱۹۸ - طریق دوم - تین روز روزہ رکھے۔ ترک جمالی و جلالی کرے۔ روٹی نمک کے ساتھ کھائے جماع سے پرہیز کرے۔ اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے۔ دوسرے روز ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھے تیسرے روز یا ودود یا وہاب ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ (اگر ایک لاکھ مرتبہ روزانہ نہ کرسکے۔ تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ہر روز پڑھے) چوتھے روز چالیس پرانا پیسہ کی شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اور چالیس نقش مربع لکھے۔ مدت چھ ماہ تک اتنے ہی نقش روزانہ لکھتا رہے۔ جب چاہے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کرے۔ اس دوران میں روزانہ لکھنے سے پہلے درود شریف، سورۂ اخلاص اور سورہ فاتحہ تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تب لکھنے بیٹھے۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد صاحبِ نصاب ہوگا۔ اور جس مقصد کے لئے لکھے گا اس میں قبولیت پیدا ہوگی۔ زکات ادا کرنے کے بعد روزانہ چار نقش مداومت کیلئے لکھا کرے۔

۱۹۹ - طریقہ سوم - ۳۴ نقش روزانہ ۱۳۴ دنوں تک لکھیں۔ اور زکات کے بعد ۴ نقش روزانہ لکھا کریں۔ روحانیت قبضہ میں آجائے گی۔ پوری پابندی سے زکات ادا کریں۔

۲۰۰ - طریقہ چہارم - چاروں چالوں کے چار چار نقش روزانہ لکھا کریں۔ ہر روز کے ۱۶ نقش ہوں گے۔ ان پر مداومت کریں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ اگر اتفاقاً کبھی ناغہ ہو جائے۔ تو اگلے دن ۳۲ نقش لکھیں۔ یہ اسوقت تک لکھتے رہیں۔ جب تک کہ زکات سوا لاکھ نہ ہو جائے۔ زکات مکمل ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

۲۰۱ - طریقہ پنجم - سوا لاکھ زکات پوری کرنے کے لئے ان دنوں پر تقسیم کریں جتنے دنوں میں ختم کرنا ہو اسی حساب سے روزانہ لکھا کریں۔ پھر زکات ادا ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

کوئی بھی زکات ادا کریں۔ بعد زکات ختم ضرور دلائیں اور ہر زکات کے لئے پوری پابندی اور طریقہ ابتداء اور آخر کا ویسا ہی اختیار کریں۔ جو لوازماتِ زکات سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز زکات اور مداومت کے نقوش کالی پنسل سے لکھے جا سکتے ہیں۔

فصل دوم

رفتار و خواص مربع طبعی

رفتار مربع بہ عناصر۔ چاروں عناصر کے لحاظ سے [illegible] یہ ہے۔

(الف) [illegible] کے لحاظ سے مربع کا پہلا خانہ آتشی دوسرا بادی۔ تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔

(ب) خانوں کی ترتیب کے لحاظ سے بھی عناصر کی ترتیب یہی ہے۔

تقسیم عنصری

۱ آتشی	۱۴ بادی	۱۱ آبی	۸ خاکی
۱۲ خاکی	۷ آبی	۲ بادی	۱۳ آتشی
۶ بادی	۹ آتشی	۱۶ خاکی	۳ آبی
۱۵ آبی	۴ خاکی	۵ آتشی	۱۰ بادی

۲۰۳ ۔ بہ لحاظ ترتیب خانہ چاروں عنصری چالیں حسب ذیل ہیں۔

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۲۰۴ ۔ بہ لحاظِ چال چاروں عنصری نقوش یہ ہیں

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۱	۱۴	۱	۸
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۶	۹	۶	۳

آبی

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

خاکی

۱۰	۱۵	۴	۵
۳	۶	۹	۱۶
۱۳	۱۲	۷	۲
۸	۱	۱۴	۱۱

فائدہ۔ طبعی نقوش کے لحاظ سے اوپر کی چاروں چالیں تسلیم کی جاچکی ہیں۔ نیچے کی چالیں یا اس طرح کی مزید چالیں مختلف مقاصد کے لئے کارآمد ہوتی ہیں۔ ان کا تفصیلی بیان آگے آئیگا۔

خواص مربع طبعی

اب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں۔ خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کرکے کام میں لائیں۔ بالکل اسی طرح سے جیسا کہ مثلث کے قاعدہ ۱۷۔ ۲۷ میں بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً

اس بیت کو مدِ نظر رکھیں ؎

فتوح است بادی خرد بست خاک
بہ مائی محبت بہ ناری ہلاک

۲۰۵ ۔ غلبہ بر دشمن ۔ جب قمر مریخ سے اتصالِ سعد کی نظر رکھتا ہو۔ تو منسوبی مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے۔ تو فتح ہوگی۔ بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لئے یہ فتح مندی کا نقش ہے۔

۲۰۶ ۔ دیگر ۔ جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔ اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے۔ دشمن پر فتحمند اور غالب رہے گا۔

۲۰۷ ۔ فتح و نصرت ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ طالع وقت برج اسد ہو۔ قمر زائد النور ہے۔ اور ہمراہ کف الخضیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو۔ تو کف الخضیب سے قران ہوگا۔ اس وقت منسوبی مربع کو لکھے۔ تو تاثیرات میں فتح و نصرت کی تاثیر لاتا ہے۔

۲۰۸ ۔ رفعت و جاہ ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح طلائی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کرے۔ تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی کا ملے۔

۲۰۹ رفیع القدر ہو ۔ جب قران زہرہ اور عطارد کا ہو۔ آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور یا اسد میں ہو۔ اور ساعت بھی آفتاب کی ہو۔ تو ورق طلائی پر مربع نقش بنائے اور اپنے پاس رکھے تو حامل خلقت میں رفیع القدر ہو۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

۲۱۰ ۔ تسخیر خلق ۔ جس وقت زہرہ برج میزان کے ۱۵ درجہ پر ہو۔ یا حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ اس وقت منسوبی نقش مربع لوحِ نقرہ پر کندہ کرکے پاس رکھے۔ تو مخلوق میں محبوب اور مقبول القول ہوگا۔ تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے۔

۲۱۱ ۔ دیگر ۔ جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو۔ اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو۔ لوح نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے۔ عورتوں۔ مردوں۔ امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو۔

۲۱۲ ۔ دیگر ۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو مربع سیسے کی لوح پر کندہ کرے۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے۔ عورتوں، مردوں، امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو

۲۱۳ تسخیر حکام ۔ جب قمر و آفتاب میں نظر تثلیث ہو۔ تو منسوبی مربع لکھ کر حامل پاس رکھے۔ اور حکام و سلاطین کے پاس جائے۔ تو ان کی نظر میں محترم ہو۔

۲۱۴ ۔ تسخیر حکام مال ۔ جب تثلیث قمر و مشتری ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر وزراء حکام۔ حکامِ امور مال۔ دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو۔ پاس رکھ کر جائے۔ تو حاجت پوری ہو۔

۲۱۵۔ **تسخیر ادباء**۔ جب قمر دعطارد میں تثلیث ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر شعراء اہل تنجیم اور عامل لوگوں کے پاس جائے۔ تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔

۲۱۶۔ **تحفظ خود**۔ جب قمر و شمس ہر دو اطراف میں ہوں۔ تو ایک نگیں پر شل مہر مربع منسوبی کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں پہنے۔ تو تمام آفات وبلیاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۷۔ **دیگر**۔ اگر مربع غیر طبعی ہو۔ اور زوج الزوج ہو۔ تو اس کو شرفِ قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔ تو جمیع آفات وبلیات سے محفوظ رہے۔

۲۱۸۔ **تحفظ اشیاء**۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگا دے تو وہ صندوق کرم خوری، آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۹۔ **الفت مرد وزن**۔ جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور ہر دو نوشتے نحوست سے پاک ہوں۔ اس وقت لوح طلائی یا نقرئی پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ یا لوح مس پر یا ہر دو دھات مخلوط کرکے لوح بنا کر اس پر کندہ کرے۔ اور پاس رکھے۔ تو یہ لوح صلاحیت مرد وزن میں کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ محبت والفت میں رہیں گے۔ اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔

۲۲۰۔ **عیش وعشرت**۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو سنگِ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بناتے مکان میں رکھ دے۔ تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش وعشرت سے زندگی بسر کریں۔

۲۲۱۔ **دیگر**۔ اگر نقش غیر طبعی فرد الفرد ہو۔ تو قرانِ قمر وزحل میں لکھے اور بنیاد مکان میں رکھ دے تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے۔ اور اس کے مکین خوشی و راحت سے رہیں۔

۲۲۲۔ **زراعت بہت ہو**۔ اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر منقش کرے۔ اور اس کو کھیت میں دفن کرے۔ تو غلہ بہت ہو۔

۲۲۳۔ **صحتِ اطفال**۔ جب قمر شرف میں۔ اور تمام نحوسات سے پاک ہو۔ تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو سلامتی اور صحتِ اطفال کے لئے بہت موثر ہوتا ہے۔

۲۲۴۔ **امراض آبلہ**۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح نقرہ پر یا سنگِ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کرے اور وقتِ ضرورت مریض کو دھو کر چند دن پلائے۔ تو تمام دردوں سے شفا حاصل ہو امراض جلدی۔ یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دور ہو جائے گا جن بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک، خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو ان کے گلے میں کاغذ پر لکھا ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹکتا۔ آفتاب کے درجات شرف یا اوج میں۔ یا تثلیث و تسدیس شمس وقمر میں لکھنے چاہئیں لیکن ہر دو کواکب نحوست سے قطعی پاک ہونے چاہئیں۔

۲۲۵۔ **حب کے لئے**۔ اگر اعداد منتخابہ میں سے عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عددِ

ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مربع منسوبی شرفِ قمر میں پر کریں۔ اور دھو کر مطلوب کو پلائیں۔ تو الفت ومحبت جانی پیدا ہوگی۔

۲۲۶۔ **مصروع کے لئے**۔ جس وقت شرف وقمر دو نو شرف میں ہوں۔ تو مشک وزعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں۔ تو وہ فوراً ہوش میں آجائے۔

۲۲۷۔ **حفاظتِ مکان**۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

فائدہ۔ منسوبی الواح کی بہت سی رفتاریں آگے بھی دی جا رہی ہیں۔ وضعی نقوش میں بھی انہی رفتاروں سے کام لینا ہوگا۔

فصل سوم

قانون مربع وضعی اور ادوار مربع

۲۲۸۔ ادوار مربع پانچ ہیں۔

دور اول۔ مربع کے طبعی دور کا قانون یہ ہے۔ کہ جن اعداد کا مربع پُر کرنا مقصود ہے۔ اس کے مجموعہ سے ۳۰ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطلوبہ رفتار سے پر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے کسر ایک باقی رہے۔ تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۲ رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش صحیح پُر ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں مربع کی مختلف چالیں ہوتی ہیں۔ ان تمام کو اس طبعی دور سے پُر کیا جا سکتا ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طبعی چال آتشی یہ ہے ——

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۹ طرح کریں۔ اور باقی کو تین پر تقسیم کرکے ایک حصہ کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کر دیں۔ مثلاً ۷۹ کا نقش پُر کرنا ہے۔ ۱۹ طرح کیا باقی ۶۰ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حصہ ۲۰ ہوا۔ اس کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کیا جو یہ ہے ——

۲۳	۲۶	۲۹	۱
۲۸	۲	۲۲	۲۷
۳	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۴	۳۰

وفق ۷۹

دور سوم۔ کل اعداد سے ۶ تفریق کریں۔ اور باقی کے نصف کرکے خانہ نہم میں رکھیں۔ اور نقش پورا کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو اس کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ مثلاً ۱۰۰ کا نقش پُر کرنا ہے۔ نقش یہ ہے ——

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

وفق ۱۰۰

۱۶ طرح کئے تو ۴۸ رہے۔ نصف ۲۴ ہوا۔ اسے خانہ نہم میں رکھا۔

دور چہارم بلاکسر (قسم اوّل) کل اعداد سے ۲۱ طرح (۱) کریں۔ اور باقی کو خانہ ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پُر کرلیں۔ مثلاً اسمِ الٰہی حقٌ کے عدد ۱۰۸ سے ۲۱ منہا کئے۔ تو باقی ۸۷ رہے۔

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۹

قسم دوم۔ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کئے۔ اور ان کو (۲) خانہ ۹ سے ۱۲ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۵ منہا کئے۔ تو باقی ۸۳ رہے۔

۸	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قسم سوم۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ (۳) ۵ سے ۸ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۹ منہا کئے۔ باقی ۷۹ رہے۔

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قسم چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کئے۔ اور باقی (۴) کو خانہ ۱ سے ۴ تک پُر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی اعداد سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۳۳ منہا کئے۔ باقی ۷۵ رہے۔

۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

فائدہ: یہ بلاکسر چالیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر موثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصوں پر موثر ہیں۔ قسم اول آنار پار۔ قسم دوم دردِ شکم و کمر۔ قسم سوم درد دل جگر و سینہ۔ قسم چہارم دردِ سر، گوش اور عقد اللسان کے لئے اشکال ہیں۔

دور پنجم ذوالکتابت۔ ایسے نقوش میں اسماء الٰہی یا آیاتِ عزیمت یا سرِ لوح یا بطنِ لوح یا درِ لوح میں قائم ہوجاتی ہے۔ غرضیکہ جیسا امر مقصود ہو۔ مربع میں روا رکھا جاتا ہے۔ اس قسم کے نقوش کی امثال آگے دی جائیں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کو پُر کرنا مقصود ہو۔ اس کے چار حصے کرکے لوح کے ان خانوں میں رکھیں جہاں مقصود ہوں۔ مثلاً رحمٰن کا نقش مربع پُر کرنا ہے۔ تو اسے سرِ لوح جگہ دی۔ خانہ اول میں ر ہے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ اولیں چار خانے ۱-۲-۳-۴ کو اس سے پُر کیا اور ۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳ درج کیا۔ اب اگلے چار خانے ۵-۶-۷-۸ پُر کرنے ہیں۔ ان میں آٹھویں خانے

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۴۹	۴۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۲۰۳	۹

کا عدد ہمیں معلوم ہے۔ ن کے پچاس عدد ہیں۔ اس لئے ۳ عدد کم کرکے پانچویں میں ۴۷ لکھا۔ چھٹے میں ۴۸ [illegible] ساتویں ۴۹ اور آٹھویں پچاس قائم رہا۔ اب ۹-۱۰-۱۱-۱۲ چار خانے پُر کرنے ہیں۔ ان میں سے ۱۱ خانہ میں م قائم ہے جس کے ۴۰ عدد ہیں۔ اس سے دو کم کرکے خانہ ۹ میں ۳۸ لکھا۔ دس میں ۳۹ گیارہ میں ۴۰ پہلے ہی تھا۔ بارہ میں ۴۱ لکھا۔ اب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ چار خانے باقی رہ گئے۔ ان میں سے ۱۴ خانہ میں ح کے ۸ عدد ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۷ لکھا۔ ۱۴ میں ۸ موجود ہے۔ ۱۵ میں ۹۔ اور خانہ ۱۶ میں ۱۰ لکھا۔ یہ نقش پورا ہوگیا جس کے چاروں طرف سے میزان اسم رحمٰن کے اعداد کے مطابق ۲۹۸ آئے گی۔ ایسے نقوش کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نقش میزان پر پورا اترتا ہے اور اصل اسم سرِ لوح قائم رہتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ کو ترفع تنزل ذوالکتابت کہا جاتا ہے۔ ان تمام مخصوص ادوار کی چالوں کے نقوش اور ان کے اثرات آگے بیان کئے گئے ہیں۔ مربع کے مندرجہ بالا مختلف طریقے اس لئے دیئے گئے ہیں کہ اگر کسی طریقے میں کسر آئے تو اس کو چھوڑ کر آپ دوسرے طریقے سے کام لے سکیں۔ کیونکہ کسری نقش ناقص گنے جاتے ہیں۔ مثلاً ادوار کے مزید فوائد ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔ اب اگر ذوالکتابت نقش میں سرِ لوح آیات یا اسماء صحیح ترتیب سے لکھنا ہو۔ تو اس [illegible] کے لئے چال یہ ہوگی ←

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

۲۲۹۔ خاص مقاصد کے لئے خاص قواعد۔ یہ سات ہیں۔

مندرجہ بالا ادوار [illegible] میں لاتے ہوئے خاص مقاصد کے لئے مخصوص اعداد طرح اور عدد اضافہ کو مدِ نظر رکھنا چاہیے۔ [illegible] کے بیان کردینے سے عاملانِ تکسیر اعداد کا ایسا نکتہ آپ کے ہاتھ آجائے گا جو اپنے اندر خاص راز رکھتا ہے۔

قاعدہ اول۔ اگر نقش برائے دفع زحمت و تکلیف اور رنج کے تیار کرنا ہو۔ تو کل تعداد سے ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کردیں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں دو دو کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہ زوج الزوج نقش پُر کرنے کا طریقہ ہے۔ محبت کے عملیات میں خاص کام دیتا ہے۔ آگے اس کے عملیات دیئے جائیں گے۔

قاعدہ دوم۔ برائے [illegible] بندی و دفع سحر و جادو و جنون کے نقش پُر کرنے ہوں تو مخصوص آیات یا اسماء یا حروف کے کل اعداد میں سے ۹ عدد طرح کریں۔ اور باقی کو ۴ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ سوم۔ برائے تسخیر و برآمدن امید و حاجات کل اعداد میں سے ۱۲۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ چہارم - آمدن غائب کے لئے کل اعداد سے ۱۵۰ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر پانچ پانچ کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ پنجم - برائے تسخیر سلاطین وفتوحات کل اعداد سے ۱۸۰ عدد تفریق کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں۔

قاعدہ ششم - برائے دفع دیو پری کل اعداد سے ۲۱۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں سات سات کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ ہفتم - برائے دفع اعداء و محافظتِ خود کل اعداد سے ۲۴۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قیمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں آٹھ آٹھ کے اضافہ سے نقش پر کریں۔

کسر - اگر حاصل تقسیم کے بعد کسر آئے۔ اور وہ ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔ اگر ۲ ہو تو خانہ نہم میں ــــ اگر ۳ ہو تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

ایک راز - مربع کے سات عجیب وغریب طریقے وضع کئے گئے ہیں۔ وہ خاص راز رکھتے ہیں ان کے اعداد طرح وہ ہیں۔ جو کواکب کے نظرات کے فاصلے ہوتے ہیں۔ مثلاً قاعدہ اول میں ۶۰ عدد طرح کے ہیں۔ یہ تسدیس کا فاصلہ ہے۔ لہذا طالب ومطلوب کے کواکب کے درمیان تسدیس ہو۔ اور نقش تیار کیا جائے تو فوری اثر ظاہر کریگا۔ اسی طرح ۹۰ عدد تربیع کے اور ۱۲۰ عدد تثلیث کے۔ اور ۱۸۰ عدد مقابلہ کے وقت کے ہیں۔ ۱۵۰ عدد وخمس کے ہیں۔ ۲۱۰ عدد کا مطلب ہے دونوں کے کواکب کے درمیان آٹھ گھروں کا فاصلہ ہو اور ۲۴۰ کا مطلب ہے۔ ایک ستارہ سے دوسرا نانویں گھر پر ہو۔

طریق کار یہ ہوا۔ کہ طالب ومطلوب کے ستاروں کے درمیان مقررہ فاصلہ ہو۔ یا ان کے منسوبی کواکب کے درمیان وہی فاصلہ ہو۔ مثلاً تسخیر کے عمل کے لئے قاعدہ سوم ہوگا۔ عدد ۱۲۰ ہیں۔ تو طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان جب نظر تثلیث ہوگی۔ یا زہرہ اور مشتری کے درمیان جب تثلیث واقع ہوگی۔ تب نقش تیار کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ زہرہ ومشتری تسخیرات کے منسوبی کواکب ہیں۔

فصل چہارم

مربع کے خانوں کے خواص

۲۳۰۔ تقسیم بلحاظ بست وکشاد - ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد کے لئے کام دیتی ہے۔ اِن رفتاروں سے کام لینے کے لئے وضعی طریقے اور اُن کے مخصوص اعداد یا اسماء الواح کے بعد

دیئے گئے ہیں۔ ان نقوش کے اوپر جو نام لکھ دیا گیا ہے۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔ مثلاً نمبر ۱ زبان بندی کا منسوبی نقش ہے

(۱) عقد اللسان

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

(۲) عقد المنکاح

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

(۳) عقد النوم

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

(۴) عقد الذکر

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴

(۵) عقد الطریق

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

(۶) عقد النظر

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

(۷) تسخیر بادشاہان

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳

(۸) کشائش کار ہا

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

(۹) برائے صلح

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۰) برائے محبت

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

(۱۱) مرد کا عورت پر کھلنا

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۲) دفع دشمن

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

(۱۳) آوارگی کی دشمن

۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۱۴) محبت عظیم

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے۔ بغض وعداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص چال ہے۔ اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے۔ بلا کسر اعداد اس میں کام دیتے ہیں۔

جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہے۔ ہر ایک اپنے مقصد کے لئے موثر ہے۔ مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہیئے۔

۲۳۱۔ عقد اللسان - خواب بندی کے لئے نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۱۲۱۰ عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کرکے زیر سنگ گراں دبائیں۔

۲۳۲۔ **عقد النوم**۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکال کر ان میں ۴۳۵ عدد ملا کر اس وقت مربع میں پُر کریں۔ جب کہ عطارد ناظر یا طالع مطلوب ہو۔ اس مربع کو مطلوب کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ تاثیر کلی ظاہر ہوگی۔

۲۳۳۔ **عقد الذکر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر عدد ایک ہزار کا اضافہ کر کے منگل کے دن ساعت عطارد میں نقشِ مربع پُر کریں اور لوح کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ عقد کردم ذکر فلاں بن فلاں را بر فرج فلانہ بنتِ فلانہ۔ بحق ہذہِ الاسمار الاعظم۔

۲۳۴۔ **عقد النطق**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں ۴۶۰ عدد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو۔ پھر اسے یہودیوں کے قبرستان میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں۔

۲۳۵۔ **عقد النظر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۲۱۹۰ عدد جمع کر کے بدھ کے دن پوست آتو پر لکھیں۔ اور مطلوب کے گھر یا خواب گاہ راستہ میں دفن کریں۔ اس شخص کی نظر کی روشنی ختم ہوجائے گی اور نظر نہ آئے گا۔

۲۳۶۔ **بادشاہوں کے لئے**۔ نام بادشاہ کا لے کر اس میں ۲۵۶ عدد ملا کر بدھ کے دن وقتِ سعود میں لکھے اور موم عروس میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔

۲۳۷۔ **کشائش کارہا**۔ نام خود معہ والدہ کے اعداد میں ۴۰۰ ۶ عدد جمع کر کے سعد دن ساعتِ سعد میں لکھے۔ متعلقہ بخور جلائے اور بازو پر باندھے۔

۲۳۸۔ **برائے صلح**۔ نام ہر دو معہ مادراں کے اعداد میں چار سو عدد جمع کر کے ایسے وقت نقش مربع لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظرِ دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

۲۳۹۔ **حب کے لئے**۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۹۳۵ کا اضافہ کر کے اس دن مربع پُر کریں۔ جب کہ برج ثور میں ہو۔ اور شمس کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ دن جمعرات کا ہو۔ اس نقش کو یاسمین کے تیل میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز تھوڑا سا روغن مل کر ان لوگوں کے نزدیک جائیں۔ جن کی الفت یا تسخیر مطلوب ہو۔ تاثیر مودت ظاہر ہوگی۔

۲۴۰۔ **مرد کا عورت پر کھولنا**۔ نام مرد بستہ معہ والدہ کے عدد لے کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں۔ جب کہ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ ہفتہ کا دن ہو اور قمر کی تثلیث یا تسدیس شمس کے ساتھ ہو۔ اس مربع کو مشک و گلاب سے دھو کر بخور دے کر بستہ مرد کو پلائیں۔ مقصود حاصل ہوگا۔

۲۴۱۔ **دفع عدو**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۴۰۴۵ عدد ملا کر منگل کے دن ساعتِ اوّل میں پوستِ شتر پر چڑیا کے خون سے لکھے اور ویرانہ میں دفن کرے۔ دفن کرتے وقت زبان سے کہے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا الیہ راجعُون۔

۲۴۲۔ **آوارگی دشمن**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۴۴۵ عدد جمع کر کے مربع میں اس

وقت لکھے۔ جب کہ قمر برجِ بادی میں ہو۔ اس مربع کو گوشت کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھے۔ اور آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر ڈالتے وقت بھی قمر برج آبی میں ہو تو بہت جلد موثر ہوگا۔

۲۴۳۔ **محبت کے لئے**۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے نکال کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد بڑھا کر مناسب ساعت میں لوح پر لکھیں اور بطریق عناصر کام میں لائے تو بہت موثر ہوگا۔

۲۴۴۔ **فائدہ**۔ تمام نقوش کو کام میں لانے کا صحیح اور موثر طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔ دن ساعت بخور۔ نظرات اور دیگر ملزومات کا پورا پورا استخراج کر کے نقش تیار کریں۔ کبھی بھی تیر نشانے سے خالی نہ جائے گا۔ اب میں مزید مربع نقوش کی چالیس مخصوص مطالب و مقاصد کے لئے دے رہا ہوں۔ ان کے لئے بھی اس تمام اہتمام کو کام میں لائیں۔ جو نقوش کی تیاری کے لئے لازم ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ چالیس ہیں۔ جبل وضعی نقوش تو وہ ہوں گے۔ جن میں مخصوص اعداد یا اسماء یا آیت شامل ہوتی ہے۔

۲۴۵۔ تقسیم ملحاظ حاجات، امراض و آفات

یہ رفتاریں ترتیب وار خانوں کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ اور ہر خانہ سے رفتار جدا اثر رکھتی ہے۔ وہ اوپر لکھی گئی ہے۔

خانہ نمبر ۱ تونگری و غنی ہونا حصولِ صحت و حصول مراد دلی۔ عزت و حرمت۔ صحتِ تن و آغاز کارہا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۲۔ محبت عورت اور مرد۔ زیادتی عقل و فرحِ قلب۔ شفائے امراض اور اپنے مطالب نکالنا۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ دفع تپ حصولِ دولت۔ اور حصولِ مراد کے لئے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نمبر ۴۔ دفع نسیان و زیادتی حافظہ دفع دردِ سر۔ خرابی دشمن۔ امان دشمن خوف حاسداں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نمبر ۵۔ قوی دشمن کو ختم کرنا۔ امانِ غرق۔ امان باغ و بُستان زباں بندی۔

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ نمبر ۶۔ سرخبادہ۔ بیماری۔ نظر و جادو۔ دفع گفتار۔ حشرات الارض اپنے سے ضرر و نقصان دور کرنا اصلاح بدکار عورتوں کی

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر۷۔ فتح ونصرت۔ زیادتی مال ودولت والفت مرد و زن۔

خانہ نمبر۸۔ نفاق وتفریق ڈلوانا جدائی وخرابی وآوارگی دشمن۔ نیز فتوحاتِ غیبی وطلبِ گنج۔

خانہ نمبر۹ جنگ ومقدمہ میں فتح و نصرت۔ دفع جنگ۔ دشمن میں پھوٹ ڈلوانا۔ دفع حاسداں

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ نمبر۱۰۔ دفع غم۔ وہم۔ رنج اور ملول۔ زیادتی فہم وعلم وخواص کیمیاگری

خانہ نمبر۱۱۔ ملاقات روحانیات۔ الفت زن وشوہر۔ شفقت و مہربانی و وصل دوست۔ صلاحیت برادراں ومحباں۔

خانہ نمبر۱۲ زیادتی مال ودولت۔ صلح و مغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض بچھو سانپ وغیرہ۔

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

گھر اور کھیت سے موذی ملخ کیڑے مکوڑے دور کرنا۔ زخم چشم کے لئے حکمت کا جاری کرنا۔

خانہ نمبر۱۴۔ افزونی زراعت اور پھل۔ زیادتی شیر مویشی۔ برکتِ فصل وافزونی مال۔

خانہ نمبر۱۵۔ معشوق کو تابع کرنا محبت۔ دوستی اور حاضری مطلوب۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ نمبر۱۶ زباں بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلاقات۔ عزت نیز دیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان ←

۵	۴	۱۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۲۴۶۔ تقسیم بلحاظ حُبّ وبغض۔ بعض علماء نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل خانوں سے پُر کرتے ہیں

خانہ نمبر۱ موافق طالع محبت کے لئے

خانہ نمبر۲ مرد کی قوتِ جماع کو باندھنا

خانہ نمبر۳ محبت زن وشوہر

خانہ نمبر۴ دفع دشمن

خانہ نمبر۵ امانِ غارقاب

خانہ نمبر۶ بغض وعداوت

خانہ نمبر۷ عداوت

خانہ نمبر۸ محبت زناں

خانہ نمبر۹ کشائش کار و فتح ونصرت وکامیابی مقدمہ

خانہ نمبر۱۰ خواص کیمیاگری کا حصول

خانہ نمبر۱۱ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت ومحبت زن و شوہر۔ مہربانی ووصل دوست

خانہ نمبر۱۲ مرد لبستہ کیلئے۔ صلح ومغلوبی دشمن

خانہ نمبر۱۳ زخم چشم کے لئے

خانہ نمبر۱۴ بزرگوں کا دیکھنا

خانہ نمبر۱۵ دشمن سے بدلہ لینا

خانہ نمبر۱۶ محبت شدید

۲۴۷۔ فائدہ۔ اس فصل میں مختلف مقاصد کے لئے مختلف چالیں دی گئی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جب کبھی ان مقاصد کے لئے نقش وضع کرنے کی ضرورت ہو۔ تو مقصد کے موافق چال کو اختیار کیا جائے اس سے بہت جلدی عمل موثر ہوتا ہے۔ مثلاً حب کا نقش بنانا ہو۔ اور آتشی چال سے بنانا ہو۔ تو عموماً عامل یہ کرتے ہیں۔ کہ خانہ اوّل چونکہ آتشی ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں سے شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ اصول یہ ہے۔ کہ محبت ودوستی اور حاضری مطلوب اور معشوق کو تابع کرنے کے لئے خانہ ۱۵ سے نقش پُر کرنا چاہیئے۔ یہ ۱۵ پندرواں خانہ بھی آتشی ہے۔ (دیکھو قاعدہ ۲۴۵ کا نقش نمبر۱۵) لہٰذا یہ نقش آتشی ہی پُر ہوگا طبعی چال سے یہ خانہ نمبر۵ ہے۔ اور آتشی ہے۔ اب یہ نقش بہ نسبت اُس نقش کے زیادہ موثر ہوگا۔ جو خانہ اول سے پر کیا گیا ہو۔ وضعی نقوش میں اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ بھی ایک راز ہے جس کو بیان کر دیا گیا۔ (کاش البرنی)

فصل پنجم

مُربّع کے چھ مجرب قاعدے

۲۴۸۔ قاعدہ اوّل۔ حاضری مطلوب۔ یہ ایک۔ ایسے مربع کا طریقہ ہے جس میں عدد زوج بدوح۔ نام مطلوب اور مقصد ظاہر ہیں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر زوج الزوج پُر کریں۔ خانہ اول میں عدد ۲۰ بدوح کے لکھ کر دو دو کے اضافہ سے چار خانے پُر کریں۔ پانچویں خانہ میں لفظِ محبت ۴۵۰ عدد لکھیں اور دو دو کے اضافہ سے ۶۔ ۷۔ ۸ خانہ پُر کریں۔ پھر مطلوب کے نام کے اعداد کو خانہ ۹ میں جگہ دیں اور دو دو کے اضافہ سے ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خانہ پُر کریں۔ چونکہ مطلب یہ ہے کہ مطلوب کو طلب کیا جائے۔ اور وہ حاضر ہو۔ اس لئے لفظ آئے کے عدد ۱۱ کو خانہ ۱۶ میں جگہ دینی چاہیئے

یعنی نقش کے آخری خانہ میں مقصد آنا چاہیئے۔ اس لحاظ سے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶۔ خانہ میں ۵-۷-۹-۱۱ آئے گا۔ مثال کے طور پر مطلوب فاطمہ۔ مقصد آئے عدد فاطمہ ۱۳۵ عدد آئے ۱۱ ہیں۔ نقش جملہ لوازمات سے مکمل کریں۔

۴۵۶	۱۳۹	۷	بدوح ۲۰
۵	۲۲	۴۵۴	۱۴۱
۲۴	آئے ۱۱	فاطمہ ۱۳۵	۴۵۲
۱۳۷	محبت ۴۵۰	۲۶	۹

وفق ۶۲۲

۲۴۹۔ بعض حکماء کہتے ہیں۔ کہ پہلے چار خانوں میں بدوح کی بجائے اسم طالب زوج الزوج لکھنا چاہیئے اس لحاظ سے نقش میں (۱) طالب (۲) محبت (۳) مطلوب (۴) مقصد آئے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ شروع میں عدد ۲۰ بدوح کے آنے چاہئیں۔ لیکن خانہ ۹ میں جو مطلوب کا ہے۔ طالب ومطلوب دونوں کے اعداد جمع کر کے لکھنے چاہئیں۔ میں طریق اول کے حق میں ہوں۔ میرے نزدیک وہ قول صحیح ہے۔ آپ جیسا مناسب سمجھیں۔ عمل میں لائیں۔ تجربہ بہتر فیصلہ کرے گا۔

مندرجہ بالا نقش کو جمعرات کے دن بوقت طلوع آفتاب زعفران وعنبر سے پُر کر کے لٹکائیں۔ عروج ماہ ہو۔ زہرہ ومشتری کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ یا مشتری اور زہرہ کے نظرات قمر کے ساتھ سعد ہوں۔ نقوش لکھ کر بطریق عناصر استعمال میں لائیں۔ مطلوب بے قرار و بے آرام ہو کر حاضر ہو گا۔

۲۵۰۔ قاعدہ دوم۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے۔ جس میں نام طالب ومطلوب اور اسم خدا کے واضح رہتے ہیں۔ مثلاً آدم وحوا میں محبت مطلوب ہے۔ اس لئے ہم اسم الٰہی ودود سے مدد طلب کریں گے۔ اور اس کا ایسا نقش تیار کریں گے۔ جس میں ہر امر واضح رہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ تینوں ناموں کے اعداد جمع کر کے اس میں سے ساٹھ عدد طالب ومطلوب کے تفریق کئے۔ اور سات عدد قانون کے اس میں سے تفریق کئے۔ باقی کے نصف کو خانہ اول میں رکھ کر خانہ آٹھ تک پُر کیا۔ اور تعداد طالب کو خانہ ۹ میں رکھا اور خانہ بارہ تک پُر کیا۔ پھر مطلوب کی تعداد سے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۳ میں رکھا۔ اور بتدریج ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶۔ خانہ کو پُر کیا۔ اس طرح سے قطرین اور سطرین برابر ہوں گے۔ اور تمام اسماء نقش میں قائم ہوں گے

اسم خدا ودود کے عدد = ۲۰
اسم طالب آدم کے عدد = ۴۵
اسم مطلوب حوا کے عدد = ۱۵
میزان = ۸۰

۱۴	۴۷	۱۳	۶
۱۲	۷	۱۳	۴۸
۸	۱۵	۴۵	۱۲
۴۶	۱۱	۹	۱۴

وفق ۔ ۸۰

عدد طالب ومطلوب کو ۸۰ سے منہا کیا باقی ۲۰ رہے اس میں سے ۷ عدد قانون کے طرح کئے۔ باقی ۱۳ رہ گئے نصف اس کا ۶ باقی ایک رہا۔ اس باقی کے لئے خانہ پنجم میں مزید ایک کا اضافہ کریں گے۔ نقش کو دیکھئے جس کے بطن میں

طالب ومطلوب کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم خدا ان کے اوپر کے دو خانوں میں مخفی ہو گیا۔ گویا بطن لوح میں تینوں اسماء آ گئے۔

۲۵۱۔ قاعدہ سوم۔ اس مربع میں نام طالب ومطلوب اور مطلب کے موافق آیت کے اعداد اس طرح پوشیدہ کئے جاتے ہیں۔ کہ نام طالب ومطلوب بھی قائم رہتا ہے اور آیت کے اعداد بھی قائم رہتے ہیں۔ لیکن نقش اسی آیت کا ہوتا ہے۔ مثلث برنیہ کی طرح اس قاعدہ کا نام مربع برنیہ ہے۔ مثلاً آدم وحوا میں محبت شدید مطلوب ہے۔ ہم نے آیت حب کہ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي کی روحانیت سے مدد لی۔ اعداد آیت ۲۱۲۳۔ عدد طالب ۴۵۔ عدد مطلوب ۱۵۔ میزان ۲۱۸۳ ہوئی۔ اس میں سے اعداد طالب مطلوب اور قانون کے سات عدد کل ۶۷ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۲۰۵۶ رہے۔ نصف اس کے ۱۰۲۸ ہوئے۔ اب نقش تمام ہوا۔ جس کی تعداد ہر طرف سے مطابق آیت ہے۔ لیکن طالب ومطلوب کے اسماء بطن لوح میں موجود ہیں۔ نقش یہ ہے ←

۱۰۳۵	۴۷	۱۳	۱۰۲۸
۱۲	۱۰۲۹	۱۰۳۴	۴۸
۱۰۳۰	۱۵	۴۵	۱۰۳۳
۴۶	۱۰۳۲	۱۰۳۱	۱۴

وفق ۲۱۲۳

۲۵۲۔ قاعدہ سوم۔ اوپر کے قاعدے کی طرح اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم لے کر مربع میں ایسے طریقے سے پُر کرتے ہیں۔ کہ طالب ومطلوب ہر دو منعم ہو جاتے ہیں۔ لیکن بطن لوح میں ظاہر رہتے ہیں۔ مثلاً اسم حق کے عدد ۱۰۸ کا مربع مقصود ہے۔ اس میں سے نام طالب ومطلوب اور سات عدد قانون ملا کر کل ۶۷ تفریق کئے باقی ۴۱ رہے نصف اس کا ۲۰ کسر ا ہے۔ نقش یہ ہوا ←

یا حق

۲۸	۴۷	۱۳	۲۰
۱۲	۲۱	۲۷	۴۸
۲۴	۱۵	۴۵	۲۶
۴۶	۲۵	۲۳	۱۴

وفق ۱۰۸

۲۵۳۔ قاعدہ چہارم۔ ہم اسے سریع التاثیر ربع کہتے ہیں۔ اس میں اسم طالب مطلوب۔ اسم خدا اور سورۃ چاروں قائم رہتے ہیں۔ لیکن تینوں اسماء بطن آیت میں پوشیدہ کر دیئے جاتے۔ حالانکہ بطن مربع میں تینوں اسماء قائم رہتے ہیں طریقہ یہ اس کا یہ ہے۔ کہ اسم طالب خانہ اول میں رکھ کر چار خانہ تک پُر کریں۔ مطلوب کے اعداد خانہ ۵ تا ۸ پُر کریں۔ اسم الٰہی کے عداد خانہ ۹ تا ۱۲ پُر کریں۔ اب نقش کے طبعی چال کے خانہ ۱۲-۷-۲ کے اعداد جمع کر کے آیت یا عزیمت یا سورت کے کل اعداد سے تفریق کر کے مابقی کو خانہ ۱۳ تا ۱۶ پُر کریں۔ مثال عدد طالب ۴۵ مطلوب ۱۵۔ اسم حق ۸۔ اور تعداد قل ھو اللہ ۱۰۰۲ کا نقش پر کرنا ہے۔ تو ۱۱۱+۱۷+۴۶ میزان ۱۷۴ کو تعداد ۱۰۰۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۸۲۸ کو خانہ ۱۳

۱۸	۱۱۰	۸۲۹	۴۵
۸۲۸	۴۶	۱۷	۱۱۱
۴۷	۸۳۱	۱۰۸	۱۶
۱۰۹	۱۵	۴۸	۸۳۰

وفق ۱۰۰۲

میں رکھ کر نقش مکمل کیا۔ یہ نقش قل ہو اللہ کا کہلائے گا۔

نکتہ۔ تمام اسمار آتشی خانوں میں رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح ہر عنصر میں رکھے جا سکتے ہیں۔ نام و اسمار کی جو فطرت ہو۔ اس کو مدنظر رکھو۔

۲۵۴۔ قاعدہ پنجم۔ اس مربع میں اسم کی قائمی کی وضع کا طریقہ انسب ہے۔ مثلاً کوئی شخص حصول دولت اور زیادتی آمدن کا خواہشمند ہے اور خدا سے غنی ہونے کی توقع کرتا ہے۔ تو ہم اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ کا مربع پُر کریں۔

عموماً کتابوں میں یہ قاعدہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ طالب اور اسم الہٰی کے اعداد ملا کر مثلث یا مربع میں پُر کرد مثلاً اگر مربع پُر کرنا ہے۔ طالب محمد علی ہے جس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔ اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں کل ۱۲۶۲ جو بنے مربع وضعی پُر کرنے کے لئے۔ ۳۰ تفریق کئے اور باقی کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۳۰۸ حاصل قسمت ہوا جس کا مربع یہ ہوگا ←

۳۱۵	۳۱۸	۳۲۱	۳۰۸
۳۲۰	۳۰۹	۳۱۴	۳۱۹
۳۱۰	۳۲۳	۳۱۶	۳۱۳
۳۱۷	۳۱۲	۳۱۱	۳۲۲

دلق ۱۲۶۲

اب یہ مربع ۱۲۶۲ کا ہے۔ لیکن اس مربع سے قطعی واضح نہیں ہوتا کہ کس شخص کے لئے مخصوص ہے۔ اور کس اسم کا ہے؟ ۱۲۶۲ کی تعداد اور بھی مختلف ناموں اور اسمار کی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اب میں وہ راز بتاؤں گا جو بہت انسب ہے۔ نقش محمد علی کے لئے ہی مخصوص ہوگا۔ اب چاروں طرف سے میزان غنیؔ کی آئے گی۔ قواعد برنیہ میں سے یہ ایک پسندیدہ طریقہ ہے۔ ہر شخص کی مخصوص لوح اس سے تیار ہو سکتی ہے۔

۲۸۳	۲۸۶	۲۸۹	محمد علی
۲۸۸	۲۰۳	۲۸۲	۲۸۷
۲۰۴	۲۹۱	۲۸۴	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۰۵	۲۹۰

دلق ۱۰۶۰

طریقہ۔ یہ ہے کہ محمد علی اسم طالب کے اعداد پہلے چار خانوں میں طبعی چال سے پُر کریں اب کل اعداد سے اسم طالب تفریق کریں اور باقی سے ۱۸ عدد قانون کے تفریق کریں۔ جو باقی رہے اس کو تین پر تقسیم کر کے باقی نقش ۵ تا ۱۶ کے تین دور پُر کریں۔ مثلاً ۱۰۶۰ سے عدد طالب ۲۰۲ تفریق کئے تو باقی ۸۵۸ رہے اس میں سے ۱۸ تفریق کئے ۸۴۰ رہے تیسرا حصہ ۲۸۰ ہوا۔ جب کوئی شخص کسی امر کا طالب ہو تو اسم الہٰی یا آیت کے اعداد دے کر اسی طرح کا مربع پُر کریں تاکہ نقش طالب کے لئے مخصوص ہو۔

۲۵۵۔ قاعدہ ششم۔ اعداد متحابہ کا ایک طریقہ ہے۔ طالب کے اعداد میں ر ک کے اعداد ۲۲۰ شامل کریں اور مطلوب کے اعداد میں زفد کے ۲۸۴ عدد جمع کریں۔ اب ہر دو مجموعہ کو علیحدہ علیحدہ نصف کریں۔ اور اعداد طالب سے تین عدد کم اور اعداد مطلوب سے چار عدد کم کریں۔ اب بقیہ اعداد طالب کو پہلے آٹھ خانوں میں پر کریں۔ اور بقیہ اعداد مطلوب کو دوسرے دور کے آٹھ خانوں میں پُر کریں۔ یہ مربع طالب و مطلوب اور اعداد متحابہ کے مجموعہ کے برابر ہوگا۔ اس مربع کی مخصوص چال ہے اسے مربع نصفی کہتے ہیں۔ مثلاً

طالب محمد علی عدد = ۲۰۲ + ۲۲۰ = ۴۲۲۔ نصف ۲۱۱ - ۳ = ۲۰۸

مطلوب حکیم عدد = ۷۸ + ۲۸۴ = ۳۶۲۔ نصف ۱۸۱ - ۴ = ۱۷۷

اعمالِ حُب میں سے یہ ایک پُر تاثیر طریقہ ہے۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۱۸۱	۱۸۰	۲۱۴	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۳	۱۷۷	۱۸۴
۱۷۸	۱۸۳	۲۱۱	۲۱۲
۲۱۵	۲۰۸	۱۸۲	۱۷۹

دلق ۷۸۴

فائدہ۔ اب میں نے نقوش کے ان طریقوں کو واضح کر دیا ہے۔ جو سینہ کے راز ہیں اور پُر تاثیر ہیں۔ یہ قواعد عام کتب عملیات میں موجود نہیں۔ عامل اگر بصیرت رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو بآسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مرضی کے مطابق خود الواح مرتب کر سکتا ہے۔

فصل ششم

مربع ذوالکتابت میں خواص آیات و اسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ جس آیت یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے۔ وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورتِ اصل اس طرح تقسیم ہو۔ کہ نقش کی چال سے اُس آیت کے اس ٹکڑے کے عدد اسی خانہ کے مطابق ہوں جس میں اس نے جگہ پائی ہے۔

۲۵۶۔ رفتار ترقیم مربع ذوالکتابت۔ اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اول کو جس طرح چاہے لکھے۔ بعد ازاں حرفِ اول کہ ۲ ہے اور چہارم کہ ۹ ہے۔ ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد انہی دو خانوں میانین کے سطر اول کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں۔ درج کریں۔ بعد ازاں عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۶ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں پھر عدد خانہ ۴ کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ و ۱۱ میں رکھیں۔ جب یہاں تک کریں گے۔ تو یمین و یسار کے ہر ضلع ہر دو قطر کے ساتھ

ط	س	ا	ب
۱۹	۳	۳۲	۱۸
۱۰	۴	۳۳	۲۵
۳۴	۵	۶	۲۷

دلق ۷۲

پر ہو جائیں گے۔ لہٰذا دو خانہ دائیں جانب۔ دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔ عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں۔ یہ ضابطہ درست ہے۔ اوپر مثالاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا۔ جس کی مثال دی ہے۔ اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا

دیا جاتا ہے۔ نقش یہ ہے ←

۲۵۷۔ دوسرا طریقہ ۔ نقش زدالکتابت کا ترفع تنزل کا طریقہ قاعدہ ۲۲۸ کے دور پنجم میں بیان کیا گیا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ دور اول ۱۔۲۔۳۔۴ خانوں کا ہوتا ہے۔ ان کو خانہ اول میں جو حرف ہے۔ اس کے عدد سے چار خانے پُر کر دیں۔ دور دوم ۵۔۶۔۷۔۸ خانوں کا ہے۔ حرف خانہ ۸ کے اعداد میں سے ۳ کم کر کے خانہ پنجم میں رکھیں اور با ترتیب یہ چاروں خانے پُر کر دیں۔ دور سوم ۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲ خانوں کا ہے۔ معلومہ حرف خانہ ۱۱ کے عدد میں سے ۲ کم کر کے خانہ نہم میں رکھیں اور چار خانے یہ پُر کریں۔ دور چہارم کے ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ خانوں کو پُر کرنا ہے۔ ان میں سے معلومہ حرف خانہ ۱۴ کے اعداد سے ایک عدد کم کریں۔ اور خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پُر کر لیں۔

ط	ا	ل	ب
۶	۱۶	۵	۱۵
۱۰	۱۸	۳	۱۱
۱۷	۷	۴	۱۴

دفق ۴۲

۲۵۸۔ فائدہ ۔ یاد رہے کہ نقش لکھتے وقت مقررہ چال سے جب اوپر کے خانے آئیں گے۔ تو ان میں بجائے اعداد کے حروف آئیں گے۔ اگر اوپر کے خانوں میں کوئی آیت ہو۔ تو بھی آیت کا جو ٹکڑا جس خانے میں ہوگا رفتار نقش کے مطابق ہی لکھا جائے گا۔ اگر نقش کے اوپر پہلے ہی پورا اسم یا پوری آیت لکھ دیں گے۔ اور بعد میں دوسرے خانے پُر کریں گے۔ تو یہ نقش درست نہ ہوگا۔ نہ ہی تاثیر ظاہر کرے گا۔ کیونکہ وہ چال کے لحاظ سے غلط طریقے سے پُر کیا گیا ہے۔

۲۵۹۔ دشمن پر تسلط کرنا ۔ ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں۔ جب کہ کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً مقدمہ درپیش ہے۔ اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے۔ یا اور مصیبت لا کھڑی کی ہے۔ تو اس نقش کی برکت سے وہ مدعی پر فائق ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور آیت کریمہ ان الذین یبایعونک کو اجراً عظیماً تک بطریق زدالکتابت وضع کر کے مربع پُر کریں۔ اس طرح کہ جب کوئی مدعی یا متکلم مقدمہ یا مقابلہ میں مبتلا ہو کر دے۔ تو اس لوح پر موم لگا کر ایک نقش موم پر کندہ کرنے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا۔ یا مقابلہ ہوگا۔ اس میں اسے کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میزان اس مربع کی ۵۶۴۴ ہے۔ میں نے نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دیئے ہیں۔ تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں۔ یہ نقش آتشی چال سے ترفع تنزل کے طریقہ سے پُر کیا گیا ہے۔ (سورہ الفتح آیت ۱)

۱۳۱۸	۳۳۶	۱۷۹۷	۱۹۳
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیہم	فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ	ومن اوفیٰ بما عٰھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرًا عظیمًا
۱۷۹۸	۲۱۹۲	۱۳۱۹	۳۳۵
۲۱۹۱	۱۷۹۵	۳۳۸	۱۳۲۰
۳۳۷	۱۳۲۱	۲۱۹۰	۱۷۹۶

۵۶۴۴

۲۶۰۔ ادائیگی قرض۔ توسیع رزق و حل مشکلات ۔ آیت مقصودہ کا نقش زدالکتابت ساعت مشتری میں بروز جمعرات اور عروج قمر میں لکھے۔ جب کہ قمر تمام نحوسات سے پاک ہو۔ مشتری کے سعد نظرات ہوں۔ حامل لوح کو غیب سے مدد ملے گی۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں وہ غنی ہو جائے گا۔

۲۸۴۳	۲۴۴	۶۸۶	۲۱۶۴
ان تقرضو اللہ قرضًا حسنًا	یضٰعفہ لکم و یغفرلکم	واللہ شکور حلیم	عٰلم الغیب والشھادۃ العزیز الحکیم
۶۸۷	۲۱۶۳	۲۸۴۴	۲۴۴۱
۲۱۶۲	۶۸۴	۲۴۴۳	۲۸۴۵
۲۴۴۲	۲۸۴۶	۲۱۶۱	۶۸۵

دفق ۸۱۳۴

(آیت سورہ تغابن میں ہے)

۲۶۱۔ اکابر و ملوک کے نزدیک عزیز ہونا ۔ اس امر کے لئے عدد عزیز ۹۴ عدد حروف ناری اھطمفشذ ۱۱۳۵۔ عدد حروف بادی ۱۳۵۸ — آیت یحبونھم کحب اللہ کے آخر تک کے اعداد ۱۳۶۱ کو کام میں لانا ہے لیکن اس طریق سے کہ حروف ناری میں مطلوب کے عدد بھی شامل ہوں اور خانہ ۱ میں جگہ پائے۔ حروف بادی میں اسم طالب کے عدد شامل ہوں۔ اور خانہ ۱۵ میں درج ہوں۔ لفظ عزیز خانہ اول میں اور آیت کے عدد خانہ ۸ میں ہوں۔ مثال نقش کی بغیر نام طالب و مطلوب کے دی جاتی ہے۔ اس نقش کو بطریق ترفع تنزل مربع کے خانوں میں پُر کریں۔ تسخیر کے لئے شرف زہرہ میں یا سعد کواکب کی سعد نظرات میں تیار کریں۔ اور بمطابق عنصر کام میں لائیں۔ ضرورت کے لئے باقی عناصر کے حروف اور تعداد یہ ہے۔

حروف خاکی دحل عرخغ کے اعداد ۱۹۱۲-۰۱ حروف آبی جز کس قنثظ کی تعداد ۱۵۹۰ ہے۔

۲۶۲ ۔ اگر یہ [illegible] برائے تسخیر حکام و اکابر و ملوک تیار کرنا ہو۔ تو آیت یحبونھم کی بجائے قل اللھم تا کل شیٔ قدیر کے اعداد خانہ ہشتم میں دینے چاہئیں۔ اور عزیمت اس کی تیار کر کے بمطابق اعداد آیت روزانہ پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ پر لوح تیار کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ بخور اس کا صندل و حسن لبہ ہے۔ یہ نقش موثر ترین اور میرے نزدیک عزیز ترین ہے۔ شرف آفتاب میں یا تثلیث یا تسدیس شمس [illegible] تیار کریں۔

۲۶۳۔ حاضری مطلوب

اس مربع کو بغیر کسی کمی بیشی کے لوح مٹی پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ساعت سعد مناسب انتخاب کرے۔ اور بخور تخمہ کر مک یا اور مناسب کوکب جلائے۔ مثال مطلوب نصیر۔ مقصد احضار۔ کل عدد ۱۳۵۰

۱۳۶۰	۴۰۶	۶۰۴	۱۵۴۳
احضار نصیر	عند ربیع	بعزت العزیز	الحبیب
۵۵	۶۰۲	۴۰۰	۱۳۶۶
۴۰۲	۱۳۶۴	۵۷	۶۰۰
۶۰۶	۵۱	۱۳۶۲	۴۰۴

رفتار نقش

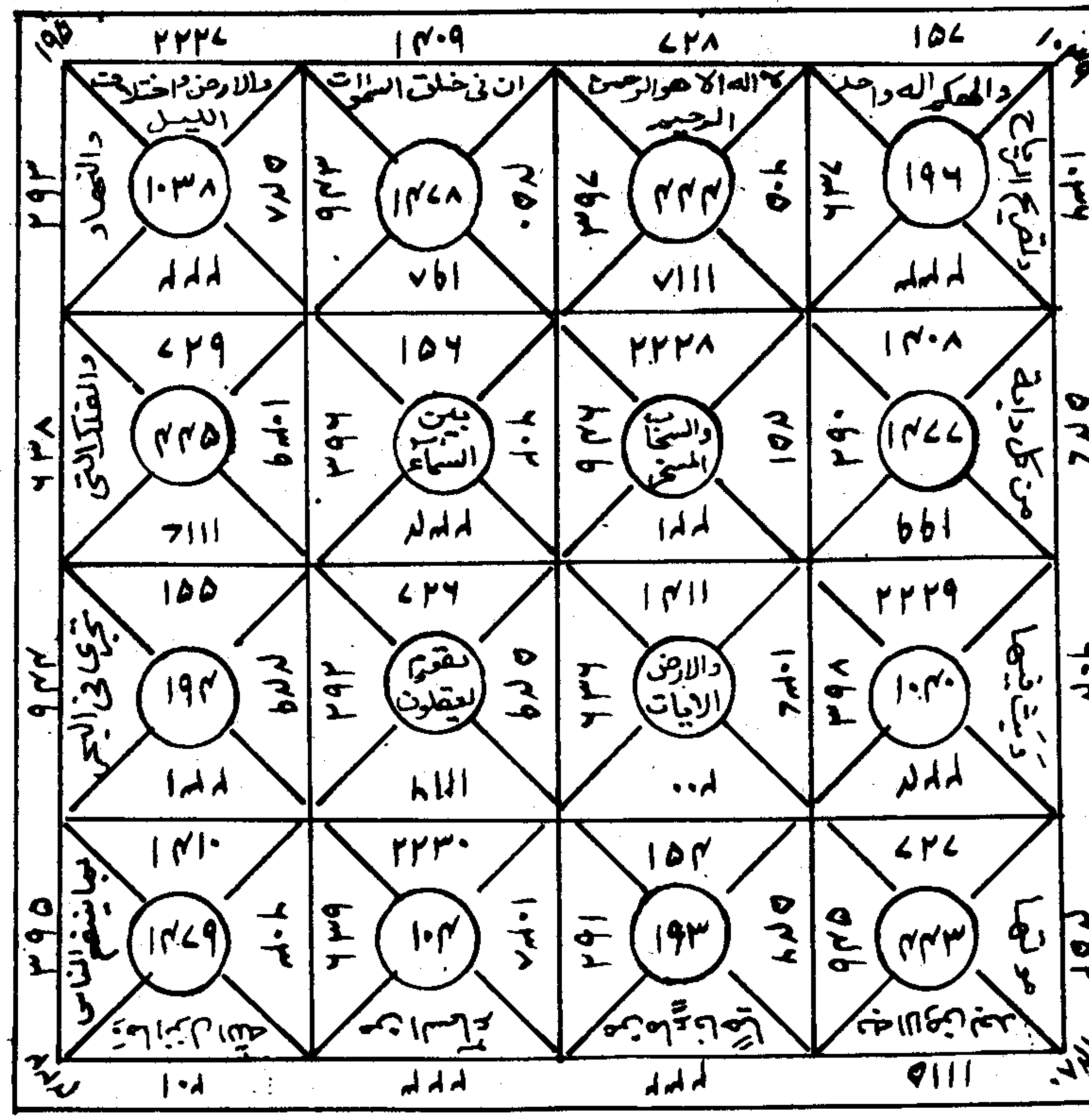
۱	۸	۱۱	۱۴
۱۵	۱۰	۵	۴
۶	۳	۱۶	۹
۱۲	۱۳	۲	۷

عدد عند ربیع ۴۰۶ عدد بعزت العزیز ۶۰۴۔ عدد الحبیب ۵۳۔ نقش کو زوج الزوج پُر کرنا چاہیئے۔ یعنی ہر خانہ

پُر کیا۔ اب اس لوح کو اپنے پاس رکھیں۔ یا دشمن کی گذرگاہ میں یا گھر میں دفن کریں۔ تو اس پر ہمیشہ غلبہ رہے گا نقش پُر کرنے کے لئے ساعات۔ بخور اور دیگر ملزومات کا خیال رکھیں۔ اگر موکلات کی ضرورت ہو۔ تو ہر ضرب سے ۴۱ عدد تفریق کر کے پھر حروف بنائیں اور آگے ایل لگا کر موکل روحانی تیار کریں اور دوبارہ ہر ضرب سے ۳۱۹ عدد وضع کر کے حروف بنا کر آگے طیش لگائیں۔ اور موکل سفلی وضع کریں اور چار موکل روحانی اور چار سفلی موکل کی عزیمت تیار کر کے واسطہ دیں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

۲۷۰۔ فائدہ۔ جب طالب و مطلوب یا دو شخصوں کی طبع میں فرق ہو تو ہر دو نام ایک ہی نقش کے اندر ہر دو عناصر کی چال سے پُر کریں۔ دو ناموں کے لئے مربع کے ہر خانہ کے دو حصہ کریں۔

۲۷۱۔ **مثال مربع ذوالاضلاع** ۔ اس شکل کو غور سے دیکھیں اس میں طویل آیت مکمل طور پر آگئی ہے۔ آیت کے ۲۰ حصے کرلئے گئے ۱۶ چاروں ضلعوں پر آگئے اور چار درمیان میں۔ عین اسی طرح چار مختلف آیات چاروں اضلاع پر اور ایک آیت درمیان میں پُر کی جاسکتی ہے۔ اور عین اسی طرح بیس اسمائے الٰہی



کونوں پر کے اعداد گول دائروں کے ہیں۔ باقی ہر آیت کے ٹکڑوں کے عدد اس کے اوپر دیئے گئے ہیں۔

کو اس میں پُر کیا جا سکتا ہے نیز اگر آپ چاہیں۔ تو پانچ کواکب کے شرف میں ان کے موافق آیات ہر شرف میں پُر کر کے ایک عظیم فتح نامہ تیار کر سکتے ہیں۔ جو رزق۔ حصولِ غنا۔ فتوحات۔ دستِ غیب اور رجوعاتِ خلق کے لئے بیحد موثر ہوگا۔ اِن مقاصد کے لئے اِس عظیم التاثیر نقش یا لوح کو تیار کرنے کے لئے کئی سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ مثلاً شرف زحل جب آئے تو استقامت و حصول جائیداد کا نقش پر کریں جب مشتری آئے۔ تو دوسرے ضلع کی طرف سے حصولِ زر اور فراخیِ رزق کی آیات پُر کریں۔ جب شرف مریخ آئے تو تیسرے ضلع کی طرف سے آیات فتحمندی اور قوت و فتوحات میں سے کوئی لے کر پُر کریں۔ جب شرف زہرہ آئے تو چوتھے ضلع سے تسخیرِ خلق کی آیت پُر کریں۔ اور جب شمس آئے تو درمیان کے گول دائروں میں عروج مرتبت کی آیت پُر کریں۔ ہر شرف کے نقش کو تیار کرنے کے بعد نیاز و قربانی حسبِ استطاعت دلوانا ہوگی

شرفاتِ کواکب کے علاوہ موثر سعد نظرات میں بس مناسب اسمائے الٰہی انتخاب کر کے ان کی بھی لوح تیار کی جاسکتی ہے۔ پوری طہارت اور پابندیوں کو مدنظر رکھیں اور اگر مختلف آیات کو پُر کریں۔ تو بعد تیاری نقش اتنی مرتبہ آیت کا ورد کریں جتنے اس کے عدد ہیں اور مقصد زبان پر لائیں۔ ختم رسول پاک صلعم کے نام کا ہوگا نقش کی چال یہ ہے ←

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

یہ خانہ ۱۴ سے شروع کی گئی ہے۔ ایک شرف سے دوسرے شرف تک یا ایک وقت سے دوسرے وقت تک نقش سنبھال کر رکھیں۔ جب مکمل ہو تب پاس رکھیں۔

۲۷۲۔ **بغض و تفریق اور ظالموں کے لئے**۔ دو شخصوں کے درمیان دشمنی اور فساد ڈلوانے۔ دشمن کو مکان سے نکال کر دربدر کرنے اور پریشان اور سرگردانی میں مبتلا کرنے۔ طلاق دلوانے۔ خواہ زوجہ کی طرف سے ہو یا شوہر کی طرف سے۔ غرضیکہ ہر قسم کے اعمالِ خبیثہ میں کام دیتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایسے انار کی لکڑی لائے جو ترش ہو۔ اس کی لکڑیوں سے ایک تپائی بنائے اور ساعتِ نحس میں مثل تحت الشعاع قمر یا طریقہ عقرب وغیرہ میں نیل یا سرکہ سے پوست الاغ پر لکھ کر سیاہ بھیڑ کے بالوں کی رسی کسی دختر نابالغ سے بنوا کر اس کے ذریعے لوح کو سہ پایہ میں لٹکائے۔ اور ان چار کلموں کو پڑھ کر اس شخص کا نام لیں جس کے متعلق عمل ہے۔ پھر مقصد اخراج یا بغض یا عداوت جو کچھ بھی ہو۔ زبان پر لائیں۔ اور لوح کے نیچے بخور سم الاغ اور چھلکا پیاز کا دھواں کریں اور پڑھنا شروع کردیں عزیمت اسم مطلوب کی اعداد کے مطابق پڑھنی چاہیئے۔ اور لوحِ مذکور جو کہ لٹکانی ہے وہ یہ ہے

ب	یج	ج	یو
ز	یب	و	ط
ید	ا	یہ	د
یا	ح	ی	ہ

طریقہ اس لوح کا یہ ہے کہ ۱۶ خانہ سے ابتداء اس کی کرنی چاہیئے اعداد کی بجائے اس میں حروف لکھیں۔ یہ طبعی نقش مربع ہے۔ تیار

کرنے کے بعد اسم مطلوب کے حروف قطع قطع کر کے مربع کے چاروں طرف لکھیں اور گذرگاہ یا مکان یا کسی قبرستان میں اسے دفن کریں۔ پڑھنے والی عزیمت حسبِ ذیل ہے۔

عَزَمْتُ بِحَقِّ اَجَلْ یُوجِیْجَبُ طُوْیَبْزَدَیْہٖ اَیْدِھِیْ حَیَا۔

بعد اس عمل کے نو روز تک اسی عزیمت کو تعداد نام مطلوب کے مطابق قبل از طلوعِ آفتاب بعد از نماز صبح خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ اور اسی طرف دم کر دے۔ یہ عمل سریع الاثر اور قاطع ہے۔

۲۷۳۔ خواص الحمد شریف

(ا) آبلہ اطفال۔ بچوں کو تو رکی چیچک، چھپاکی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو۔ یا نکل آئی ہو۔ تو اَلْحَمْدُ سولھویں خانہ سے لکھ کر مربع پُر کرے۔ جس کی چال یہ ہے ←

الحمد للہ ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمٰن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیھم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱

اس کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں ڈالے چھالے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی ہوں تو اس لوح کی برکت سے رُک جائیں گی۔ اور جلد شفا ہو گی۔ یہ لوح جو برکتِ الحمد شریف سے ہے۔ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھتی ہے۔ دباؤں میں بہت نافع ہے۔ اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔ میرے معمولات سے ہے۔

(ب) جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے۔ رفعت و عزت اس کی بلند ہو۔ مرادیں پوری ہوں۔ اور خلقت میں منظورِ نظر ہو۔ اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(ج) اگر قمر با کف الخضیب ہو۔ زہرہ یا مشتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو۔ تو محبت و دوستی کے لئے موثر ہے

(د) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو اس شکل کو انگشتری میں رکھے۔ حامل اس کا محبوبِ خلائق ہو۔ اگر شکل کو بہت دیکھا کرے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہے۔ اور درد قولنج ہو تو صحت دے

(ہ) جب قمر مریخ کے ساتھ بہ نظر سعد ہو۔ لکھ کر پاس رکھے تو دشمن پر ظفر مند ہو۔

(و) جب قمر مریخ سے بہ نظر دوستی ہو۔ تو اس شکل کو لکھے۔ حامل اس کا راہ چلنے میں نہ تھکے۔ دوڑ میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے۔ تو خواہ وہ کتنا چلے درماندہ نہ ہو نیز یہ شکل شرِ اعدا سے محفوظ رکھتی ہے۔ دشمن پر فتحمندی اور ظفر لاتی ہے۔

(ز) اگر قرانِ زہرہ و عطارد میں لکھے۔ تو رفیع القدر ہو۔

(ح) اگر لوح سرب پر اس وقت لکھے۔ جب کہ قمر حدِ زحل میں ہو۔ تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو حکام۔ وزرا اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شرِ اشرار سے محفوظ رہے۔ اگر کچی اینٹ پر لکھے اور کنوئیں یا چشمہ میں اس کو ڈالدے تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہو۔

(ط) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو۔ تو وزراء اور اہلِ قلم کے نزدیک باحرمت و عزت رہے۔

(ی) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو لکھے۔ تو ہمیشہ فتحمند رہے۔ صاحبِ ثروت اور اہلِ قوت کے نزدیک باحرمت ہو۔

(ک) اگر سعادتِ قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے۔ اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے۔ تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سنگھائے تو ہوش میں آجائے۔ اگر کوئی آزار یا وبا یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(ل) اگر یہ لوح کتاب کی پشت پر تیار کی جائے۔ تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(م) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا۔ تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح پیدا کرنے کے لئے بھی موثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کو سات دن تک پلائیں۔ تو نفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ الحمد شریف کے عامل ہیں۔ تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

فصل ہفتم

اَلْوَاحُ الْاَسْمَاء

۲۷۴۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں فرماتا ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا (مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسماءِ حسنیٰ کے ذریعے پکارو) لہٰذا اعداد کی تکسیر کے لحاظ سے اسمائے باری تعالیٰ کو وضع کرنے کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔ مربع کے اندر سرِ لوح۔ وتری۔ قطبِ لوح۔ زیرِ لوح۔ گوشہ لوح قلبِ لوح اور اطرافِ لوح۔ غرضیکہ جہاں چاہیں بڑی آسانی سے قائم رکھا جاسکتا ہے۔ یہ لوحیں ہر شخص کے نام کے موافق اسماء کی تیار کی جاسکتی ہیں۔ انہی کا ورد کرنا اور ان کے واسطے سے طلب حاجت کرنا قبولیت لاتا ہے۔ عملیات میں یہ ایک بہت بڑا فن ہے۔ موافق الواح کا رکھنا زندگی بھر باعثِ برکت ہوتا ہے۔ نیز مخصوص مقاصد میں بوقتِ حاجت موافق اسمائے سے مدد لی جاسکتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ جب کسی حاجت میں مخصوص لوح کی ضرورت ہو تو موافق سعید وقت کا انتخاب کر کے موافق دھات پر وضع کر کے سامنے رکھے اور اسم کے اعداد کے مطابق ورد کیا کریں۔ یہاں تک کہ حاجت روا ہو۔ اگر کوئی شخص موافق اسم باری تعالیٰ کی لوح تیار کرنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ اپنے ستارہ کے شرف یا اوج میں موافق دھات پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اسم کا ورد اس کے اعداد کے مطابق کیا کرے تو اثر اور حال اس اسم کا عامل پر جاری ہو جائے گا۔ اگر روزانہ ورد نہ کر سکے۔ تو جب کوئی اشد ضرورت پیش آئے۔ تو لوح سامنے رکھ کر ورد جاری کر دے یہ ملایا

۲۱ یا ۴۱ دنوں میں حاجت پوری ہوگی۔ کیونکہ اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ پکارنے سے دعائیں قبولیت کے قریب ہوتی ہیں۔ نتائج کے اعتبار اور مفاد کے لحاظ سے یہ ایک بہت انسب طریقہ ہے۔ اور پھر خدا خود اس امر کیلئے ہدایت بھی فرماتا ہے۔

ذیل میں جو الواح دی گئی ہیں۔ بعض طبعی چالوں سے ہیں۔ اور بعض کی مخصوص وضعی چالیں ہیں۔ ہر مطلب کے لئے ایک معیّن رفتار کو اختیار کیا گیا ہے۔ الواح یہ ہیں۔

۱۔ اسماء وتری ۔ صبور ۔ ۲۹۸

۷	۳	۱۹۸	ص
۸۷	۲۰۱	ب	۸
۴	و	۸۹	۱۹۹
ر	۸۸	۹	۱

چال وتری

۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱
۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱

۲ اسماء سر لوح ۔ رب هب لی ۔ ۲۴۹

لی	هب	ب	ر
۱	۲۰۱	۳۹	۸
۲۰۲	۴	۵	۳۸
۶	۳۷	۲۰۳	۳

چال سر لوح

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۳ اسمائے قلب لوح مانع ۱۶۱

۳۹	۵۲	۶۸	۲
۶۹	۱	م	۵۱
۴	ع	ن	۳۷
۴۹	۳۸	۳	۷۱

چال قلب لوح

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

۴۔ اسماء زیر لوح ۔ لطیف ۱۲۹

۱۳	۸۱	۲۹	۶
۲۸	۷	۱۲	۸۲
۸	۳۱	۷۹	۱۱
ف	ی	ط	ل

چال زیر لوح

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۵ اسماء گوشہ ہائے لوح ۔ وکیل ۶۶

ک	۲۹	۱۱	و
۱۲	۵	۴۱	۲۸
۴	۹	۳۱	۲۲
ل	۲۳	۳	ی

چال گوشہ ہائے لوح

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۶۔ حرفی لوح ۔ بادی ۲۰

ی	د	ا	ه
ه	ا	د	ی
د	ی	ه	ا
و	ه	ی	د

۷۔ خالی جوف ۔ نور ۲۵۶

ر	و	ن	
۴۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۵۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۵۱

۸۔ خالی جوف ۔ ضار ۱۱۰۱

۵۰۰	۵۳	۴۴۸	
۵۰	۱۰۰	۵۱	ض
۱۵۰	۶۴۹	۲۰۱	۱
۳۰۱	۱۹۹	۳۰۱	ر

۹۔ خالی جوف ۔ غنی ۔ ۱۰۶۰

۴۹	۷	۳	۱۰۰۱
۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۵۱
ی	ن	غ	

۱۰۔ خالی جوف ۔ حق ۔ ۱۰۸

		ق	ح
۲۰	۵۷	۱	۳۰
۳۷	۴۸	۲	۲۱
۵۱	۳	۵	۴۹

۱۱۔ خالی جوف ۔ مذل ۔ ۷۷۰

ل	۲	۶۹۷	۴۱
۳۸	ذ	۱	۳۱
۳	۲۹	م	۶۹۸
۶۹۹	۳۹	۳۲	

۱۲۔ سینہ لوح ۔ باطن ۔ ۶۲

۵	۶	۲۱	۳۰
ن	ط	ا	ب
۳	۲۷	۲۵	۷
۴	۲۰	۱۵	۲۳

۱۳۔ رشید ۔ ۵۱۴

د	ی	ش	ر
۲۹۹	۲۰۱	۳	۱۱
۲۰۲	۳۰۲	۸	۲
۹	۱	۲۰۳	۳۰۱

۱۴۔ وارث ۔ ۷۰۷

ث	ر	ا	و
۲	۵	۵۰۱	۱۹۹
۸	۳	۱۹۸	۴۹۸
۱۹۷	۴۹۹	۷	۴

۱۵۔ نافع ۲۰۱

ع	ف	ا	ن
۲	۴۹	۷۱	۷۹
۵۲	۳	۷۸	۶۸
۷۷	۶۹	۵۱	۴

۱۶۔ معطی ۱۲۹

ع	۱۳	۶	م
۷	۳۹	۷۱	۱۲
۴۲	۸	۱۱	۶۸
ی	۶۹	۴۱	ط

۱۷۔ مغنی ۱۱۰۰

ی	ن	غ	م
۱۰۰۱	۳۹	۱۱	۴۹
۴۲	۱۰۰۲	۴۸	۸
۴۷	۹	۴۱	۱۰۰۳

۱۸۔ جامع ۔ ۱۱۲

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۴	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

۱۹۔ مقسط ۲۰۹

ط	س	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۸	۹۸	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۹۹

۲۰۔ غفار ۱۲۸۱

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	غ	۴
۸۱	ر	۱	۹۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

۲۱۔ تبارک ۳۰۶

۱۴۹	۸۳	۷۲	۲
۱۲۱	۵	ق	۸۰
۳۲	ر	۱	۷۳
۴	۱۸	۱۳۳	۱۵۱

۲۲۔ رزاق ۳۰۸

۲۰۱	۳	۹۸	۶
۹۷	ز	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۹
۲	۱۹۸	۹	۹۹

۲۳ ۱۳۲۷

والاکرام	ذوالجلال	الملک	یامالک
۱۲۰	۱۰۳	۲۹۸	۸۰۶
۱۰۴	۱۲۳	۸۰۳	۲۹۷
۸۰۴	۲۹۶	۱۰۵	۱۲۲

۲۴- بسم اللہ ۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۳۳۰	۲۲۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

۲۵- خالق ۷۳۱

۲	۹۸	۳۲	۵۹۹
۳۱	خ	۱	۹۹
۵۹۷	ل	ق	۴
۱۰۱	۳	۵۹۸	۲۹

۲۶- فتاح ۴۸۹

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۲۹۹
۱۰	۳	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

۲۷- علیم ۱۵۰

۳۱	۴۲	۸	۶۹
۷	ع	ل	۴۳
۷۱	ی	م	۲۹
[illegible]	۲۸	۷۲	۹

۲۸- باسط ۷۲

ب	ا	س	ط
۲۲	۳۲	۴	۱۴
۲۰	۳۱	۵	۱۶
۲۸	۸	۳	۳۳

۲۹- حمید ۶۲

۳۹	۲	۱۲	۹
۱۳	ح	م	۱
۷	ی	د	۴۱
۳	۴۲	۶	۱۱

۳۰- حفیظ ۹۹۸

ح	ف	ی	ظ
۹	[illegible]	۷	۸۱
۹۲	۱۲	۷۸	۶
۷۹	۵	۹۰۳	۱۱

۳۱- قابض ۹۰۳

۳	۷۹۶	۶	۹۸
۴	ق	ا	۷۹۸
۹۴	ب	ض	۷
۸۰۲	۵	۹۶	

۳۳- علی ۱۱۰

ع	ل	ی	
۹	۱	۶۹	۳۱
۲	۱۲	۲۸	۶۸
۲۹	۶۷	۳	۴۱

۳۳- شہید ۳۱۹

ش	ہ	ی	د
۱	۲	۱۴۷	۱۶۹
۱۱	۱۶۱	۹	۱۳۸
۷	۱۵۱	۱۵۳	۸

۳۴- معز ۱۱۷

م	۵	۳	۶۹
۲	ع	۳۹	۶
۹۷	۱	ز	۴۲
۸	۴۱	۶۸	

۳۵- عظیم ۱۰۲۰

ع	۸	۴۱	۹۰۱
۴۲	ظ	۷۱	۷
۸۹۹	۳۹	ی	۷۲
۹	۷۳	۸۹۸	م

۳۶- کبیر ۲۳۲

۱	۱۹۸	۱۲	۲۱
۱۳	ک	ب	۱۹۷
۱۹	ی	ر	۳
۱۹۹	۴	۱۸	۱۱

۳۷- غفور ۱۲۸۶

۵	۹۹۹	۸۲	ر
۸۳	۱۹۹	و	۹۹۸
۱۹۸	ف	۱۰۰۱	۷
غ	۸	۱۹۷	۸۱

۳۸- مجید ۵۷

۵	۹	۴	۳۹
م	ج	ی	د
۱۱	۷	۳۷	۲
۱	۳۸	۶	۱۲

۳۹- خافض ۱۴۸۱

خ	۸۱	۹۹	۱
۷۹۸	۳	۵۹۹	۸۲
۳	۸۰۱	۷۹	۵۹۸
ف	۵۹۷	۴	ض

۴۰- خبیر

۱	۱۹۸	۱۲	۶۰۱
۱۳	خ	ب	۱۹۷
۵۹۹	ی	ر	۳
۱۹۹	۴	۵۹۸	۱۱

۴۱- متین ۵۰۰

م	۸	۵۱	۴۰۱
[illegible]	ت	۴۱	۷
[illegible]	۴۹	ی	۴۲
۹	۴۳	۳۹۸	ن

۴۲- شکور ۵۲۶

۱۹	۱۰۸	۸	۴۱
۹	ش	ک	۱۹۷
۲۹۹	و	ر	۲۱
۱۹۹	۲۲	۲۹۸	۷

۴۳- بصیر ۳۰۲

ب	ص	ی	ر
۱۹۹	۱۱	۸۷	۵
۱۲	۱۹۸	۴	۱۸۸
۸۹	۳	۲۰۱	۹

۴۴- رقیب ۳۱۲

ر	۹	۳	ق
۴	۹۹	۲۰۱	۸
۹۸	۱	۱۱	۲۰۲
ی	۲۰۳	۹۷	ب

۴۵- کریم ۲۷۰

ک	ر	ی	م
۱۱	۲۹	۴۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

۴۶- قوی ۱۱۶

	ق	و	ی
۳۲	۸	۴۶	۳۰
۲۹	۵	۵۷	۲۵
۵۵	۳	۷	۵۱

۴۷- محصی ۱۴۸

م	ح	ص	ی
۹۱	۳	۱۷	۳۷
۱۳	۲۸	۱۱	۹۶
۴	۱۰۹	۳۰	۵

۴۸- ولی ۴۶

و	ل	ی	
۲۰	۵	۱۸	۳
۱	۹	۱۴	۲۲
۱۹	۲	۴	۲۱

۴۹- عفو ۱۵۶

	ع	ف	و
۴۲	۳۷	۳۳	۳۵
۴۳	۴۷	۴۰	۲۶
۷۱	۲	۴	۷۹

۵۰- رؤف ۲۸۶

ر	و	ف	
۷۹	۱	۱۹۹	۷
۲	۸۳	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳	۸۱

۵۱- ظاہر ۱۱۰۶

ظ	ا	ہ	ر
۱۰۵	۱۰۲	۴۰۱	۴۹۸
۹۹	۵۰۳	۱۰۰	۴۰۴
۲	۵۰۰	۶۰۰	۴

۵۲- مقدم ۱۸۴

م	ق	د	م
۴۳	۱	۳۹	۱۰۱
۲	۴۶	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۳	۴۵

۵۳- قادر ۳۰۵

ق	ا	د	ر
۴۷	۱۲۸	۷۸	۵۲
۱۵۶	۲۵	۷۴	۵۰
۲	۱۵۱	۱۹۱	۳

۵۴- صمد ۱۳۴

ص	م	د	
۶	۱۱	۲۴	۹۳
۱۵	۴۷	۶۲	۱۰
۲۳	۳۶	۴۴	۳۱

۵۵- معید ۱۲۴

۶۹	۲	۱۲	۴۱
۱۳	م	ع	۱
۳۹	ی	د	۷۱
۳	۷۲	۳۸	۱۱

۵۶- ماجد ۵۶

		ا	جد
۱۴	۲۴	۱	۹
۱۵	۲۱	۲	۱۰
۱۹	۳	۴	۲۲

۵۷- واسع ۱۳۷

و	ا	س	ع
۵۹	۷۱	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۸
۴	۷	۶۹	۵۷

۵۸- حکیم ۷۸

۱۹	[illegible]	۱۲	۹
۱۳	ح	ک	۳۷
۷	ی	م	۲۱
۳۹	۲۲	۶	۱۱

۵۹- باعث ۵۷۳

ب	ا	ع	ث
۱۸۶	۲۵۳	۱۶	۱۸
۳۴۹	۲۱	۲۸۳	۲۰
۳۶	۲۹۸	۲۰۴	۳۵

فائدہ۔ غیر طبعی مربعوں کو اس طور سے پُر کیا گیا ہے۔ کہ ایک سے زائد اسماء ان میں پوشیدہ ہو گئے۔

۶۰۔ سمیعُ ۱۳۷

س	م	ی	ع
۹	۷۱	۵۹	۱۱
۶۸	۸	۴۲	۶۲
۴۳	۶۱	۶۹	۷

۶۱۔ دافع ۱۵۵

د	ا	ف	ع
۷۹	۷۱	۱۹۹	۲
۶۸	۷۸	۳	۲۰۲
۴	۲۱	۶۹	۰۷

۲۷۵۔ مختصر خواص الواح الاسماء

۔ ابوالمعارف امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے الواح الاسماء کے راز اُن کے موکل اور عزیمتوں کے جو انکشافات کئے ہیں۔ ان کو علیحدہ کتاب الواح الاسماء میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہاں مندرجہ بالا الواح کے مختصر خواص فیض عام کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک طویل موضوع ہے۔

۱۔ صبُورُ۔ اس کا مربع طالع برج ثابت میں پُر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس کا حامل ہو۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو سختیوں اور مہمات میں ثابت قدم رہے۔ جو کام شروع کرے اس کے پورا کرنے میں عاجز نہ رہے۔ اہلِ مجاہدات جب کہ اعمالِ شاقہ کر رہے ہوں۔ تو اس کا ذکر مفید ہوتا ہے۔

۲۔ رب حسب لی۔ اس لوح کو سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرنا حل المشکلات ہے۔ اہم ضرورت پر کام لیں جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی کبھی ناکامی اور بدقسمتی سے واسطہ نہ پڑے گا۔

۳۔ مانع۔ اس کا مُربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ جو شخص اس کی لوح سامنے رکھ کر ورد تعداد کے مطابق کرے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے۔ ہر شر سے اللہ تعالیٰ اسے بچائے۔ ظالم اسے ستانا بھول جائے مریض اور مبتلائے شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے۔ اگر ساعتِ زہرہ میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے۔ ۱۶۰ مرتبہ مکان کی دیوار پر لکھے۔ تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۴۔ لطیفُ۔ اس کا مربع زہرہ و مشتری کی تثلیث میں تیار کریں۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کریں۔ تو ہر بیماری اور سختی دور ہو۔ قیدیوں اور لاعلاج مریضوں کے لئے مفید ہے جس شخص کا نام صالح ہے۔ اس کے لئے مناسب اسم ہے۔ اگر اس کا ذکر کثرت سے کرے اور کسی چیز کا تصور رکھے۔ تو وہ خیالی صورت بن کر سامنے آجائے۔ ہمزاد اس اسم کے واسطہ سے جلد تابع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ظہور میں لانے والے اسماء میں سے ہے۔

۵۔ وکیلُ۔ جو شخص طالع عقرب میں سنگِ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے۔ تو تمام حشرات الارض اس سے نکل جائیں جس کا نام محمد ہو۔ اس کے موافق ہے۔ اس کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ اسبابِ رزق سے غنی کر دیتا ہے۔

۶۔ ہادیُ۔ اگر شرفِ قمر میں مربع لکھے۔ اپنے پاس رکھے۔ تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اگر اس بچہ کی گردن میں ڈالے جو دودھ پیتا ہے۔ تو دودھ پینے لگے۔ اگر دو رکعت سورۂ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا ورد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔

۷۔ نورُ۔ اگر اس کی لوح پاس رکھے اور ورد کرے تو راستہ گم ہو گیا ہو تو راستہ ملے۔ اگر کسی پوشیدہ بات کو جاننا چاہے تو معلوم ہو۔ اگر سچی نیت سے اعداد کے مطابق پڑھا کرے تو قلب روشن ہو۔ اور پھر اگر اندھیرے کمرہ میں آنکھیں بند کرکے پڑھے۔ تو کمرہ نُور سے بھر جائے۔

۸۔ ضارُ۔ اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں وضع کرے جب کہ مہینہ کا احتراق ہو۔ اور لوح کو دیکھ کر اس اسم کے مطابق تعداد میں ورد کرے اور کسی کو ضرر پہنچانے کی دعا کرے تو مطلب حاصل ہو۔ اگر کسی کو مریض کرتا ہو تو اسی لوح سے مدّعا پورا ہوگا۔

۹۔ غنیُ۔ اگر شرف مشتری یا شرف قمر میں لوح قمر تیار کر کے پاس رکھے اور روزانہ سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے تو رزق کے اسباب پیدا ہوں اور غنی ہو جائے۔

۱۰۔ حقُ۔ جو شخص اس کے مُربع کو برج ثابت میں کسی چیز پر کندہ کرے۔ تو وہ چیز ہمیشہ ثابت رہیگی اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بلغم والا پاس رکھے۔ تو فائدہ ہو۔

۱۱۔ مذل۔ جب ماہ قمری کا آخری دن جمعہ کا ہو تو اس کے آخری تین دن روزہ رکھے۔ جمعہ کے روز روزہ کھولنے میں اتنا توقف کرے۔ کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے۔ اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم پڑھے۔ سجدہ میں بھی سو بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار بار پڑھے۔ اس کے بعد کہے "اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر" بے شک وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ جس شخص کے پاس شرف مریخ میں تیار کی گئی لوح ہوگی۔ ہر جبار و سرکش اس سے ڈرے۔

۱۲۔ باطنُ۔ قمر زائد النور ہو۔ تو جامِ زجاج پر لکھے۔ اور اسم کا ذکر کثرت سے کرے۔ بعد فراغت اس جام کو مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ تو جن مکاشفات کا طالب ہو۔ یا جو اسرار اس سے پوشیدہ ہوں۔ خواب یا بیداری میں منکشف ہو جائیں

۱۳۔ رشیدُ۔ جو شخص اس کا مربع پاس رکھے۔ انجام کار اچھے ہوں۔ اور ظاہری و باطنی حالت درست ہو۔ کسی کام میں شرمندگی نہ اٹھائے۔

۱۴۔ وارثُ۔ جس شخص کے پاس لوح ہو۔ اور ورد اس اسم کا کرتا رہے۔ تو مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے۔ وراثت کے حُصول کے لئے بھی اس کا ذکر مفید رہے گا۔

۱۵۔ نافعُ۔ شرفِ قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرے۔ تو جس مریض کے ہاتھ لگا کر ورد کرے اور ہاتھ پھیرتا جائے تو اسے صحت ہو۔ جس مریض کو پہنائے اسے صحت ہو۔ جس شخص کا نام قاسم ہو۔ اس کے لئے ذکر کرنا مناسب ہے یہ اس کا اسم اعظم ہے۔

۱۶۔ معطیُ۔ جس شخص کی کنواری لڑکی ہو۔ کوئی پیغام نہ ملتا ہو۔ کوئی سامان جہیز نہ ہو۔ تو وہ شخص اس مربع کو شرفِ زہرہ یا تثلیثِ مشتری و زہرہ میں لکھ کر سامنے رکھ کر گیارہ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع ہو کر اتوار کے دن ختم ہو۔ تو اللہ تعالیٰ غیب سے سامان

انتظامات کر دے گا۔

۱۷۔ مغنیُ۔ اگر شرف یا اوجِ مشتری میں مربع تیار کرے۔ اور دس جمعوں تک بعد نمازِ صبح لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مُطابق وِرد کرے۔ تو حق تعالیٰ محتاجی نہ لائے گا۔ اور اپنے خزانہ سے غنی کر دے گا۔ اس لوح کا حامل موافق اعداد ورد کرے اور سورہ والضحیٰ پڑھ کر دعا مانگے۔ ہر روز مداومت کرے۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے۔ تو وہ اس کو وہ بات تعلیم کر دے جو وہ چاہتا ہے۔

۱۸۔ جامعُ۔ جو چیز گُم ہو گئی ہو۔ یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو۔ تو طالع مُنقلب میں لکھ کر سامنے رکھ کر ورد کرے تو مطلب حاصل ہو۔ دو ناراض شخصوں یا میاں بیوی کی ناچاقی کو دور کرنے کے سعادتِ قمر میں جب کہ طالع برج ثابت ہو۔ لوح لکھ کر مطلوب کو دیں۔ کہ وہ پاس رکھے۔ فوراً دونوں میں صلح ہو۔

۱۹۔ مقسطُ۔ اس کا مربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ تولنے والے اور کاریگروں کے کام میں بہت برکت پیدا ہوتی ہے۔ حامِل ہٰذا سے جس قدر لوگ ناراض ہوں۔ راضی ہو جائیں گے۔ اس کے ذاکر کا دل افراط و تفریط سے مبرا ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ غفارُ۔ جو شخص ماہ قمری کی آخری رات کو سیسے کی تختی پر لکھ کر اس کے عدد کے موافق پڑھ کر پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے جس شخص پر اسرار ظاہر ہوتے ہوں اور پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو۔ تو وہ اس اسم کے ذریعہ مدد مانگے۔

۲۱۔ قہارُ۔ شرفِ مریخ میں لوح بنا کر پاس رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آسکے۔ اگر لوح سامنے رکھ کر خلوت میں ورد کر کے کسی ظالم کے لئے دعا کرے۔ فوراً ہلاک ہو۔ مریدوں اور اہلِ ریاضت کیلئے بہت ضروری ہے۔ نفس ان کا مغلوب رہتا ہے۔ شہوت سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۲۔ رزاقُ۔ نصف شعبان کی رات کو لوح تیار کرے۔ اور وردِ اعداد کے مطابق کرے۔ تو سال بھر کا رزق خدا اسے عنایت کرے۔ جب قمر زائد النور ہو۔ برج سعد میں ہو۔ طالع وقت قوی ہو۔ تو لوح تیار کرے اور روزانہ ورد کرے۔ تو رزق بے اندازہ ملے۔ ہر مہم آسان ہو۔

۲۳۔ یا مالک الملک ذی الجلال والاکرام۔ اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس کو لکھے۔ اور مال کے صندوق میں رکھ دے تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس کی جائیداد خطرے میں ہو اور جس عورت کے حمل ساقط ہونے کا خطرہ ہو۔ وہ پاس رکھے تو مقصد حاصل ہو۔

۲۴۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنے۔ تو [illegible] تو دیکھے۔ گھر میں خیر و برکت ہو۔ کسی سے خوف ہو تو امن ہو۔ اس کا ورد موکلین دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔

۲۵۔ خالق۔ طالع برج آتشی میں چاندی کی لوح پر کندہ کر کے اپنی بیوی سے صحبت کرے تو وہ حاملہ ہو۔ جس عورت کا حمل گر جاتا ہے۔ اس کے گلے میں ڈالے۔ اور وہ یا اس کا کوئی رشتہ دار مطابق تعداد ورد کر کے پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ سات روز تک ایسا کرتا رہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو لوح

اتار کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ بچّہ عمر دراز ہو۔ اہلِ صناع اور کاریگروں اور کاروباری لوگوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ شہرت دیتا ہے۔

۲۶۔ فتاحُ۔ اس کا مربع پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو۔ کسی ضرورت میں پریشانی نہ ہو۔ ورد کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔

۲۷۔ علیمُ۔ جو شخص پارۂ بستہ کی تختی پر شرفِ عطارد میں اس کی مربع کو کندہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے حکمت عطا فرمائے۔ اگر شرفِ مشتری میں چاندی کی تختی پر لکھے تو علومِ شرعیہ میں کمال حاصل کرے جس شخص کا نام سُلطان یا عیسیٰ ہو۔ اس کے لئے اس کا وِرد باعثِ برکت ہے۔

۲۸۔ باسط۔ اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں مربع کندہ کر کے پہنے۔ تو جو دیکھے اس سے محبّت کرے۔ رزق کشادہ ہو۔ جس شخص کا نام محمود ہے۔ ذکر اس کا کرے بہت فائدہ دے۔ رزق بے اندازہ ملے۔

۲۹۔ حمیدُ۔ اگر اس لوح کو تثلیث قمر و عطارد میں تیار کر کے رکھا جائے۔ اور کسی بیمار کو دھو کر پلائی جائے تو وہ شفا پائے۔

۳۰۔ حفیظ۔ اگر شرفِ مشتری میں تیار کر کے لوح کو کسی چیز میں رکھیں۔ تو وہ محفوظ رہے گی۔ اگر لوح پاس رکھ کر درندوں میں سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے

۳۱۔ قابضُ۔ اگر سیسے کی تختی پر شرفِ زحل میں لکھے۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے۔ کہے "اے اللہ! فلاں شخص کا دِل قبض کر لے"۔ تو دعا قبول ہو گی۔ اس کی لوح کا جو شخص حامِل ہو گا اور ورد اس کا کرے گا۔ اس سے ہر قسم کی بندشیں دور ہوں۔ ایسا جلال ہو کہ کوئی برابر نہ بیٹھ سکے۔

۳۲۔ علیُّ۔ اگر چاندی کی تختی پر شرفِ قمر یا شرف زہرہ میں کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں ڈالے جس کا شادی کا پیغام نہ آتا ہو۔ تو اس کی برکت سے جلد اسباب پیدا ہوں گے۔ اگر کوئی شخص لوح یا انگشتری اس کی پاس رکھے۔ تو مخالفوں کے ہر شر سے محفوظ رہے۔ اگر حاکم ہے تو سب دل و جان سے اطاعت کریں۔ اس لوح کا حامل اگر ورد روزانہ تعداد کے مطابق کرتا رہے تو جس جگہ کسی کو ورم یا درد ہو تین سو دفعہ پڑھ کر دم کرے ورم دور ہو جائے۔

۳۳۔ شہیدُ۔ جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش تیار کر کے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں۔ اس کا ذکر کریں تو ہیبت و وقار نصیب ہو۔ اگر مراقبہ کرے تو مشاہدہ کا درجہ نصیب ہو۔

۳۴۔ معزُ۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہو۔ گم نام ہو تو نام ور ہو۔ دینی و دنیوی عزت حاصل ہو۔ ہر ظالم اس سے کانپے۔ خلقت میں ہیبت و وقار اس سے بڑھے۔

۳۵۔ عظیمُ۔ اس کی لوح مقناطیسِ اکبر ہے۔ ہر خوف کی بات سے خدا اسے محفوظ رکھے۔ جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے۔ خدا اسے دائمی عزت دے۔ لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو۔

۳۶۔ کبیرُ۔ اس لوح کا حامل لوگوں میں بلند رہے۔ لوگ اس کے سامنے اپنے آپ کو حقیر جانیں خواہ

وہ کتنے بڑے آدمی کیوں نہ ہوں۔ یہ لوح اوجِ شمس میں تیار کریں۔

۳۷۔ غفورُ۔ اس کی لوح غمگین کے واسطے اکسیر ہے۔ بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کسی ظالم افسر سے بچانے کی اس میں تاثیر ہے۔ ہر خوف سے نجات دلاتی ہے۔

۳۸۔ مجیدُ۔ جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو۔ وہ چاندی کی لوح پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور ورد کرے۔ منصب بحال ہوگا۔ ترقی درجات۔ ترقی جائیداد اور خزانہ نکالنا یا پوشیدہ رموز معلوم کرنے کیلئے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔

۳۹۔ خافض۔ اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کو ظالم کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر اس کے مطابق آدھی رات کو پڑھے۔ اور جس ظالم کے لئے بددعا کرے وہ ہلاک ہو۔

۴۰۔ خبیرُ۔ اگر شرفِ عطارد میں مربع لکھ کر رکھ چھوڑے۔ جب کسی سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دے تو پوشیدہ بات ظاہر کر دے۔ اگر اپنے سر کے نیچے رکھکر سوئے تو امورِ خفیہ سے اطلاع پائے۔

۴۱۔ متینُ۔ جس شخص کی قوت منقطع ہو گئی ہو۔ اس کو چاہیئے اس کا مربع شرفِ مریخ میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور ذکر پر مداومت کرے تو قوت جسمانی قائم ہو جائے گی۔ بھاری مہمات سرانجام دینے والوں کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

۴۲۔ شکورُ۔ اگر اس کی لوح شرفِ قمر میں زائد النور حالت میں تیار کر کے رکھے۔ اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو۔ اکتالیس دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرے۔ اور لوح کو اس میں ایک دن رات کے لئے ڈال دے۔ پھر وہ اس پانی سے آنکھوں کو دھوئے اور باقی پی لے۔ اس طرح سات روز کرنے سے انشاء اللہ آنکھوں میں روشنی آجائے گی۔

۴۳۔ بصیرُ۔ اگر اس اسم کی لوح کو مینہ کے پانی سے دھو کر نہار منہ پئے۔ تو ذہن کشادہ ہو۔ دل مضبوط ہو۔ کوئی پوشیدہ امر دینی یا دنیوی اس کا ذکر کرنے سے مخفی نہیں رہتا۔

۴۴۔ رقیبُ۔ اگر مربع شرفِ قمر میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو ظاہر و باطن محفوظ رہے۔ انجام کار بھلائی دیکھے۔ اس کا ورد کرنے والے میں طلسم کو باطل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔

۴۵۔ کریمُ۔ اگر اس کا مربع لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرے تو اس کی کل حرکات میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ بے مشقت رزق ملے۔ مال و اموال میں فراوانی ہو۔ ہر کام اس طرح پورے ہوں کہ خود حیران رہے۔

۴۶۔ قویُ۔ اگر اس لوح کو بارہ روز نہار منہ پئے۔ تو قوت کے اثرات کھل جائیں۔ اس کا ذکر کرنے سے دل نرمی اور محبت دائم ملے۔ کوئی چیز اسے نقصان نہ دے سکے۔ جس شخص کا نام موسیٰ یا یونس ہو۔ ان کے لئے مفید ہے۔ یہ ان کا اسم اعظم ہے۔

۴۷۔ محصیُ۔ اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر گلے میں ڈالے تو فہم و عقل میں زیادتی ہو۔ ہر برائی سے بچائے۔ عزیز اور

کافی نام کے لوگوں کے لئے یہ اسم انسب ہے۔

۴۸۔ ولیُّ۔ جو شخص سونے یا چاندی کی لوح یا انگشتری بنوا کر پاس رکھے۔ لوگوں پر رعب اس کا بڑھے روزانہ ورد کرنے سے کشف حاصل ہو اور ولایتِ عظمیٰ نصیب ہو۔ اگر ام الصبیان کے واسطے بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ محفوظ رہے۔

۴۹۔ عفوُ۔ جو شخص کسی خطا کے باعث حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو۔ اس کی لوح پاس رکھے اور ورد روزانہ کرے۔ تو اللہ اس کو امن دے۔ زمانہ کی گردش سے اس کا حال ہمیشہ بچا رہے۔ خوف اور گھبراہٹ اسے ہرگز نہ ہو جس کا نام یوسف ہے اس کے موافق اسم ہے۔

۵۰۔ رؤفُ۔ اگر اس کا مربع سعد وقت مشتری یا زہرہ میں لکھے۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے۔ تو خدا اس پر مہربان ہو۔ جب کسی ظالم کے سامنے جائے تو وہ نرم ہو جائے۔

۵۱۔ ظاہرُ۔ اس کی لوح سے استخارہ ہوتا ہے۔ سر کے نیچے رکھ کر پڑھتا ہے تو خواب میں حالت معلوم ہو۔ اگر تلوار پر کندہ کر کے دشمن کا مقابلہ کرے تو مظفر و منصور ہو۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں اور ظاہری خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

۵۲۔ مقدمُ۔ اگر اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ورد کر کے دعا کرے تو فوراً قبول ہو۔ اس کے ذکر سے اسباب میں تصرف نصیب ہوتا ہے۔ علی نام والوں کے لئے موزوں ہے۔

۵۳۔ قادرُ۔ اس کی لوح روح کو قوت دیتی ہے۔ یہ شخص اس چیز پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہو۔ جسم کو قائم رکھنے میں عجیب الاثر ہے۔

۵۴۔ صمدُ۔ اس کی لوح پاس رکھنے اور ورد کرنے سے کل حوائج پوری ہوں۔ قوتِ روحانی و عرفانی حاصل ہو۔ اہل ریاضت اس کا ورد کریں۔ تو کھانے پینے کی احتیاج نہ رہے۔

۵۵۔ معیدُ۔ اس کے مربع کو طالع منقلب میں لکھ کر کسی ایسی جگہ لٹکائے۔ جہاں ہوا سے ہلتی رہے تو گریختہ واپس آئے۔ مال چوری شدہ یا شئے گم شدہ مل جائے۔ ہر خرابی درست اس سے ہو جس کا نام قیوم ہو اس کے لئے مفید ہے۔

۵۶۔ ماجدُ۔ اس کے لوح کے مالک کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ جائیداد میں وسعت ہوتی ہے۔ اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی۔

۵۷۔ واسعُ۔ زیادتی قمر میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر لوح بنائے اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو تنگی کبھی نہ دیکھے۔ رزق اور سینہ کشادہ ہو۔ ہر کام میں وسعت ہو۔ دل سے حکمت جاری ہو۔

۵۸۔ حکیمُ۔ شرفِ عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں موافق چیز پر لکھ کر رکھے تو علوم حکمیہ اور فیضِ الٰہی سے مستفید ہو۔ لوگ اس کی دانائی سے فائدہ اٹھائیں۔

۵۹۔ باعثُ۔ اگر شرفِ مریخ یا شرفِ شمس میں لوح تیار کرے۔ تو ہمیشہ قوی و بلند رہے۔ اگر سیسے

کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں نقش کندہ کرے ۔ پھر اعداد کے مطابق ورد کرے ۔ اثنائے ورد میں تختی پر نظر رکھے۔ پھر کہے ۔ اے زحل ! میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلّط کیا تو اس پر بدقسمتی مسلّط ہو جائے گی ۔

۶۰۔ **سمیع** ۔ اگر شرفِ قمر میں مُربع لکھ کر پہنے ۔ اور کثرت سے ورد کرے تو اس کی ہر ایک بات سنی جائے لیکچرر خطیب اور لیڈروں کے لئے مفید ہے ۔ اس کو سامنے رکھ کر مطابقِ اعداد ورد کر کے دعا مانگے ۔ فوراً قبول ہو ۔ جس کا نام مسعود ہو اس کے لئے پڑھنا انسب ہے ۔

۶۱ ۔ **دافع** ۔ برج منقلب طالع سعید میں تیار کر کے پاس رکھے ۔ تو کوئی چیز اسے نقصان یا ضرر نہ پہنچا سکے ۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے نظر ۔ سحر اور ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے ۔

فائدہ ۔ اسماء کی الواح کے متعلق یاد رکھیں کہ لوح عنصر کے موافق ہو ۔ وقت اور ساعتِ سعید انتخاب کرے ۔ بخور متعلقہ جلائے اور تیار کر کے پاس رکھے ۔ جب خود یا کسی کو ضرورت ہو تو لوح سامنے رکھ کر تعداد کے مطابق ۴۱ دن تک ورد کرے ۔ تو ۴۱ دن کے اندر حاجتِ متعلقہ پوری ہو ۔ اور اسم کے خاص اثر سے فیض حاصل کرے ۔ کبھی ناکام نہ رہے ۔ (کاشف البرنی)

فصل ہشتم

خواصِ مربع غیر طبعی اور ان کے اوفاق

۲۷۶ ۔ از روئے اثمات مربع دو قسم کے ہوتے ہیں ۔ (۱) مظہر (۲) مضمر ۔ ان دو قسموں سے زیادہ نہیں ہوتیں ۔ مظہر کی تین طرحیں ہیں (۱) طبعی (۲) وضعی اور (۳) ذوالکتابتہ ۔ ان تینوں کے طریقے تفصیل سے بیان کئے جا چکے ہیں ۔ مگر ان کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ ضرورت پر ان سے کام لے سکیں ۔

(ا) **سدسی** ۔ اس شکل کو کہتے ہیں ۔ کہ مربع کو ایک سے بارہ تک عام طبعی رفتار سے پُر کیا ۔ بعد ازاں کل تعداد سے ۲۱ عدد طرح کر کے باقی ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں میں پُر کر دیئے مثال اسم فتاح کی لیں ۔ عدد ۴۸۹ سے ۲۱ طرح کئے باقی ۴۶۸ رہے ۔ اسے خانہ ۱۳ میں رکھا ۔

فتاح

۸	۱۱	۴۶۹	۱
۴۶۸	۲	۷	۱۲
۳	۴۷۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷۰

(ب) **نصفی** ۔ اس شکل کو کہتے ہیں کہ جس عدد کو نقش میں پُر کرنا ہو اس کا نصف کریں ۔ اب نقش کو ایک سے آٹھ تک طبعی چال سے پُر کریں ۔ اور خانہ ۹ میں نصف سے ۸ عدد کم کر کے رکھ دیں اور یہاں سے باقی خانہ اس عدد کے ایک ایک بڑھا کر چال سے پُر کریں ۔ مثلاً اسم عظیم کو لیا ۔ عدد ۱۰۲۰ نصف ۵۱۰ سے ۸ طرح کئے ۔

باقی ۵۰۲ کو خانہ نو میں رکھا ۔ نقش یہ ہے ←

عظیم

۸	۵۰۳	۵۰۷	۱
۵۰۶	۲	۷	۵۰۵
۳	۵۰۹	۵۰۲	۶
۵۰۳	۵	۴	۵۰۸

اگر اس میں کسر آئے ۔ تو نصف سے ۸ طرح کر کے چال پُر کریں ۔ اور خانہ ۱۳ پر پہنچیں ۔ تو ایک کا اضافہ کر دیں یہ اسم مالک کی مثال دی جاتی ہے ۔ نصف ۴۵ باقی ایک ۔ ۴۵ سے ۸ طرح کئے تو ۳۷ رہے اسے خانہ ۹ میں رکھ کر نقش پُر کیا ۔ جب خانہ ۱۳ پر پہنچیں تو ایک بڑھا دیں نقش پُر ہو جائے گا جو یہ ہے ←

یا مالک

۸	۳۹	۴۳	۱
۴۲	۲	۷	۴۰
۳	۴۵	۳۷	۶
۳۸	۵	۴	۴۴

وفق ۹۱

طریق ربعی اور ذوالکتابت کی مثالیں دی جا چکی ہیں یہ مشہور طریق ہیں ۔

۲۷۸ ۔ **فائدہ** ۔ اگر غیر طبعی مربع زوج الزوج شکل کا ہے ۔ تو اجتماع یا شرفِ قمر میں یا جب قمر برج سرطان میں ہو تو لوح چاندی پر کندہ کیا جائے ۔ یا انگشتری پر کندہ کیا جائے ۔ تو عامل اس [illegible] ایسی لوح ہو جس کا وفق فرد الفرد ہو ۔ تو یہ اس وقت لکھے جب کہ قمر متصل باز حل ہو ۔ یا قمر وبال میں ہو ۔ تو جو عورت اسے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو ۔

مربع زوج الزوج جمالی ہوتا ہے اور فرد الفرد جلالی ہوتا ہے ۔ جمالی اعمال خیر میں کام دیتا ہے ۔ وہ لوازمات جو نقش کی جان ہوتے ہیں پہلے بیان کئے جا چکے ہیں ۔ اُن کو ملحوظ رکھیں ۔ اگر کسی نقش کے ساتھ ملزومات بیان نہ کئے جائیں ۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا ۔ کہ نقش کافی ہے ۔ بلکہ بار بار دُہرانا مشکل ہوتا ہے ۔ عامل کا فرض ہے کہ تمام ملزومات مہیا کر کے کام کی طرف رجوع ہو ۔

۲۷۹ ۔ **عملِ حُب** ۔ فرض کریں کہ طالب کے عدد ۴۲ ۔ مطلوب کے ۸۷ ہیں ۔ بدوح کے ۲۰ لیجئے کہ مزوّج ابجد ہے ۔ اب مناسب آیت کو لیا گیا ۔ مثلاً ۶۳۵۳ کو لیا گیا ۔ تو اب تمام امور لوح کے مکمل ہو گئے ۔ بدوح کو خانہ ۱-۲-۳-۴ میں رکھیں ۔ عدد آیت کو ۵-۶-۷-۸ میں زوج الزوج پُر کریں ۔ طالب کے اعداد کو ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں زوج الزوج پُر کریں ۔ ۴۴ سے ۴۸ تک پھر چونکہ مطلوب کے عدد خانہ ۱۶ میں ۸۷ لائے جانے ضروری ہیں ۔ اس لئے ۱۳ میں ۸۱ ۔ ۱۴ میں ۸۳ ۔ ۱۵ میں ۸۵ اور ۱۶ میں ۸۷ لکھے ۔ اب میزان ۶۴۹۰ ہو گی ۔ جو یہ ہے ←

۶۳۵۹	۴۶	۸۳	ب
۸۱	د	۶۳۵۷	۴۸
و	مطلوب ۸۷	طالب ۴۲	۶۳۵۵
۴۴	۶۳۵۳	ح	۸۵

۲۸۰ ۔ ان اعداد کو جو طالب و مطلوب ۔ بدوح اور آیت کے حاصل ہوتے ہیں ۔ مربع تضعیفی میں بھی پُر کیا جا سکتا ہے ۔ مثال کے طور پر مربع عظیم قاعدہ نمبر ۱۲ ب کو دیکھیں ۔

۲۸۱ - یہ یاد رکھیں کہ نقش کے اندر رفتار ہی خواص رکھتی ہے ۔ میں نے فرد اور زوج کے کل قواعد کی تشریح کی ہے ۔ جہاں نقوش کے اور لوازمات ہوتے ہیں وہاں یہ بھی جاننا ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ نقش کس چال سے پر کرنا فائدہ دے گا ۔ نیز اعداد فرد ہیں یا زوج ۔ کیونکہ مقصد کے موافق اعداد ہونے چاہئیں ۔ مثلاً عمل حُب کے لئے زوج الزوج اعداد کی ضرورت ہوگی ۔ زوج الزوج وہ اعداد ہوتے ہیں کہ نصف و ربع یا جتنے بھی حصّے کئے جائیں ۔ کسر واقع نہ ہو ۔ مثلاً ۱۶-۳۲-۶۴-۱۲۸ وغیرہ ایسے اعداد حب کے لئے کامل ہوتے ہیں ۔ اور کبھی تاثیر سے خالی نہیں ہوتے ۔ ان اعداد کو حاصل کرنے کے لئے اسماء و مطالب کے علاوہ ایسے اسمائے الٰہی یا آیاتِ متعلقہ مقصد تلاش کرنی چاہئیں ۔ جن کو ملا کر ایسے عدد حاصل ہوں ۔ جو زوج الزوج ہوں ۔ اگر یہ کامل ہوں تو فوراً علیٰ نور ہو گا ۔ ان رازوں کو جو کامیابی کے لئے لازمی ہیں ۔ بیان کر دیئے گئے ہیں ۔ اگر غور و خوض سے یہ راز آپ کے ذہن نشین ہو گئے تو بشیراً و نذیر کی قوتوں کے مالک ہو جائیں گے ۔

۲۸۲ - طریق احضار - حاضری مطلوب کا یہ طریق مجرّب و آزمودہ ہے ۔ جمعہ کے دن اول ساعتِ زہرہ میں دو رکعت نماز گزارے ۔ اور ایک ہزار ایک دانہ موٹی ریتِ ابلق جو کہ دریاؤں سے مل سکتی ہے گھر میں لا کر رکھے ۔ ریت کے ہر دانے پر نادِ علی پڑھے اور مُصلّا کے نیچے رکھا جائے یہاں تک کہ ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے ۔ بعد ازاں ۴۱ مرتبہ سورہ والضحیٰ کو پڑھ کر تمام ریت پر دم کرے ۔ پھر ہر دانہ ریت پر ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور آگ کے نیچے یا آگ کے اندر رکھتا جائے ۔ اس طرح سورہ شمس بھی ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے گی ۔ بخور اس کا عود اور حسن لبہ ہے ۔ ابھی عمل ختم نہیں ہو گا کہ مطلوب حاضر ہو گا اور ہمیشہ شدتِ محبت اور اضطراب میں مبتلا رہے گا ۔ اگر اس عمل کا اثر شدید ہو جائے گا ۔ تو سات دانہ ریت میں سے نکال کر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پانی میں ڈالتا جائے ۔ محبوب کو تسکین ہوگی ۔ یہ یاد رکھیں کہ نمبر ۲۷۹ کے عملِ حب کو تیار کر کے نقش سامنے رکھیں اور پھر یہ عمل کریں اور آخر پر یہ نقش بھی آگ کے نیچے رکھ دیں ۔ اس نقش حب کا یہ طریقہ عمل ہے ۔

۲۸۳ - بدوح احضار کے لئے ۔ اس قسم کے مربع کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول خانہ سے آٹھ تک بدوح کے دو دو ختم کرنے ہیں ۔ اور خانہ ۹ کے لئے اسمِ طالب کے اعداد میں سے ۳۲ عدد کم کر کے اس کا نصف لیں اور اس خانہ میں پُر کر دیں ۔ مثال اس کی سید محمد کی دی جاتی ہے ۔ کہ اس کا حاضر کرنا مقصود ہے ۔ اعداد تمام ۱۶۶ میں سے ۳۲ عدد تفریق کئے ۔ باقی ۱۳۴ رہے ۔ نصف اس کا ۶۷ ہے ۔ اسے خانہ ۹ میں رکھا ۔ اور نقش مکمل کیا ۔ میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا ۔ طریقہ حاضری کا اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

نقش یہ ہے ←

۱۶	۷۱	۷۷	۲
۷۵	۴	۱۴	۷۳
۶	۸۱	۶۷	۱۲
۶۹	۱۰	۸	۷۹

۲۸۴ - احضار زوج الزوج کے طریقہ سے - اسم طالب و مطلوب کے اعداد پر ایک سو اکتالیس (۱۴۱) کا اضافہ کریں ۔ اور طرح زوج الزوج یعنی ۶۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں ۔ جو حاصل قسمت ہو ۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج طریقے سے پُر کریں ۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں ۔ مطلوب قرار نہ پکڑے گا ۔

مثال ۔ طالب سید محمد ۔ مطلوب اُمّ النساء کے کل اعداد ۳۱۸ پر ۱۴۱ کا اضافہ کیا ۔ تو ۴۵۹ ہوئے ۔ ۶۰ تفریق کئے ۔ باقی ۳۹۹ رہے ۔ چار پر تقسیم کرنے سے ۹۹ حاصل قسمت اور کسر ۳ رہی ۔ باقی کے لئے حسب دستور خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے ۔ اور ۹۹ کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج پُر کیا ۔

۱۱۴	۱۲۰	۱۲۶	۹۹
۱۲۴	۱۰۱	۱۱۲	۱۲۲
۱۰۳	۱۳۰	۱۱۶	۱۱۰
۱۱۸	۱۰۸	۱۰۵	۱۲۸

۲۸۵ - دیگر - اسم مطلوب مع والدہ کے اعداد کو مربع کے خانہ ۱۳ سے پُر کیا جائے ۔ تو بھی حاضری مطلوب کے لئے سریع الاثر ہے ۔ بشرطیکہ تمام ملزومات کا لحاظ رکھا جائے ۔

۲۸۶ - مربع نصفی کا ایک اور طریقہ - جب چاہیں کہ عددِ معیّن کو مربع میں پُر کریں ۔ تو کُل اعداد کا نصف کریں ۔ اور اس کو نگاہ رکھیں ۔ اب پہلے آٹھ عدد کو ایک سے آٹھ تک حسب چال پُر کریں ۔ اب آٹھ خانے خالی رہ جائیں گے ۔ کسی مفرد کے اوپر کا خانہ خالی رہ جائے گا ۔ کسی کے نیچے کا خانہ خالی ہوگا ۔ ان کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ جو نصف عدد حاصل ہوئے تھے ۔ خانہ اول کے اعداد کو تفریق کر کے خانہ اول کے نیچے خالی خانہ میں رکھ دیں ۔ تاکہ دونوں کی میزان سے عددِ معین کا نصف صحیح رہے ۔ جو کہ چالیس ہے اسی طرح ہر عدد کے مفرد کے نیچے یا اوپر کے خانہ میں ۔ ۴۰ سے تفریق کر کے عدد لکھتے جائیں ۔ مثلاً عدد ۲ کے نیچے ۳۸ آئے گا ۔ کیوں کہ ان دونوں خانوں کی جمع ۴۰ ہوگی ۔ بس اسی طرح تمام خانوں کو پُر کریں ۔ خواہ وہ مفرد عدد کے تحت ہوں یا فوق ۔ نقش صحیح پُر اس صورت میں ہوگا ۔ جب کہ اصل عدد دو پورے حصّوں میں تقسیم ہو جائے ۔ لیکن اگر باقی ایک عدد رہ جائے تو مربع کی طبعی چال سے خانہ ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرنا ہو گا ۔ اب ہر دو مربع کی مثال درج ذیل ہے ۔

بلا کسر

۸	۳۷	۳۴	۱
۳۲	۳	۶	۳۹
۲	۳۵	۳۶	۷
۳۸	۵	۴	۳۳

میزان ۸۰ - نصف ۴۰

باکسر

۸	۴۸	۴۴	۱
۴۲	۳	۶	۵۰
۲	۴۵	۴۷	۷
۴۹	۵	۴	۴۳

میزان ۱۰۱ نصف ۵۰ - کسر ایک

۲۸۷ - طریق مربع زوج و فرد - اس قسم کے قواعد اس وقت بہت کام دیتے ہیں جبکہ

مربع میں مخصوص اعداد بھی پُر کرنے ہوں ۔ اور مربع مفردات اور مزدوجات میں سے تیار کرنا مقصود ہو۔ یعنی اگر جلالی تیار کرنا ہے۔ مقصد تفریق اور نفاق ہو۔ تو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں مفرد حروف جگہ پائیں گے جو ابجد کے عدد ہوتے ہیں ۔ اگر مربع جمالی پُر کرنا ہے ۔ جو تسخیر و محبت کے لئے ہوتا ہے ۔ تو بدوح کے مطابق پہلے آٹھ خانے ترتیب دیئے جائیں گے ۔ اب دونوں الواح کی مثالیں لیں ۔

۲۸۸۔ **قاعدہ لوح مزدّج** ۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ ۲۴۰۰ کی ایسی لوح تیار کریں جس کے اکائی زوج ہوں۔ کیونکہ حُب کا عمل کرنا درکار ہے۔ تو اولاً ۲۴ سو کا نصف کیا۔ ۱۲۰۰ ہوا۔ اس میں سے ۱۶ تفریق کیا باقی ۱۱۸۴ رہا۔ اب لوح کے خانہ اول میں ۲ لکھا۔ اور دو دو کے اضافہ سے ۸ خانے پُر کئے۔ اس لئے کہ لوح مزدوج ہے۔ خانہ ۹ میں ۱۱۸۴ رکھا اور دو دو کے اضافہ سے باقی آٹھ خانے پر کئے ۔ نقش مکمل ہوگیا۔

۱۶	۱۱۸۸	۱۱۹۴	۲
۱۱۹۲	۴	۱۴	۱۱۹۰
۶	۱۱۹۸	۱۱۸۴	۱۲
۱۱۸۶	۱۰	۸	۱۱۹۶

۲۸۹ ۔ **لوح بدوح برائے حُب** ۔ ایسے مربع کا ایک طریقہ قاعدہ نمبر ۲۷۹ میں [illegible] گیا [illegible] پہلے چار خانوں میں بدوح ۔ خانہ ۹ میں اسم طالب اور خانہ ۱۶ میں اسم مطلوب اور خانہ ۸ میں آیت [illegible] آیگی ۔ کل نقش [illegible] مطلوب کی میزان عددِ طالب و مطلوب و بدوح اور عدد آیت کے مجموعہ کے برابر ہوگی۔ اور طالب و مطلوب کے ساتھ بطن لوح میں ہوں گے ۔

اس کا طریقہ یہ بھی ہے کہ کل نقش کی میزان آیتِ حُب کے مطابق ہو۔ مگر بطنِ لوح میں طالب و مطلوب ساتھ ساتھ آجائیں ۔ اس مقصد کے لئے قاعدہ برنبیہ سے کام لینا چاہیئے ۔ یعنی نقش کے تین خانوں کی میزان لے کر عدد آیت سے تفریق کر کے خانہ ۸ میں رکھیں ۔ اور خانہ ۷ ۔ ۶ ۔ ۵ پُر کرلیں۔ مثلاً آیت حب کے اعداد ۳۸۳۹ ہیں طالب علی ۱۱۰ ۔ مطلوب محمد عدد ۹۲ کا نقش پُر کریں ۔ تو ۲ + ۸۸ + ۱۱۴ کل ۲۰۴ کی تعداد تین خانوں کی آئی ۳۸۳۹ سے تفریق کیا اور ۳۶۳۵ کو خانہ ۸ میں رکھا۔ ۳۶۳۳ کو خانہ ۷ میں رکھا۔ ۳۶۳۱ کو ۶ میں ۳۶۲۹ کو ۵ میں رکھا ۔ میزان نقش آیتِ حب کے برابر ہوگی ۔ جب عمل تیار کریں تو آیت حُب کو تصور مطلوب سے پڑھیں چند دنوں میں مقصد ہاتھ آجائے گا ۔

۳۶۳۵	۱۱۴	۸۸	ب
۸۶	د	۳۶۳۳	۱۱۶
و	محمد	علی	۳۶۳۱
۱۱۲	۳۶۲۹	ح	۹۰

فائدہ ۔ یہ دونوں طریق عظیم تاثر کے حامل ہیں ۔ ہر دو طریق جائز ہیں ۔ خواہ خانہ آٹھ میں کل آیت کے عدد رکھ کر پُر کریں ۔ خواہ کل نقش صرف آیت کے اعداد کے مطابق ہو ۔ عین اسی طریقے سے جو مقصد ہو ۔ اسکے مطابق آیت لے کر نقش تیار کرلیا کریں ۔ رہنمائی کے لئے مقاصد اور ان کی آیات دی جاتی ہیں ۔ جملہ لوازمات کا لحاظ رکھ کر عمل تیار کریں ۔

۲۹۰ ۔ **قاعدہ لوح مفرد** ۔ ہم چاہتے ہیں کہ عدد رک ۲۲۰ کہ متحابہ ہیں کے موافق ایک لوح

مفرد تیار کریں ۔ اولاً نصف کیا ۱۱۰ ہوتے ۔ اب خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافہ سے آٹھ خانہ تک لوح پُر کی ۔ بعد ازاں ۱۱۰ میں سے ۱۵ عدد قانون کے وضع کئے ۔ اس لئے کہ خانہ ہائے اولیں مفرد عدد رکھے گئے ہیں ۔ باقی ۹۵ رہا ۔ اس کو خانہ ۹ میں لکھا ۔ پھر ہر خانے میں دو دو کا اضافہ کر کے لوح تمام کی ۔ اس لوح میں قابلِ غور بات یہ ہے لوح کے تمام ہندسے اکائی دہائی اور سینکڑے کے مفرد ہیں ۔ یہی اس نقش کی صنعت کا کمال ہے ۔

۱۵	۹۹	۱۰۵	۱
۱۰۳	۳	۱۳	۱۰۱
۵	۱۰۹	۹۵	۱۱
۹۷	۹	۷	۱۰۷

فائدہ ۔ اس طریقے سے لوح کے شروع کے خانوں میں ابجد آئے گا جیسا کہ سابقہ لوح میں بدوح آیا تھا ۔

۲۹۱ ۔ **برکتِ دکان کے لئے** ۔ آیت معظم ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (عدد ۷۳۲۳)

جب اس آیت کو مربع میں لکھیں تو قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ یا مشتری سے ہونی چاہیئے ۔ جس دکان میں یہ لوح لٹکائیں گے ۔ لوگ کثرت سے آئیں گے اور خرید و فروخت میں عظیم نفع ہوگا ۔ اگر اس آیت کو ساتھ ہی ورد میں رکھا جائے ۔ تو برکت ہر کام میں ہوگی ۔ لوگوں میں مقبول القول ہوگا ۔ اور خلقت اور ہر معاملہ میں اس کی رائے کو صائب سمجھے گی ۔

۲۹۲ ۔ **وسعتِ رزق کے لئے** ۔ آیتِ مبارکہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ آخر تک کے عدد نکالیں ۔ اور اس میں اپنے نام کے عدد شامل کریں ۔ موافق ساعت میں مربع پُر کریں اور پاس رکھیں اور ہر نماز کے بعد اپنے اسم کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کریں ۔ اگر نہ پڑھ سکیں ۔ تو اپنے نام کے اعداد جمل صغیر کے مطابق ضرور پڑھا کریں ۔ وَمَنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ حضرت رب العزت کی جناب سے رزق میں اتنی وسعت ہوگی کہ تھوڑے ہی عرصے میں وہ غنی ہو جائے گا ۔ بے شک یہ امر کرامت سے کم نہیں ۔

۲۹۳ ۔ **تسخیر خلق** ۔ آیت مکرمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ کے آخر تک اعداد نکالیں ۔ اور اپنے نام کے اعداد اس میں اضافہ کر کے ایسے وقت مربع تیار کریں ۔ جب کہ قمر کی نظرِ سعد زہرہ یا مشتری سے ہو ۔ بخور موافق جلائیں ۔ اور مربع تیار کرنے کے بعد اسی مجلس میں ایک سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں ۔ اور اپنے پاس رکھیں ۔ مقبول الخلائق ہوں ۔ ہر شخص مسخر و مطیع ہو ۔

۲۹۴ ۔ **عقد اللسان** ۔ جس شخص سے خوف عزت کا ہو ۔ یا کسی سے رفع خوف کی ضرورت ہو تو آیت ۔ ختم اللّٰہ الخ غشاوۃ کے عدد دو ہزار چار سو انسٹھ (۲۴۵۹) اور اس شخص کے نام لے کر عدد ملا کر ایسے وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثور یا سنبلہ میں ہو ۔ پھر سنگِ گراں کے نیچے رکھیں اور روزانہ موافق ساعت میں سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں ۔ انشاء اللہ زبان دشمن کی بدگوئی سے بند ہو جائے گی ۔

اس مطلب کے لئے اور بھی آیات ہیں ۔ ان میں سے کوئی آیت لے کر یا تمام کے اعداد [illegible]

اس میں شامل کر کے کل اعداد کا مربع پُر کریں تو فوری اثر ملاحظہ کریں۔ آیات یہ ہیں۔ وجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومن خلفھم سدًا فاغشینٰھم فھم لا یبصرون ہ صم بکم عمی فھم لا یعقلون ہ اخسئوا فیھا ولا تکلمون وشاھت الوجوہ للحی القیوم۔

۲۹۵۔ سرگردانی جباراں ومتکبراں واحمقاں۔ آیت مبارک۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ اِلٰی یَتَفَکَّرُوْنَ۔ کے اعداد لے کر اس میں اس شخص کے نام کے اعداد جمع کر کے مربع مناسب ساعت میں پُر کریں۔ اثرِ عظیم ظاہر ہوگا۔

۲۹۶۔ تسخیر کے لئے۔ آیتِ معظمہ لقد جاءکم رسول سے روف رحیم تک اعداد لے کر اسم طالب ومطلوب کے اعداد ملا کر ایسے وقت میں جب قمر ناظر بسعود ہو مربع لکھے۔ شبِ اتوار یا شبِ چہارشنبہ جب ہو۔ تو جس وقت لوگ سو جائیں۔ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ الحمد اور بیس مرتبہ آیتِ مذکور پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی اسی دستور سے پڑھے۔ بعد از سلام بیس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے۔ بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر بیس مرتبہ یہ کہے "یا رحیما رحم کر فلاں کو میرا مہربان کر"۔ اس وقت جب کہ یہ نفل پڑھ رہا ہو۔ یہ لوح سجدہ کی جگہ مصلے کے نیچے رکھے اور بعد میں اسے اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو۔ ہفتہ میں ہر دو راتوں میں عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی ہفتے گزریں گے۔ کہ مطلوب مسخر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ اور جب تک لوح پاس رہے گی ہرگز جدا نہ ہوگا۔

۲۹۷۔ برائے فتح وکشائش۔ اس ضابطہ کو معمول میں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ میرے نزدیک یہ عمل بہت عزیز ہے۔ انسانی عظمت کو لاتا ہے اور فتوحات کا دروازہ کھولتا ہے۔ آیتِ مبارک افتح ابواب فتحک لی یا مفتح الابواب۔ حرف ۲۸۔ عدد ۱۶۲۱ سورۃ اذا جاء نصر اللہ آخر تک کے حروف ۸۰۔ عدد ۶۱۲۴۔ جمع الحرفین ۱۰۸۔ اور جمع العددین ۷۷۵۵ ہوئے۔ اب تعداد جمع الحرفین اور جمع العددین ۷۸۶۳ ہوئی۔

اب طالب معہ والدہ کے اعداد لیں۔ فرض کریں کہ اعداد ۶۰۲ ہیں ان کو دوگنا کیا ۱۲۰۴ ہوئے پھر دوسری مرتبہ دوگنا کیا تو ۲۴۰۸ ہوئے۔ اب آیات کی میزانِ آخر سے طالب کے ماحصل اعداد کو طرح کر دیا یعنی ۷۸۶۳ سے ۲۴۰۸ کو تفریق کیا تو باقی ۵۴۵۵ رہے۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ خانہ دوم میں اعداد طالب ۶۰۲ کا اضافہ کر کے عدد لکھا۔ اسی طرح لوح کے تمام خانوں میں عدد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے اسے مکمل کیا۔

۹۶۶۹	۱۱۴۷۵	۱۲۲۸۱	۵۴۵۵
۱۲۶۶۹	۶۰۵۷	۹۰۶۷	۱۲۰۷۷
۶۶۵۹	۱۴۴۸۵	۱۰۲۷۱	۸۴۶۵
۱۰۸۷۳	۷۸۶۳	۷۲.۶۱	۱۳۸۸۳

ترقی حصول مرتبہ۔ کامیابی اور مراتب کے حصول کے لئے یہ ایک سریع العزت عمل ہے وہ لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی۔ جن کی ترقی رکی ہوئی ہے یا جو بلند مرتبہ چاہتے ہیں ان کو یہ لوح شرف شمس یا شرف مشتری میں یا اپنے متعلقہ کوکب کے شرف میں تیار کرنی

چاہیئے۔ وحات موافق ستارہ انتخاب کریں۔ انشاء اللہ عامل تھوڑے ہی عرصے میں عروج دکمال حاصل کرے گا۔

۲۹۸۔ کسی شخص یا مطلوب کا حاضر کرنا۔ آیتِ قل اوحی تا احد کے عدد نکال کر اس میں مطلوب کے عدد ملا کر مربع آتشی میں طبعی چال سے پُر کریں۔ عدد آیت ۳۹۵۵ ہیں۔ فرض کیا کہ مطلوب محمد ہے۔ عدد ۹۲ ہوئے۔ کل عدد ۴۰۴۷ ہوئے۔ ۳۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل ۱۰۰۴ ہوا۔ باقی ایک رہا۔ مربع یہ تیار ہوا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد لکھتے وقت قسم دے اور یہ قسم برب المشرق والمغرب کے واسطہ دے کر مطلوب کی حاضری کے لئے موکل لوح کو خطاب کرے۔ اور اس طریقہ سے کہے

۱۰۱۱	۱۰۱۴	۱۰۱۸	۱۰۰۴
۱۰۱۷	۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۱۵
۱۰۰۶	۱۰۲۰	۱۰۱۲	۱۰۰۹
۱۰۱۳	۱۰۰۸	۱۰۰۷	۱۰۱۹

اُحْضُرْ یَا فلاں ایُّھا بِحَقِّ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ۔ موکل کا نام لوح کے اعداد سے تیار کرے۔ اور اس لوح کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھ کر دوسری جانب کل حروفِ آتشی لکھے اور آگ کے نیچے دفن کرے۔ پھر ایک دوسرا مربع بھی پُر کرنا ہوگا جو ۴۰۹۲ کے اعداد کا ہوگا۔ یہ بھی آتشی چال سے ہو۔ یہ اعداد اس مربع کی بیوت سے اعدادِ زوج کے مجموعہ سے حاصل کئے گئے ہیں۔ اس دوسرے مربع کو بھی اسی شرط کے ساتھ لکھیں۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔ سعد نظرات زہرہ ومشتری میں بخورات سے کام کریں۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

۲۹۹۔ خواص سورۃ چہار قل۔ جو شخص کہ اعداد چہار قل کو مربع میں ساعتِ سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو سحرِ ساحراں سے محفوظ رہے۔ اگر کسی آدمی کو باندھ دیا گیا ہو۔ یا جادو کے زور سے معذور کر دیا گیا ہو۔ تو اس کو مشک اور زعفران سے دھو کر پلائے۔ اور تمام اعضا اس پانی سے دھوئے تو صحتِ کلی پائے۔ عدد چہار قل ۲۱۷۵۵ ہیں۔ اس کا مربع سدسی پُر کرے۔ جس کا طریقہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ کہ ایک سے بارہ تک اعداد مفرد پُر کرے۔ اور ۲۱۷۵۵ سے ۲۱ عدد تفریق کر کے خانہ ۱۳ میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کرے۔

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

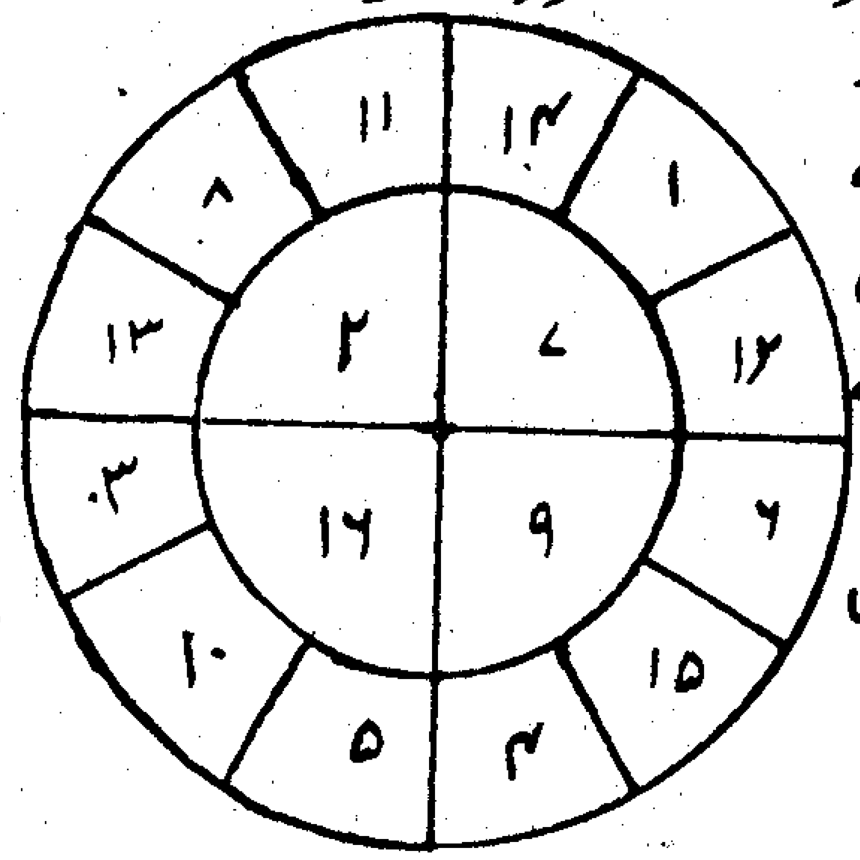
۳۰۰۔ برائے کشائش کار۔ عدد آیت۔ ربا غنی واللہ نور السمٰوٰت والارض کے اعداد حاصل کر کے مربع طبعی میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو روز بروز کشائشِ رزق ومال ہو۔ بادشاہوں اور اکابرین کے پاس معزز ومکرم ہو۔

فصل نہم

رفتار دوائر الواح معہ خواص آیات

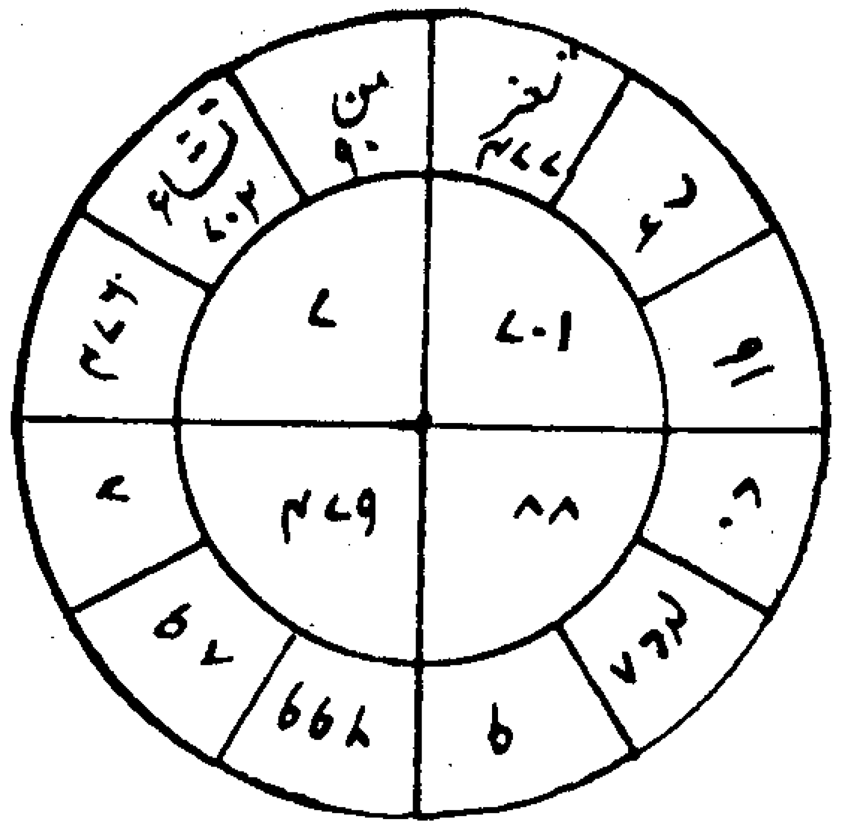
۱۰۱- مطالب ذاتی کے لئے علمائے حروف بجائے مطلب کے آیات سے کام لیتے ہیں۔ اور ساعت موافق میں جملہ ملزومات کا لحاظ رکھ کر مدور لوح پُر کرتے ہیں۔ جو زود الکتابت ہوتا ہے۔ علما کہتے ہیں کہ ہر کوکب کے شرف کے وقت اگر کسی موافق مقصد آیت کو پُر کیا جائے تو لوح مربع بجائے چوکور کے مدور ہونی چاہیئے۔ اس سے تاثیر کلی ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی شرف شمس میں حصول عزت و مرتبہ کے لئے۔ شرف مشتری میں حصول دولت کے لئے۔ شرف زہرہ میں تسخیر خلق کے لئے۔ شرف عطارد میں شفائے امراض۔ ترقی علم و روشنی ذہن کے لئے۔ شرف مریخ میں فتح و نصرت اور محافظت کے لئے۔ شرف زحل میں بقائے جائیداد کے لئے۔ غرضیکہ لوحیں موافق حال تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ ساری عمر کام دیتی ہیں۔ میرے معمولات اور مجربات میں سے ہیں۔

اب بعض آیات اور ان کی مدور لوحیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔ چال لوح مدور یہ ہے ←



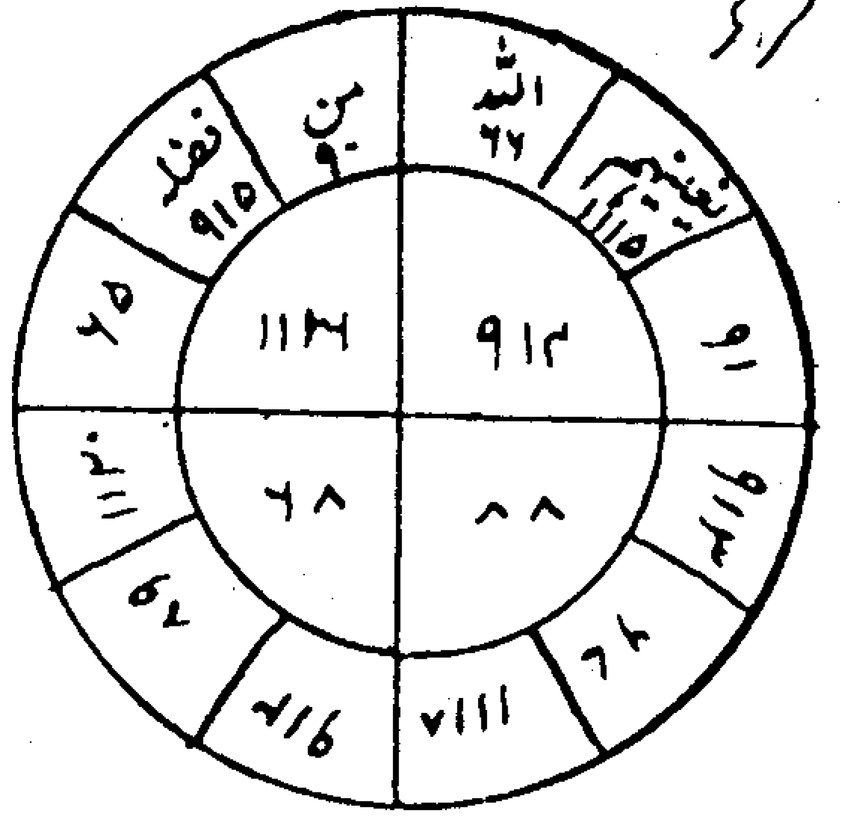
۱- حصول عزت

عدد آیت ۱۲۷۵



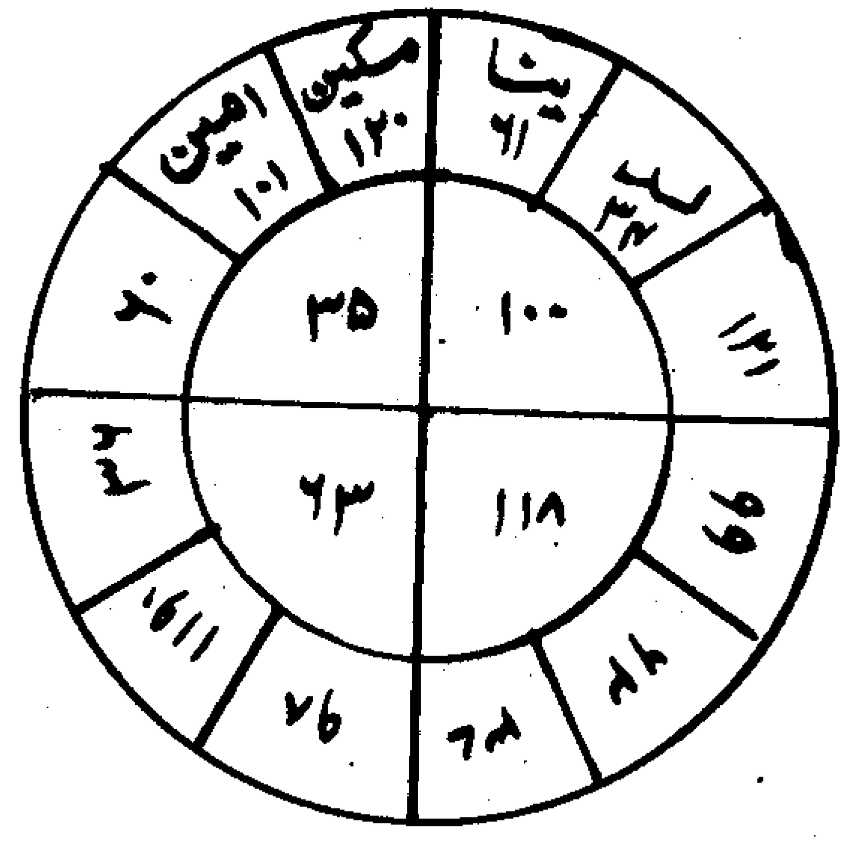
۲- حصول دولت

عدد آیت ۲۱۸۶



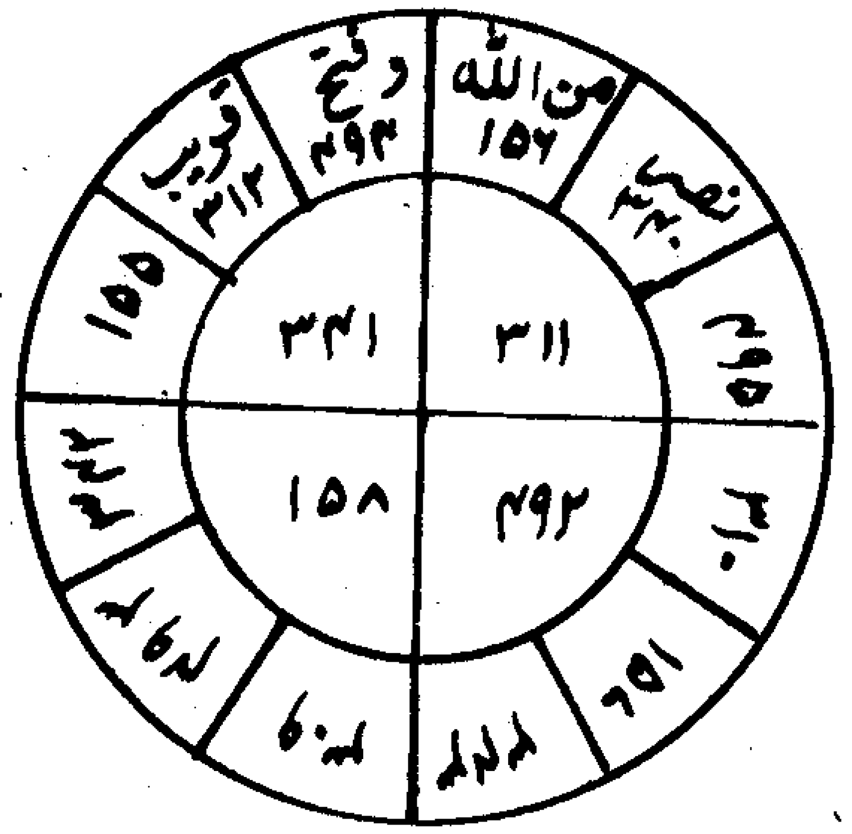
۳- مقبول خلائق

عدد آیت ۳۱۶



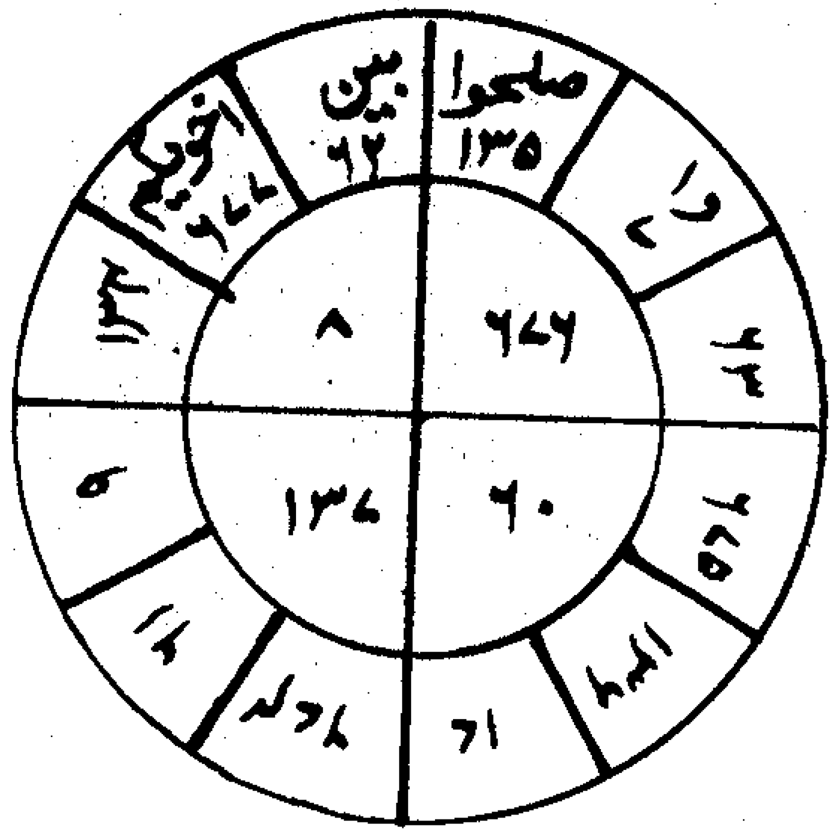
۴- فتح و نصرت کے لئے

عدد آیت ۱۳۰۲



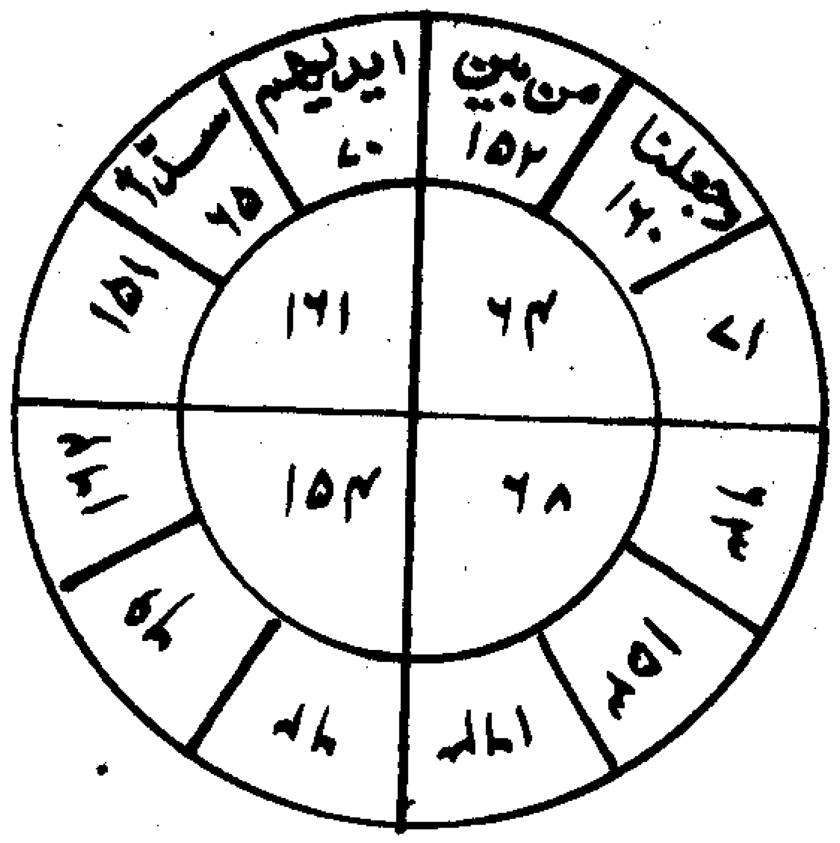
۵- صلح کے لئے

عدد آیت ۸۸۱



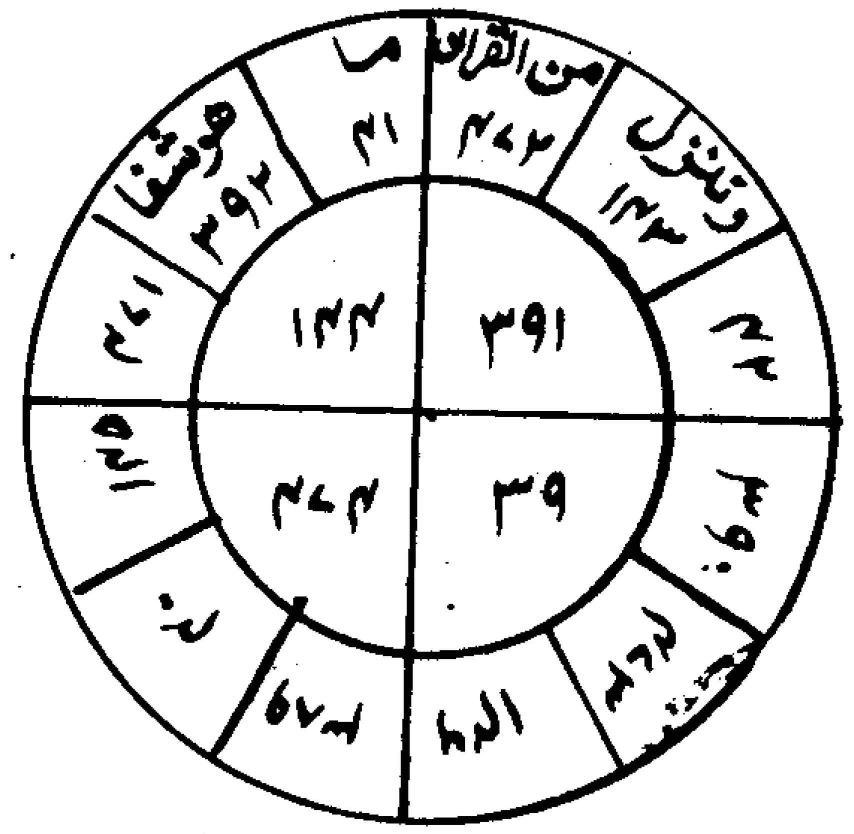
۶- امن کے لئے

عدد آیت ۴۸۴



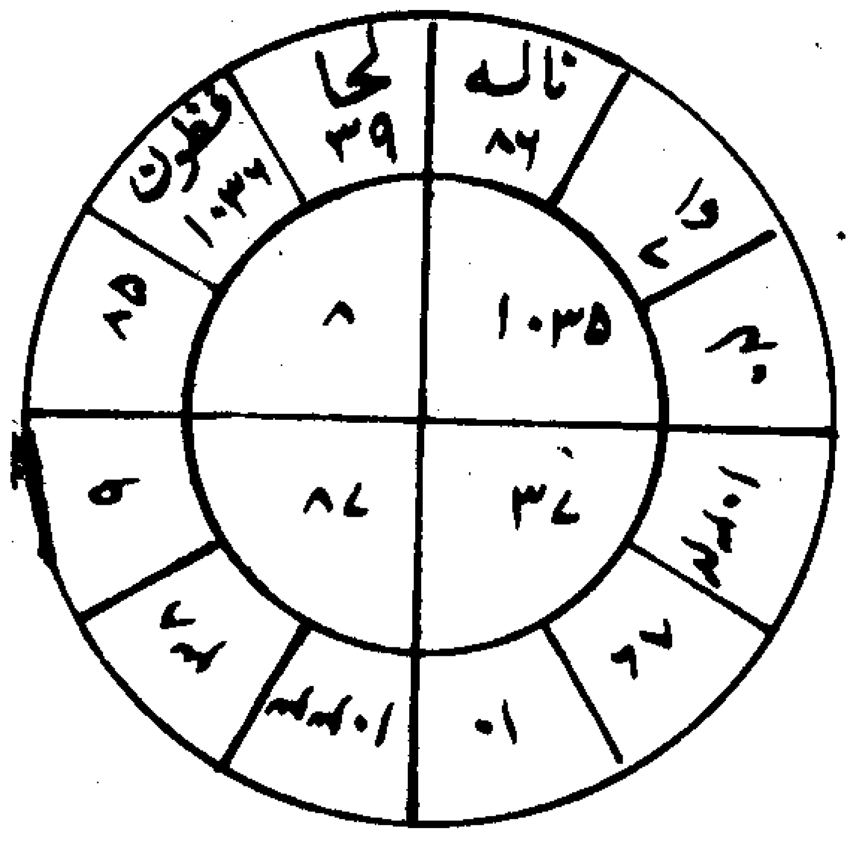
۷- شفائے امراض کے لئے

عدد آیت ۱۰۴۸

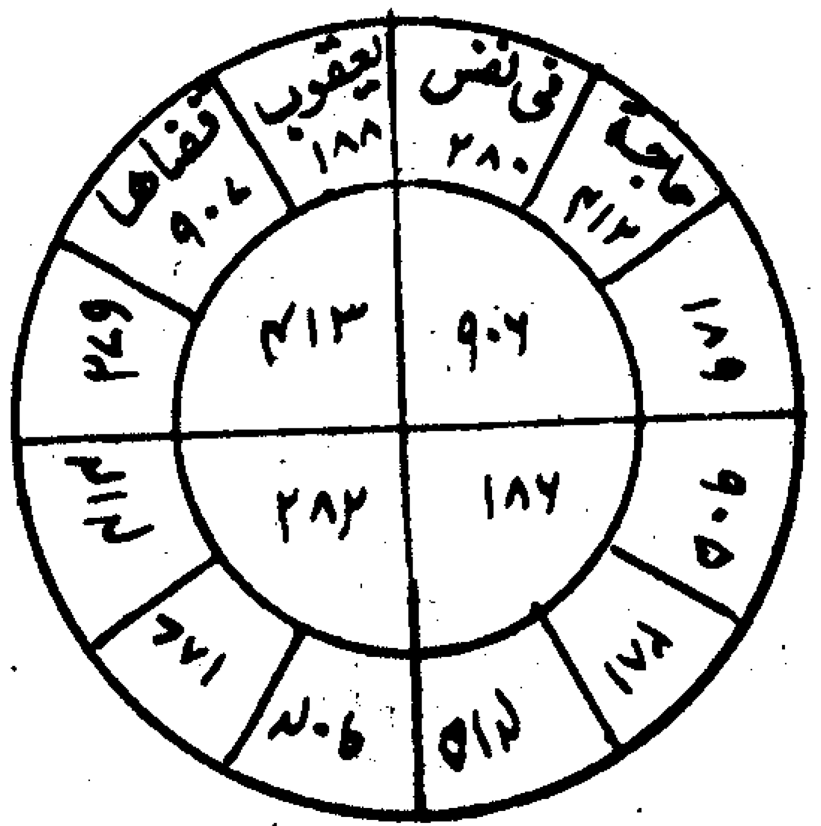


۸- محافظت کے لئے

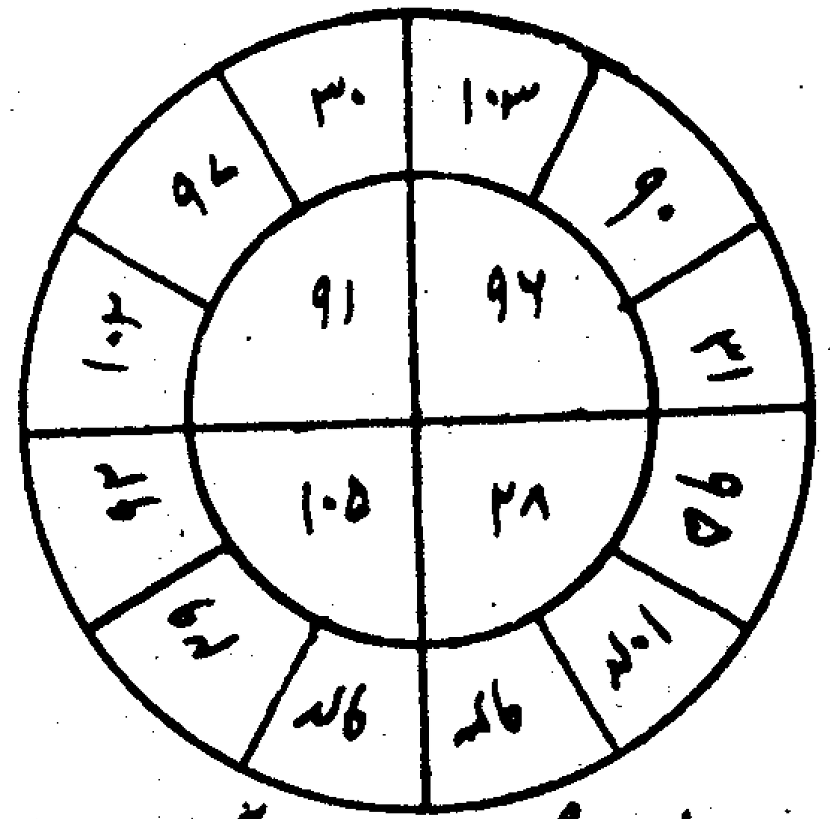
عدد آیت ۱۱۶۸



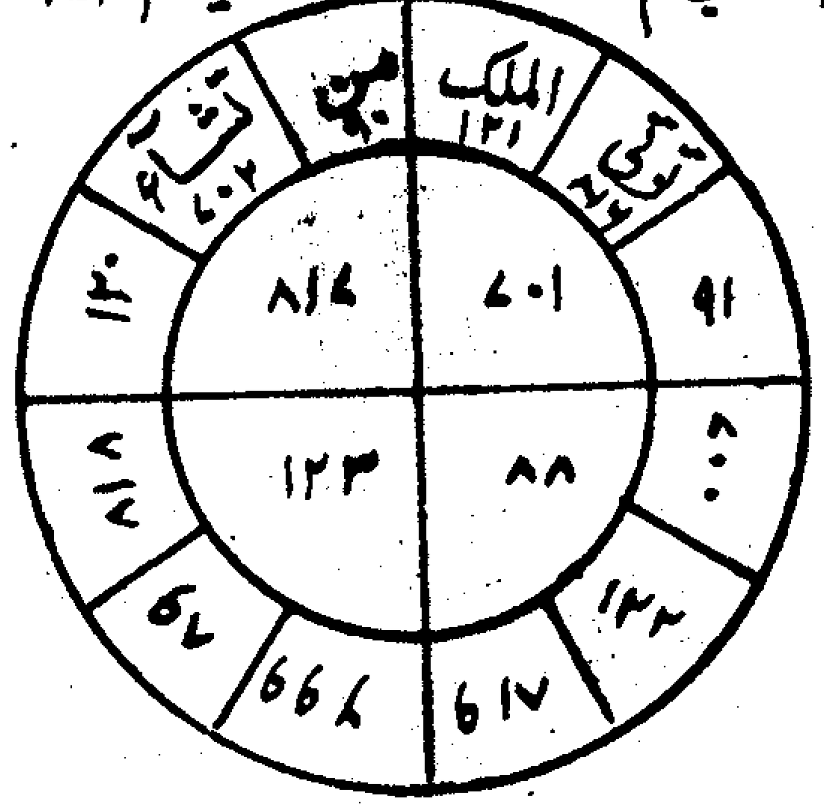
۹۔ قضائے حاجت
عدد آیت ۱۷۸۷



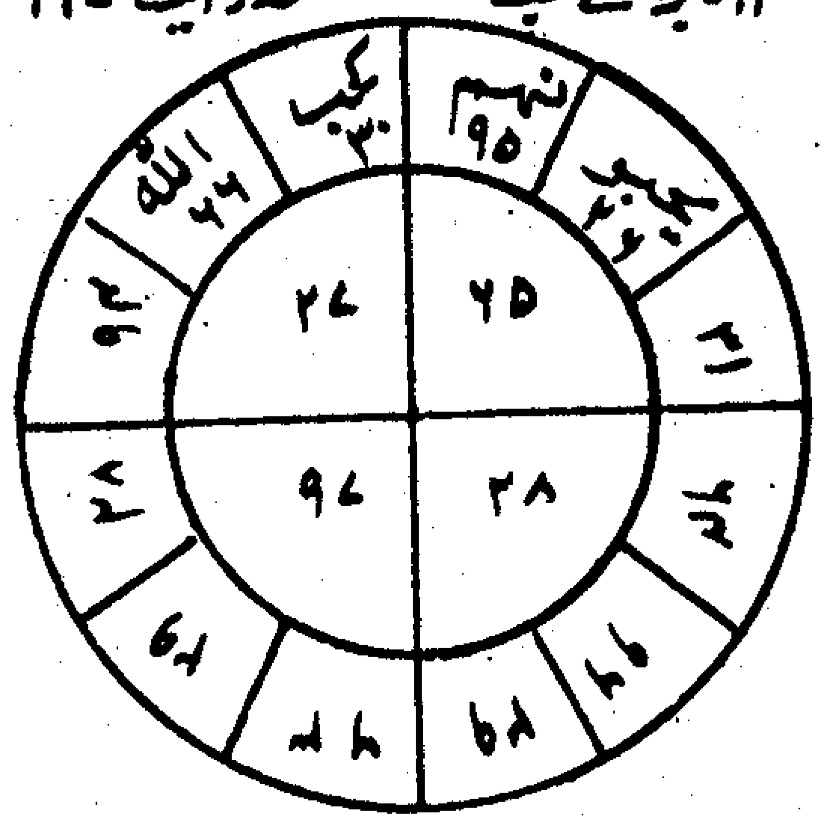
۱۰۔ برائے حب
عدد آیت ۔ ۳۲۰



۱۱۔ طلب علم
عدد آیت ۱۰۲۹



۱۲۔ برائے حب
عدد آیت ۲۱۷



فصل دہم

مربع جوف خالی و اعمالِ تصرفات دست غیب و فتوحات

۳۰۲۔ فتوحات و دست غیب ۔ نوچندی جمعرات کو غسل کر کے تین بجے شب کو خوشبو لگا کر بخور جلا کر خلوت میں بیٹھے اور گیارہ سو بار درود شریف پڑھ کر نقش کو پُر کرے ۔ اور اپنی کلاہ میں رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسم کی تلاوت با ادب تمام چار ہزار چار سو چوالیس بار (۴۴۴۴) بار کرے اور ہر روز اسی طرح پُر کرتا رہے ۔ نقش پُر کرتے وقت منعم کے نیچے دو ٹکا لکھے اور نقش اول کو

یامنعم	۹۸	۶۰	۴۲
۶۶	۳۶	۶	۹۲
۳۰	۴۸	۱۱۰	۱۲
۱۰۴	۱۸	۲۴	۵۴

نگل لیا کرے ۔ جب کہ آفتاب نکل آئے تو اس کے سامنے با ادب دو سو بار اسم کی تلاوت کرے ۔ جب دو ٹکے ملنے لگیں تب ٹکے کے عوض دو روپے لکھے ۔ جب وہ بھی ملنے لگیں تو دو پونڈ لکھے ۔ جب وہ بھی ملنے لگے ۔ تو زیادہ حرص کو دخل نہ دیں ۔

۳۰۳ ۔ دیگر ۔ چاند نکلنے پر غسل کر کے کپڑے پاک صاف پہنے ۔ عود صندل ۔ لوبان ۔ بالچھڑ کوٹ کر سلگائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے ۔ بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ پھر عزیمت دو سو بار پڑھے آجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ ۔ پھر چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) یامنعم پڑھے اور درود شریف گیارہ بار با فاتحہ پڑھ کر موکلات کے لئے شیرینی پر نیاز دلائے ۔ صبح کے وقت اول روز دو نقش لکھے ۔ منہ مشرق کی طرف رہے ۔ ایک نقش لکھ کر اول و آخر درود شریف بدستور پڑھے اور ہر نقش پر عزیمت موکلات دو سو بار اور دو سو بار یامنعم پڑھ کر نقش پر دم کر کے ایک نقش تھوڑے پانی میں گھول کر پئے ۔ دوسرا نقش لپیٹ کر ٹوپی میں رکھے اور روزانہ صبح ایسا ہی کرتا رہے دو سو بار عزیمت اور دو سو بار یامنعم برابر پڑھتا رہے ۔ البتہ صرف پہلی رات کی تعداد ۴۴۴۴ بار رہے ۔ پرہیز مچھلی ۔ انڈا اور گوشت ہر قسم کا ۔ نقش وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے ۔ یامنعم کے نیچے مطلوبہ رقم لکھے جو روزینہ کے طور پر چاہیئے ۔ لالچ نہ کرے ۔ ورنہ عین ممکن ہے کہ جاری نہ ہو ۔

۳۰۴ ۔ حصول رزق و روزینہ ۔ مثلث کے باب میں اسی موکل کے میں نے چند عملیات لکھے ہیں ۔ مربع کا نقش ۳۰۸ عدد یا رزاق کا بھی کام دیتا ہے ۔ اس کی عزیمت یہ ہوگی ۔ یا امواکیل بحق الحق بحق یا رازق ۔ پنج روپیہ روزینہ میرا مقرر کرد العجل الوحاً الساعۃ ۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ۱۶ نقش لکھے اور سامنے رکھ کر عزیمت ۳۰۸ مرتبہ پڑھے ۔ ۳۲ دن تک ایسا ہی کرے ۔ روزانہ نقش علیحدہ علیحدہ کر کے دریا میں ڈال دیا کرے ۔ ۳۲ دنوں کے بعد نصاب پورا کرے ۔ نصاب کے بعد دو نقش لکھے ۔ ایک سر پر باندھے اور ایک زیر مصلیٰ رکھے روزینہ انشاء اللہ حاصل ہوگا ۔ ہر روز سولہ نقش لکھنے ہیں ۔ اور ۳۰۸ بار عزیمت پڑھنی ہے ۔ جب تک مداومت رہے گی ۔ روزینہ جاری رہے گا ۔ تمام لوازمات خلوت بجا لا کر عمل کریں خزانۂ غیب سے حصول معمولی کام نہیں ہوتا ۔

اموا کیل ۔ رزاق

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

دفق ۳۰۰

۳۰۵ ۔ دیگر ۔ اس نقش کو چراغ مسی پر ماہ محرم میں عروج ماہ ساعت مشتری میں کندہ کرے اور ہر روز چار نقش لکھ کر چار فتیلے بنا کر چراغ میں روغن اور قدرے شہد ملا کر روشن کیا کرے ۔ اور جو عزیمت چراغ کے ارد گرد دی گئی ہے ۔ وہ چراغ کے پاس بیٹھ کر چودہ سو پچاس (۱۴۵۰) بار پڑھے ۔ بعد ازاں اسمائے

مؤکلات گیارہ سو بانوے (۱۱۹۲) بار پڑھے۔ اگربتی ابھی جل رہی ہو۔ اور عمل ختم ہوگیا ہو۔ تو عمل پڑھتا رہے خاموش نہ بیٹھے۔ اسی طرح چالیس یوم تک مکمل خلوت اور پرہیز کے ساتھ عمل کرے۔ جب چلہ پورا ہو جائے تو ہر ماہ کی بیسویں، اکیسویں و بائیسویں رات کو یہی عمل دہراتا رہے۔ انشا اللہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ اسمائے موکلات یہ ہیں۔

یاغنی اجب یاغعقصدائیل بحق یاغنی یاقیوم یاصمد یادائم

ایضاً

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

ایضاً

(عزیمت چاروں طرف لکھیں)

یا کلکائیلُ یا حَیوشُ بحقِ یاعَلزُوا اشیلُ اَجیبُوا دُھَائی یا عَزِیزُ یا مَلِیکُ۔

۳۰۶۔ مربع جوف خالی۔ یا منعم کا نقش پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ۔ اسم یا منعم کے اعداد ۲۰۰ کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۶ کو خانہ ۷ سے شروع کرکے بہ اضافہ چھ چھ بارہ خانہ تک ۶۶ عدد پر کیا باقی ۸ کسرات کے ۲۶ عدد قانون کے زائد کرکے خانہ ۸ میں ۹۲ درج کیا اور اسی رفتار سے نقش مکمل کیا۔ جو یہ ہے ←

۴۲	۶۰	۹۸	
۹۲	۶	۳۶	۶۶
۱۲	۱۱۰	۴۸	۳۰
۵۴	۲۴	۱۸	۱۰۴

۳۰۷۔ مثال دیگر۔ اسم یا دافع بلا کسر مربع جوف خالی کے طریقے پر اسمائے الٰہی کی لوحیں بنائی جاتی ہیں۔ موافق مطلب اسم لیا جاتا ہے۔ اور خانہ اول میں صاحب لوح کا نام لیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کی لوحیں بنانی ہو تو دو بنائی جاتی ہیں ایک میں طالب کا نام لکھا جاتا ہے۔ دوسری میں مطلوب کا۔ اور پھر ایک دوسرے پر رکھ کر موافق طبع ان کو کام میں لیا جاتا ہے جب تک نقش جمع رہتے ہیں۔ طالب و مطلوب اکٹھے رہتے ہیں۔ نقش مثالی اسم دافع یہ ہے ←

۳۵	۵۰	۷۰	
۶۵	۵	۳۰	۵۵
۱۰	۸۰	۴۰	۲۵
۴۵	۲۰	۱۵	۷۵

دفق ۱۵۵

۳۰۸۔ چال طبعی مربع جوف خالی۔ یہ چال طالب و مطلوب کے لئے کام دیتی ہے اور تسخیر و حب کے لئے خوب کام کرتی ہے۔ اس میں ساتواں خانہ خالی ہوتا ہے جس میں اسمار طالب و مطلوب درج کئے جاتے ہیں خانہ اول کی تعداد کو خانہ نمبر سے ضرب دیکر اس خانہ میں لکھا جاتا ہے۔

۶	۱۱	۱۲	۱
۱۳		۷	۱۰
۳	۱۴	۹	۴
۸	۵	۲	۱۵

اب چند نقوش سورتوں کے خالی جوف کے درج کئے

ہیں تاکہ عامل بوقتِ ضرورت ان سے کام لے سکے۔ ان کے فوائد و خواص اکثر کتب عملیات میں درج ہیں ان سورتوں کا عامل اگر کسی حاجت مند کو فائدہ پہنچانا چاہے تو یہی نقوش کام دیں گے۔ طریقہ اوپر یا منعم کا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اور نقوش وضع ہو سکتے ہیں۔

۳۰۹۔ سورہ انا فتحنا

۳۴۷۸۲	۶۳۷۶۷	۶۹۵۷۶	۵۷۹۷
۷۵۳۷۳		۴۰۵۷۹	۵۷۹۷۰
۱۷۳۹۱	۸۱۱۷۰	۵۲۱۷۳	۲۳۱۸۸
۴۶۶۷۶	۲۸۹.۸۵	۱۱۵۹۴	۵۶۹۶۷

دفق ۱۷۳۹۳۲

۳۱۰۔ سورہ مزمّل

۱۳۱۱۰	۲۴۰۳۵	۲۶۲۲۳	۲۱۸۵
۲۸۴۰۸		۱۵۲۹۵	۲۱۸۵۰
۶۵۵۵	۳۰۵۹۳	۱۹۶۶۵	۸۷۴۰
۱۷۴۸۰	۱۰۹۲۵	۴۳۷۰	۳۲۷۷۸

دفق ۶۵۵۵۳

۳۱۱۔ سورہ یاسین

۲۱۵۱۰	۳۹۴۳۵	۴۲۰۳۳	۳۵۸۵
۴۶۶۱۸		۲۵۰۹۵	۳۵۸۵۰
۱۰۷۵۵	۵۰۲۰۳	۳۲۲۶۵	۱۴۳۴۰
۲۸۶۸۰	۱۷۹۲۵	۷۱۷۰	۵۳۷۸۸

دفق ۱۰۷۵۶۳

۳۱۲۔ نادعلی باموکل و بشمخ

۷۴۹۹۴	۱۳۷۴۸۹	۱۵۰۰۰۳	۱۲۴۹۹
۱۶۲۵۰۲		۸۷۴۹۳	۱۲۴۹۹۰
۳۷۴۹۷	۱۷۵۰۰۱	۱۱۲۴۹۱	۴۹۹۹۶
۹۹۹۹۲	۶۲۴۹۵	۲۴۹۹۸	۱۸۷۵۰۰

دفق ۳۷۴۹۸۵

۳۱۳۔ ننانوے نام باری تعالیٰ

۷۲۹۰۱۸	۱۳۳۶۶۹۸	۱۴۵۸۲۲۳	۱۲۱۵۱۸
۱۵۷۹۷۴۰		۸۵۰۶۲۶	۱۲۱۵۱۸۰
۳۶۴۵۵۴	۱۷۰۱۲۵۸	۱۰۹۳۶۶۲	۴۸۶۰۷۲
۹۷۲۱۴۴	۶۰۷۵۹۰	۲۴۳۰۳۶	۱۸۲۲۷۷۶

دفق۔ ۳۶۴۵۵۴۶

چھٹا باب

نقش مخمس (۵ در ۵)

۳۱۴ - ادوار مخمس۔ یہ نقش منسوب بہ زہرہ ہے۔ اسے نقش مقلب القلوب بھی کہتے ہیں یہ اسم الٰہی دیانٌ سے متعلق ہے۔

دور اول طبعی۔ تعداد مطلوبہ سے ۶۰ عدد تفریق کرکے ۵ پر تقسیم کریں اور خانہ اول میں حاصل قیمت کو رکھ کر مقررہ چال سے لوح لکھیں۔ اگر کسر واقع ہو۔ تو کسر ایک کے لئے خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۴ ہو۔ تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ تعداد نقش طبعی ۶۵ ہے۔

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۴ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کرکے خانہ ششم پر رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے پر کریں۔

دور سوم۔ کل اعداد سے ۳۲ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کرکے خانہ ۱۱ میں رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دور چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد تفریق کرکے باقی کو دو پر تقسیم کرکے خانہ سولہ میں رکھیں اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دور پنجم بلاکسر۔ کل اعداد سے ۴۴ عدد تفریق کرکے باقی اعداد کو خانہ ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

۳۱۵ - رفتار مخمس طبعی۔ مخمس انواع واقسام سے لکھی جاتی ہے۔ تسخیر خلق اور تسخیر محبوب میں خوب کام کرتی ہے۔ بشرطیکہ نام طالب ومطلوب مع والدہ۔ آیات مناسبہ اور دیگر ملزومات کو ملحوظ رکھ کر لوح مکمل کریں۔ اور پھر اسے مشہور طریق سے استعمال کریں اب مخمس کی متعدد چالیں دی جاتی ہیں۔

۱۔ معتدل الدور

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۲۔ معتدل

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

۳۔ غیر معتدل

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۱۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۱۰	۶	۲۰

۴۔ معتدل

۹	۲۱	۱۳	۱۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۵۔ معتدل الدور

۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

۶۔ غیر معتدل

۱۸	۲۲	۲۱	۳	۱
۸	۴	۵	۲۵	۲۳
۱۲	۱۱	۱۶	۲۴	۲
۱۷	۱۳	۹	۷	۱۹
۱۰	۱۵	۱۴	۶	۲۰

۷۔ معتدل

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

۸۔ غیر معتدل

۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۶	۸	۲۳	۲۴	۴

۹۔ معتدل

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

۱۰۔ غیر معتدل

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

۱۱۔ معتدل

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

۱۲۔ معتدل

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

۱۳۔ معلق

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

۱۴۔ معتدل

۲۳	۲۰	۱۲	۹	۱
۷	۴	۲۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۳	۱۰	۲	۲۴
۵	۲۲	۱۹	۱۱	۸
۱۴	۶	۳	۲۵	۱۷

۱۵۔ تسلسل الدور

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

خواص مخمس طبعی

اعمالِ خیر

۳۱۶۔ برائے مودت و اُلفت۔ اگر مخمس کو اس وقت ترکیب سے لکھیں جب کہ طالع حوت ہو اور زہرہ شرف میں ہو۔ تو جذب القلوب اور الفت میں عظیم تاثر ظاہر کرتا ہے۔

۳۱۷۔ دیگر۔ زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے اور قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو تو اس وقت مخمس کو لکھ کر پانی میں ڈالے۔ اور اس پانی سے مرد اپنے وجود کو دھو کر شربت بنا کر جس عورت کو پلائے۔ تو وہ عورت تمام عمر لونڈی ہو جائے گی۔

۳۱۸۔ دیگر۔ اگر مذکورہ بالا وقت میں کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پُر کر کے اسے شربت میں دھوئے۔ اور مرد اپنے عضوِ تناسل کو پانی میں دھو کر اس کو شربت میں ملاتے اور جس عورت کو پلاتے وہ عورت عاشق ہو گی۔ اور تمام عمر فرماں برداری سے باہر نہ ہو گی۔

۳۱۹۔ دیگر۔ جب شرفِ زہرہ ہو۔ اور قمر بھی برج شرف میں ہو۔ نظر نیک اور ساعت قمر یا زہرہ کی ہو۔ اس وقت چاندی کی لوح پر نقش مخمس پُر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو اہلِ طرب کی تمام عورتیں اس سے دوستی و محبت رکھیں۔

۳۲۰۔ دیگر۔ جب شرف زہرہ ہو۔ تو لوحِ مسی پر طالب و مطلوب کے ناموں کی لوحِ مخمس تیار کر کے پاس رکھے تو اثر خاص دیکھیے۔

۳۲۱۔ محبت زوجین۔ اگر میاں بیوی یا دوستوں میں کسی وجہ سے ناچاقی ہو جائے تو جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ یا میزان کے ۴ درجہ پر ہو۔ اور قمر کی نظر زہرہ سے سعد ہو۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر پانی میں حل کر کے طالب و مطلوب کو پلائیں دونوں میں خلوص و محبت پیدا ہو۔

۳۲۲۔ بچوں کا دودھ پینا۔ جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ اس وقت قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لکھ کر شربت میں دھو کر اس بچہ کو پلائے جو دودھ نہ پیتا ہو۔ تو وہ فوراً دودھ پینے لگیگا۔

۳۲۳۔ عزیز خلق ہونا۔ جب زہرہ برج شرف میں ہو۔ اور مشتری اپنے گھر میں ہو۔ اور قمر برج سرطان میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لوح مسی پر کندہ کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اس کو عزیز رکھے گی۔

۳۲۴۔ فہیم و عاقل ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں نقش مخمس مشک و زعفران سے لکھ کر جس

لڑکے کو پلائیں وہ لڑکا خوش طبع، زیرک، فہیم، عاقل اور مقبول القول ہو جائے۔

۳۲۵۔ غالب ہونا۔ جب شرف زہرہ ہو۔ آفتاب بھی شرف میں ہو تو اپنے کام کا نقش مخمس مشک و زعفران سے شیر کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام لوگوں پر غالب رہے گا۔ مقابلہ، مباحثہ، کشتی اور جنگ میں کوئی اس پر غالب نہ آسکے گا۔

اگر مذکورہ بالا وقت میں سونے چاندی کے نگین پر نقش کندہ کر کے پاس رکھے تو بھی مندرجہ بالا خواص ظاہر ہوں گے۔

۳۲۶۔ برائے قوت۔ جب مریخ عقرب میں ہو قمر برج سرطان میں ہو۔ یا نظر تثلیث قمر و مریخ میں ہو۔ تو نقش مخمس کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور زور اس کے بدن میں ایسا پیدا ہوگا۔ کہ کوئی بھی اس کی قوت کو نہ پہنچ سکیگا۔ کشتی۔ جنگ اور مقابلہ کے کھیلوں میں ہمیشہ جیتے گا۔ بھاری چیزوں کو اٹھانا اس کے لئے آسان ہوگا۔

۳۲۷۔ برائے مجامعت۔ اگر اِس نقش کو مشک و زعفران سے مناسب وقت میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور امساک بڑھے گی۔ نیز مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔

اعمال شر

۳۲۸۔ عقد اللسان۔ قمر در عقرب میں حروف صوامت کی لوحِ مخمس بنا کر کام میں لائیں۔ تو خوب کام کرتی ہے۔

۳۲۹۔ برائے تقہیر و تذلیل۔ طالع عقرب یا دلو میں یا جب قمر و زہرہ میں نظر تربیع ہو۔ یا مقابلہ زحل و مریخ ہو۔ تو نام دشمن کا مرکز میں لکھیں اور نقش تیار کر کے دشمن کے مکان میں دفن کریں۔ تھوڑی مدت میں مکان منہدم اور ویران ہو جائے گا۔

۳۳۰۔ دیگر۔ طالع وقت جوزا ہو۔ عطارد بحالتِ منحوس ہو۔ قمر زحل سے مقرون ہو۔ یا مقابلہ پر ہو۔ تو ہفتہ کے دن ساعتِ زحل میں کچی اینٹ پر مخمس کو ترتیب دو۔ اور اینٹ کو دھو کر خانہ دشمن میں چھڑک دیں تو وہ گھر برباد ہو جائے گا۔

۳۳۱۔ تفریق مابین زوجین۔ تربیع قمر یا مریخ میں اس نقش کو لکھیں اور قلب لوح میں ہر دو کے نام لکھیں۔ پھر ۲۵ ٹکڑے قینچی سے کاٹ کر ان کے مکان میں پھینکیں۔ تو دونوں میں تفرقہ ہو جائے گی۔

۳۳۲۔ دیگر۔ جب آفتاب برج میزان یا قوس میں ہو۔ اور قمر برج نحس میں ہو۔ یعنی جدی یا عقرب میں۔ اور آفتاب سے نظر تربیع میں رکھتا ہو۔ طالع وقت منحوس ہو۔ تو دو شخصوں کی جدائی کا عمل مخمس تیار کر کے مردہ کافر کے کفن پر لکھیں اور قینچی سے ہر خانہ کو اس طرح جدا جدا کریں کہ تمام خانے درست

رہیں۔ اور ترتیب وار کاٹ کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔ اگر کفن کا کپڑا نہ مل سکے تو مطلوبہ اشخاص کے بدن کا مستعمل کپڑا حاصل کریں۔

۳۳۳۔ دشمن بیمار ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں مردہ کافر کی ہڈی پر دشمن کے نام کی مخمس تیار کر کے آگ کے نیچے دفن کریں۔ تو وہ بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۴۔ دیگر۔ اگر قمر برج دلو میں ہو اور زحل برج ثور یا اسد میں ہو۔ تو اس مخمس کو مردہ کافر کی ہڈی پر معہ نام دشمن کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کردے اور ایک نقش دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے تو وہ شخص بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۵۔ ہدایت۔ اعمال خیر یا شر میں تمام لوازمات و شرائطِ نقش کی پابندی کریں جو شروع کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ اور امراض کے یا پلانے کے نقش سات یا گیارہ یا اکیس وقتِ مقررہ پر لکھ کر رکھ لیں اور متواتر روزانہ پلایا کریں۔ یہاں تک کہ مطلب حاصل ہو۔

خواص مخمس وزوالکتابت

۳۳۶۔ فتح و جمعیت کیلئے۔ اگر فتح و جمعیت کے لئے کام کرنا مطلوب ہو۔ اور ہر کام میں آسانی ہونے اور مشقت سے بچنے کی ضرورت ہو اور حالات ایسے ہوں کہ جس کام ہاتھ ڈالتے ہوں وہ مشکلات میں پھنس جاتا ہو۔ تو آیت مبارکہ نصر من اللہ فتح قریب کے اعداد کے ساتھ اپنے نام کے اعداد شامل کر کے مخمس بنائے جو ذوالکتابتہ ہو۔ تو ہر دشواری اس پر آسان ہو یہ شکل جب تک پاس رہے گی فتح و نصرت ہر کام میں ساتھ دے گی۔ آیت کا نقش دیا جاتا ہے جس کی چال معتدل الدور نمبر ایک کے مطابق ہے۔

نصر ۳۴۰	من ۹۰	اللہ ۶۶	وفتح ۴۹۴	قریب ۳۱۲
۴۹۵	۳۱۳	۳۴۱	۸۶	۶۷
۸۷	۹۳	۴۹۶	۳۱۴	۳۴۲
۳۱۵	۳۴۳	۸۸	۶۴	۴۹۲
۶۵	۴۹۳	۳۱۱	۳۴۴	۸۹

دفق ۱۳۰۲

۳۳۷۔ برائے حُب۔ عین اسی طریقہ سے آیت یحبونھم کحب اللہ والذین آمنو اشد حبا للہ میں اسم طالب و مطلوب کے اعداد ملا کر مخمس ذوالکتابت تیار کر کے طالب کو دیں۔ اور بطریق حضر کام میں لائیں تو مطلوب حاضر ہوگا۔ اور اطاعت کرے گا۔ مثال نقش آیت کی دی جاتی ہے۔ چال

یحبونھم ۱۲۱	کحب اللہ ۹۲	والذین ۷۹۷	آمنواشد ۴۰۳	حبا للہ ۷۶
۸۰۰	۴۰۱	۷۴	۱۲۴	۹۴
۷۷	۱۲۳	۹۷	۷۹۸	۳۹۹
۹۵	۷۹۶	۴۰۲	۷۵	۱۲۵
۴۰۰	۷۸	۱۲۳	۹۳	۷۹۹

دفق ۱۴۹۳

اس کی معتدل نمبر ۱۴ کے مطابق ہے۔

۳۳۸۔ مخمس کہیعص۔

اگر کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ چاہیے کہ حروف کہیعص کی مخمس ساعتِ سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ اور روزانہ ۱۹۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کریں اور جس کام میں تشویش ہو اس کے لئے دعا کرے مقصود حاصل ہوگا۔

ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰
ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰
ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰
ص ۱۰	ک ۳۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰
ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵

دفق ۱۹۵

اگر اس اسم پر مداومت کرے یعنی ہمیشہ اس اسم کو پڑھتا رہا کرے تو جذب القلوب کی قوت پیدا ہو۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو لکھ کر سر پر باندھے شفا پائے۔

۳۳۹۔ مخمس حمعسق۔ اگر اس صورت کو دشمن کی زباں بندی کے لکھے۔ تو خدا اس کی زبان کوتاہ کرے۔ عقد اللسان میں اسے موثر پایا ہے۔ اکثر بزرگوں کا معمول ہے۔ مثال نقش ذوالکتابت دی جاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دفق ۲۷۸

۳۴۰۔ تسخیر انس۔ جب چاہیں کسی کو مسخر کریں تو نام اس کا معہ والدہ اور نام اپنا معہ والدہ کے اعداد لیکر قطب مخمس میں تمام کریں۔ بخور اس کا جلائیں اور تیار کر کے پاس رکھیں۔ وہ شخص فرماں بردار ہوگا۔ لوح طبعی طریقہ سے تیار کریں جو مطابق معتدل الدور نمبر ا ہو۔

علی ۱۱۰	۳۸۷	۷۰	۶۹۸	فاطمہ ۱۳۵
۶۹۹	۱۳۶	۱۱۱	۳۸۳	۷۱
۳۸۴	۶۷	۷۰۰	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۱۳	۳۸۵	۶۸	۶۹۶
زینب	۶۹۷	۱۳۴	۱۱۴	عائشہ ۳۸۶

دفق ۱۴۰۰

۳۴۱۔ تسخیر مطلوب۔ یہ طریقہ بھی حیرت انگیز اعجاز رکھتا ہے۔ کہ مخمس کے قطر اول میں اپنا نام رکھیں۔ نام والدہ خود قطرِ ثانی میں پھر نام مطلوب قطرِ سوم میں اور نام والدہ مطلوب قطرِ چہارم میں لکھیں۔ ان چاروں اسمائے کے اعداد بھی ہمراہ ان کے لکھے۔ اور ان اعداد کی قسمت ان خانوں میں طریق ہمراہ ان کے لکھے اور نقش کو مکمل کریں۔ طالب اس کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب مسخر ہوگا۔ عین اسی طرح نقش قہر و غضب کا بھی تیار کیا جا سکتا ہے جس نوع کا بھی نقش ہو اسکے تمام لوازمات اکٹھا کر کے لوح تیار کریں اثر ظاہر ہوگا۔

۳۴۲۔ عقد اللسان۔ اگر ایک آدمی کی زبان بندی کرنی ہو۔ تو اس کا نام لیں۔ اگر بہت سے ہوں تو تمام کے نام کے اعداد لے کر مخمس پر کریں جس کی مخصوص چال یہ ہے

چال عقد اللسان

۶	۸	۲۳	۲۴	۴
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۰۲۱
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰

البتہ بہتر یہ ہے کہ چار یا پانچ آدمیوں کی زبان بندی ایک نقش میں کریں۔ ہر در میں ایک ایک کا نام رکھیں اور بطریق تمتی و تنزل نقش پُر کریں۔ دیکھو قاعدہ نمبر ۳۴۶ کی مخمس دوم جس میں پانچ اسماء قائم ہیں۔

۳۴۳۔ جماعتی تفرقی کے لئے:۔ عام طریق کے مطابق نام لے کر مخمس ساعت میں مخمس پر کریں اس کی مخصوص چال ہے۔ جو یہ ہے ←

چال انتشار

۲۲	۲۵	۵	۷	۶
۱۸	۱۴	۱۵	۱۰	۸
۳	۹	۱۳	۱۷	۲۳
۲	۱۶	۱۱	۱۲	۲۴
۲۰	۱	۲۱	۱۹	۴

اس کے وسط میں ۱۳ کا عدد آتا ہے۔ لکھنے کے بعد قینچی سے نقش کے ۲۵ ٹکڑے کرے اور اس جگہ چھڑکے۔ جہاں لوگ جمع ہوں تو اس کے بعد منتفرق اور منتشر ہو جائیں گے۔ اگر نام لوگوں کے معلوم نہ ہوں۔ تو اسی چال سے آیت تفرقی جو مطلب کے موافق ہو اس میں پُر کر کے عمل میں لائیں۔ مطلب حاصل ہوگا۔ اگر عامل ہو۔ تو یہی طبعی نقش کام دے جاتا ہے۔ جس کے وسط میں ۱۳ کا عدد ہے۔ بشرطیکہ ساعت منحوس اور دیگر ملزومات کا لحاظ رکھا جائے۔

۳۴۴۔ اسم متعال۔ ساعت زہرہ میں جب کہ قمر و آفتاب میں نظر سعد ہو۔ لکھ کر جو شخص

م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	و ۱	ل ۳۰
و ۱	ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰
ت ۴۰۰	ع ۷۰	و ۱	ل ۳۰	م ۴۰
ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	و ۱
ع ۷۰	و ۱	ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰

وفق [illegible]

اپنے پاس رکھے رفیع القدر ہو اور چشم خلائق میں صاحب عزم و ہمت در اور ہیبت والا نظر آئے۔ عزیز و محترم ہو۔ منافع اس اسم کے بہت ہیں۔ تمام شرائط سے پُر کریں۔ اور تعداد کے مطابق روزانہ ورد کریں۔ اثرات اس کے خود ملاحظہ سے گزریں گے۔

مخمس اول - حی و قیوم

حی	ق	ی	و	م
۵۰	۱۴	۱۹	۳۹	۵۲
۲۸	۱۷	اللہ	۴۱	۲
۴۹	۲۰	۱۵	۴۳	۴۷
۹	۲۳	۶۴	۴۵	۳۳

وفق ۱۷۴

۳۴۵۔ اسمائے مبارکہ۔ چار نقش مخمس کے عجیب و غریب دیئے جاتے ہیں۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ چاروں نقش علیحدہ علیحدہ بھی عظیم خاصیتوں کے مالک ہیں۔ اگر ان تمام کو شرف زہرہ میں لکھ کر پاس رکھا جائے تو حرمت و عزت میں اضافہ ہو۔ محبوب الخلائق ہو۔ اگر آپ اپنے نام کے مطابق اسمائے الٰہی نکال ان کا نقش تیار کرنا چاہیں۔ تو انہی طریقوں کو کام میں لانا۔ تفصیل کے لئے میں نے مثالیں دے دی ہیں جس شخص نے اس طریق کو اختیار کیا۔ گویا اس نے قدرت کی عظیم طاقتوں کو پالیا۔ یہ علمائے روحانیت کے سینوں کے راز ہیں۔

مخمس دوم - پنج - اسمائے الٰہی

اللہ	۹۲	۲۶۰	۲۹۶	۲۰۱
۲۹۷	رب	۶۷	۸۸	۲۶۱
۸۹	۲۵۷	رحمن	۲۰۳	۶۸
۲۰۴	۶۹	۹۰	رحیم	۲۹۴
۲۵۹	۲۹۵	۲۰۰	۷۰	مالک

وفق ۹۱۵

مخمس اول حی و قیوم کی ہے جس کے بطن میں اسم ذات ہے۔ حصول عزت۔ حفظ جان۔ حفظ نفس اور علوئے مرتبت کے لئے ہے۔ اس اسم کے فوائد کے اثرات سے عاملین کا طبقہ بخوبی واقف ہے

مخمس دوم پانچ اسمائے الٰہی سے مرتب ہے۔ جو کہ حصول برکات۔ حصول عطا ہائے الٰہی۔ عز و وقار اور فتح مندی کے لئے ہے۔ مخمس سوم پنجتن پاک کا حامل دیدار روح مبارک جسد اطہران سے سرفراز ہوتا ہے اور اس کی پشت پر دنیوی امور میں اور روحانی امور میں ہاتھ اس روح کا ہوتا ہے۔ جس کے لئے سب سے زیادہ لگاؤ ہو۔ استخارہ میں بھی کام دیتا ہے۔

مخمس سوم (پنجتن پاک)

محمد	۱۳۴	۱۲۶	۱۲۱	علی
۱۲۹	۱۱۹	۱۰۸	۹۵	۱۳۲
۱۱۱	۹۳	فاطمہ	۱۲۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۲۵	۱۲۰	۱۰۹	۹۶
حسن	۱۱۲	۹۴	۱۳۱	حسین

وفق ۵۸۳

مخمس چہارم حب و تسخیر کے لئے اگر کسی کے پاس یہ لوح ہو تو تسخیر خلق کا کام دیتی ہے۔ ہر شخص اس سے الفت و مودت سے پیش آئے گا۔ دشمن اس کے سامنے فرماں بردار رہیں۔ دنیا میں سعادت مندی کا شہرہ حاصل کرے۔ یہ لوح تسخیر ہے۔ آزمودہ ہے۔ اور اکثر میرا معمول ہے۔ میں تسخیر کے کام اسی آیت سے لیتا ہوں۔

مخمس چہارم (دانہ لحب الخیر الشدید)

۳۴۷	۵۸	۱۰	۸۳۹	۳۸
۸۴۰	۳۹	لشدید	۵۴	۱۱
۵۵	دا	الخیر	لحب	۳۴۹
۴۱	۳۵۰	انہ	۸	۸۳
۹	۸۳۸	۳۷	۳۵۱	۵۷

وفق ۱۲۹۲

۳۴۶۔ میں مختلف اسماء و آیات کی مثالیں اس لئے دیتا ہوں۔ کہ آپ کسی وقت کوئی عمل استخراج کریں اپنے مطلب او مقصد کے تحت اسماء یا آیات کی امداد چاہیں تو نقش کے مخصوص طریقوں سے کام لے کر تاثیر حاصل کر سکیں۔ یہ یاد رکھیں کہ نقوش کی مخصوص چال اس کے اثر کے لئے طلسمی قوت کا کام دیتی ہے۔ جسے آپ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر اہل عرفاں خوب جانتے ہیں۔ البتہ تشریح سے میرا قلم قاصر ہے۔ نقوش کے نیچے میزان اس لئے لکھ دی گئی ہے کہ کسی وقت کتابت کی غلطی سے نقش کی غلطی ہو جائے تو اوفاق

(میزان) سے صحیح کئے جا سکیں۔ نقوش حسابی طریقہ سے باہر نہیں ہوتے۔ جو نقوش میزان سے گر جائے وہ ناقص ہو گیا اس لئے ہر نقش پر کرنے کے بعد اقطار و اضلاع کی جانچ کریں۔ تب کام میں لائیں۔ اور جب تک مقصود ہاتھ نہ آئے عزیمت یا اسماء لوح کو ان کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھتے رہیں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

مخمس وضعی

۳۴۷۔ لوح شرف زہرہ۔ اس مخمس کو لوحِ مسی پر وقتِ مقررہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جائے۔ تو خلائق میں بے حد عزت و تکریم پاتے۔ حکام اور وزرا کے نزدیک درجہ وقار ملے۔ تاثیر اس لوح کی عظیم ہے۔ تسخیرِ خلق کا نقش یہ ہے ←
چال مطابق معتدل مخمس نمبر ۱۲ ہے

۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۸	۳۰۰
۳۰۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۰۶	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۲	۳۱۱	۳۱۹	۳۰۷
۳۰۸	۳۱۶	۲۹۸	۳۱۲	۳۲۰
۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۲۹۹	۳۱۳

وفق ۱۵۴۴

۳۴۸۔ مخمس ہزار در ہزار۔ اس کے غرائب بے شمار ہیں۔ جب زہرہ شرف میں ہو۔ اس شکل کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تسخیرِ عالمِ ارواح و عالمِ سفلی و علوی اس کو حاصل ہو۔ محبوبِ خلائق ہو جس پر نظر کرے۔ وہی اس کا دوست ہو۔ فتح حاصل ہو۔ روزی کشادہ ہو۔ دنیا میں مشہور ہو معروف ہو۔ جمیع مطالب اور حوائج اس کی پوری ہوں۔ چال اس مخمس کی معتدل الدور نمبر ۱ کے مطابق ہے۔ یہ نقش مندرجہ ذیل چار امور میں بھی اپنی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نقش کے نیچے حاجت کے اسماء وغیرہ لکھ کر بطریقِ عام کام میں لائیں۔ امور یہ ہیں۔

۱۰۰۰۰…۹۴	۱۰۰۰۰…۱۰۰	۱۰۰۰۰…۱۰۶	۱۰۰۰۰…۱۱۳	۱۰۰۰۰…۸۹
۱۰۰۰۰…۱۰۷	۱۰۰۰۰…۱۰۸	۱۰۰۰۰…۹۸	۱۰۰۰۰…۹۵	۱۰۰۰۰…۱۱۱
۱۰۰۰۰…۹۰	۱۰۰۰۰…۹۶	۱۰۰۰۰…۱۰۲	۱۰۰۰۰…۱۰۳	۱۰۰۰۰…۱۰۹
۱۰۰۰۰…۹۸	۱۰۰۰۰…۱۰۴	۱۰۰۰۰…۱۱۰	۱۰۰۰۰…۹۱	۱۰۰۰۰…۹۷
۱۰۰۰۰…۱۱۲	۱۰۰۰۰…۹۳	۱۰۰۰۰…۹۲	۱۰۰۰۰…۹۹	۱۰۰۰۰…۱۰۵

وفق ۵۰۰…۱۰۰۰۰

(ا) بندھ جانا۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو دو اسموں کو نقش مذکورہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا کے فضل سے کشادہ ہو۔ وہ یہ ہیں۔ طہسعھفا یا کہعھفا

(ب) گھوڑے اور خچر کو باندھنا۔ کہ وہ بھاگ نہ سکیں، آوارہ نہ ہوں اور چرائے نہ جا سکیں۔ ایک رسی لائیں اور اس میں سات گرہ لگائیں۔ اس طرح کہ ایک دفعہ ذیل کی آیت پڑھ کر گرہ لگائیں پھر دوسری دفعہ پڑھ کر دوسری گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر زمین کے نیچے اصطبل میں دفن کر دیں۔ دوسری رسی اسی طرح اور تیار کریں۔ درمیان میں نقش ہزار در ہزار باندھ کر گردن میں باندھ دیں

بحکم خدا بستہ ہوگا۔ اگر چور بھی لے جائے تو رہائی پاتے ہی واپس آئے۔ فتالوا بلا ویکن کم انفسکم وتربصتم وارتبتم وغرتکم الامانی حتی جاء امر اللہ وغرکم باللہ الغرور

(ج) درماندہ نہ ہو۔ جو شخص اِن دو اسموں کو گھوڑے کے ساقِ پا میں باندھے وہ راستہ چلنے میں کبھی نہ تھکے۔ اگر گھوڑے کی گردن میں بھی باندھے تو بھی یہی خاصیت ہو۔ یا جھشی یا طفعا شولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

(د) مقابلۂ تقریر:۔ جو شخص ان دو اسموں کو نقش کے نیچے لکھ کر موم میں رکھے اور پھر زبان کے نیچے رکھے۔ کوئی شخص اس کی برابری نہ کر سکے۔ یا شلہکلفیا یا شمکیفا

مخمس خالی القلب

۳۴۹۔ مخمس میں یہ بھی ایک سریع التاثیر طریقہ ہے۔ اس کی دو چالیں دی جاری ہیں۔ رفتارِ اول کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر اتنے ہی اعداد ہر خانہ میں زائد کرتے جائیں یہ رفتار صرف وہاں پر کام کرے گی جہاں باقی کچھ نہ بچے۔

رفتار نمبر ۱

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰		۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۲	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

وفق = ۶۰

رفتار دوم کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ باقی اگر ۳۰ سے زیادہ ہو۔ تو خارجِ قسمت پر ایک بڑھا کر نقش پُر کریں۔ اگر ۳۰ سے کم ہو۔ تو صحیح خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور نقش پُر کریں جب خانہ ۱۹ کو لکھ لیں تو سر لوح کے چار پُر شدہ خانوں کے اعداد کی جمع لیکر اعداد وفق سے تفریق کر کے خانہ ۲۰ میں رکھیں۔ اور پھر مقررہ رفتار سے باقی خانے پُر کریں۔ نقش صحیح بن جائے گا۔

رفتار نمبر ۲

۸	۲	۱۶	(۲۰)	۱۴
۱۵	(۲۴)	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	(۲۳)
۴	۱۸	(۲۲)	۱۱	۵
(۲۱)	۱۰	۹	۳	۱۷

وفق = ۶۰

۳۵۰۔ مثلاً اسم نبی محمد اور اسم الٰہی یا باسط کے دو نقش دیئے جاتے ہیں۔ اسم محمد کا نقش زوج ہے اور اسم باسط کا نقش فرد ہے۔ دونوں خالی البطن ہیں۔

دونوں نقش صفحہ ۱۳۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

محمد کے عدد ۹۲ ÷ ۶۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۳۲

۲۸	۱۲	۳۲	۴	۱۶
۲	۱۴	۲۶	۲۰	۳۰
۱۸	۳۸		۱۲	۲۴
۱۰	۲۲	۱۶	۳۶	۸
۳۴	۶	۱۸	۲۰	۱۴

خانہ ۱۹ تک ۳۸ کا ہندسہ آگیا۔ اب سرلوح کے چاروں خانوں کو جمع کیا۔

۲۸ + ۳۲ + ۴ + ۱۶ = ۸۰ کو کل اعداد ۹۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۱۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں لکھا پھر دو دو کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔

باسط کے عدد ۷۲ ÷ ۶۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۱۲

۱۴	۳۲	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۳۶	۱۵
۳۵	۱۹		۶	۱۲
۵	۱۱	۳۴	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۳۳

خانہ ۱۹ تک ۱۹ عدد لکھا۔ اب سرلوح کے چاروں پُر شدہ اعداد کو جمع کیا۔

۱۴+۱۶+۲+۸ = ۴۰ کو کل اعداد ۷۲ سے تفریق کیا باقی ۳۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں رکھ کر مقررہ چال یعنی ایک ایک کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔

مخمس خالی القلب جس اسم یا جس مقصد کی چاہیں تیار کرسکتے ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ خانہ اول میں جو اعداد ہوں۔ ان کو ہر خانہ کے ہندسہ سے ضرب دیتے چلے جائیں نقش پر ہوجائے گا۔ اگر اس طریقے سے مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد لے کر نقش میں پُر کئے جائیں اور وسط میں اسم الٰہی مطلوب کا استخراج کرکے لکھیں۔ اور نقوش کے طریقے سے اسے استعمال میں لائیں۔ پھر اس اسم الٰہی کی عزیمت تیار کرکے روزانہ پڑھیں۔ تو چند دن میں مطلوب حاضر ہوجائے گا۔ یہ طریقہ حاضری مطلوب کے لئے بیحد موثر ہے۔ اسی طرح اور مطالب کے حصول کے لئے اسے تیار کرسکتے ہیں۔

مخمس خالی القلب کے اور تین نقش دیئے جاتے ہیں۔ عاملین بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ صفات و اثرات اکثر جگہ مرقوم ہیں۔ بوقتِ ضرورت موافق وقت میں لوح تیار کرکے سامنے رکھ کر متعلقہ سورتیں اعداد جمل کے مطابق روزانہ پڑھا کریں۔ تو ۱۱ یا ۲۱ دنوں کے اندر اندر مقصود حاصل ہوگا۔

۳۵۲۔ نقش پانزدہ آیات سجدات کلام مجید برائے برآمدن حاجات۔

۱۸۷۴۶	۲۶۷۸۴	۲۱۴۲۴	۲۶۷۸	۱۰۷۱۲
۱۳۳۹	۹۳۷۳	۱۷۴۰۷	۳۲۱۴۰	۲۰۰۸۵
۳۰۸۰۱	۲۵۴۴۱		۸۰۳۴	۱۶۰۶۸
۶۶۹۵	۱۴۷۲۹	۲۹۴۶۲	۲۴۱۰۲	۵۳۵۶
۲۲۷۶۳	۴۰۱۷	۱۲۰۵۱	۱۳۳۹۰	۲۸۱۲۳

وفق ۸۰۳۴۴

۳۵۲۔ نقش یا دیگر پانزدہ آیاتِ سجداتِ کلام مجید و سورۃ اذا جاء و شش آیات برائے حب و تسخیر عام۔

حب و تسخیر عام

۲۸۸۵۴	۴۱۲۳۲	۳۲۹۷۶	۴۱۲۲	۱۶۴۸۸
۴۰۶۱	۱۴۴۲۸	۲۶۷۹۳	۴۹۴۷۶	۳۰۹۱۵
۴۷۴۱۵	۳۹۱۵۹		۱۲۳۶۶	۲۴۷۳۲
۱۰۳۰۵	۲۲۶۷۱	۴۵۳۸۴	۳۷۰۹۸	۸۲۴۴
۳۵۰۵۷	۶۱۸۳	۱۸۵۴۹	۲۰۶۱۰	۴۳۲۹۳

وفق ۱۲۳۶۷۲

۳۵۳۔ نقش چہل اسم باموکل برائے دفع سحر و جادو و آسیب، جن و شیاطین

۱۳۳۶۰۲	۱۹۰۹۰۳	۱۵۲۶۸۸	۱۹۰۸۶	۷۶۳۴۴
۹۵۴۳	۶۶۸۰۱	۱۲۴۰۵۹	۲۲۹۰۷۵	۱۴۳۱۴۵
۲۱۹۵۳۲	۱۸۱۳۱۷		۵۷۲۵۸	۱۱۴۵۱۶
۴۷۷۱۵	۱۰۴۹۷۳	۲۰۹۹۸۹	۱۷۱۷۷۴	۳۸۱۷۲
۱۶۲۲۳۱	۲۸۶۲۹	۸۵۸۸۷	۹۵۴۳۰	۲۰۰۴۴۶

وفق ۵۷۲۶۲۳

زکات مخمس۔ یاد رہے کہ مثلث مربع اور مخمس کی زکات ادا کرنے کے بعد اور کسی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ باقی جملہ اقسام کے نقوش ان کے اضافے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلث اور مربع کی زکاتِ اکبر کا عامل مخمس کی زکاتِ اصغر ادا کرنے کے بعد اس کا بھی پورا عامل بن جاتا ہے۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کردیا گیا ہے۔ جلسہ خلوت با پرہیز۔ ترک لذت و حیوانات جملہ ہدایات کے بموجب تیار کرے اور ساعتِ زہرہ میں ۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دن تک لکھے۔ بخور روشن زہرہ کا کرے اور تمام نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ زکاتِ اصغر ادا ہوجائے گی۔ میں نے جس قدر ضروری شرح تعویذوں کے سلسلہ میں تھی بیان کردی ہے۔ اور کوئی نکتہ پوشیدہ نہیں رکھا۔ جب کوئی شخص میرے طریقوں پر زکات ادا کرنے۔ اور آخری روز ختم دلانے۔ تو مجھ نحیف کے حق میں بھی دعائے خیر کرے کہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ چونکہ علم کا صدقہ جاریہ اور فیض حسنہ میری طفیل آپ تک پہنچا۔ اس لئے یہ حق آپ پر ہوگیا۔ کہ میرے لئے دعائے خیر کیا کریں۔ خدا آپ کو بھی اپنے علم سے فیضیاب کرے۔ آمین۔

فائدہ۔ جس قدر بھی فرد نقش ہیں۔ ان کی خالی البطن اشکال اس کو زوج بنا دیتی ہیں۔ لہذا زوج امور کے لئے خالی البطن نقش سے کام لیں۔

(کاشف البرقی)

ساتواں باب

خواص نقش مسدس (۶ در ۶)

۳۵۴ ۔ ادوارِ مسدس ۔ یہ نقش منسوب بہ شرفِ آفتاب ہے ۔ عدد ۶ کو عدد متداخل کہتے ہیں ۔ یہ عدد تام ہے ۔

دور اول طبعی ۔ مسدس طبعی کے کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں ۔ عدد طرح ۱۰۵ ہیں ۔ طریقہ اس کے پُر کرنے کا یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ۔ ان سے ۱۰۵ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطابق چال پُر کریں ۔ اگر قسمت سے کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں ۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں ۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں ۔ کسر چار ہو تو خانہ ۱۳ میں ۔ کسر ۵ ہو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں ۔ مثلاً اسم جامع کا وضعی نقش مسدس پر کرنا ہے تو عدد جامع ۱۱۴ طرح ۱۰۵ باقی ۹ کو ۶ چھ پر تقسیم کیا ۔ حاصل قسمت ۱ باقی ۳ رہے ۔ نقش یہ ہے ←

یا جامع

۲۱	۱۷	۴	۹	۳۷	۲۶
۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۱۰	۳
۵	۸	۳۴	۲۹	۲۳	۱۵
۳۰	۳۳	۱۱	۲	۱۶	۲۲
۷	۶	۲۴	۱۴	۲۷	۳۶
۳۱	۳۲	۱۳	۲۵	۱	۱۲

موافق شکل نمبر ۹

دور دوم ۔ کل تعداد سے ۷۰ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو پانچ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

نقش سوم ۔ کل تعداد سے ۵۹ عدد کم کریں ۔ باقی کو اعداد کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور چہارم کل تعداد سے ۵۴ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو تین پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور پنجم ۔ کل تعداد سے ۶۱ عدد کم کرکے ۔ باقی اعداد کو ۰ د پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور ششم ۔ بلاکسر ۔ کل تعداد سے ۸۰ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو خانہ ۳۱ میں رکھ کر پُر کریں ۔ اس میں کسر نہیں ہوتی ۔

۳۵۵ ۔ اشکال مُسدّس ۔ چودہ مختلف چالیں دی جاتی ہیں ۔ دو نقش دوائر ہیں ۔ حسبِ ضرورت کام میں لائیں ۔

۱ ۔

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

۲ ۔ تسلسل الدور

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

۳ ۔

۴	۳۴	۳۲	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

۴ ۔

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

۵ ۔

۱۴	۲۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳
۱۸	۵	۳۰	۳۵	۴	۱۹
۲۱	۳۱	۸	۱	۳۴	۱۶
۲۲	۲	۳۳	۳۲	۷	۱۵
۱۳	۳۶	۳	۶	۲۹	۲۵
۲۴	۱۷	۱۱	۲۷	۹	۲۳

۶ ۔

۶	۲۸	۳۴	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۹	۳	۱	۳۵	۳۱

۷ ۔

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۴	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

۸ ۔ زوج الدور متدس

۲۴	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۴	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

۹-

۲۵	۳۶	۹	۴	۱۷	۲۸
۳	۱۰	۳۴	۲۷	۱۸	۱۹
۱۵	۲۲	۲۸	۳۳	۸	۵
۲۱	۱۶	۲	۱۱	۳۲	۲۹
۳۵	۲۶	۱۴	۲۳	۶	۷
۱۲	۱	۲۴	۱۳	۳۰	۳۱

۱۰-

۱	۳۵	۳۴	۵	۳۰	۶
۳۳	۱۱	۲۴	۲۱	۱۸	۴
۸	۲۲	۱۷	۱۲	۲۳	۲۹
۲۸	۱۶	۱۹	۲۶	۱۳	۹
۱۰	۲۵	۱۴	۱۵	۲۰	۲۷
۳۱	۲	۳	۳۲	۷	۳۶

۱۱-

۶	۸	۳۶	۳۳	۱۵	۱۳
۵	۷	۳۴	۳۵	۱۶	۱۴
۲۸	۲۶	۱۸	۲۰	۹	۱۰
۲۵	۲۷	۱۷	۱۹	۱۲	۱۱
۲۳	۲۱	۴	۱	۳۰	۳۲
۴	۲۲	۲	۳	۲۹	۳۱

۱۲-

۱	۳۴	۳۳	۳۲	۹	۲
۶	۱۱	۲۴	۲۱	۱۸	۳۱
۱۰	۲۲	۱۷	۱۲	۲۳	۲۷
۲۹	۱۶	۱۹	۲۶	۱۳	۸
۳۰	۲۵	۱۴	۱۵	۲۰	۷
۳۵	۳	۴	۵	۲۸	۳۶

۱۳-

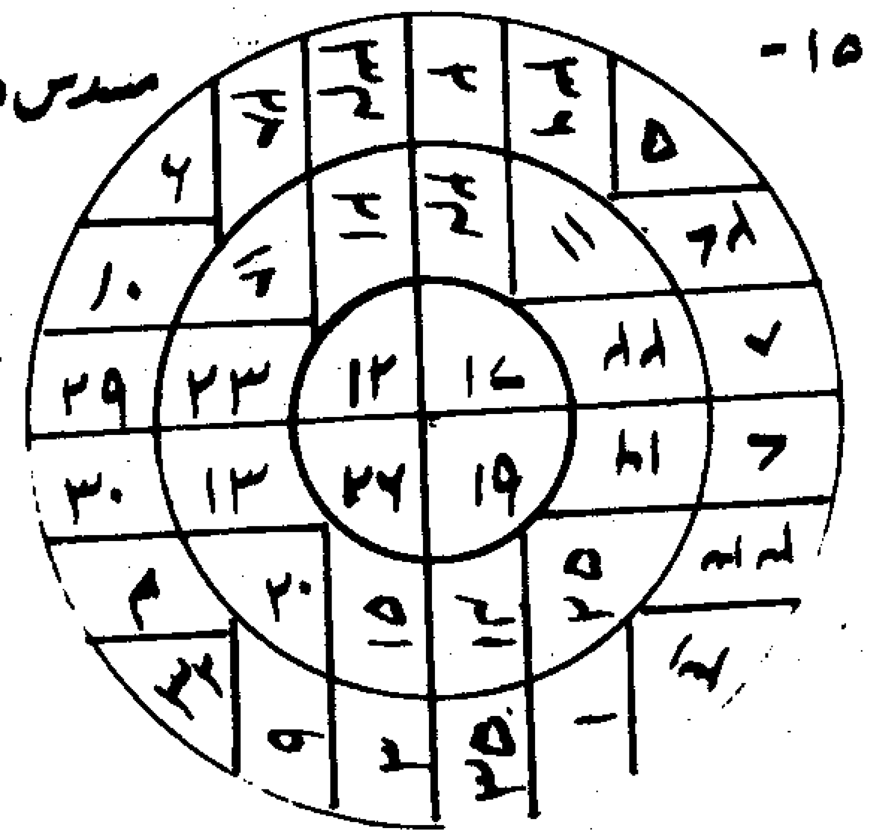
۱	۳۳	۳۲	۳۰	۶	۹
۳۶	۴	۵	۷	۲۸	۳۱
۱۱	۲۳	۱۸	۲۲	۱۰	۲۷
۱۴	۲۶	۱۵	۱۹	۲۹	۸
۲۴	۱۲	۲۱	۱۷	۳۵	۲
۲۵	۱۳	۲۰	۱۶	۳	۳۴

۱۴-

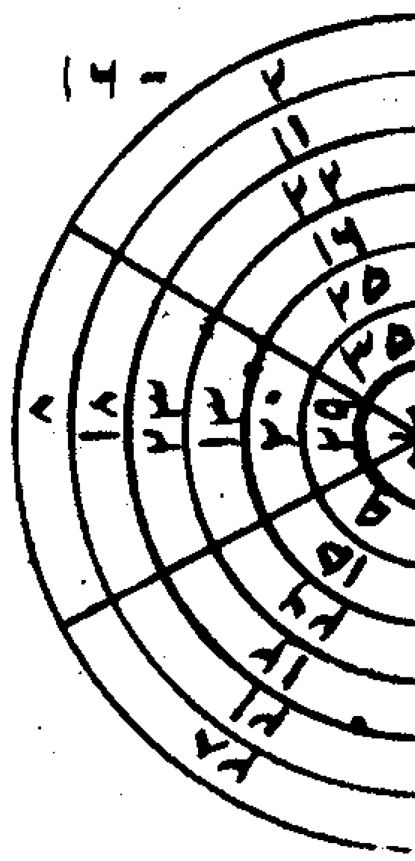
۱	۳۵	۲۳	۲۲	۱۲	۱۸
۳۴	۳۰	۵	۱۰	۲۹	۳
۲۴	۱۱	۲۸	۳۱	۴	۱۳
۱۶	۲۷	۸	۷	۳۲	۲۱
۱۷	۶	۳۳	۲۶	۹	۲۰
۱۹	۲	۱۴	۱۵	۲۵	۳۶

مسدس دوائر

۱۵-



۱۶-



مسدس دوائر شرفِ آفتاب میں مناسب آیات و اسماء سے تیار کی جاتی ہیں۔

خواص مسدس طبعی

۳۵۶۔ عزیز و مکرّم نزد سلاطین ۔ جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو جو شخص مسدّس لکھ کر اپنے پاس رکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اکابر۔ ملوک اور سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ کسبِ معاش کے لئے بہت بہتر ہے۔ قوت و شجاعت کے لئے بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ موافق اسماء و آیات کا تیار کیا جائے۔

۳۵۷۔ دیگر ۔ جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو لوحِ طلاح پر اس مسدس کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو مقبول خلائق ہو۔

۳۵۸۔ دردوں سے امان ۔ جب شمس برج حمل کے دسویں درجہ پر آئے۔ تو یہ نقش لکھ کر رکھ جس کسی کو درد ہو۔ اس کو دے فوراً آرام پائے۔ اگر ایک لوح مِستی پر لکھا جاتے تو وجہ المفاصل کے لئے جادو اثر ہے۔

۳۵۹۔ دوستی کے لئے ۔ اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھے۔

۳۶۰۔ غائب کو حاضر کرنا ۔ مقصود ہو۔ تو اس کے چھ ٹکڑوں پر ساعتِ شمس میں لکھے اور ساعتِ شمس چھ اطراف میں چھ جگہ آگ کے نیچے دفن کرے غائب یا مسافر جلا وطن جلد واپس آتے۔ یہی طریقہ طلبی مطلوب کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

۳۶۱۔ تسخیر خلق ۔ جب شرف مشتری ہو۔ تو مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور پگڑی میں باندھے تو مقلب القلب ہو اور تسخیر خلق ہو۔ روپیہ کی فراوانی ہو۔

۳۶۲۔ قوت کے لئے ۔ جب شرفِ مریخ ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو قوت و شجاعت اور فصاحت و بلاغت میں تمام لوگوں پر غالب آتے۔ فضلا اس کے تابع ہوں۔ جوانمرد اس کی اطاعت کا دم بھریں۔ کوئی شخص اس سے کسی کام کا معاوضہ طلب نہ کرے۔ بلا منّت لوگ اس کا کام کرنا فخر جانیں۔ سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھیں۔ یا پوست شیر پر یا لوحِ نقرہ پر لکھیں۔

۳۶۳۔ قوتِ مجامعت ۔ اگر پوست شیر پر مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو قوتِ مجامعت میں عظیم اثر دیکھے۔

۳۶۴۔ حفظ خود ۔ اگر مسدس اس وقت لکھے جب کہ قمر سعدین سے متصل ہو۔ اور پاس رکھے۔ تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۳۶۵۔ محبوب خلائق ۔ اگر تثلیث مشتری و زہرہ میں پوست آہو پر لکھ کر پاس رکھے تو عزیز خلائق ہوگا۔

۳۶۶۔ جذب و حُب ۔ اگر کسی کے نام کی مسدس اس وقت پُر کریں جب کہ قمر [illegible]

اور طالع قوس ہو۔ اور فتیلہ بنا کر جلائے تو وہ شخص فوراً حاضر ہوگا۔ یہ نقش محبت و صلح اور انجذاب نفوس میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

۳۶۷۔ گزند جانوران۔ اگر مسدس مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھی جائے تو سانپ بچھو اور تمام موذی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۶۸۔ بنیاد مکان۔ جب زحل برج جدی یا دلو میں ہو یا خانہ شرف میں ہو یا قمر جدی یا دلو میں ہو یا زحل سے نظر دوستی کی رکھتا ہو تو سنگ سیاہ پر مسدس لکھ کر بنیاد مکان میں رکھے تو مکان قائم و آباد رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوش حال رہیں۔

خواص مسدس وضعی

۳۶۹۔ لوح نورانی۔ جو شخص اس لوح کو لوح قمری پر کندہ کرکے پاس رکھے کہ یہ نقش آیت اللہ نور السموت کی پوری آیت شیئ علیم تک ہے (سورہ نور آیت ۳۵) اور اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ تو اس کا دل ہر اس چیز سے روشن ہو جائے گا جس کی وہ خواہش کرے۔ اور کوئی امر اس سے پوشیدہ نہ رہے۔ فراخی حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ رزق ایسی جگہ سے دے کہ اس کے وہم و گمان میں نہ ہو۔ اور رتبہ اتنا دے کہ دنیا رشک کرے۔ کل اعداد سات ۃ اور تین ۶ جو بجائے الف کے ہیں ملا کر ۱۶۶۱۱ ہوتے ہیں۔ بعض ۃ کے اعداد مطابق ہ پانچ لیتے ہیں۔ حالانکہ عربی قواعد کے مطابق تائے تانیث کو ہ کی طرح لکھ کر اوپر دو نقطے دیتے ہیں۔

نقش معظم آیت نور

۲۷۵۱	۲۷۸۵	۲۷۸۴	۲۷۵۵	۲۷۸۰	۲۷۵۶
۲۷۸۳	۲۷۶۱	۲۷۷۴	۲۷۷۱	۲۷۶۸	۲۷۵۴
۲۷۵۸	۲۷۷۲	۲۷۶۷	۲۷۶۲	۲۷۷۳	۲۷۷۹
۲۷۷۸	۲۷۶۶	۲۷۶۹	۲۷۷۶	۲۷۶۳	۲۷۵۹
۲۷۶۰	۲۷۷۵	۲۷۶۴	۲۷۶۵	۲۷۷۰	۲۷۷۷
۲۷۸۱	۲۷۵۲	۲۷۵۳	۲۷۸۲	۲۷۵۷	۲۷۷۶

وفق ۱۶۶۱۱

۳۷۰۔ فتوحات اور جذب القلوب

اس میں چال شکل مسدس نمبر ۲ کی ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک خانہ کا ہندسہ مقرر ہے۔ دوسرے پانچ خانے مقررہ چال سے پر کریں گویا ہر چھ خانے کے دور کا ایک الگ ہندسہ ہے۔ اور نقش میں چھ گروپ بنیں گے۔ پہلے تین گروپ کے اول خانے کا ہندسہ معلوم ہے اور

۷۸۶

والحکم	الہ واحد	لا الہ	الا ھو	الرحمن	الرحیم
۱۰۲	۵۵	۶۷	۴۳	۳۲۹	۲۸۹
۶۰	۷۱	۲۸۸	۱۰۴	۳۸	۳۲۴
۲۸۵	۳۲۷	۴۰	۶۸	۵۸	۱۰۷
۷۲	۲۸۴	۵۹	۳۲۸	۱۰۳	۳۹
۴۱	۱۰۶	۳۲۶	۵۶	۲۸۷	۶۹
۳۲۵	۴۲	۱۰۵	۲۸۶	۷۰	۵۷

وفق ۸۸۵

بعد کے تین گروپ کے آخری خانہ کا ہندسہ معلوم ہے۔ اعداد کو اس طرح پُر کریں۔ کہ آیات کے اعداد اوپر کے خانوں میں قائم رہیں۔ جیسا کہ مثال دے کر نقش پُر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی کے لئے آسان ہو۔ یہ طریق ترقی و تنزل کے طور پر ہے۔ مگر علمائے ہندسہ کے نزدیک ایک اور بھی طریقہ ہے۔ لیکن یہ مشکل ہے اس میں ایک طرف کی میزان گر جاتی ہے۔ مگر خصوصیت یہ ہے کہ مربع بطن مسدس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مربع کے ۱۲ خانے مقررہ چال سے پُر کرکے بقایا ہندسے اس میں پُر کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ مُربع کے باب میں یا فتاح کا نقش قاعدہ نمبر ۲۷۶ میں دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے مسدس کی چال یہ ہے اس مخصوص طریق کار سے بڑی مشکل سے مسدس پُر ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ چونکہ اوپر کے خانوں میں آیت کے الفاظ ہیں۔ اس لئے اعداد نہ لکھیں۔

والحکم	الہ واحد	لا الہ	لا ھو	الرحمن	الرحیم
۱۰۲	۵۵	۶۷	۴۳	۳۲۹	۲۸۹
۹۰	۱	۵۱۵	۱۱	۸	۲۶۰
۱۸۰	۱۲	۷	۲	۵۱۴	۱۷۰
۲۴۰	۶	۹	۵۱۷	۳	۱۱۰
۲۱۰	۵۱۶	۴	۵	۱۰	۱۴۰
۶۳	۱۹۵	۲۸۳	۳۰۷	۲۱	۱۶

وفق ۸۸۵

جب آفتاب شرف میں ہو تو اس لوح کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ خلقت پر ہیبت و رعب اس کا رہے۔ کوئی شخص بھی اس پر مسلط نہ ہو سکے۔ سحر اس پر کام نہ کرے۔ شجاع اور باہمت رہے جسمانی مقابلہ کرنے والوں کو اس لوح کا پاس رکھنا ہمیشہ فتحمندی لاتا ہے۔ جب تک لوح حامل کے پاس رہے گی فتوحات مناسب اور جذب القلوب کے فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے اثرات اس قدر وسیع اور عجیب و غریب ہیں کہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ صرف اتنا جان لیں کہ یہ لوح کلمہ ربوبیت و توحید ہے۔ رعب و جلال اس کا صاحب کشف ہی جان سکتے ہیں۔

۳۷۱۔ قیام و استحکام۔ یہ مسدس ذوالکتابت اسمائے باری تعالیٰ کی ہے۔ اس کے فوائد و اثرات عظیم ہیں۔ اس لوح سے قبضہ اختیار یا امر کی چیز کا ہمیشہ قائم نہیں رہتا ہے کوئی مرتبہ حاصل ہونے کے بعد دنیا کی کوئی طاقت اس سے علیحدہ نہیں کر سکتی۔ کوئی جائیداد حاصل ہونے کے بعد ہاتھ سے نہیں نکل سکتی۔ دشمن پر غلبہ ہوگا۔ تو پھر کبھی سرتابی کی جرأت نہ کر سکے گا۔ اس کو خدا کی قدوسی طاقتوں سے مدد ملے گی۔ دنیا کی کامرانیاں اسکے قدم چومیں گی۔

ھو	اللہ	الرحمن	الرحیم	الملک	القدوس
۱۱	۶۶	۳۲۹	۲۸۹	۱۲۱	۲۰۱
۲۰۳	۱۹۱	۱۳۷	۲۵۶	۱۷۰	۶۰
۹۳	۱۸۹	۱۳۹	۱۴۶	۲۵۴	۱۹۶
۲۳۷	۱۸۷	۱۴۱	۱۴۴	۲۷۶	۳۲
۲۹۹	۱۸۵	۱۴۳	۴۲	۱۷۶	۱۴۲
۱۷۴	۱۹۹	۱۲۸	۱۴۰	۲۰	۳۵۶

۳۷۲۔ رفع حاجات۔ اسم المستعان کا نقش تکسیری ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ ہر وہ اسم جو

مسدسی ہو۔ یعنی چھ حروف رکھتا ہو۔ اسی اسم کی طرح پُر کیا جا سکتا ہے۔ اگر بادشاہ۔ وزیر یا کسی حاکم اعلیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اس شکل کو کھینچے۔ اور اسم المستعان کو ۶۲۱ بار ایک ہی مجلس پڑھے اس کے درمیان بات نہ کرے۔ بعد وظیفہ اپنی حاجت کو حضرت حق تعالیٰ جل جلالہ سے طلب کرے اور متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ اپنے مقصود کو حاصل کرے اور یہ حق ہے کہ طالب اپنی مراد کو پہنچتا ہے۔

ن ۵۰	ا ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰	س ۶۰	م ۴۰
ا ۱	ع ۷۰	م ۴۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰	س ۶۰
ت ۴۰۰	ن ۵۰	س ۶۰	ا ۱	م ۴۰	ع ۷۰
س ۶۰	ت ۴۰۰	ن ۵۰	م ۴۰	ع ۷۰	ا ۱
م ۴۰	س ۶۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	ا ۱	ن ۵۰
ع ۷۰	م ۴۰	ا ۱	س ۶۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰

آٹھواں باب

خواص نقش مسبع (۷ در ۷)

۳۷۳۔ ادوارِ مسبع ۔ یہ نقش شرف مریخ سے متعلق ہے اور یا لطیفُ یا ولیُّ کے اسماء حسنیٰ کا نقش ہے۔ یہ فرد الفرد ہے۔ مسبع طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں۔

دورِ اوّل ۔ کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کرکے باقی کو سات پر تقسیم کرو۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک رہے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ باقی ۲ رہے۔ تو خانہ ۳۶ میں باقی ۳ رہے تو خانہ ۲۹ میں۔ باقی ۴ رہے تو خانہ ۲۲ میں۔ باقی ۵ رہے تو خانہ ۱۵ میں۔ باقی ۶ رہے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

وضعی مثال اسم منعم ۔ عدد ۲۰۰ طرح ۱۶۸ باقی ۳۲ کو ۷ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۴۔ باقی بھی ۴ رہا اس کے لئے خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ چال شکل مسبع اصم نمبر ۱ ہے۔ نقش یہ ہے۔

یا منعمُ

۱۲	۲۰	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳	۴
۳۰	۳۸	۴۶	۴۷	۵	۱۳	۲۱
۴۰	۴۸	۶	۱۴	۲۲	۳۱	۳۹
۷	۱۵	۲۳	۳۲	۳۳	۴۱	۴۹
۲۴	۲۶	۳۴	۴۲	۵۰	۸	۱۶
۳۵	۴۳	۵۱	۹	۱۷	۱۸	۲۷
۵۲	۱۰	۱۱	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴

دورِ دوم ۔ کل اعداد سے ۱۲۷ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ ۸ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں

دورِ سوم ۔ کل اعداد سے ایک سو عدد تفریق کرکے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۱۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم ۔ کل اعداد سے ۷۰ عدد طرح کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم ۔ کل اعداد سے ۸۸ تفریق کرکے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ششم ۔ کل اعداد سے ایک سو تین (۱۰۳) عدد تفریق کرکے باقی کو دو پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۳۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ہفتم ۔ کل اعداد میں سے ایک سو چھتیس (۱۳۶) عدد تفریق کرکے۔ باقی کو خانہ ۴۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۷۴۔ اشکال مسبع کی چودہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔ عدد طبعی ۱۷۵ ہوتے ہیں نقوش صفحہ ۱۴۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مسبع اصم نمبر۱

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

مسبع ذوحیدین نمبر۲

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

مسبع محلق نمبر۳

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

نوعدیگر نمبر۴

۴۸	۱۱	۴۳	۳۳	۱۶	۶	۳۸
۲۹	۱۹	۲	۴۱	۲۴	۱۴	۴۶
۳۷	۲۷	۱۰	۴۹	۳۲	۱۵	۵
۴۵	۳۵	۱۸	۱	۴۰	۲۳	۱۳
۴	۳۶	۲۶	۹	۴۸	۳۱	۲۱
۱۲	۴۴	۳۴	۱۷	۷	۳۹	۲۲
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۸	۴۷	۳۰

نوع دیگر نمبر۵

۳	۳۸	۴	۴۲	۴۳	۴۴	۱
۹	۱۵	۳۰	۳۳	۳۴	۱۳	۴۱
۴۸	۱۸	۲۶	۲۱	۲۸	۳۲	۲
۱۰	۳۶	۲۷	۲۵	۲۳	۱۴	۴۰
۴۵	۳۹	۲۲	۴۹	۲۴	۳۱	۵
۱۱	۳۷	۲۰	۱۷	۱۶	۳۵	۳۹
۴۹	۱۲	۴۶	۸	۷	۶	۴۷

مسبع محلق نمبر۶

۲۷	۴۰	۴	۱۷	۳۰	۴۳	۱۴
۱۱	۲۴	۳۷	۱	۲۱	۳۴	۴۷
۴۴	۸	۲۸	۴۱	۵	۱۸	۳۱
۳۵	۴۸	۱۲	۲۵	۳۸	۲	۱۵
۱۹	۳۲	۴۵	۹	۲۲	۴۲	۶
۳	۱۶	۲۹	۴۹	۱۳	۲۶	۳۹
۳۶	۷	۲۰	۳۳	۴۶	۱۰	۲۳

مسبع محقق نمبر۷

۳۸	۴	۳۹	۵	۴۱	۸	۴۰
۱۲	۴۶	۱۱	۴۵	۹	۱۰	۴۲
۳۰	۳۴	۳۳	۱۵	۱۳	۷	۴۳
۲۰	۱۶	۱۷	۳۷	۳۵	۴۸	۲
۲۴	۲۳	۲۸	۳۶	۱۴	۴۷	۳
۲۹	۲۵	۲۱	۱۹	۳۱	۶	۴۴
۲۲	۲۷	۲۶	۱۸	۳۲	۴۹	۱

مسبع اصم نمبر۸

۲۸	۱۹	۱۰	۱	۴۸	۳۹	۳۰
۲۹	۲۷	۱۸	۹	۷	۴۷	۳۸
۳۷	۳۵	۲۶	۱۷	۸	۶	۴۶
۴۵	۳۶	۳۴	۲۵	۱۶	۱۴	۵
۴	۴۴	۴۲	۳۳	۲۴	۱۵	۱۳
۱۲	۳	۴۳	۴۱	۳۲	۲۳	۲۱
۲۰	۱۱	۲	۴۹	۴۰	۳۱	۲۲

اصم مسبع نمبر۹

۲۸	۴۳	۸	۴۱	۱۰	۳۱	۶
۱	۲۷	۳۴	۱۷	۳۲	۱۵	۴۹
۴۸	۱۲	۲۶	۲۹	۲۰	۳۸	۲
۳	۲۷	۱۹	۲۵	۳۱	۱۳	۴۷
۴۶	۱۴	۳۰	۲۱	۲۴	۳۶	۴
۵	۳۵	۱۶	۳۳	۱۸	۲۳	۴۵
۴۴	۷	۴۲	۹	۴۰	۱۱	۲۲

مسبع نمبر۱۰

۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱

مسبع نمبر۱۱

۲۱	۳۱	۴۸	۹	۲۶	۳۶	۴
۲۲	۳۹	۷	۱۷	۳۴	۴۴	۱۴
۳۰	۴۷	۸	۲۵	۴۲	۳	۲۰
۳۸	۶	۱۶	۳۳	۴۳	۱۱	۲۸
۴۶	۱۴	۲۴	۴۱	۲	۱۹	۲۹
۵	۱۵	۳۲	۴۹	۱۰	۲۷	۳۷
۱۳	۲۳	۴۰	۱	۱۸	۳۵	۴۵

مسبع نمبر۱۲

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳	۴۲	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۴	۳۶	۲۶	۹

مسبع نمبر۱۳

۶	۴۱	۳۹	۴۳	۳	۱۰	۴۲
۴۸	۱۶	۳۱	۳۳	۱۳	۳۲	۲
۴۶	۳۶	۳۴	۲۳	۲۸	۱۴	۴
۴۵	۳۵	۲۹	۲۵	۲۱	۱۵	۵
۱۲	۳۰	۲۲	۲۷	۲۶	۲۰	۳۸
۱۰	۱۸	۱۹	۱۷	۳۷	۳۴	۴۰
۸	۹	۱۱	۷	۴۷	۴۹	۴۴

مسبع نمبر۱۴

۴۷	۳۸	۴۰	۴۳	۴	۲	۱
۱۱	۳۵	۳۰	۳۳	۱۴	۱۳	۳۹
۹	۱۹	۲۸	۲۱	۲۶	۳۱	۴۱
۸	۱۸	۲۳	۲۵	۲۷	۳۲	۴۲
۶	۱۶	۲۴	۲۹	۲۲	۳۴	۴۴
۴۵	۳۷	۲۰	۱۶	۳۶	۱۵	۵
۴۹	۱۲	۱۰	۷	۴۶	۴۸	۳

خواص مسبع طبعی

۳۷۵ - اس عدد کو کامل گنتے ہیں - کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اس کے بہت سے خواص رکھے ہیں۔ اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے - مثلاً سات آسمان - سات ستارے - سات طبقات - سات سمندر - اور قرآن مجید ہفت سبع ہے بہشت - و دوزخ کے سات درجات ہیں - انسان کو سات اعضا دیئے - عمر کو سات احوال یہ کہ اول رضیع - دوم فطیم - سوم صبی چہارم علام - پنجم شباب ششم کہل - ہفتم شیخ - نیز سات حروف کلمہ - لا - الہ - الا - اللہ - محمد - رسول - اللہ - ہفتہ کے سات دن - ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ حضرت آدم کو جمعرات - اور بہترین موجودات حضرت محمد کو جمعہ اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا۔

۳۷۶۔ قوت حافظہ:۔ اگر لوح مسبع کو شرف عطارد میں مشک و زعفران سے سفید پارچہ حریر پر لکھ کر ہمراہ شربت مصری کے دھو کر پلائیں۔ تو برائے قوتِ حافظہ بہت اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی پر نسیان غالب ہو۔ تو جب اس شکل کو پاس رکھے۔ تو جو کچھ فراموش کیا ہو۔ یاد آجاتے۔ کند ذہن لڑکا ذہین ہو جائے۔ عقل اس کی کامل ہو جاتے اور علم و دانش سے بہرہ ور ہو۔ اس لوح کا حامل وزرار اور ارباب علم دفن میں عزیز و محترم ہوتا ہے۔ شعراء و فصحار کو چاہیئے کہ وہ اپنی عظمت کو دوسروں سے منوانے کے لئے اس لوح کو پاس رکھے۔

۳۷۷۔ کامیابی امتحان جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ اور وہ نحوستوں سے پاک ہو۔ اور عطارد درجۂ شرف پر ہو تو علم میں ترقی، امتحان میں کامیابی اور آسانیٔ علم کے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔

۳۷۸۔ مشکلات سے نجات:۔ جو شخص اس شکل کو مناسب وقت پر لکھ کر پاس رکھے مشکل کام بڑے اس پر آسان ہوں۔ اور خواہ وہ کتنی ہی مشکلات میں کیوں نہ گھرا ہو۔ اس سے بہ آسانی باہر نکلے اور آسودگی پائے

۳۷۹۔ قوت باہ جس شخص کو مباشرت میں ضعف معلوم ہوتا ہو۔ اس شکل کو اپنے پاس رکھے۔ تو عظیم قوت دیکھے۔

۳۸۰۔ حفاظت زخم۔ اگر شرف مریخ میں لطالع حمل یا جدی لوہے کی لوح پر کندہ کیا جائے تو ضرب ہتھیار سے محفوظ رہے۔ لڑائی میں فتح پائے۔ افسروں کے نزدیک قدر پائے۔

۳۸۱۔ تسخیر خلق۔ اگر تثلیث یا تسدیس مشتری یا مریخ میں یہ نقش تیار کیا جاتے تو تسخیر خلق کرے۔ اس کا حامل خلقت میں ہر دل عزیز اور مقبول القول ہوگا۔ اگر ایسی لوح پانی میں حل کر کے محبوب کو پلائے تو سخت دل نرم ہو جائے۔

۳۸۲۔ **برائے نفاق**۔ اگر پوستِ خر پہ ساعتِ زحل میں لکھے۔ اور نام دونو کا لکھ کر قبرستان میں دفن کرے۔ تو ان دونو کے درمیان نفاق ہو۔

۳۸۳۔ **حُبّ و تسخیر**۔ ساتویں ماہ کے ساتویں دن ساتویں ساعت میں اس کو لکھے اور مطلب نیچے لکھ کر مرغی کے انڈے میں رکھے۔ جس میں سے زردی نکال لی گئی ہو۔ پھر اس انڈے کو چولہے کے نیچے دفن کردے کہ حرارت اس کو پہنچے۔ محبت میں ایسا عظیم اثر پیدا کرے گی۔ کہ مطلوب کا دل آتشِ فراق میں جلنا شروع ہوگا۔ اور وہ ملاقات کے لئے بیتاب ہوگا۔

۳۸۴۔ **معزز و مکرم ہو**۔ اگر مندرجہ ذیل مطلق شکل کو شرفِ عطارد میں لکھے اور ارد گرد ایسے ہی کلمات لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو خلقت میں عزیز و محترم ہو۔ تسخیر خلق کے لئے پُر اثر ہے۔ خواص اسکے بہت ہیں اور شرح طوالانی ہے۔ حامل لوح ہذا خود اس کے اثرات ملاحظہ کرے گا۔

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد وسلام علی

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد للہ وسلام

علی عباد اللہ الذین اصطفیٰ ام من یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء ویجعلکم خلفاء فی الارض

عباد اللہ الذین اصطفیٰ وانک لعلی الہدیٰ ورحمۃ المومنین فتوکل علی اللہ انک علی الحق المبین

نانواں باب

خواص نقش ثمن (۸ در ۸)

۳۸۵ - ادوار ثمن - یہ شرف مشتری سے متعلق ہے۔ اور زوج الزوج نقش ہے۔ اِس عدد کو آتش ارق بھی کہتے ہیں۔

دور اول طبعی - اس کے کل اعداد ۲۶۰ ہوتے ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵۲ تفریق کر کے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کریں۔ کسروں کو ڈالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایک کسر آئے تو خانہ ۵۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۹۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۴۱ کسر چار کے لئے خانہ ۳۳۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۲۵ کسر ۶ کے لئے خانہ ۱۷۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ نقش پُر ہو جائیگا۔

دور دوم - کل اعداد میں سے ۱۹۷ عدد طرح کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم - کل اعداد میں سے ۱۵۸ عدد طرح کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۱۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم - کل اعداد میں سے ۱۳۵ عدد طرح کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھیں۔ نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور پنجم - کل اعداد میں سے ۱۲۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۳۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم - کل اعداد میں سے ۱۳۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل اعداد میں ۱۶۲ عدد تفریق کر کے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل اعداد میں سے ۲۰۳ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۵۷ میں رکھیں۔ اور نقش پُر کر دیں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۸۶ - اشکال ثمن سے تیرہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔

نقش اسم فتاح مطابق دور اول و چال نمبر۱

۶۰	۶۳	۷۴	۴۵	۴۴	۷۹	۹۵	۲۹
۸۴	۳۰	۴۳	۸۰	۷۳	۴۶	۵۹	۶۴
۴۷	۷۶	۶۱	۵۱	۳۱	۹۷	۷۷	۴۲
۷۸	۴۱	۳۲	۹۶	۶۲	۵۷	۴۸	۷۵
۳۳	۹۱	۸۳	۴۰	۴۹	۷۰	۶۷	۵۶
۶۸	۵۵	۵۰	۶۹	۸۴	۳۹	۳۴	۹۰
۳۸	۸۱	۹۳	۳۵	۵۴	۶۵	۷۲	۵۱
۷۱	۵۲	۵۳	۶۶	۹۲	۳۶	۳۷	۸۲

چال ثمن معتدل الدور نمبر۱

۳۲	۳۵	۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۶۲	۱
۶۱	۲	۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۳۱	۳۶
۱۹	۴۸	۳۳	۳۰	۳	۶۴	۴۹	۱۴
۵۰	۱۳	۴	۶۳	۳۴	۲۹	۲۰	۴۷
۵	۵۸	۵۵	۱۲	۲۱	۴۳	۳۹	۲۸
۴۰	۲۷	۲۲	۴۱	۵۶	۱۱	۶	۵۷
۱۰	۵۳	۶۰	۷	۲۶	۳۷	۴۴	۲۳
۴۳	۲۴	۲۵	۳۸	۵۹	۸	۹	۵۴

نصف الدور نمبر۲

۱۶	۵۱	۵۴	۹	۸	۵۹	۶۲	۱
۵۳	۱۰	۱۵	۵۲	۶۱	۲	۷	۶۰
۱۱	۵۶	۴۹	۱۴	۳	۶۴	۵۷	۶
۵۰	۱۳	۱۲	۵۵	۵۸	۴۳	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳	۴۶	۱۷
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۴۵	۱۸	۲۳	۴۴
۴۷	۴۰	۳۳	۳۰	۱۹	۴۸	۴۱	۲۲
۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۲۰	۴۷

طریقہ قسمت نمبر۳

۳۲	۳۱	۴۳	۴۴	۵۳	۵۴	۲	۱
۳۰	۲۹	۴۱	۴۲	۵۵	۵۶	۴	۳
۴۹	۵۰	۶	۵	۲۸	۲۷	۴۷	۴۸
۵۱	۵۲	۸	۷	۲۶	۲۵	۴۵	۴۶
۱۰	۹	۶۱	۶۲	۳۵	۳۶	۲۴	۲۳
۱۲	۱۱	۶۳	۶۴	۳۳	۳۴	۲۲	۲۱
۳۹	۴۰	۲۰	۱۹	۱۴	۱۳	۵۷	۵۸
۳۷	۳۸	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۵۹	۶۰

طریقہ محقق نمبر۴

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

طریقہ محلق نمبر۵

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۹	۲۰	۴۴	۱۹	۴۸	۴۹	۱۵	۵۶
۱۰	۱۸	۳۳	۳۵	۳۸	۲۵	۴۷	۵۵
۵۴	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۲	۱۱
۱۲	۲۳	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۲	۵۳
۵۲	۴۱	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۴	۱۳
۵۱	۵۰	۲۱	۴۶	۱۷	۱۶	۴۵	۱۴
۶۴	۷	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۵۷

روشن قدسی موخر نمبر۶

۲۴	۴۳	۵۸	۵	۲۰	۴۷	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۳	۴۴	۶۱	۲	۱۹	۴۸
۷	۶۰	۴۱	۲۲	۳	۶۴	۴۵	۱۸
۴۲	۲۱	۸	۵۹	۴۶	۱۷	۴	۶۳
۳۲	۳۵	۵۰	۱۳	۲۸	۳۹	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۳۱	۳۶	۵۳	۱۰	۲۷	۴۰
۱۵	۵۲	۳۳	۳۰	۱۱	۵۶	۳۷	۲۶
۳۴	۲۹	۱۶	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۵۵

محلق نصف الربع نمبر۷

۳	۱۴	۵۲	۶۱	۶۴	۱۱	۵۳	۲
۵	۱۸	۴۸	۴۶	۴۴	۲۴	۱۵	۶۰
۵۹	۱۶	۳۲	۳۵	۴۸	۲۵	۴۹	۶
۵۸	۲۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۴۲	۷
۸	۴۳	۲۷	۴۰	۲۳	۳۰	۲۲	۵۷
۹	۴۵	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۲۰	۵۶
۵۵	۵۰	۱۷	۱۹	۲۱	۴۱	۴۷	۱۰
۶۳	۵۱	۱۳	۴	۱	۵۴	۱۲	۶۲

روشن قدسی مقدم نمبر ۸

۴۲	۵۹	۸	۲۱	۳۸	۵۵	۱۲	۲۵
۷	۲۲	۴۱	۶۰	۱۱	۲۶	۳۷	۵۶
۵۷	۴۴	۲۳	۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۰
۲۴	۵	۵۸	۴۳	۲۸	۹	۵۴	۳۹
۴۶	۶۳	۴	۱۷	۳۴	۵۱	۱۶	۲۹
۳	۱۸	۴۵	۶۴	۱۵	۳۰	۳۳	۵۲
۶۱	۴۸	۱۹	۲	۴۹	۳۶	۳۱	۱۴
۲۰	۱	۶۲	۴۷	۳۲	۱۳	۵۰	۳۵

مثمن نمبر ۹

۱	۳۲	۴۷	۵۰	۳	۳۰	۴۵	۵۲
۳۸	۴۹	۲	۳۱	۴۶	۵۱	۴	۲۹
۲۸	۵	۵۴	۴۳	۲۶	۷	۵۶	۴۱
۵۳	۴۴	۲۷	۶	۵۵	۴۲	۲۵	۸
۹	۲۴	۳۹	۵۸	۱۱	۲۲	۳۷	۶۰
۴۰	۵۷	۱۰	۲۳	۳۸	۵۹	۱۲	۲۱
۲۰	۱۳	۶۲	۳۵	۱۸	۱۵	۶۴	۳۳
۶۱	۳۶	۱۹	۱۴	۶۳	۳۴	۱۷	۱۶

مثمن نمبر ۱۰

۱	۲	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۷	۸
۹	۱۰	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۱۵	۱۶
۴۸	۴۷	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۲	۴۱
۴۰	۳۹	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۴	۳۳
۳۲	۳۱	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۲۶	۲۵
۲۴	۲۳	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۱۸	۱۷
۴۹	۵۰	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۶	۵	۴	۳	۶۳	۶۴

مثمن نمبر ۱۱

۳۳	۸	۳۶	۶۰	۵۳	۴۵	۹	۱۷
۳۵	۵۹	۲	۲۶	۲۳	۱۵	۵۴	۴۶
۵۵	۴۷	۲۲	۱۴	۳	۲۷	۳۴	۵۸
۲۱	۱۳	۴۱	۴۹	۶۴	۴۰	۴	۲۸
۱۲	۲۰	۵۶	۴۸	۲۳	۵۷	۲۹	۵
۴۲	۵۰	۱۱	۱۹	۳۰	۶	۶۳	۳۹
۶۲	۳۸	۳۱	۷	۱۰	۱۸	۴۳	۵۱
۱	۲۵	۶۱	۳۷	۴۴	۵۲	۲۴	۱۶

مثمن نمبر ۱۲

۲	۶۴	۶۱	۵۷	۵۶	۱۰	۷	۳
۶	۱۹	۵۰	۴۸	۴۲	۱۶	۲۰	۵۹
۱۱	۲۱	۲۵	۳۸	۳۵	۳۲	۴۴	۵۴
۱۴	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۱
۵۲	۴۱	۳۰	۳۳	۴۰	۲۷	۲۴	۱۳
۵۳	۴۷	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۱۸	۱۲
۶۰	۴۵	۱۵	۱۷	۵۳	۴۹	۴۶	۵
۶۲	۱	۴	۸	۹	۵۵	۵۸	۶۳

مثمن نمبر ۱۳

۱	۵۱	۴۳	۲۵	۲۴	۳۸	۶۲	۱۶
۵۲	۲۶	۲	۴۴	۳۷	۱۵	۲۳	۶۱
۲۲	۴۰	۶۴	۱۴	۳	۴۹	۴۱	۲۷
۶۳	۲۱	۱۳	۳۹	۴۲	۴	۲۸	۵۰
۳۴	۱۲	۲۰	۵۸	۵۵	۲۹	۵	۴۷
۱۱	۵۷	۳۳	۱۹	۳۰	۴۸	۵۶	۶
۴۵	۷	۳۱	۵۳	۶۰	۱۸	۱۰	۳۶
۳۲	۴۶	۵۴	۸	۹	۵۹	۳۵	۱۷

خواص مثمن طبعی

۳۸۷۔ **موافقت**۔ اگر موافقت کی ضرورت ہو تو شرفِ مشتری میں تیار کر کے پاس رکھیں تو وزرار۔ علمار۔ حکام۔ اصحاب قلم اور تجّار کے نزدیک محترم و مکرم ہوگا۔

۳۸۸۔ **حصولِ نفع**۔ جب قمر کا قران مشتری کے ساتھ ہو۔ تو جو تاجر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو خرید و فروخت میں بے حد نفع ہو۔

۳۸۹۔ **بارش ہو**۔ جب خشک سالی ہو۔ تو جب قمر برج آبی میں ہو طالع آبی ہو۔ اور قمر کے نظرات سعد کواکب کے ساتھ موافق ہوں۔ تو اس شکل کو لکھیں اور بلند مقام پر پوشیدہ کریں۔ بارش آئے گی خشک چشموں سے پانی نکلے گا۔ اور زراعت میں برکت ہوگی۔

۳۹۰۔ **کشائش رزق** کے لئے ضرورت ہو تو نقش کے خانہ اول میں ۲۴۱ عدد رکھ کر چال مقررہ سے نقش پُر کریں۔ درمیان میں قدرے عود رکھ کر موم جامہ کریں۔ اور مناسب دھونی دے کر پاس رکھیں۔ کشادگی ظاہر ہوگی۔

اگر کسی ایسے چشمے کے پانی میں اس کو حل کریں جو رو بہ قبلہ جاری ہو۔ پھر اس پانی سے غسل کریں تو بھی یہی اثر جاری ہوگا۔

۳۹۱۔ **کشائش کارہا**۔ اگر ۲۴۱ عدد خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں تو چشم خلائق میں عزیز ہوں۔ اور معاملات دنیوی اس پر کشادہ ہوں اور حقیقت انکی ظاہر ہو جائے۔

۳۹۲۔ **بستہ کشادہ کرنا**۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو لوح مثمن سے کھولتے ہیں۔ عدد ۲۴۱ کو خانہ۔ اول میں رکھتے ہیں اور نقش مکمل کر کے اس پانی میں حل کریں جو کنوئیں سے نکل رہا ہو اور پھر اس سے غسل کریں۔ دو شکلیں لکھنی چاہئیں۔ ایک سے مرد نہائے دوسری سے عورت۔ دونوں کشادہ ہوں

۳۹۳۔ **برائے حب**۔ اگر کسی سے دلی تعلق کی خواہش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر قدرے عود ساتھ رکھ کر فتیلہ بنا کر جلائے۔ تو مطلب حاصل ہوگا جس کے لئے نقش تیار کیا جائے گا۔ خواہ وہ دوستی سے ہو یا خصومت سے۔

۳۹۴۔ **فتوحات عظیم**۔ اگر عدد ۲۴۱ کو اس شکل کے خانہ اول میں رکھ کر نقش لکھیں۔ درمیان میں عود و نبات رکھ کر لپیٹیں اور اپنے پاس رکھیں تو فتوحات حاصل ہوں۔

۳۹۵۔ **طلبئ مطلوب**۔ اگر عدد ۲۲۱ کو خانہ اول میں رکھ کر اس وقت پُر کریں۔ جب کہ قمر و مشتری میں سعد نظر ہو۔ اور نقش کے درمیان بادنجاں رکھ کر لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش کے نیچے نام مطلوب کا بھی ہو تو مقصود حاصل ہوگا۔

۳۹۶۔ **تھکن نہ ہو**۔ اگر کوئی شخص اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو راہ چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

۳۹۷۔ **ڈر۔ خوف**۔ اگر رات کو کوئی ڈر اور خوف کھاتا ہو۔ تو اس کو لکھ کر دیں۔ امین میں رہے۔

۳۹۸۔ **مرض جانوراں**۔ اگر جانوروں اور حیوانات کو دردِ شکم یا کوئی اور عارضہ ہو۔ تو اس نقش کو آٹے میں لپیٹ کر اسے کھلائیں اور دوسرا نقش باندھیں تو فوراً شفا ہو۔

جب مریخ کا مشتری سے اتصال ہو۔ شکاری جانوروں کے مرض پر کھلائیں۔ تو شفا ہو۔

۳۹۹۔ برائے غائب۔ اگر غائب آنے میں دیر کرے۔ تو اس شکل کو مناسب ساعت میں جب کہ قمر برج جوزا میں ہو یا برج میزان میں ہو لکھیں۔ پشت پر نام غائب کا لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں تو وہ غائب جلد واپس آئے۔

۴۰۰۔ دیگر۔ اگر کوئی اپنے یار دوست سے بہت دور پڑا ہے۔ ملنے کا کوئی چارہ نظر نہ آئے تو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ایسے اسباب پیدا ہوں۔ کہ وہ دوست کے پاس پہنچے۔

۴۰۱۔ بحالی عہدہ ۔ اگر کسی سے کوئی عہدہ یا منصب چھن جائے تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بحال ہو جائے۔

۴۰۲۔ امن و حفظ۔ اگر کوئی شخص جو ظلم سے ڈرتا ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ امان میں رہے۔

۴۰۳۔ معاملات حل ہوں۔ جب کوئی شخص کسی کو مال قرض دے۔ یا ایسا معاملہ معاملہ کرے۔ کہ اس میں توقف ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اس کو پوشیدہ کرے وجہ مذکور سلامتی سے واپس ملے۔

۴۰۴۔ ترقی دوکان۔ اس شکل کو قِران قمر و مشتری میں سعد ساعت میں لکھ کر دوکان میں پوشیدہ کرے۔ تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۵۔ فتح و نصرت۔ اگر کوئی بادشاہ چاہے کہ قلعہ حاصل کرے۔ یا کسی کو بڑی مہم درپیش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور کام شروع کرے تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۶۔ ترقی امراء و وزراء۔ اگر کسی بڑے آدمی یعنی امراء۔ وزراء۔ افسران کے پاس کوئی حاجت لے کر جانا چاہے۔ تو اس شکل کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ مراد حاصل ہوگی۔ یہ کام اس وقت کرے۔ جب کہ مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔

۴۰۷۔ خشک سالی۔ اگر کسی سال بارش کم ہو۔ تو صحرا کی طرف جائے اور نقش پر کرے۔ ایک بڑے طشت مٹی میں پانی لبالب بھر کر اس میں ایک کچھوا چھوڑ دے۔ جس کے سینے پر یہ دو نقش مثمن بندھے ہوں۔ کچھوے کو درمیان پشت کے پشت کی جانب باندھے اور ایک ریشمی ٹکڑا لے کر طشت کو اس سے ڈھانک دے۔ اور دعا کرے۔ بحکم خدا ایک ساعت میں بارش آئے۔ یہ کام اس وقت کرے جب کہ قمر برج آبی میں ہو۔ طالع وقت برج سرطان ہو۔ نظر قمر و مشتری میں سعد ہو۔ ساعت قمر یا زہرہ ہو بعض نے لکھا ہے کہ طشت کے پانی پر نقش چھوڑ کر اسے ریشمی کپڑے سے ڈھانک کر دعا کرے تو فوراً بارش آئے۔

۴۰۸۔ دیوانگی۔ اگر نقش مثمن روز پنجشنبہ صبح صادق کے وقت مشک زعفران اور گلاب

سے لکھ کر دیوانہ یا مجنوں انسان کے بازو پر باندھیں۔ تو دیوانگی و پاگل پن اس کا زائل ہو۔

۴۰۹۔ بیماری شاہین۔ جب مریخ و مشتری میں نظر اتصال و مودت ہو تو کباب اور تازہ روٹی کے ساتھ باز یا شاہین یا شکرا کو کھلائیں جو بیمار پڑ گیا ہو۔ تو جو مرض ہو اس سے صحت ہوگی۔

۴۱۰۔ رفع حاجت۔ اگر مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے اتصال ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر وزراء کے پاس حاجت کے لئے جائیں۔ تو فوراً حاجت پوری ہو۔

۴۱۱۔ مقبولیت و حصول مال۔ جب شرف مشتری ہو اور قمر برج قوس یا حوت میں ہو تو یہ نقش سفید کاغذ یا قلعی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو افسران اور امراء میں بہت مقبول ہو۔ اصحاب قلم اور تاجر حضرات کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ اگر شرف مشتری میں لوح طلاء پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو ایک سال کے اندر غنی ہو جائے اور بہت دولت جمع کرے ←

لوح سعادت مشتری مطابق چال روشن قدسی

ل	۴۵۸	۷۷	۷۴	۳۴	۴۵۴	۸۱	ع
۷۸	۷۳	۳۱	۴۵۰	۸۲	۶۹	۳۵	۴۵۳
۷۲	۷۵	۴۶۰	۳۲	۶۸	۷۹	۴۵۶	۳۶
۴۵۹	۳۳	۷۱	۷۶	۴۵۵	۳۷	۶۷	۸۰
۳۸	۴۵۰	۸۵	۶۶	۴۲	۴۴۶	۸۹	۶۲
۸۶	۶۵	۳۹	۴۴۹	۹۰	۶۱	۴۳	۴۴۵
۶۴	۸۳	۴۵۲	۴۰	۶۰	۸۷	۴۴۸	۴۴
۴۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۴۴۷	۴۵	۵۹	۸۸

وفق ۱۲۷۸

اس لوح کے آٹھ دوروں میں تین جگہ ہندسوں کی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

ل) ا و ۲ دور سے شروع ہو کر ۴۵ کے ہندسے پر ختم ہوتا ہے۔

ب) ۳ و ۴ و ۵ و ۶ کے چار دور ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں۔

ج) ۷، ۸ واں دور ۴۴ سے شروع ہو کر ۴۶۰ پر ختم ہوگا۔ چال اس نقش معظم لوح سعادت مشتری کی یہ ہے۔

رفتار نقش

۱	۶۲	۳۵	۳۲	۵	۵۸	۳۹	۲۸
۳۶	۳۱	۲	۶۱	۴۰	۲۷	۶	۵۷
۳۰	۳۳	۶۴	۳	۲۶	۳۷	۶۰	۷
۶۳	۴	۲۹	۳۴	۵۹	۸	۲۵	۳۸
۹	۵۴	۴۳	۲۴	۱۳	۵۰	۴۷	۲۰
۴۴	۲۳	۱۰	۵۳	۴۸	۱۹	۱۴	۴۹
۲۲	۴۱	۵۶	۱۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵
۵۵	۱۲	۲۱	۴۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶

۴۱۲۔ لوح سعادت مع الاسماء کسی سعد وقت زہرہ اور مشتری کا قران یا تثلیث شرف یا اوج میں لوح نقرہ پر تیار کریں۔ تو فقیر ہو تو غنی ہو جائے۔ مال میں رکھے برکت پائے اللہ تعالیٰ رزق اور خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا۔

۱۱۱	۱۰۶۰	۱۱۰۰	۲۸۹	۳۰۸	۲۷۰	۱۲	۴۸۲
کافی	غنی	مغنی	فتاح	رزاق	کریم	وہاب	بطول دفا
۱۵	۷۸۱	۳۰۹	۲۶۹	۱۱۰۱	۲۸۸	۱۱۲	۱۰۵۹
۲۸۷	۱۰۹۸	۱۰۶۲	۱۱۳	۷۸۰	۱۲	۲۷۲	۳۱۰
۲۷۱	۳۱۱	۷۷۹	۱۳	۱۰۶۱	۱۱۴	۲۸۶	۱۰۹۹
۷۷۸	۱۸	۲۶۶	۳۱۲	۲۸۵	۱۱۰۴	۱۰۵۹	۱۱۵
۱۰۵۵	۱۱۶	۲۸۳	۱۱۰۵	۲۶۵	۳۱۳	۷۷۷	۱۹
۳۱۴	۲۶۸	۱۶	۷۷۶	۱۱۷	۱۰۵۸	۱۱۰۲	۲۸۳
۱۱۰۳	۲۸۲	۱۱۸	۱۰۵۷	۱۷	۷۷۵	۳۱۵	۲۷۴

وفق ۴۱۳۴

دسواں باب

خواص نقش متع (۹ در ۹)

۴۱۳ - ادوار متع - یہ فرد الفرد نقش ہے۔ اور شرفِ زحل سے منسوب ہے۔

دور اول طبعی - اس کے کل اعداد ۳۶۹ ہیں جب اس کا دمتی نقش پُر کرنا ہو۔ تو کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارجِ قسمت ہو اسکو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی بچے تو ان کا طریقہ ہے۔ کہ اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۳۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۶ میں کسر ۳ کے خانہ ۵۵ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۴ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۲۸ کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۹ میں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ دس میں ایک کا اضافہ کریں۔

دور دوم - کل اعداد سے ۲۸۹ عدد تفریق کرکے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۰ پر میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور سوم - کل تعداد سے ۲۴۶ عدد تفریق کرکے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور چہارم - کل تعداد سے ۲۰۱ عدد تفریق کرکے باقی کو چھ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۲۸ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل تعداد سے ۱۸۴ عدد تفریق کرکے باقی پانچ پر تقسیم کریں خارجِ قسمت کو خانہ ۳۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم - کل تعداد سے ۱۸۵ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۴۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل تعداد سے ۲۰۴ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۵۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل تعداد سے ۲۴۱ عدد تفریق کرکے باقی کو دو پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ ۶۴ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور نہم - کل تعداد سے ۲۹۶ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ ۷۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

رفتارِ نقوش - متاعی نقش کی رفتاریں بے شمار ہیں۔ لیکن تمام رفتاریں صحیح الوفق نہیں صرف

تین موثر رفتاریں دی جارہی ہیں۔ تاکہ وقتِ ضرورت نظر کے سامنے ہوں۔

۴۱۴ - نوع دیگر - اس نقش کو پُر کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کرکے ۹ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کرنا شروع کریں۔ جب خانہ ۳۷ پر پہنچیں۔ تو تمام کسروں کو خواہ کتنی بھی ہوں یہاں دکھائیں۔ یعنی کل نقش کی میزان سے جو اعداد باقی رہتے ہیں۔ یہاں ڈال دیں نقش مکمل ہوجائے گا۔

چال متع نمبر ۱

۶۲	۱۲	۴۹	۳۵	۶۶	۲۲	۸	۲۹	۷۶
۳۷	۷۷	۹	۱۰	۵۰	۶۳	۶۴	۲۳	۳۶
۲۴	۳۴	۶۵	۷۸	۷	۳۸	۵۱	۶۱	۱۱
۵۳	۵۷	۱۳	۲۶	۳۰	۶۷	۸۰	۳	۴۰
۱	۴۱	۸۱	۵۵	۱۴	۵۴	۲۸	۶۸	۲۷
۶۹	۲۵	۲۹	۴۲	۷۹	۲	۱۵	۵۲	۵۶
۱۷	۴۸	۵۸	۷۱	۲۱	۳۱	۴۴	۷۵	۴
۷۳	۵	۴۵	۴۶	۵۹	۱۸	۱۹	۳۲	۷۲
۳۳	۷۰	۲۰	۶	۴۳	۷۴	۶۰	۱۶	۴۷

وفق نمبر ۳۶۹

۴۱۵ - مندرجہ ذیل دو خصوصی چالیں دی جارہی ہیں۔ فرد الفرد کی تمام خصوصیات ان میں نمایاں ہیں۔ نقش نمبر ۲ میں ایک کا عدد پہلے ضلع میں قائم ہے اور نقش نمبر ۳ میں وسط نقش میں قائم ہے۔ ہر دو شکلیں منسوب بہ شرفِ زحل ہیں۔ ہر دو نقوش کا آخری ضلع عشری ہے۔

چالِ متع نمبر ۲

۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶	۲۶	۵۸	۱۸	۵۰
۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶	۱۶	۴۸	۸	۴۰
۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶	۶	۳۸	۷۹	۳۰
۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵	۷۷	۲۸	۶۹	۲۰
۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵	۶۷	۲۷	۵۹	۱۰
۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵	۵۷	۱۷	۴۹	۹
۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵	۴۷	۷	۳۹	۸۰
۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵	۳۷	۷۸	۲۹	۷۰
۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶	۳۶	۶۸	۱۹	۶۰

چال متع نمبر ۳

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱	۷۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	۳۶	۱۹	۱۱	۳	۷۶	۶۸	۶۰
۶۲	۵۴	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۷۸	۷۰
۷۲	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۷	۸۰
۷۳	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۲۷	۱۰
۱۲	۴	۷۷	۶۹	۶۱	۵۳	۴۵	۲۸	۲۰
۲۲	۱۴	۶	۷۹	۷۱	۶۳	۴۶	۳۸	۳۰
۳۲	۲۴	۱۶	۸	۸۱	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰

خواص متع طبعی

۴۱۶ - برائے صلح - جب شرفِ مریخ ہو۔ اور زہرہ سے دوستی کی نظر ہو۔ تو مشک و زعفران اور گلاب سے پوستِ آہو یا کاغذ پر لکھ کر بازوئے راست پر باندھے۔ اور جس جماعت سے تفرقہ یا دشمنی ہو۔ اس کے اندر چلا جائے۔ تو وہ فوراً صلح پر آمادہ ہوگی۔

۴۱۷ - دیگر - جب شرف زحل ہو۔ تو بھی دو جماعتوں میں صلح کرانے یا دو شخصوں میں صلح کرانے کے لئے لکھ کر کام میں لائیں۔ حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

۴۱۸۔ خصومت مرد و زن ۔ اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو بھی اس نقش کو لکھ کر پاس رکھنے کو دے ۔ تو محبت جانبین پیدا ہو جائے گی۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ شکل تالیف القلوب ہے ۔

۴۱۹ ۔ دفینہ معلوم کرنا ۔ شرف زحل میں جمعہ کے روز سیسے کی لوح پر کندہ کرکے اسے سرہانے رکھ کر سو جائے ۔ تو اگر گھر میں کسی خاص مقام پر دفینہ ہوگا ۔ تو خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر زحل برج قوس میں ہو۔ تو اس نقش کو مناسب وقت پر لکھ سرہانے رکھ کر سوئے تو یہ نقش بھی دفینہ کا پتہ دے گا۔

۴۲۰ ۔ حاجت براری ۔ شرف آفتاب میں لکھا جائے ۔ تو افسران، امراء وغیرہ سے حاجت براری کی تاثیر اس میں پیدا ہو جاتی ہے ۔ اس نقش کے حامل کو تمام بڑے لوگ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اور دوست رکھتے ہیں ۔

یہ رفتار امورات نحس کے لئے خاص طور پر موثر ہے ۔ اس میں ۹ مثلث نقش ہیں ۔ یہ ۹ اشخاص یا نو حاجات یا تو اسمائے جلالی کے لئے بآسانی تیار کی جا سکتی ہیں ۔ یہ رفتار مثلث آتشی کی رفتار کے مطابق ہے ۔ یعنی وسطی مثلث میں ایک سے ۹ تک پُر کریں ۔ پھر مثلث کا نچلا کونا جو مثلث کا خانہ نمبر ہوتا ہے ۔ اس کی مثلث ۔ ۱۰ تا ۱۸ پر کریں اسی طرح تمام نقوش پُر کریں ۔

چال متبع بمزبہ ۔ فرد الفرد

۷۱	۶۴	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱
۶۶	۶۸	۷۰	۳	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۶۷	۷۲	۶۵	۴	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
۲۶	۱۹	۲۴	۴۴	۳۷	۴۲	۶۲	۵۵	۶۰
۲۱	۲۳	۲۵	۳۹	۴۱	۴۳	۵۷	۵۹	۶۱
۲۲	۲۷	۲۰	۴۰	۴۵	۳۸	۵۸	۶۳	۵۶
۳۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۳۱	۳۶	۲۹	۷۶	۸۱	۷۴	۱۳	۱۸	۱۱

گیارھواں باب

خواص نقش معشر (۱۰ در ۱۰)

۴۲۱ ۔ دورِ اول ۔ نقش معشر کے کل اعداد اور عدد طرح طریقہ سابق سے نکالیں تو معلوم ہوگا ۔ کہ کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں ۔ اعداد طرح ۴۹۵ ہیں ۔ لہٰذا جن اعداد کو نقش معشر میں پُر کرنا مقصود ہو ان میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کرکے باقی کو دس پر تقسیم کریں ۔ اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اگر تقسیم سے کسریں واقع ہوں ۔ تو یوں کریں کہ ۹ کسر کے لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں ۔ کسر ۸ کے لئے خانہ ۱۲ میں ۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۳ میں ۔ کسر ۶ کے خانہ ۱۴ میں ۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۱۵ میں ۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۱۶ میں ۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۱۷ میں ۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۱۸ میں ۔ اور کسر ایک کے لئے خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے ۔

بعض یوں کرتے ہیں ۔ کہ خانہ ۱۹ میں ساری کسریں ڈالتے ہیں ۔ مثلاً ایک کسر ہو تو ایک کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ دو کسر ہو تو ۲ کا اضافہ اسی خانہ میں کرتے ہیں ۔ علیٰ ہذا القیاس ۹ کی کسر ہو تو ۹ کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ تاکہ صحیح الوفق ہو ۔

دور دوم ۔ کل تعداد سے ۴۰۶ عدد تفریق کرکے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور سوم ۔ کل تعداد سے ۳۳۷ عدد تفریق کرکے باقی کو ۸ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی پر نگاہ رکھیں ۔

دور چہارم ۔ کل تعداد سے ۲۸۸ عدد تفریق کرکے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۳۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی پر نگاہ رکھیں ۔

دور پنجم ۔ کل تعداد سے ۲۵۹ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ششم ۔ کل تعداد سے ۲۵۰ عدد تفریق کرکے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۵۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ہفتم ۔ کل تعداد سے ۲۶۱ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۶۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دور ہشتم ۔ کل تعداد سے ۲۹۱ عدد تفریق کرکے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۷۱

میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ نہم۔ کل تعداد سے ۳۴۲ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۸۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دورِ دہم۔ کل تعداد سے ۳۱۴ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ نمبر ۹۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ بلاکسر نقش ہوگا۔

۴۲۲۔ اشکالِ معشر۔ اب چار نقش موثر رفتار کے دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ بوقتِ ضرورت اِن سے کام لیا جاسکے

چال معشر نمبر ۱

۴	۱۰	۱۸	۸۴	۸۵	۱۵	۹۴	۹۶	۹۸	۱
۲	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۷	۸۰	۱۹	۹۹
۹۵	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۶
۹۳	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸
۹	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۹۲
۹۰	۴۲	۶۱	۶۴	۳۵	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۱۱
۱۲	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۸۹
۱۳	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۸۸
۸۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۱۴
۱۰۰	۹۱	۸۳	۱۷	۱۶	۸۶	۷	۵	۳	۹۷

خواص معشر طبعی۔ زہر خوردہ کیلئے

جس وقت مشتری سرطان کے ۱۵ درجہ ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔ یا تثلیث و تسدیس سے ناظر ہو۔ تو اس لوح کو قلعی پر نقش کرکے پاکیزہ پانی سے دھو کر زہر خوردہ کو پلائے۔ تو فوراً زہر کا زائل ہو یا جو زہر ہو وہ قے کے ذریعہ نکل جائے گا۔

۴۲۴۔ سل دق خفقان۔ اگر مذکورہ وقت پر لوح نقرہ لکھے۔ مگر قمر شرف یا اوج میں ہو۔ اور ایک روٹی پر مثل مہر کے لگا کر سل دق خفقان۔ مالیخولیا اور جنون والے کو روٹی کھلائے تو چند ہی دنوں میں بفضلِ تعالیٰ امراضِ سے شفا پائے گا۔

چال معشر نمبر ۲

۴۲	۵۲	۶۲	۳۸	۶۵	۳۷	۶۶	۳۴	۶۸	۴۱
۵۰	۱۶	۸۷	۸۷	۹۰	۸	۹۵	۹۸	۱	۵۱
۵۸	۸۹	۱۰	۱۵	۸۸	۹۷	۲	۷	۹۶	۴۳
۵۷	۱۱	۹۲	۸۵	۱۴	۳	۱۰۰	۹۳	۶	۴۴
۴۵	۸۶	۱۳	۱۲	۹۱	۹۴	۵	۴	۹۹	۵۶
۴۶	۳۲	۷۱	۷۴	۲۵	۲۴	۷۹	۸۲	۱۷	۵۵
۵۴	۷۳	۲۶	۳۱	۷۲	۸۱	۱۸	۲۳	۸۰	۴۷
۵۳	۲۷	۷۶	۶۹	۳۰	۱۹	۸۴	۷۷	۲۲	۴۸
۴۰	۷۰	۲۹	۲۸	۷۵	۷۸	۲۱	۲۰	۸۳	۶۱
۶۰	۴۹	۳۹	۶۳	۳۶	۶۴	۳۵	۶۷	۳۳	۵۹

۴۲۵۔ حفظ و امن۔ اگر اس لوح کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو رہزن غرقِ دریا اور ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے اور مسافر مراد دلی حاصل کرکے لوٹے۔

اگر وبا کے دنوں میں اس کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے۔ تو اہل خانہ کو خدا ہر آفت اور بلا سے محفوظ رکھے۔

یہ نقش معشر فلک البروج سے منسوب ہے۔ جمیع آفات سے تحفظ، فتوحات اور فصاحت کے لئے عظیم اثر رکھتا ہے۔

چال معشر نمبر ۳

۱۰	۸۶	۹۴	۶	۹۶	۴	۹۸	۲	۱۰۰	۹
۱۸	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۸	۸۰	۱۹	۸۳
۸۴	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۱۷
۱۶	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸۵
۸۷	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۱۴
۸۸	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۴۴	۶۱	۶۴	۳۵	۱۳
۱۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۸۹
۹۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۱۱
۸	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۹۳
۹۲	۱۵	۷	۹۵	۵	۹۷	۳	۹۹	۱	۹۱

یہ شکل اول مرتبہ عشر کی ہے۔ اور باعتبار تعلق واحد ہے۔ حکما اس کو منطق کہتے ہیں۔ اس لئے فصحا، شعرا، بلغار، پروفیسر، لکچرر۔ لیڈر وغیرہ کے طبقہ کے لوگوں کے لئے اعلیٰ قوت گویائی پیدا کرتا ہے۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ اور قمر عطارد سے متصل ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو مقابلہ تحریر و تقریر میں سب سے بازی لے جائے۔

چال معشر نمبر ۴

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۹	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۷۰	۳۲	۳۳	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۳۹	۶۱
۲۱	۲۲	۷۸	۲۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۷۹	۳۰
۱۱	۸۹	۱۳	۸۷	۱۵	۱۶	۸۴	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

اس نقش میں کاموں اور اعمال میں فتح پانے کی قوت ہے مقابلہ میں کامیابی لاتا ہے۔

بارھواں باب

نقش یازدہ (۱۱ در ۱۱)

۴۲۶ - یہ نقش شرفِ عطارد سے منسوب ہے۔ رفتار مثل مخمس کے ہے۔ اسم باعثُ محمود کے اعداد کے مطابق ہے۔ روش مثل مربع کے ہے۔ ادوار حسب ذیل ہیں۔

دور اول طبعی - اس نقش کے طبعی اعداد ۶۷۱ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۶۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو گیارہ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں اگر کسر ایک ہو تو خانہ ۱۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۰۰ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۸۹ میں کسر ۴ ہو تو۔ خانہ ۷۸ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۶۷ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۵۶ میں۔ کسر ۷ ہو خانہ ۴۵ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۳۴ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۲۳ میں۔ کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۱۲ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

چال یازدہ طبعی

۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۴	۱	۱۲۰	۱۰۷	۹۴	۸۱	۶۸
۶۷	۶۵	۵۲	۳۹	۲۶	۱۳	۱۱	۱۱۹	۱۰۶	۹۳	۸۰
۷۹	۷۷	۶۴	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۱۰	۱۱۸	۱۰۵	۹۲
۹۱	۷۸	۷۶	۶۳	۵۰	۳۷	۲۴	۲۲	۹	۱۱۷	۱۰۴
۱۰۳	۹۰	۸۸	۷۵	۶۲	۴۹	۳۶	۲۳	۲۱	۸	۱۱۶
۱۱۵	۱۰۲	۸۹	۸۷	۷۴	۶۱	۴۸	۳۵	۳۳	۲۰	۷
۶	۱۱۴	۱۰۱	۹۹	۷۶	۷۳	۶۰	۴۷	۳۴	۳۲	۱۹
۱۸	۵	۱۱۳	۱۰۰	۹۸	۸۵	۷۲	۵۹	۴۶	۴۴	۳۱
۳۰	۱۷	۴	۱۱۲	۱۱۰	۹۷	۸۴	۷۱	۵۸	۴۵	۴۳
۴۲	۲۹	۱۶	۳	۱۱۱	۱۰۹	۹۶	۸۳	۷۰	۵۷	۵۵
۵۴	۴۱	۲۸	۱۵	۲	۱۲۱	۱۰۸	۹۵	۸۲	۶۹	۵۶

دور دوم - کل اعداد سے ۵۵۱ عدد طرح کریں اور باقی کو ۱۰ پر تقسیم کرکے حاصلِ قسمت کو خانہ ۱۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم - کل اعداد میں سے ۴۶۴ عدد طرح کریں اور باقی کو ۹ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۳ میں رکھ کر نقش پر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم - کل اعداد سے ۳۹۹ عدد تفریق کرکے باقی کو ۸ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۴ میں رکھ کر نقش پر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل اعداد میں سے ۳۵۶ عدد تفریق کرکے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۴۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ رکھیں۔

دور ششم - کل اعداد سے ۳۳۵ عدد کو تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصلِ قسمت کو

خانہ نمبر ۵۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل اعداد سے ۳۳۶ عدد تفریق کرکے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ۶۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل اعداد سے ۳۵۹ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ۷۸ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور نہم - کل اعداد سے ۴۰۴ عدد تفریق کرکے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ۸۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور دہم - کل اعداد سے ۴۷۱ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ۱۰۰ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور یازدہم - کل اعداد سے ۵۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ نمبر ۱۱۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

افعال و خواص

حکماء نے اس عدد کو اہم قرار دیا ہے۔ عقد اللسان کے لئے بہترین کام کرتا ہے۔ جب قمر برج ثور یا اسد یا سنبلہ یا دلو میں ہو۔ اور آفتاب سے متصل ہو۔ اور اس وقت زحل کی سعد نظر ان سے ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دوسری ان مخالفین یا دشمنوں کے نام لکھے جن کی زبان بدگوئی و بداندیشی کی وجہ سے بند کرنا ہو۔ تو ان کے نام معہ والدیا والدہ اس نقش کی پشت پر لکھے۔ اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے یا سنگ گراں کے نیچے دبا دے۔ تو تمام بداندیشوں کی زبان اس کے حق میں بند ہو جائے۔ یامر اللہ تعالیٰ

اس شکل کو فلک الافلاک سے نسبت ہے۔ جب زحل شرف میں ہو۔ اور زہرہ کی نظر تثلیث یا تسدیس اس سے ہو۔ اس کو لکھ کر پشت پر باندھے۔ تو اتنا بوجھ اٹھالے۔ جو طاقت سے باہر ہو۔ اور گراں نہ گزرے۔ بازو پر باندھے۔ تو دشمنوں پر فتح پائے۔ پاؤں میں باندھے تو چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

دراصل یہ شکل قوت اور طاقت سے تعلق رکھتی ہے۔ عامل نقش میں ایسی قوت آتی ہے۔ کہ کسی میں نہیں آسکتی۔ مقابلہ کی کھیلوں میں حصہ لینے والوں کے لئے اس کی روحانیت بہت مدد کرتی ہے۔ اور ہمیشہ فتحمندی دیتی ہے۔ جب قمر درجہ شرف پر ہو۔ تو اس کو لکھنا چاہیئے۔ اور بازو پر باندھنا چاہیئے۔ امتحان میں بھی کامیابی دیتا ہے۔

اگر کسی کو تولنج کا مرض ہو۔ تو اسے پاس رکھنے سے اللہ شفا دے۔

تیرھواں باب

خواص نقش دوازدہ (۱۲ در ۱۲)

۴۴۷ - ادوار دوازدہ - یہ نقش مریخ سے متعلق ہے۔

اس نقش کے اعداد ۸۷۰ ہیں۔ عدد طرح ۸۵۸ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۸۵۸ عدد تفریق کرکے باقی کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اور جو خارج قسمت ہو اسے خانۂ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر کسر یں واقع ہوں تو یوں کریں۔ کہ اگر کسر ۱۱ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۴۹ میں۔ کسر ۷ ہو تو خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۷۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۸۵ میں۔ کسر ۴ ہو تو خانہ ۹۷ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۰۹ میں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۲۱ میں۔ کسر ایک ہو تو خانہ ۱۳۳ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہو جائے گا۔

نقش دوازدہ میں نو مربع ہوتے ہیں اور ۱۶ مثلث ہوتی ہیں۔ اس لئے ضابطہ رفتار کا یہ ہے کہ اگر نقش امر جلالی کے لئے ہے تو مثلثوں میں اسے تقسیم کرلیں۔ اگر امور جمالی کے لئے ہے تو مُربع میں خانوں کی تقسیم کرلیں۔ مثلاً مربع میں تقسیم کرکے پُر کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ یوں کریں کہ مُربع کی چال سے اول مُربع کے پہلے آٹھ خانے ایک سے آٹھ تک پُر کریں۔ دوسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۹ سے ۱۶ تک اعداد پُر کرلیں۔ تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک پر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس نو مربع کے پہلے آٹھ آٹھ خانے بالترتیب پُر کرتے جائیں۔ اس سے ۷۲ تک اعداد پُر ہو جائیں گے۔ اب ہر مربع کے آٹھ خانے

نقش زوج جمالی

۲۴	۱۲۳	۱۲۶	۱۷	۱۶	۱۳۱	۱۳۴	۹	۸	۱۳۹	۱۴۲	۱
۱۲۵	۱۸	۲۳	۱۲۴	۱۳۳	۱۰	۱۵	۱۳۲	۱۴۱	۲	[illegible]	۱۴۰
۱۹	۱۲۸	۱۲۱	۲۲	۱۱	۱۳۶	۱۲۹	۱۴	۳	۱۴۴	۱۳۷	۶
۱۲۲	۲۱	۲۰	۱۲۷	۱۳۰	۱۳	[illegible]	۱۳۵	۱۳۸	۵	۴	۱۴۳
۴۸	۹۹	۱۰۲	۴۱	۴۰	۱۰۷	۱۱۰	۳۳	۳۲	۱۱۵	۱۱۸	۲۵
۱۰۱	۴۲	۴۷	۱۰۰	۱۰۹	۳۴	۳۹	[illegible]	۱۱۷	۲۶	۳۱	۱۱۶
۴۳	۱۰۴	۹۷	۴۶	۳۵	۱۱۲	۱۰۵	۳۸	۲۷	۱۲۰	۱۱۳	۳۰
۹۸	۴۵	۴۴	۱۰۳	۱۰۶	۳۷	۳۶	۱۱۱	۱۱۴	۲۹	۲۸	۱۱۹
۷۲	۷۵	۷۸	۶۵	۶۴	۸۳	۸۶	۵۷	۵۶	۹۱	۹۴	۴۹
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶	۸۵	۵۸	۶۳	۸۴	۹۳	۵۰	۵۵	۹۲
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰	۵۹	۸۸	۸۱	۶۲	۵۱	۹۶	۸۹	۵۴
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹	۸۲	۶۱	۶۰	۸۷	۹۰	۵۳	۵۲	۹۵

وفق ۸۷۰

باقی رہ جاتیں اُن کو الٹا پُر کرنا شروع کردیں۔ اس طرح کہ نواں مُربع پہلے پُر کرلیں۔ ۷۳ سے ۸۰ تک پھر آٹھواں مربع پُر کریں ۸۱ تا ۸۸ اسی طرح ساتواں پھر چھٹا پھر پانچواں پھر چوتھا پھر تیسرا پھر دوسرا پھر مربع اول پُر کریں۔ اس مربع میں ۱۳۷ تا ۱۴۴ عدد آئیں گے۔ اب نقش دوازدہ ہر طرف سے صحیح الوفق ہوگا۔

۴۴۸ - صـ۱۶۲ پر دیا گیا نقش چال دوازدہ کے مطابق ہے۔ اسی طرح سے ہر بڑی تعداد کا نقش پر کیا جاسکتا ہے۔

ذیل میں نقش فرد جلالی کی چال دی جاتی ہے۔ جس میں کہ ۱۶ مثلثوں کو نقش مربع آتشی کی چال سے پر کیا گیا ہے۔ مربع کے خانہ اول میں جو مثلث ہے۔ اس سے ایک سے ۹ تک پر کیا گیا ہے۔ پھر مربع کے خانے میں جو مثلث ہے اسے ۱۰ سے ۱۸ تک پُر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مربع کے ہر خانے میں جو مثلث ہے۔ اسے پُر کرتے ہیں۔ تو نقش مکمل ہوجائے گا۔ جو یہ ہے:-

نقش فرد جلالی

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۷۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۱۱	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

خواص نقش طبعی

۴۲۹ - تحفظ سحر - جب آفتاب ۱۶ درجہ حمل پر آئے۔ تو اس نقش کو لکھے تو سحر سے محفوظ رہے۔

۴۳۰ - تسلط بر دشمن - جس وقت شرف مریخ ہو تو اس نقش کو لکھے۔ تو دشمن دیکھتے ہی بدن خوف سے لرزاں ہو اگرچہ جماعت کثیر ہو۔

۴۳۱ - مقبول نزد حکام - جب آفتاب شرف ہو قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ یا شرف پر ہو۔ تو اس نقش کو لکھے تو سلطان کے نزدیک مقبول القول ہوگا۔ اگر لوح طلائی پر ان وقتوں میں کندہ کرے

تو حامل معطی الحوائج و مرغوب القلوب ہوگا۔ اور وزرا و امراء میں مشہور ہوگا۔ مجربات میں سے ہے۔
اگر اس نقش کو لے کر بادشاہ کے پاس جائے اور ہاتھ میں پکڑ کر کوئی درخواست کرے تو وہ قبول ہوگی

۴۳۲۔ نکتہ۔ یہ میں بتا چکا ہوں۔ اور دوبارہ لکھتا ہوں کہ مربعوں کی تقسیم سے یہ نقش زوج الزوج اور جمالی تصور کیا جائے گا۔ اور اعمال سعد میں موثر ہوگا۔ اگر ان کو مثلثوں میں تقسیم کیا جائے گا تو یہ نقش فرد الفرد اور جلالی تاثیر رکھے گا۔ اور اعمال شر میں موثر ہوگا جس امر کی حاجت ہو ویسا ہی کام کریں۔ ہر بڑا نقش اسی طور سے کام دے گا۔ کیونکہ چالوں کے لحاظ سے مثلث یا مربع یا مخمس پر منقسم ہو سکیگا۔

۴۳۳۔ فائدہ۔ اگر نو شخصوں کو تسخیر میں لانا ہو۔ تو ہر شخص کے لئے ایک مربع کا کام دے گا۔ اسی طرح اگر سولہ اشخاص میں تفریق کی ضرورت ہے تو سولہ مثلثوں میں ہر ایک ایک نام پر مخصوص کریں۔ اور بمطابق چال اس نوع سے نقش دوازدہ پُر کریں کہ میزان ہر طرف سے پوری آئے۔ اگر مطلوب آدمیوں کی کمی ہے۔ تو باقی نقوش کے لئے موافق اسماء الٰہی یا آیات لے لیں۔ یا کم خانوں کا نقش لیں جس میں نام پورے آسکیں۔ زیادہ خانوں کے نقوش بیک وقت زیادہ آدمیوں کے لئے کام دے سکتے ہیں۔ اور ہر شخص کے نام کے اعداد اس میں قائم کئے جا سکتے ہیں۔ نقوش کا حساب ایک عظیم علم ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہوتی کہ وہ متعدد اسماء کو نقوش کے اندر قائم کرسکے۔ اور میزان برابر لاسکے۔ گو تمام قواعد اس کتاب میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ پھر بھی سمجھ اور فہم سے کام لینا پڑے گا۔ اگر زیادہ خانوں کے نقش پُر کرنے ہوں۔ تو لازم ہے کہ ہر چال پر پورا عبور حاصل کرے۔ تاکہ کسی بھی حالت میں عاجز نہ رہ سکے۔ افلاطون نے اپنے دروازے پر لکھا ہوا تھا۔ کہ "جو شخص حساب نہیں جانتا وہ میرے دروازے کے اندر داخل نہ ہو"۔ اس سے مراد علم حساب کی اہمیت تھی۔ اور اس دور میں اس اہمیت سے ہر شخص واقف ہے۔ تکسیر اعداد نقوش کے اندر مشکل ترین حساب کی قسم ہے۔

(کاشس البرنی)

چودھواں باب

اَسرارِ عجیب نقش صد در صد (۱۰۰×۱۰۰)

۴۳۴۔ ادوارِ صد در صد۔ اس نقش کو پُر کرنے کے چند ایک طریقے ہیں ان میں سے جسکو چاہیں اختیار کریں۔

طریقہ اول۔ صد در صد کو مربع نقوش میں تقسیم کریں۔ کل ۶۲۵ مربع ہوں گے۔ مربع اول سے شروع کر کے ہر مربع کے دو دو خانے لکھیں۔ جب مربع آخر پہنچیں۔ تو وہاں سے ہی لوٹ کر دو دو خانے آگے کے پُر کر کے دور دوم مکمل کریں۔ جب مربع اول پہنچیں تو وہاں سے تیسرے دور کے اگلے دو دو خانے پُر کریں۔ اسی طرح دہراتے ہوئے ہر دور پہ دو دو خانے پُر کریں۔ آٹھ دور میں مکمل نقش پُر ہو جائیگا

طریقہ دوم۔ چار چار خانے کا دور مربع کا نیچے کی طرف چلائیں۔ پھر نیچے سے اوپر کی طرف آئیں اسی طرح دہراتے ہوئے چار دور میں نقش تمام ہو جائے گا۔

طریقہ سوم۔ یہ نصف الدور ہے اور تمام رفتاروں سے بہترین ہے۔ ہر مربع کے آٹھ آٹھ خانے پر ہوں گے۔ یہ دو دور میں نقش مکمل ہو جائے گا۔ جب آخری مربع پہنچیں تو وہاں سے ہی چال کو لوٹائیں۔

طریقہ چہارم۔ نقش صد در صد کو نقش معشر میں تقسیم کریں یعنی ۱۰×۱۰ کے جدول کے حصے کریں۔ ایک سو ٹکڑے ہوں گے۔ اب بہ طرز مربع مندرجہ بالا طریقوں کے ربع الدور یا نصف الدور پُر کریں۔

۴۳۵۔ جب اس نقش اعظم کو تیار کریں۔ تو طالع سائل کے مطابق بخورات آگ میں ڈالیں۔ اور آخر میں سورہ مبارکہ یٰسین پڑھیں۔ اور قربانی بقدر وسعت دیں۔ نیز طعام بقدر ہمت مساکین کو کھلائیں فاتحہ، قضا اور حاضری مجلس کے طریقوں کو بجالائیں۔ پھر نقش اعظم کو تہ کر کے معطر کریں۔ عطر گوناگوں لگائیں اور طالع سائل کے مطابق مناسب ساعت میں ان دو اسموں کے ذکر میں مشغول ہوں۔ اس لئے کہ یہ اسم اس لوح کے اسم اعظم ہیں۔

اسم اول مجوبفطائیل کو ۲۰۰ مرتبہ پڑھیں اور وجدی ھجش کے اسم کو ۳۲۳ مرتبہ پڑھیں۔ پھر قدرتِ خدا اور لوح کی تاثیر ملاحظہ کریں۔ کہ جو لمحہ گزرے گا حالات بدلتے جائیں۔ روز بروز ساعت بساعت ترقی ہوگی۔ اور مال و منال بڑھے گا۔ منصب و ہم اور شغل و عمل میں روز افزونی ہوگی۔ جس امر کی طرف متوجہ ہوگا

فیصلہ حق میں ہوگا مخالفوں کی زبان بند ہو۔ شرط و شرائط اور اصل مقدمہ کادیانی کا اب تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے اور ریاضت مشروحاً لکھی جاتی ہے۔

۴۳۶ ۔ اے طالب اسرار الٰہی! یہ جان لے کہ صد در صد کا پُر کرنا ایک اہم ریاضت ہے۔ اس کے پر کرنے پر ہر شخص کو وقوف حاصل نہیں ہو سکتا۔ گو اس سے قبل ایسے طریقے بیان کر دیئے ہیں۔ کہ ہر قسم کے نقش پُر کرنا صاحب فہم کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ مگر صد در صد کا پُر کرنا ایک مہم ہے۔ علاوہ ازیں ضابطہ کادیانی کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو بہت خطروں اور خوف اور اندیشوں سے واسطہ پڑے گا۔ لہٰذا لازم ہے۔ کہ نقش کو پُر کرتے وقت نقطہ یا سہو یا کسی غلطی کے واقع ہونے سے احتیاط کرنی چاہیئے۔ صاحب عمل کو صاحب ادراک اور حافظہ وذہن کا بہت قوی ہونا چاہیئے، حدتِ ذہن۔ قوتِ حافظہ اس علم میں جملہ لوازمات میں سے ہے۔ جو شخص ان دو وقوف میں ناقص ہو۔ اس کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہوگا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ۔ اس عمل میں مہارتِ تامہ حاصل کرے اور بہت مشق کرے۔ جملہ لوازم کو لازم رکھے۔ اور تمام ہوش وحواس قائم رکھ کر۔ اور آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر سعی بلیغ سے اس کو اختتام تک پہنچائے تاکہ کسی امر میں غلطی واقع نہ ہو۔

۴۳۷ ۔ اس عمل میں مقام قمر۔ ساعتِ سعید۔ طہارت بوقتِ عمل۔ روزہ رکھنا اور غیر مناسب کھانے پینے سے احتراز رکھنا حضورِ قلب کو قائم رکھنا از حد ضروری ہے۔ غیر مناسب کلام سے بھی بچنا چاہیئے۔ کواکب کے بخورات کو موافق میزان کے برقرار رکھنا چاہیئے۔ اور ساتوں کواکب کے متعلقہ بخور کا وزن برابر برابر لینا چاہیئے۔ ابتدا سے انتہائے لوح تک مکان بخورات سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔ لوح کی ابتدا ر طالع سائل میں متعلقہ روز اور متعلقہ کوکب کی ساعت میں کریں۔ نیز اس کا بخور علیحدہ کرنا چاہیئے۔ قمر کی شرائط کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ اگر صاحبِ لوح معین نہ ہو۔ یعنی کسی خاص شخص کے لئے تیار کرنا مقصود نہ ہو۔ تو شرف شمس یا شرف زہرہ یا شرف مشتری میں تیار کرنا چاہیئے۔ اگر یہ اوقات میسر نہ ہوں۔ تو تثلیث زہرہ یا مشتری میں جب کہ قمر زائد النور اور خالی از نحوست ہو۔ عمل شروع کرنا چاہیئے۔

۴۳۸ ۔ مربع کے خانہ اول میں ایک کا عدد آتا ہے۔ جو الف احدیت کا ہے اور پھر اسم اعظم باری تعالیٰ جلت جلالہٗ وعظمت برہانہٗ، مدار گردشِ افلاک وانجم و کواکب ثابت وسیار، ورفتار شب وروز واثمار واشجار عالم ہیولیٰ۔ مرکبہ بنی آدم وغیرہ۔ غرضیکہ کل اعداد اس نقش میں آجاتے ہیں۔ ظاہراً و باطناً حصول استعداد سے حامل لوح ہذا واقف وعارف اس کا ہو جائے گا۔ ہر چند فوائد میں سے چند ایک کا ذکر کروں گا۔ لیکن اس لوح کے ذکر کی انتہا نہیں ہے۔ جو کچھ کتب سماوی میں جناب ذاتِ ربانی اپنے رسولوں پر نازل کرتا ہے۔ آیت بہ آیت اور کلمہ بہ کلمہ اور حرف بہ حرف اس لوح میں سما گئے ہیں۔ تمام اسمار جناب رب العزت اور جمیع مخلوقات کے نام اس لوح کے اندر درج ہیں۔ اگر لوح کا بنانے والا واقف راز ہو اور اس حکمت سے آگاہ ہو۔ تو جس امر کو لوح کے اندر ظاہر کرنا مقصود ہو۔ اور مقصد معین ہو۔ تو اس کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ کہ وہ چند لمحات میں

کامیابی حاصل کرلے

۴۳۹ ۔ اس لوح میں ہر شخص کا متعلقہ اسم اعظم پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی قدر کسی شخص کو معلوم نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ عبادت گزار نہ ہو۔ اس علم کو جاہل فاسق، نااہل سے پوشیدہ رکھنا چاہیئے۔ اور ہر کس وناکس بے تجربہ اور بے حوصلہ کم ظرف شخص کو تعلیم اس کی نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس لوح عظیم کے اعمال وافعال قوتِ فعلِ انسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اس سے دشوار کام آسان اور امرہائے ناہموار آسان تر ہو جاتے ہیں۔ عجائب کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ تو نااہل اس کو سنبھال نہیں سکتا۔ ایسے لوگ جو نتقی ہوں۔ زانی، شرابی اور ناخلف ہوں ان کو کسی قسم کی ایسی رعایت اور اعانت ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ قدر ان اعمال کی نیک جاننا چاہیئے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ عظیم القدر پُرشکوہ اور محبوب القلوب ہوگا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مراتبِ عالیہ اور مدارجِ کمال تک پہنچے۔ کتب قدیم میں حکما نے اس نقش کے متعلق لکھا ہے کہ کیخسرو بادشاہ کے پاس یہی نقش تھا۔ جب اسے اس علم کا حال ظاہر ہوا۔ تو اس نے حکمائے سے تیار کروا کے پاس رکھا۔ تو بخت اس کا ہمیشہ یاور رہا۔

رستم پہلوان ایران کے بازو پر یہی نقش تھا۔ ہمیشہ فتح ونصرت اور کامیابی اس کے ساتھ رہی۔ افلاطون حکیم کے پاس یہی علم تھا۔ کشفِ غیب کا ادراک اُسے حاصل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں ہونے سے مملکت انسان وحیوان میں ان کا حکم رواں تھا۔ غرضیکہ جس کسی نے بھی اس علم کی شناخت کر کے اسے حاصل کیا۔ وہ اپنی قوم اور اپنے زمانے میں نام ور انسان ہوا۔ اگر تیرے پاس بھی یہ لوح ہو۔ تو دشمنوں سے شاد ہو۔ اور تمام دشمن تیرے ختم ہوں۔ نصیبہ تیرا یاور ہو۔

۴۴۰ ۔ میں ایک بار پھر تاکید کرتا ہوں۔ کہ عامل پر واجب ہے کہ وہ صرف مستحق کو یہ لوح تیار کر کے دے۔ آزمائش کے لئے تیار نہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر یہ ظاہر کرتا ہوں۔ کہ بخوراتِ کواکب سبعہ شروع میں اور اختتام میں قربانی کرنا جملہ واجبات سے ہے۔ جس کو مفصل بیان کرتا ہوں۔

ابتدا اس لوح کی لوحِ مبارک کادیانی سے ہوگی۔ اور انتہا اس کی بارہ موضع پر بارہ قربانیاں ہیں۔ میں ان اعداد سے اور ان مواضع سے آگاہ کرتا ہوں۔ جس وقت وہاں پہنچے اور عدد وہاں درج کرے۔ تو قربانی اس مقصد سے کرے جو بیان کیا گیا ہے۔ اور اسمار عمل کا ورد کرے۔

۴۴۱ ۔ قربانی اول اس وقت دینا ہے جب کہ اسم حی کے عدد ۱۸ پر پہنچے۔ نیت اس کی زندگانی سائل اور باقی عمر کی برکت کا حصول ہونا چاہیئے۔ قربانی دوم اسم مبارک عزیز کے عدد ۹۴ لکھتے وقت ادا کرے۔ قصد اس قربانی کا برائے عزت واعتبار اور ثباتِ سائل ہونا چاہیئے۔ تیسری قربانی اسم اعظم نافع کے عدد ۲۰۱ پر کرے۔ نیت اس کی یہ ہے کہ اس لوحِ مبارک کے تمام خواص ومندرجات سے اللہ تعالیٰ نفع دے۔ چوتھی قربانی اسم شافی پر کرے۔ نیت شفائے امراض کی ہو۔ پانچویں قربانی جب اسم اعظم جلیل الرحمانی رحیم کے عدد ۲۵۸ پر پہنچے۔ تو یہ نیت طلبِ رحم دنیا وعقبیٰ میں خدا تعالیٰ سے کرے۔ چھٹی قربانی اس وقت کرے جب کہ عدد اسم صاحبِ لوح کے لکھنے کے ہوں۔ نیت اس وقت سلامتیٔ نفس اور ہر چیز سے سلامتی کی کرے۔ ساتویں قربانی اس عدد پر

کرے۔ جب کہ اسم راقم صاحب عمل کا ظاہر ہو۔ نیت اس کی یہ ہو۔ کہ لوح صحیح اختتام پذیر ہو اور راقم آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ آٹھویں قربانی اسم اعظم عظیم کے عدد ۱۰۲۰ کے ظاہر ہونے پر کرے۔ نیت، عظمت و بزرگی ان مقاصد میں جن کا سائل خواہاں ہے۔ نویں قربانی اس وقت جب کہ نقش صد در صد کے وسطِ حقیقی پر پہنچے۔ جو کہ مربع وسطی کے سولھویں خانے میں مذکور ہوں گے۔ نیت اس کی سائل کے امور دینی کے بہتر انجام ہونے کی ہو۔ اور اس کے بخت کا سورج نصف النہار پر ہونے کی ہو۔ دسویں قربانی اسم اعظم معظم عظیم القدر غنی کے عدد ۱۰۶۱ پر پہنچ کرے۔ نیت غنی ہونا دنیا کے مال سے ہو۔ گیارہویں قربانی اس وقت ہو۔ جب کہ آخری مربع کے خانہ نہم کے اعداد لکھے۔ اس نیت سے کہ دورہ ثانی مربعات کا بہتر طور پر انجام پائے۔ بارھویں قربانی اس وقت ادا کرنا ہے۔ جب کہ مربع اول پر لوح کو تمام کرے۔ اور خانہ سولھواں کہ جس کے بعد کوئی عدد باقی نہ رہے گا آخری عدد لکھتے وقت ذبح کرے۔ نیت شکرانہ کام بخیر ہو۔ قربانیوں کو بہ لحاظ اعداد انجام دینا ہے۔ اگر کوئی عدد پہلے آگیا تو اس کی قربانی پہلے ہو گی۔ لہٰذا قربانیوں میں ترتیب اعداد کے لحاظ سے ہو گی۔

۴۴۲۔ قربانی کے بارے میں اپنی وسعت کا خیال رکھیں۔ اونٹ۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ مرغ وغیرہ غرضیکہ جس کی استطاعت ہو۔ اس کو ذبح کرے۔ اور مستحق کو دے۔ اور صدقہ کے پیسے وغیرہ کو کسی خفقی اور بدبخت تک نہ پہنچائے۔ کیونکہ اس کا مواخذہ ہو گا۔

۴۴۳۔ جس وقت مقصودِ معین منظور ہو۔ تو عددِ مطلب کے جس خانہ لوح میں ظاہر ہوں۔ اس میں عدد اسمِ سائل ملا کر میزان حاصل کریں۔ اور قانونِ مربع کی طرح کام میں لا کر یعنی طرح وضع اور کسر دے کر مربع لکھیں۔ یہ مربع اس مربع میں کہ جس میں عدد مطلب ہوں علیحدہ لکھے۔ اب عدد مطلب اور عدد اسم سائل کے مجموعہ کو نقش صد در صد میں تلاش کریں۔ اس میں وہ عدد ملا کر اس خانے کے ضمن میں ایک مربع ان اعداد کا بعد از طرح وضع لکھیں اور قانونِ زبر و بیّن کو کام میں لا کر اسمائے ملک کا استخراج کریں۔ پھر سائل کے طالع برج کا تعین کر کے کہ کس وقت وہ طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت لکھیں۔ لوح کو معطر کریں اور سائل کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے نا اہلوں کو ہرگز ہرگز نہ دیں نہ دکھائیں۔

۴۴۴:۔ اس لوحِ کاویانی کا ضابطہ یہ ہے کہ صد در صد کی جداول مذکور کو تیار کرتے وقت خواہ وہ ثمنی ہوں یا ربعی یا نصف الدور مربعوں کے خطوط اضلاعی کو طلا سے کھینچیں اور ہر مربع کے وسطی خطوط کو نقرہ سے کھینچیں۔ تا کہ تمام مربعے ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ نظر آئیں۔ اور جب کتابت کریں تو لوح نصف مربعات کی آخر تک ہندسوں میں لکھیں جب واپس ہوں۔ یعنی لوحِ آخر سے لوحِ اول تک لوٹتے وقت ہندسے آٹھ آٹھ خانوں میں پُر کریں تو ہندسے مفرد لکھیں۔ تا کہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ خانوں میں گڑبڑ نہ ہو اور مشتبہ صورت پیدا ہو کر لغزش پیدا نہ ہو۔

۴۴۵۔ مطلب معین کی صورت کے لئے ایک مثال دی جاتی ہے۔ تا کہ عامل پر اچھی طرح واضح ہو جائے۔ مثلاً صاحب لوح کا نام محمد ہے۔ مقصد دولت ہے۔ اور مربع انموذجی پُر کرنا ہے یعنی

زوج در زوج۔ تو محمد کے عدد ۹۲۔ دولت ۴۴۰ جمع ہر دو ۵۳۲ ہوئی اب نقش صد در صد کے جس خانے میں ۵۳۲ کا عدد ظہور پذیر ہوا ہے۔ عدد اس خانے کے بھی ۵۳۲ ہی ہوگا۔ لہٰذا میزان اس کی ۱۰۶۴ ہو گئی اس عدد کو مربع میں پُر کرنے کے لئے طرح اور وضع کا عمل کیا۔ یعنی ۱۰۶۴ سے ۶۰ عدد تفریق کئے اور ۴ پر تقسیم کیا۔ تو ۲۵۱ حاصل قسمت ہوا جس کو لوح یہ بنی۔

نقش معہ رفتار

۲۶۵	۲۷۱	۲۷۷	۲۵۱
۲۷۵	۲۵۳	۲۶۳	۲۷۳
۲۵۵	۲۸۱	۲۶۷	۲۶۱
۲۵۹	۲۵۹	۲۵۷	۲۷۹

اس لوح کو اُسی خانہ کے ضمن میں لکھنا ہے۔ اب بقاعدہ زبر و بیّن ملائک کا استخراج کریں۔ اب اس سے زیادہ تشریح کرنا مناسب نہ ہو گا۔ اگر عامل وقوف رکھتا ہے اور اس کا استاد کامل ہے تو اتنا اظہار کافی ہے۔ میں نے واضح تفصیل و ہدایات کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ ان تمام امور کی پابندی کرے ورنہ میں تمہارے فعل اور انجام کا ذمہ دار نہ ہوں گا۔

۴۴۶۔ فائدہ۔ لوحِ کاویانی اسے اس لئے کہتے ہیں کہ زرکشش کاویانی یعنی کسریٰ کے جھنڈے پر سو کا نقش اوضاعِ فلکی کی ساعتِ سعید میں سونے کے تاروں سے کڑھا ہوا تھا۔ قادسیہ کی جنگ میں یہ مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ ایران کے اس طلسم تیار کرنے والوں کا خیال تھا کہ جس طرف سو کا نقش ہو گا وہ ہمیشہ غالب ہو گا۔ مسلمانوں کے حملے کے وقت خدا کے حکم سے ہوا نے ہمیشہ اس کا رخ مسلمانوں کی طرف رکھا۔ ایرانی فوج کو شکست ہوئی اور رستم، سپہ سالارِ ایران مارا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ صاحب ایمان اور اصحاب رسولؐ ان طلاسم اور نقوش پر فتح پا سکتے ہیں۔ ان کے قلوب اور نظریں کفار کے تیار کئے گئے طلاسم پر حاوی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایرانیوں کا یہ حیلہ کارگر ثابت نہ ہو سکا۔ جیسا کہ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ کے سامنے کاہنوں کی نہ چل سکی۔

مسلمان حکما نے ریاضت سے اس کی زکات، قربانیوں اور کام لینے کے طریقوں کو معلوم کیا اور اپنے شغل و عمل سے ہر شخص کو فیض پہنچایا۔ اور مخفی رکھا۔

پندرھواں باب

شرفیاتِ کواکب

۴۴۷ - جب آفتاب برج شرف میں آئے علی الخصوص درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ مسعود بہ نظر سعدین ہو۔ ساقط نظر نحس سے ہو۔ تو مطلوبہ اعداد کو لوح طلا پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ایک سال تک فکروں سے مامون کرتی۔ ترقی اور تسخیر خلق لاتی ہے۔

۴۴۸ - شرفِ قمر - جب قمر درجہ شرف پر پہنچے تحت الشعاع نہ ہو۔ نہ نظر منحوس سے متاثر ہوتا ہو۔ تو مثلث طبعی کو ہرن کی کھال پر لکھ کر رکھ لے۔ جو شخص اسے پاؤں میں باندھے وہ چلنے میں تھکن محسوس نہ کرے۔ اگر قیدی یا مسحور کر دیں۔ تو خلاصی ہو۔ اگر قید خانہ کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو بھی یہی اثر ہوگا۔ اگر مفرور کے نام کے ساتھ لکھ کر اس کی رہائش گاہ میں پتھر کے نیچے دبا دے۔ فوراً واپس اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے تاکہ وہ پاؤں اس پر رکھ کر ٹھیکری توڑ دے۔ تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ یہ نظر بد کے لئے بھی نافع ہے۔

۴۴۹ - شرفِ زحل - زحل جب ۲ درجہ میزان یا درجہ شرف پر آئے۔ تو مسدس کو لکھیں بہت نفع ہو۔ جس وقت برج جدی یا دلو میں داخل ہو۔ لکھے۔ تو کئی سالوں تک تاجر محفوظ رہے۔ اگر چشمہ کے نزدیک دفن کریں۔ تو اس کا پانی بڑھے۔ اگر پوستِ شیر پر لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو مباشرت میں باقوت ہو۔

۴۵۰ - شرفِ مشتری - جب مشتری درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش ثمن (۸ در ۸) کو کاغذ پر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ وزرا اور حکام کے پاس جس کام کے لئے جائیں۔ کامیابی ہو۔ اگر مشک و زعفران سے ریشم پر لکھیں اور دیوانے کے بازو پر صبح کے وقت باندھیں تو مرض اس کا دور ہو۔ اور عاقل ہو جائے۔

۴۵۱ - جب مریخ درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ اور تثلیث یا زہرہ ہو۔ تو شکل متع کو کاغذ پر یا سوتی کپڑے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کینہ اور مکرِ دشمن سے محفوظ رہے۔ اگر مقابلہ ہو تو فتح مند ہو۔

۴۵۲ - جب زہرہ درجہ شرف یا اس کے نزدیک آئے۔ قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ تو مخمس کو ہرن کے پوست پر لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو مجامعت و مباشرت میں اثر عظیم ظاہر ہو۔

۴۵۳ - شرف عطارد - جب عطارد درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش مسبع کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر رکھے۔ جب شرفِ قمر ہو تو لوح کو دھو کر اس کا پانی مسحور کو پلائے تو عمل اس کا باطل ہو۔ اگر طعام میں داخل کر کے کھلائے تو بہت نفع دے۔

۴۵۴ موکلاتِ نقش : - مثلث کا موکل عزرائیل ہے۔ دن ہفتہ اور مزاج سرد تر مربع کا اسرافیل ہے روز جمعرات اور مزاج گرم تر۔ مسبع کا جبرائیل ہے۔ روز سوم اور مزاج سرد تر مثمن کا میکائیل ہے متعلقہ روز بدھ اور مزاج تینوں سے ممتزج ہے۔ ان چاروں مشہور ملائک سے یہی شکلیں متعلق ہیں۔ ان کے ماتحت بہت سے فرشتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ بالا چاروں اوفاق میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہوتا ہے نوبانی جزدی نقوش درجہ دوم پر ہیں۔ شرف کے اوقاف میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہے۔ جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ جو چاہے ان سے کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرتا رہے۔ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ ان چاروں ملائک کے اذکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کو ان کی متعلقہ شکلوں کے ذریعہ متوجہ کیا جا سکتا ہے۔

۴۵۵ - اصول یہ یاد رکھیں کہ کوکب کے رنگ کے موافق کاغذ یا کپڑا لیں۔ اگر بھلائی کیلئے کام ہے تو کوکب نحوست سے خالی ہو۔ سعد نظرات رکھتا ہو یا ساعتِ سعد ہو۔ عروجِ ماہ ہو۔ عمدہ خوشبو روشن کرے اگر برائی کے لئے ہو تو بدبو روشن کرے۔ کوکب نحوست میں ہو۔ نظرات نحس رکھتا ہو۔ ساعت نحس ہو۔ قمری ماہ کا آخری عشرہ ہو۔ اس کو انتخاب کرے۔ اور اس وقت جو طالع ہو اس کے موافق استعمال کرے۔ مثلاً آتشی ہو جلائے۔ یا آگ میں دفن کرے۔ بادی ہو تو ہوا میں لٹکائے۔ برج آبی ہو تو پانی میں بہائے یا سیل کی جگہ دفن کرے۔ برج خاکی ہو۔ تو طالب یا مطلوب کے گھر یا دروازہ یا گزرگاہ میں دفن کرے منہ ہمیشہ نقش لکھتے وقت اس طرح کرے کہ رجال الغیب پشت پر رہیں۔

۴۵۶ - دعا - جب کوئی نقش تیار کرے۔ تو ختم کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعائیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر ختم دلائے۔ پھر نقش لپیٹ لے۔ اب یہ استعمال کے لئے تیار ہے۔ ختم اور نیاز کی اشیاء نقد و طعام وغیرہ غرباء میں تقسیم کر دے۔ اگر اس نقش کی کوئی متعلقہ عزیمت تیار نہیں کی جو روزانہ پڑھنے والی ہو۔ تو پھر اس دعا کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھا کرے اور مقصد کی دعا کیا کرے چند دنوں میں مقصود حاصل ہوگا۔ اس میں اسمِ اعظم ہے اور بہت بزرگ وظیفہ ہے۔ وہ ملائکہ خود اس کا کام کرتے ہیں۔ جو اس امر پر مامور ہوتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّھَا الْحَمِیْدَةِ الَّتِیْٓ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْئٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَ اِذَا ظُلِمَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلَتْ وَ اِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّاٰتِ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ یَا كَافِیُ یَا وَلِیُّ یَا رَءُوْفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ یَا وَاسِعُ یَا كَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذُوالطَّوْلِ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَّادُ یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ - اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْعَظِيْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْمُمِيْتُ الْمُجِيْبُ الْقَرِيْبُ السَّمِيْعُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ۔

جو شخص کسی اسمِ الٰہی کا ورد کرتا ہے۔ اور اسے اس اسم کے واسطے سے کسی مقصود کے لئے دعا کرنا ہو۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ تو یہی دعا کام دے گی۔ اس اسم کا اس دعا کے ساتھ پڑھنا کامیابی لائے گا۔ اور دعا اُس کی مقبول ہو گی جس چیز کی تمنا کرے وہ حاصل ہو۔ ادنیٰ درجہ رکھتا ہو تو وہ ترقی کرے۔ خلوت اور روزہ کے ساتھ ورد کرے تو حال اس پر طاری ہو جائے اور کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔

16

سولھواں باب

طریقہ زکات و اصلاحِ عددین

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم کی زکات ادا کرے۔ تاکہ اثر اس کا جاری ہو جائے یا کسی مخصوص نقش کی زکات ادا کرنی ہو۔ تو کامل طریقے اس کے دو ہیں۔ جو چاہیں اختیار کریں۔

۴۵۷۔ طریقہ اول۔ سات زکات ہر اسم کی ادا کرے (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) حظ (۶) کفو (۷) خاتم۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے جس قدر حرف ہوں اُن کو عددِ صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن میں تین حرف ہیں۔ یہ ۳ عددِ صغیر ہوا۔ جب اسے دس سے ضرب دیں گے تو عددِ کبیر حاصل ہو گا۔ جب صغیر کو سو سے ضرب دیں گے۔ تو عددِ کبیر حاصل ہو گا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیں گے تو عددِ نصاب حاصل ہو گا۔ اور جب عددِ اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عددِ حظ حاصل ہو گا۔ اور جب حظ کو اصل میں جمع کریں گے تو عددِ کفو حاصل ہو گا۔ جب کفو کو اصل سے ضرب دیں گے تو عدد خاتم حاصل ہو گا۔ یہ ساتوں زکوٰۃ سات دن میں ادا کرے

۴۵۸۔ طریقہ دوم:- ہر اسم کے عددِ کبیر۔ اکبر۔ کبائر۔ اکبر کبائر اور عددِ صغیر۔ اصغر۔ صغائر۔ اصغر صغائر لے کر زکات ادا کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے عدد کو اسکے حرف میں ضرب دیں مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ [illegible] سے ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عددِ کبیر حاصل ہوں گے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیں گے تو اکبر حاصل ہو گا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیں تو کبائر اور کبائر کو ۳ سے ضرب دیں تو عددِ اکبر کبائر حاصل ہو گا۔ اب صغیر کو لیں، اسم کے عدد کو صغیر [illegible] مثلاً حسن کے ۱۱۸ صغیر ہیں اس کا نصف اصغر ہو گا۔ اور اصغر کا نصف صغائر۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہو گا اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے ایک حصہ کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کمتر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لئے علماء نصف ناقص کو ترک کرتے ہیں اور نصف زائد کو اختیار کرتے ہیں۔

سترھواں باب

استخراجِ مؤکلات واسماء درالواح

۴۵۹ - جب عامل کسی خاص مطلب کے حصول کے لئے ارادہ کرتے ہیں۔ تو اس مطلب کے ہندسے معلوم کرتے ہیں۔ اس سے مُراد حروف کی طاقتوں کو اعداد میں مخفی کرنا ہوتا ہے۔ ان اعداد کو مخصوص طریقوں سے جو حسابی نظام سے متعلق ہوتے ہیں۔ مختلف تعداد کے خانوں میں وضع کرتے ہیں۔ اسے تکسیر ہندسہ کہتے ہیں۔ جسے نقش کی صورت دی جاتی ہے۔ اس نقش سے موکلات، اعوان اور اسمائے الٰہی کا استخراج کرتے ہیں۔ اور انہی کو تسخیر میں لاتے ہیں۔ نقش کے متعلق انہی کو حکم کرتے ہیں۔ اس حکم کو عزیمت کہتے ہیں جس میں مطلب یا مقصد کا اظہار ہوتا ہے۔ عالمانِ تکسیر ہندسہ کے نزدیک یہ طریقہ بہت اعلیٰ ہے کیونکہ عقدۂ مقصود کو جلد کھولتا ہے۔ اور نتائج باسانی ظہور میں لاتا ہے۔ کوئی مطلب ہو یا اسم الٰہی ہو یا دعا ہو یا آیت ہو۔ ان کے اعداد کے موافق نقش پُر کر کے اس کے موکل و اعوان اور اسم الٰہی نکال کر عزیمت پڑھائی جائے اور موکلات کو قسم اور دعوت دی جائے۔ تو کام فوراً سرانجام ہوگا۔ اس سلسلے میں مخصوص حساب ہیں۔

۴۶۰ - ہر لوح کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں (۱) مفتاح (۲) مغلاق (۳) عدل (۴) وفق (۵) مساحت اور اربعہ عناصر چار ہیں۔ کل درجات فلکی ۳۶۰ ہیں۔ اس لئے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب کیا تو ۱۴۴۰ عدد حاصل ہوتے اب تشریح دیکھئے کہ موکل روحانی ایل کے نام سے ہوتے ہیں۔ موکل سفلی طیش سے اور اعوان یوش کے کلمہ سے بنتے ہیں۔ ایل کے عدد ۴۱ ہیں طیش کے ۳۱۹ ہیں۔ میزان ان کی ۳۶۰ ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام درجات میں سے صرف ۴۱ پر روحانی موکل قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔ یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل، جادو اور کالا علم جلد اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور روحانی عملیات مشکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۴۶۱ - فائدہ - بعض کتبِ عملیات میں ایل کے عدد ۱۵ ہیں۔ جو غلط ہیں۔ بعض جفر کی کتابوں میں ۱۵ عدد ہیں۔ مگر اوپر کی توضیح سے واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ عدد ایل کے ۴۱ ہیں۔ مثلاً جبرئیل لفظ صحیح ہے۔ جبرائیل نہیں۔ یہاں جبرئیل میں ء کے عدد ایک لئے جائیں گے۔ یہ ہمزہ بجائے الف کے ہے یعنی جبرائیل ہے۔

۴۶۲ - حکمائے فلاسفہ کے نزدیک موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۱۴۴۰ میں عددِ مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔ باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دیں۔ موکل روحانی برآمد ہوگا۔ جو اسم ملائک اول ہوگا۔ پھر ۱۴۴۰ میں مغلاق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے

— مفتاح خانۂ اول کو کہتے ہیں۔ مغلاق خانۂ آخر کو۔ وفق۔ ضلع کے ایک سمت کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ مساحت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

ملکِ دوم کا نام نکلے گا۔ اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائکہ کے اسماء وضع کریں۔

۴۶۳ - اگر عمل جلالی ہو تو بجائے ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ طیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس سے موکل سفلی برآمد ہوگا۔

۴۶۴ - یاد رکھیں اعمالِ جمالی میں روحانیاتِ فلکی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عالمِ علوی میں وہ امورات دنیوی پر مامور ہیں۔ اور اعمالِ جلالی میں روحانیاتِ سفلی و جنی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔ جب تک ان ملائک اور جنات کو نہ پکارا جائے۔ لوح یا نقش کام نہیں کرتا۔

۴۶۵ - اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ یوش کا اضافہ کر دیا جائے۔ تو عون کا اسم برآمد ہوگا۔

۴۶۶ - نکتہ - ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایل کے ۴۱۔ اور طیش کے ۳۱۹ یا یوش کے ۳۱۶ یا ھوش کے ۳۱۱ عدد وضع نہیں کئے جاتے بلکہ ویسے ہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل روحانی موکل کے لئے۔ طیش سفلی موکل کے لئے۔ یوش عون کے لئے اور ھوش اسمائے جنی کے لئے لگا لیتے ہیں۔

۴۶۷ - فائدہ - اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں تو ۱۴۴۰ عدد جوڑنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اصل اعداد سے ہی موکل و اعوان بنا لیں۔

۴۶۸ - طریقہ دوم - بعض علماء اعداد میں ۳۸۰ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور پھر اعداد موکل کے ۴۱۔ اور عون کے ۳۱۶ تفریق کر کے موکلات نکالتے ہیں۔ میں بھی عموماً اسی طریقے سے کام لیتا ہوں۔ اس سلسلے میں اعوان و موکلات اور اسم الٰہی کے استخراج کے لئے اسم باسط کی مثال دیتا ہوں۔ تاکہ تمام طریقہ روشن ہو جائے۔ اور عامل بآسانی عمل وضع کر سکے۔ اس طریقے میں موکل روحانی سے مدد لی گئی۔ موکل سفلی کو پیدا نہیں کیا گیا۔ کیونکہ عمل جمالی ہے۔ اگر کوئی ایسا کام اٹک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو تو پھر آپ تمام روحانیان کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔ البتہ جس قدر بھی روحانیان سے مدد لیں اور جس قدر اسمائے باری تعالیٰ سے عمل میں مدد لیں۔ فی سوا روپیہ کے حساب سے نیاز و نذر کا سامان مہیا کریں اور پھر کام میں مصروف ہوں۔

فصلِ اوّل

طریقِ استخراج موکلات نقشِ مثلث

۴۶۹ ۔ استخراج موکلات ۔ اعداد اسم باسط کے ۲۷ ہوتے ہیں نقش یہ ہے۔

یا باسطُ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

وفق ۲۷

موکلات کے اسمار کو حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکلات نکالتے ہیں۔ پھر عدل، وفق اور مساحت کے تین موکل نکالتے ہیں

(۱) خانہ اول کے اعداد ۲۷ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ کل ۴۰۷ ہوئے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے۔ تو باقی ۳۶۶ عدد رہے جب اس کے حروف بنائے۔ تو وسش حاصل ہوئے ان کے آگے کلمہ ایل لگانے پر شسئوایلے موکل ہوا۔

(۲) خانہ ۳ میں اعداد ۲۵ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۵ حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے۔ تو ۳۶۴ رہے۔ حروف ان کے بنائے تو دسش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو موکل شسدایلے موکل دوم نکلا۔

(۳) خانہ ساتویں میں اعداد ۲۳ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۳ عدد ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۶۲ باقی رہے۔ جب ان کے حروف بنائے تو ب س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل سوم نکالا جو شسبایلے نکلا۔

(۴) پھر خانہ نو کے اعداد ۲۱ ہیں۔ ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۱ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۶۰ باقی رہے۔ ان کے حروف س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل چہارم کو نکالا تو شسئیل نکلا۔

(۵) اب اعداد عدل لوح کے مطابق موکل نکالیں گے۔ یہ خانہ اول و آخر کے مجموعہ سے حاصل ہوں گے، جو ۲۷ + ۲۱ = ۴۸ حاصل ہوئے۔ ان پر ۳۸۰ کا عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۲۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۸۷ باقی رہے ان کے حروف ز ف ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر شفزئیل موکل پنجم نکلا۔

(۶) پھر چھٹا موکل وفق لوح کے اعداد سے لیتے ہیں۔ وفق کا مطلب وہ اعداد ہوتے ہیں جن کا نقش پُر کیا جاتا ہے۔ اس تمثیلی نقش کا وفق ۷۲ ہے ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۵۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۴۱۱ باقی رہے ان کے حروف ا ی ت بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل نکالا تو تیائیل ہوا۔

(۷) ساتواں موکل اعداد مساحت سے حاصل ہوگا۔ اس میں نقش کے جملہ خانوں کی تعداد لی جاتی ہے جو ۲۱۶ ہے۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۵۹۶ عدد حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۵۵۵ باقی رہے۔ ان کے حروف بنائے تو ہ ن ث بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو ثنہایل موکل نکلا۔ یہ ساتواں موکل ملک اعظم ہے۔

۴۷۰ ۔ قاعدہ ۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ نہ کیا جائے۔ یعنی جو اعداد کہ ۳۱۶ سے زیادہ ہیں۔ ان میں اضافہ نہ کرنا چاہیئے۔ میرے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اوّل خانہ میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔ اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو پھر آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

۴۷۱ ۔ استخراج اعوان ۔ اعوان کے لئے نقش کے تمام اطراف کے درمیانی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اوّلاً خانہ دوم کے ۲۰ عدد لئے۔ اس میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا تو ۴۰۰ حاصل ہوئے ان سے ۳۱۶ عدد طرح کیے۔ تو ۸۴ باقی رہے۔ اس کے حروف بنائے تو د ف بنے اس کے آگے کلمہ یوش لگایا تو اعوان فندیوش نکلا۔

(۲) چھٹے خانے کا زاویہ عون دوم ہے اس میں ۲۶ عدد ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۶ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے تو ۹۰ باقی رہے۔ حرف ص اس کا ہے لفظ یوش کا اضافہ کیا تو صیوشے عون ہوا۔

(۳) آٹھویں خانہ کا زاویہ عون سوم ہے۔ اس میں ۲۸ عدد ہیں۔ ان پر ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو باقی ۹۲ رہے۔ حروف ان کے ب ص بنے ان پر کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون صبیوشے ہوا۔

(۴) خانہ چہارم زاویہ عون چہارم کا ہے۔ یہاں ۲۲ عدد ہیں ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۸۶ رہے اس کے حروف و ف بنے۔ کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو فویوشے عون ہوا۔

۴۷۲ قاعدہ ۔ اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو اعوان بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔ اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں تو اعوان بھی اضافہ سے وضع کریں تاکہ ایک ہی صف سے استخراج ہوں۔

۴۷۳ ۔ اسم الٰہی ۔ اب چار اعوان بھی معلوم ہو گئے۔ تمام نقش مثلث میں صرف مرکز کا خانہ رہ گیا ہے۔ اس کے عدد ۲۴ ہیں۔ ان کے موافق عدد اسم الٰہی کا تلاش کریں یہ اَحَدٌ ھُوَ نکلا۔

۴۷۴ عزیمت اب مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الطَّاہِرِ الْمُسَخِّرِ الْمُطِیْعِ بِہٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَاشَمْسِیْلُ یَاشَمْسُدْ نِیْلُ یَاشَشِیْلُ یَاشَشِیْلُ یَاشَمْدَئِیْلُ یَاتَیَائِیْلُ وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ شَنْہَمِیْلُ اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُوْا الْبِہْرُوْلَا الْاَعْوَانِ خَذْیُوْشُ صَیُوْشُ صَبْیُوْشُ نَزْیُوْشُ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ فُلَاں بن فُلَاں بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَابَاسِطُ یَا اَحَدُ یَا ہُوَ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوْجِدِکُمْ وَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

فصل دوم

لمہر توکار

۴۷۵۔ شرطِ اوّل۔ ہر روز ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔ ۷۲ دنوں تک عمل جاری رہے طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک نقش لکھا۔ اس کو روبرو رکھا۔ اور ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا۔ اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔ بس اسی طریقہ سے ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔

یا عدد مفرد کے مطابق دنوں کی تعداد مقرر کریں۔ یہ اس لحاظ سے ۹ دن کا ہوگا۔ ۹ دن میں ۷۲ نقش لکھنے ہیں۔ روز کے آٹھ ہوئے تعداد باسط ۷۲ × ۸ = ۵۷۶ روزانہ ہوگی اور عزیمت آٹھ مرتبہ روزانہ۔

۴۷۶۔ شرط دوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو چار پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اس کے مطابق عنصر معلوم ہوگا۔ اگر چار باقی رہیں تو نقش خاکی ہے اس کو خاکی خانہ سے پر کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش آبی ہے۔ اس کو آبی خانہ سے پر کرنا چاہیئے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو نقش بادی ہے۔ اس کو خانہ بادی سے پر کریں۔ اگر باقی ایک رہے تو نقش آتشی ہے اس کو خانہ آتشی سے پُر کرنا چاہیئے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے ۷۲ عدد کو ۴ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ رہا۔ یہ نقش خاکی ہے

۴۷۷۔ شرط سوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس سے متعلقہ کوکب معلوم ہوگا اسطرح کہ باقی سات ہو تو نقش کا کوکب زحل ہے اگر باقی چھ ہو تو مشتری ہے اگر پانچ ہو تو مریخ ہے۔ اگر باقی چار ہو تو شمس ہے اگر باقی تین ہو تو زہرہ ہے اگر باقی دو ہو تو عطارد ہے۔ اگر باقی ایک ہو تو اس کا کوکب قمر ہوتا ہے۔

۴۷۸۔ اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو سات پر تقسیم کیا تو باقی دو رہا کوکب اسکا عطارد ہوا۔ اس لئے اس نقش کو عطارد کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اور لکھتے وقت عطارد کا ہی بخور جلانا چاہیئے بخوراتِ کواکب شروع میں دیئے گئے ہیں

۴۷۹۔ شرطِ چہارم:۔ حکمائے مشرق کہتے ہیں۔ کہ کوکب مختلف نقش پر حکمران ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نقش مثلث قمر سے متعلق ہے۔ نقش مربع عطارد سے متعلق ہے نقش مخمس کوکب زہرہ سے متعلق ہے نقش مسدس شمس سے متعلق ہے۔ نقش مسبع زحل سے۔ اور مثمن مشتری سے متعلق ہے۔

لیکن اہل مغرب اس کے برعکس کہتے ہیں۔ وہ نقش مثلث کو زحل سے منسوب کرتے ہیں اور باقی بالترتیب شمار کرتے ہیں۔ پس جو نقش جس کوکب سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کو اسی روز پر کرنا چاہیئے۔ وہ طلوع ہو اور مسعود ہو۔ میرا مسلک نقوش کے سلسلہ میں مشرقین کا ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط جو کوکب عطارد سے متعلق ہے۔ نقش مربع میں اسے پُر کرنا چاہیئے۔

۴۸۰ شرطِ پنجم:۔ اگر اعمالِ شر کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ نحس کوکب کی ساعت میں لکھیں۔ یا جب کوکب متعلقہ نحوست میں آئے تب لکھیں۔ لکھتے وقت چہرہ پر غصّہ اور غضب کا جذبہ رکھیں۔ منہ میں کوئی تلخ چیز رکھیں۔ مثلاً سیاہ مرچ یا سقوطری یا افیون وغیرہ۔

بعض علمائے مغرب کا خیال ہے کہ عملِ شر کے لئے تعین کوکب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ عمل مریخ یا زحل کی ساعت میں کریں اور انہی کی نحوست کو مدنظر رکھیں۔

اگر اعمالِ سعد کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ سعد کواکب کی ساعات میں لکھیں اور کوکب متعلقہ حالت مسعود میں ہو۔ لکھتے وقت منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھیں۔

۴۸۱۔ شرطِ ششم۔ بعض اہل مغرب کہتے ہیں کہ ہر نقش کا طالع بھی ہوتا ہے۔ اس لئے جو حاجت ہو اس کا برج تحقیق کریں۔ اور نقش کو اُسی برج کے طالع میں لکھیں۔ چنانچہ طریقہ یہ ہے کہ جو حاجت ہو اس کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اُسے برج حمل سے ترتیب وار دیں۔ جہاں اعداد منتہی ہوں۔ وہی برج اس حاجت کے موافق ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو بارہ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ لہذا برج بارہواں حوت اس عمل کا طالع قرار پائے گا۔

۴۸۲ شرطِ ہفتم۔ وفق لوح کو تین پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں تو نباتاتی ہے۔ ایک باقی رہے تو معدنی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ اگر نقش حیوانی ہے۔ اور عملِ خیر کے لئے ہے۔ تو پوست آہو پر نقش کو پُر کرے۔ اگر نقش عمل شر کے لئے ہے۔ تو پوستِ سگ یا خر یا انسانی ہڈی پر لکھے۔ اگر برائے رزق عمل ہے۔ تو عمل خیر کی طرح

کرے۔ اگر نقش نباتاتی ہو۔ تو کاغذ یا کپڑے پر لکھیں۔ اگر معدنی ہو تو لوح دھات کی تیار کرائیں یہ دھات موافق کوکب ہونی چاہیئے۔

نقوش کا طریقہ استعمال

۴۸۳۔ اگر نقش خاکی ہے۔ اور کوئی شخص چاہے۔ کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک کام کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو چاہیئے کہ موافق اعداد میزان نقش کے پاک زمین پر یا پاک ریت پر انگلی سے لکھیں اور مٹائیں۔ ہر روز ایسا ہی کریں یا کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالیں۔ یا دفن کریں۔ یاد رہے کہ نقش خاکی کو پانی میں ڈالنے کا مضائقہ نہیں کیونکہ خاک و آب کی دوستی ہے اور خاک کو آب کے ساتھ قوت زیادہ ملتی ہے۔

۴۸۴۔ اگر نقش آبی ہے:۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک حاجت اور کام کے لئے عمل کرے۔ تو نقش کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے۔ اگر حبّ کے لئے ہو۔ تو پلانا چاہیئے۔ یا اس نقش کو پانی کے برتن کے نیچے رکھے۔ یا سیل والی جگہ رکھے۔ یا بہادے۔ بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی میں بند کرکے منہ پر موم لگادے اور پانی میں بہادے۔

۴۸۵۔ اگر نقش بادی ہو:۔ اور کوئی زکات ادا کرنا چاہیئے یا کسی حاجت کے لئے نقش پر کرنا ہو تو نقش لکھ کر ہوا میں ٹکایا جاتا ہے۔ اگر عمل عداوت کے لئے ہو۔ تو خار دار درخت یا کڑوے پھل کے درخت مثل نیم کے اوپر ٹکاتے ہیں اگر عمل حبّ یا کسی سعد مطلب کے لئے ہو تو میوہ دار درخت مثل انار و شہتوت کے ٹکاتے ہیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اگر عمل سرگردانی دشمن کے لئے ہو۔ تو نقوش کو صحرا میں کسی بلند جگہ پر جاکر اڑاتے ہیں۔

عموماً بادی نقوش اعمالِ شر میں بہت زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور اعمالِ سعید میں ان کا اثر کم ہوتا ہے۔

۴۸۶ اگر نقش آتشی ہو:۔ اور کوئی زکات دینا چاہے۔ یا کسی حاجت کیلئے نقش لکھنا درکار ہو تو اسے آگ میں ڈالتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کرتے ہیں۔ تاکہ اُسے حرارت پہنچتی رہے یا آفتاب کی تیز دھوپ میں رکھتے ہیں۔

۴۸۷ فائدہ:۔ نقوش بادو آتش برائے دفع دشمناں و برائے دفع امراض و دفع آسیب و عداوت و بغض ہیں۔ کیونکہ یہ عنصر جلالی ہے۔

نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت و تسخیر خلق و رزق و جمعیت وغیرہ کے لئے کارآمد

ہوتے ہیں۔ یہ ہردو عنصر جمالی ہیں۔

۴۸۸ فائدہ:۔ وہ نقوش جن کے خانہ فرد ہوں۔ وہ جلالی ہوتے ہیں۔ عداوت بغض و شرارت کے کام میں جلدی اثر دکھاتے ہیں اور وہ نقش جن کے خانے زوج ہوں جمالی ہوتے ہیں اور اعمالِ تسخیر اور سعد امور میں جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

۴۸۹ فائدہ۔ وہ اعداد جو طاق ہوں۔ وہ نحس اور اعمال شر میں اپنا کامل اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور جو اعداد مزوّج ہوں۔ وہ اعمالِ سعادت میں موثر ہوتے ہیں اس لئے جب کوئی عدد نقش کے لئے مہیا کریں۔ تو اعداد موافق مطلب حاصل کریں۔ اس امر کے لئے موافق مطلب اسماء کے ذریعہ کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

۴۹۰۔ نقشہ باسطُ:۔ اب اسم باسطُ کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ یہ تمام تیاری اس وقت کی جاتی ہے جب کہ کسی اسم آیت کا نقش زکات ادا کرنے کے لئے ہو یا کسی حاجت کے لئے کام لینا مقصود ہو۔ بعض لوگ کسی اسم یا آیت کی زکات ادا کرتے ہیں۔ پھر ان کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کسی مقصد میں اس سے کیا کام لے سکتے ہیں اور کیسے کام لے سکتے ہیں۔ اس لئے میں نے واضح طور پر پورا قاعدہ لکھ دیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کا شک نہ رہے۔ میرے یہ مخصوص طریق ہیں۔ عام تصرف کے طریقوں کے اظہار میں ہر شخص بخل سے کام لیتا ہے۔ مگر میں نے اکثر رازوں کو جو ضروری ہیں۔ کھول کر بیان کر دیا ہے جس پر فضلِ خداوندی ہوگا۔ وہ ان طریقوں کو استعمال کرے گا۔ تو لازماً فیضیاب ہوگا۔ باسطُ کا عمل یہ ہے۔

امورات	تعداد	مدت	مقصد	عنصر	چال	استعمال	برج	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
استخراج	۷۲	۷۲ دن	رزق	خاکی	خاکی	خاکی	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطکی	حیوانی

فصلِ سوم

طریق استخراج مؤکلات نقش مربع

۴۹۱۔ استخراج مؤکلات۔ اسم باسطُ کا مربع طبعی چال سے یہ ہے۔ اس کے مؤکلات کے

یا باسط

۱۰	۲۴	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۴	۲۰

کے اسماء حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکل نکالتے ہیں پھر عدل اور وفق کا موکل اور مساحت کا موکل ملک اعظم نکالتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر چکا ہوں

(۱) خانہ اوّل کے اعداد ۱۰ ہیں ان میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو کل ۳۹۰ ہو گئے۔ اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ باقی ۳۴۹ رہے۔ ان کے حروف بنائے تو طمش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا تو شمطئیل موکل اول نکلا۔ اسی طریق کی پیروی کرتے ہوئے تمام موکلات وضع کئے۔

(۲) زاویہ دوم کے اعداد ۱۷ ہیں اس کا موکل شنوئیل ہوا۔

(۳) زاویہ سوم کے اعداد ۲۵ ہیں۔ اس کا موکل ہوا شسقئیل۔

(۴) زاویہ چہارم کے اعداد ۲۰ ہیں اس کا موکل ہوا شنطئیل۔

(۵) عدل کے اعداد ۱۰ + ۲۰ = ۳۰ ہیں اس کا موکل ہوا۔ شسطئیل۔

(۶) وفق کے اعداد ۷۲ ہیں اس کا موکل نکلا تیاشیل

(۷) مساحت کے اعداد ۲۸۸ ہیں۔ اس کا ملک اعظم نکلا خکسزئیل۔

۴۹۲۔ استخراج اعوان۔ اعوان کیلئے اطرافی ضلعوں کے باقی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اعوان اول خانہ دوم کے اعداد ۲۴ سے نکالا۔ اس میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۴ عدد ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ باقی ۸۸ رہے۔ اس کے حروف بنائے تو ح ف بنے۔ اب کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون فحیوش نکلا۔ اسی قاعدہ سے باقی اعوان نکالے۔

(۲) عوان دوم خانہ سوم کے اعداد ۲۱ سے نکالا تو ھفیوش ہوا۔

(۳) عون سوم خانہ ہشتم کے اعداد ۲۳ سے نکالا تو فذیوش ہوا

(۴) عون چہارم خانہ بارہ کے اعداد ۱۲ سے نکالا تو عویوش ہوا

(۵) عون پنجم خانہ پندرہ کے اعداد ۱۴ سے نکالا تو محیوش ہوا۔

(۶) عون ششم خانہ چودہ کے اعداد سے ۱۳ سے نکالا تو عذیوش ہوا

(۷) عون ہفتم خانہ نو کے اعداد ۱۵ سے نکالا تو عطیوش ہوا۔

(۸) عون ہشتم خانہ پانچ کے اعداد ۲۲ سے نکالا تو فنویوش ہوا۔

۴۹۳۔ استخراج اسم الٰہی سات موکل اور آٹھ اعوان حاصل ہو گئے۔ اب مرکز لوح میں چار خانے باقی ہیں۔ جن کے اعداد ۱۶ + ۱۱ + ۱۹ + ۲۶ کل ۷۲ ہیں ان کے مطابق اسم الٰہی تلاش کیا تو باسطُ ہی معلوم ہوا۔ پس ان سے عزیمت کو ترتیب دیا۔

۴۹۴۔ عزیمت۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحِ الطَّاهِرِ الْمُسَخَّرِ الْمُطِيْعِ بِهٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِيْفِ يَا شَمْطَئِيْلُ يَا شَنُوْئِيْلُ يَا شَسْقَئِيْلُ يَا شَنْطَئِيْلُ يَا شَسْطَئِيْلُ يَا تَيَاشِيْلُ وَبِحَقِّ رَبِّكُمُ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ يَا خَكْسَزْئِيْلُ اَنْ اَجِيْبُوْا اَمْرِيْ وَاَمْرُ وَالْبِهُوْلَاءِ الْاَعْوَانِ فَحْيُوْشُ هَفْيُوْشُ فَذْيُوْشُ عَوْيُوْشُ مَحْيُوْشُ عَذْيُوْشُ عَطْيُوْشُ فَنْوِيُوْشُ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ فُلَانْ بِنْ فُلَانْ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا اَجَلُّ يَا وَهَّابُ يَا هَادِيْ يَا بَاسِطُ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ وَمُوَحِّدِكُمْ وَبَارِيْكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۴۹۵ طریق کار۔ اگر چاہے کہ اس کی زکات نکالے۔ یا کسی اور مقصد کے لئے ضرورت ہو تو ہر روز ۲۷ نقش لکھے اور ۲۷ دن تک جاری رکھے۔ طریقہ یہ ہوگا کہ ایک نقش لکھے اور روبرو رکھ کر ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔

۴۹۶ قاعدہ۔ حضرت شیخ نصیر الدین طوسیؒ فرماتے ہیں۔ کہ اپنا نام، لفظ حاجت اسم مطلوب اور ایسے اسم الٰہی کو لیں۔ جو موافق حاجت ہو۔ ان سب کے اعداد جمع کر کے موافق ساعت سعد میں تیار کر کے پاس رکھیں اور روزانہ اس اسم الٰہی کا ورد کرتے رہیں جس کے واسطے نقش تیار کیا ہے۔ تو انشاءاللہ حصولِ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

۴۹۷۔ نکتہ۔ جاننا چاہیئے۔ کہ اگر مجموعہ مطلوبہ کے درمیان حروف آتشی و بادی غالب ہوں۔ تو مطلب جلدی حاصل ہوگا۔ اگر ان میں حروفِ آبی یا خاکی غالب ہوں تو مطلب دیر سے حاصل ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر عمل کو موثر کرنا مقصود ہو۔ تو ایسے وقت پر کیا جائے۔ جب کہ آفتاب برج بادی میں اور قمر برج آتشی میں ہو اور دونوں کے درمیان نظر سعد ہو۔ عروج ماہ ہو تو جلد موثر ہوتا ہے۔

۴۹۸۔ فائدہ۔ سابقہ طریقہ کے مطابق مربع طبعی سے سات موکل اور آٹھ اعوان نکلتے ہیں لیکن میرے پاس ایسے بھی راز ہیں۔ جن کی مخصوص چالوں سے صرف ایک علوی وسفلی موکل کام کرتا ہے۔ مگر اس کا ہدیہ نیاز و زکات اکتالیس روپیہ کی اشیاء ہیں۔ میری کتاب کے ایسے عمل جن میں موکل کام نہیں کرتے ان کا ہدیہ سوا پانچ روپئے نذر نیاز کا کرنا چاہیئے۔ اور جن میں ایک سے زائد موکل ہوں۔ سوا روپیہ فی اسم کے مطابق شمار کر کے نذر دیں۔ اب میں یہ طریقہ بھی لکھتا ہوں۔ جس کا اظہار کیا ہے۔

ایک مربع احوج زبدہ کا ہے اور دوسرا احزلوجدہ کا ہے۔ ان کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد اسم طالب معہ والدہ اور اسم مطلوب معہ والدہ آیت یا اسم یا سورۃ کے اعداد سے ۱۶ اعدد ساقط کردیں اور دو پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو حسب ذیل رفتار سے پُر کریں۔ اور موکل روحانی وسفلی ایک ضلع سے استخراج کریں۔

زبدہ احوج مقلوب نقش

	ب	ز	
ہ			د
	ح	ا	
ج			د

احوج زبدہ منسوب نقش

ج			ا
	ج	د	
ب			ز
	ہ	د	

رفتار نقش

ح	۲	۷	ا
۵	ج	د	۴
ب	۸	ا	ز
۳	ہ	د	۶

اگر عمل تقسیم سے کسر آئے۔ یعنی ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں اضافہ کرکے حسب رفتار نقش پورا کریں۔ مثلاً اگر اعداد منعم ۲۰۰ کو اس نقش میں پُر کرنا ہے تو ۲۰۰ - ۱۶ = ۱۸۴ کا نصف ۹۲ ہوا ۹۲ کو وہاں لکھا۔ جہاں ا ہے۔ ۹۳ کو ب پر لکھا۔ ۹۴ کو ج پر لکھا۔ یہ ایک قسم کی چال ہے۔ اس سے آٹھ خانے پُر ہو جائیں گے باقی آٹھ خانے ایک سے آٹھ تک کے مفرد اعداد سے پُر کریں جیسا کہ رفتار نقش میں بتایا گیا ہے۔ میں یہ طریقہ مربع نقوش کے دورِ سوم میں بھی بیان کرچکا ہوں۔ نقش تمثیلی یا منعم کا یہ ہوگا۔

یا منعم

۹۹	۲	۷	۹۲
۵	۹۴	۹۷	۴
۹۳	۸	۱	۹۸
۳	۹۶	۹۵	۶

دفق ۲۰۰

فصلِ چہارم

اصولِ موکلات

۴۹۹۔ کتاب تاثیر الآثار میں موکلات کے باب میں جملہ طریقے مثالوں سے بیان کئے ہیں۔ یہاں مشہور طریقوں کا اظہار اجمالاً کیا جاتا ہے۔ یہ چار ہیں۔

(۱) حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶ یا ۳۱۹ یا ۳۱۱ عدد کم کرکے پھر آگے کلمہ ایل یا یوش یا طیش یا ہوش لگانا۔

(۲) یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کعب نکال کر فی نفسہ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ئیل یا یوش یا طیش لگا کر موکل علوی یا عون یا موکل سفلی بنالینا۔

(۳) مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پر استنطاق حروف کئے گئے ہیں۔ اسی طرح پر ان کے موکل بنتے ہیں۔ مثلاً ۴۲ کے حروف ب م حاصل ہوئے موکل بمبیل ہوا۔ موکل سفلی یا اعوان میں حروف استنطاق یعنی ب م کو الٹا دیتے ہیں اور م ب کرکے پھر آگے کلمہ لگاتے ہیں۔

(۴) مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استنطاق کو الٹ کر موکل علوی تیار کرتے ہیں اس لحاظ سے ب م کا موکل مبئیل ہوا۔

یاد رکھیں۔ کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ موکل کا اختیار کیا گیا ہو۔ اسی کے مطابق عمل کریں کیونکہ عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص موکلات کا استخراج کرکے انھیں جانچ سکیں اور موکل کو بلا سکیں جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔ اسی طرح موکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے حاضر نہ کرسکتا ہے۔ نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

خاتمۃ الکتاب

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ ازواجہ الطیبین واصحابہ الطاہرین وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین وعلیٰ عبادِ الصالحین وعلیٰ اولیاء الکاملین خصوصاً علیٰ حضرت نور الٰہی صاحبِ الکشف القبور برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

کاش البرنی

مفصّل فہرست

آیات جن سے مدد لی گئی

رزق وروزی

مشکلات سے نجات

مقابلہ

تشریحات

اعداد

عزیمت

اسماء و موکلات

کواکب

بروج

وقت

حروف

نقوش کا طریقہ استعمال و ملزومات

نقوش کے قوانین

نقوش میں اسماء